PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN
DEBATES

16th October, 1967.
11th Rajab-ul-Murajjab, 1387 A.H.
Part-IV
Vol. VI-No. 16

OFFICIAL REPORT

11.5.68

CONTENTS

Monday, the 16th October, 1967.

	Page
Recitation from the Holy Qur'an	2825
Reference to late Chaudhri Sultan Ahmad, M.N.A., ...	2826
Starred Questions and Answers	2828
Short Notice Questions and Answers	2874
Answers to Starred Questions laid on the Table	2886
Adjournment Motions—	
Publication of a notification under the signatures of the Ruler of Swat declaring certain persons as elected to the Distt. Council, Swat.	2887
Acceptance of illegal fee from an injured person by a surgeon of Civil Hospital, Karachi.	2890
Failure of Labour Deptt. to bring about reconciliation between the labourers and the management of the West Pakistan Petroleum Ltd., Karachi.	2896
Replacement of fertilizer bags with sand bags in a godown of A.D.C. at Tando Ikram, Distt. Hyderabad.	2897

Price :

Detection of gross irregularities in the Supply Wing of A.D.C. at Tando Ikram. 2897

Two hundred feet long cut in Bali Canal in District Mirpur. ... 2899

Drowning of a boy in a sullage pit in Tando Allah Yar, Mozeha Chamber. 2899

Stoppage of the third thermal power generating plant at Multan. 2900

Installation of a tube-well at 'New Abadi,' Sahiwal suppling water unfit for human consumption. 2901

Sale of spurious and fake drugs by chemists and druggists in Karachi. 2901

Bills—

The West Pakistan Land Revenue Bill, 1965 (resumption of consideration clause by clause) 2902

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

SIXTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Monday, the 16th October, 1967.

۲ شنبہ - ۱۱ رجب المرجب ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-30 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ
تَفْتَرُوْنَ ۝ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

(پ ۱۱ - س ۱۰ - رکوع ۱۱ - آیات ۵۷ تا ۶۰)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور سینوں میں دلوں کی بیماریوں کی شفا اور ایمان والوں کے لئے ہدایت و رحمت آپہونچی ہے۔ کہدو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور اُس کی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہئے کہ لوگ اس پر خوشیاں منائیں یہ اُس سے کہیں بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اُس میں سے بعض کو حرام قرار دیدیا اور بعض کو حلال اُن سے پوچھو کیا اللہ نے اس کا تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افترا پردازی کرتے ہو۔ اور جو لوگ اللہ پر افترا پردازی کرتے ہیں تو وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

وما علینا الا البلاغ

REFERENCE TO LATE CHAUDHRI SULTAN AHMAD, M.N.A.

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی اجازت سے چودھری سلطان احمد مرحوم و مغفور کی وفات حسرت آیات کے متعلق کچھ گذارشات پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ جیسا کہ اخبارات سے جناب والا کو اور اس معزز ایوان کو معلوم ہو چکا ہوگا کہ جمعہ کے روز مرحوم و مغفور فریضہ نماز کی ادائیگی کے سلسلے میں شاہی مسجد تشریف لے گئے اور اس کے بعد ان کی موت واقع ہو گئی ۔ یہ تو درست ہے کہ ہر شخص کو اس دنیائے فانی سے جانا ہے لیکن بعض اموات یا اس قسم کے واقعات سے بڑا دکھ ہوتا ہے ۔ مرحوم سے گو میری واقفیت محدود تھی لیکن مرحوم بہت ملنسار خاموش قسم کے آدمی تھے انھوں نے کاروبار میں بھی خاصا حصہ لیا اور قوم کی نیابت کے سلسلے میں اس ہاؤس کے بھی ممبر رہے اور آج کل وہ نیشنل اسمبلی کے معزز رکن تھے ان کی وفات سے میرے علم کے مطابق اس علاقہ کے لوگوں ، ان کے خاندان ، ان کے لواحقین بلکہ قوم کو نقصان پہونچا ہے ۔ دنیا ناپائیدار ہے ۔ جناب والا سب کو جانا ہے لیکن میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی مرحوم و مغفور کو اپنے جوار رحمت میں ممتاز مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اس کے بعد میں عرض کروں گا کہ مرحوم کے متعلق اپنے خیالات کے اظہار کے بعد دعائے مغفرت فرمائیں اور ہمارے جذبات کو مرحوم کے پسماندگان تک پہونچا دیں ۔

مسٹر حمزہ (لائلپور - ٦) ۔ جناب سپیکر مشیت ایزدی ایک سربستہ راز ہے اہالیان لائل پور سے خدا معلوم کون سی لغزش سرزد ہوگئی ہے کہ ان کے تین محبوب مرکزی اسمبلی نمائندے ناگہانی موت کی نیند سو گئے ۔ میری مراد چودھری عزیز دین چودھری محمد اکبر خان اور چودھری سلطان احمد سے ہے ۔ سچ بات تو یہ ہے کہ ضلع لائل پور کی بستی سونی ہو گئی ہے ۔ سابقہ اسمبلی میں ایک ہی ضلع کے عوام کی تین سالہ نمائندگی

کے دور میں ہم سفر ہونے کی وجہ سے مجھے چودھری سلطان احمد کو متعدد بار قریب سے دیکھنے کا اور ان سے تبادلہ خیالات کرنے کا موقع ملا چودھری صاحب طبعاً کم گو تھے لیکن ملکی سیاسی اور اقتصادی مسائل سے انہیں گہری دلچسپی تھی اور یہ دلچسپی محض سیاسی تبادلہ خیال تک محدود نہ تھی بلکہ مجھے یہ علم ہے کہ مطالعہ کتب ان کی فطرت ثانیہ بن چکا تھا ۔ علامہ اقبال سے انہیں اس حد تک محبت تھی کہ وہ لاہور میں قیام کے دوران ہر جمعہ کو علامہ اقبال کے مزار پر فاتحہ پڑھنے کے لئے تشریف لے جاتے ۔ ان کی پرائیویٹ زندگی لغزشوں سے مبرا تھی ۔ وہ ایک اچھے مسلمان تھے ۔

جناب سپیکر ۔ آپ کو علم ہوگا کہ ہم دونوں نے مرکزی اسمبلی کے انتخابات میں حلقہ ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ایک دوسرے کے مد مقابل امیدوار کی حیثیت سے حصہ لیا ۔ انتخابات کے دوران ہم جب ووٹوں کی بھیک مانگ رہے تھے تو متعدد بار ان سے راستے میں ملاقات ہوئی آپ یقین کیجئے کہ مجھ سے بڑی محبت اور شفقت سے پیش آتے رہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ میں نے ان کے مد مقابل ایک امیدوار کی حیثیت سے جب الیکشن میں حصہ لیا تو اس سے ہم دونوں میں محبت کا بہت اضافہ ہوا ۔ ان کا یہ زرین اصول تھا کہ ''زندہ رہو اور زندہ رہنے دو'' ۔ ہر شخص کو اپنی اولاد بہت پیاری ہوتی ہے لیکن انہیں اپنی اولاد سے بے پناہ محبت تھی ان کے چھوٹے چھوٹے بچے آج باپ کی شفقت سے محروم ہو گئے ۔ ان کی اچانک وفات سے میں دنیا میں ایک اچھے دوست سے محروم ہو گیا ہوں ۔ میری دلی دعا ہے کہ خدا مرحوم کو جنت فردوس میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ چودھری سلطان احمد مرحوم ایک نہایت ہی خوش اخلاق اور ملنسار شخصیت کے حامل تھے بحیثیت ممبر صوبائی اسمبلی وہ ۱۹۶۲ء سے سنہ ۱۹۶۵ تک اس ایوان میں موجود رہے وہ نہایت ہی خلیق

اور نہایت ہی شفیق دوست تھے اور ان کی ملنساری کی وجہ سے وہ نہ صرف یہاں ممبران بلکہ عوام میں بھی مقبول تھے ۱۹۶۵ء میں ممبر قومی اسمبلی منتخب ہونے کے بعد بھی انہوں نے حتی المقدور اپنی اہلیت کے ساتھ اپنے فرائض نمائندگی سر انجام دئے۔ وہ نہ صرف ایک اچھے دوست تھے بلکہ ایک اچھے مسلمان اور نیک انسان تھے آج ان کی اچانک موت کے بعد ہم ان کے لئے دعائے مغفرت ہی کر سکتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت فردوس میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

آیئے ہم سب مل کر ان کے لئے دعائے فاتحہ پڑھیں۔

(اس مرحلہ پر جملہ ارکان اسمبلی نے دعائے فاتحہ پڑھی)

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

SIND MUSLIM EDUCATION CESS FUND

***7959. Mr. Zain Noorani** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the correct balance of the Sind Muslim Education Cess Fund as on 30th June 1967 ;

(*b*) whether it is a fact that the total amount of the said Fund is invested in Government Securities ; if so, the details of the same alongwith the total amount invested and the date of maturity of investment ;

(*c*) the total interest earned so far on investments in Government Securities ;

(*d*) how is the Fund being managed and whether a Board of Trustees has been formed ; if so, who are the present Trustees and how long have they been in office ;

(*e*) whether any scholarships have been awarded from the said Fund for higher education during the last five years ; if so, to whom and how much ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The concerned quarters are being contacted to get the correct balance of the fund as on 30-6-1967 ;

(*b*) The Fund was constituted during the year 1947-48 by setting apart a sum of Rs. 10 lakhs from the Cess collected during the year 1947-48 in terms of Sind Muslim Education Cess (extension) Act 1947. Rupees 10 lakhs were invested in Government of Pakistan Securities of 2¼% loan 1955-56 and 3½% loan 1967 on behalf of the Secretary to the former Government of Sind Finance Department Karachi and Secretary to the Government of West Pakistan, Finance Department, Lahore, respectively ;

(*c*) The requisite information is being collected from the quarters concerned ;

(*d*) The management of the Fund was entrusted to a Board (consisting of the following members) constituted in 1958 for a period of three years :—

1. Sardar Abdul Hamid Dasti, the then Minister for Education, Govt. of West Pakistan. (Chairman Ex-Officio)
2. S.M. Sharif Esq. the then Secretary to the Govt. of West Pakistan, Education Deptt. (Member Ex-Officio)
3. M.M. Ahmed. Esq. the then Secretary to the Govt. of West Pakistan, Finance Department. (Member Ex-Officio)
4. Mr. Allama I.I. Kazi Vice-Chancellor Sind University. (Member Ex-Officio
5. Mr. A.M. Nizamani the then Director of Education Hyderabad. (Secretary Ex-Officio)
6. Kazi Fazlullah, the then Minister for Development Power & Irrigation West Pakistan. (Govt. Nominee)
7. Mr. Ali Ahmed Khan Talpur, the then Minister for Cooperation West Pakistan. (Govt. Nominee)

Education Department is taking effective steps to reconstitute the Board.

(*e*) No.

Sir, I have got to give credit to and express appreciation on behalf of the Department, of the Member that he has brought such an important matter to the notice of the Government. The fact of the case, as I have already stated in the answer is, that this cess was created in 1947-48 and a sum of Rs. 10 lacs, was invested in Government securities and it was decided that scholarships inside and outside the country, be given to the people of Karachi and Sind, out of the interest of this amount. Then a Committee was formed in 1958 to decide and take action accordingly. As you are aware, Sir, there are a lot of political and administrative things involved and due to political and administrative changes, this could not happen. And moreover the record was not available.

On receiving this question, Sir the Department have taken active steps and have contacted all the quarters, the Finance Department, the Accountant General and the Director of Education, Hyderabad.

Now, we think we are in a position to take a very quick decision on this matter because the Minister of Education has decided to set up a Board again very shortly to take action on this matter. Efforts will be made to recover all the arrears of interest during the previous decade and the present investment. The Board will be very shortly constituted and action on this matter will be taken.

Mr. Zain Noorani : I am grateful to the Department for having taken pains to find out all the details that they could. But I find that information is still being awaited in answers to part (*a*) and (*c*) of my question and, therefore, I seek your guidance whether the information as given today could be considered as complete as far as this question is concerned or we should await further details.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : As far as I am concerned I feel that this information is not enough. We are collecting information and 'Inshaullah' on the next turn we will be able to give him complete information and I assure him that I will do my best to reconstitute that Board as early as possible.

Mr. Zain Noorani : My only difficulty is that the next turn will not come. If you Sir, and the Minister concerned would agree to fix a date earlier as a special case it could help me.

Minister of Education : The amount of ten lakhs is there. There is no denying the fact that this money has been misappropriated. The question is of collection of interest and we are negotiating with the Finance Department as well as the A.G. and whenever we get the information we will either give it here in the House or inform the Member concerned.

Mr. Speaker : Will the Minister be able to collect this information by the 26th ?

Minister of Education : I will try my best but I cannot promise. If it is available I will place it before the House on the 25th.

Mr. Speaker : Then it would be treated as a Short Notice Question for the 25th.

ESTABLISHMENT OF NEW POLYTECHNIC INSTITUTES

*8000. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo :** Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a provision to Rs. 71,00,000 has been made in the 1967-68 budget for establishment of six new Polytechnic Institute in the Province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number of such Institutes proposed to be opened in each Region of the Province ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) These six institutions are located at Quetta and Larkana in Karachi Region and Sargodha, D.I. Khan, Leiah and Haripur in Lahore Region.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Education kindly let me know what is the total number of Polytechnic Institutes at present in the Province ?

Minister of Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : We have got twelve Polytechnic Institutes working in the Province ?

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Education kindly let me know what is the regional set up in the Province ?

Mr. Speaker : What does the Member means by regional set up ?

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : It is mentioned here—Lahore Region, DIK Region, Karachi Region. Whether Larkana is in Karachi or Quetta Region ?

Minister for Education : I require fresh notice for that.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Education kindly let me know when the Larkana Institute will be opened ?

Minister for Education : Classes have already started at Quetta and Larkana. Larkana is a running institution.

چودھری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ انہوں نے جیسا کہ جواب میں لکھا ہے کہ دو کالج حیدر آباد میں اور دو راولپنڈی میں ہوں گے تو اس نسبت کا جو آپ نے تعین کیا ہے وہ کس base پر کیا ہے -

وزیر تعلیم - جناب والا - یہ سب اس لحاظ سے کیا جاتا ہے کہ پہلے اس علاقے کی آبادی کو دیکھا جاتا ہے دوسرے پہلے سے دی گئی سہولتوں کو دیکھا جاتا ہے پھر یہ دیکھا جاتا ہے کہ آیا وہ علاقہ پس ماندہ ہے یا نہیں - ایک لاکھ افراد آبادی کے لئے پہلے سے کیا کیا سہولتیں موجود ہیں تو ایسی چیزوں کو مد نظر رکھ کر ایسے ادارے مثلاً Polytechnic Institutions اور Vocational Institutions کا تعین کیا جاتا ہے -

مسٹر حمزہ - کیا آپ بتلا سکتے ہیں کہ حیدر آباد ریجن میں اور راولپنڈی ریجن میں آبادی ایک جیسی ہے اور ضروریات ایک جیسی ہیں اگر ایسا ہے تو پھر آپ نے ان دونوں کو ایک جیسی آبادی کا لحاظ کرتے ہوئے Polytechnic Institutions کیسے دے دیئے -

Minister of Education : It is facilities available per lakh of population not the entire population. Facilities available per lakh of population.

جیسی facilities available لاہور میں ہیں ویسی ہی راولپنڈی میں ہیں ویسی ہی حیدر آباد - پشاور اور کراچی میں ہیں -

میاں محمد شفیع - جناب والا - منسٹر صاحب نے یہ فرمایا ہے - کہ آبادی کے لحاظ سے یہ تعین کیا جاتا ہے - چونکہ لاہور کی آبادی اور شہروں کی آبادی سے زیادہ ہے اور بہت سی مشکلات کے باوجود لاہور میں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ چل رہا ہے - آپ یہ بتائیں کہ لاہور میں آپ نے کس چیز کو base کرکے تعین کیا ہے Polytechnic کے بارے میں سرگودھا کس ریجن میں ہے - کیا لاہور ریجن میں ہے -

Minister of Education : For Technical Education there are two regions North and South. Sargodha is in Lahore Region as far as Technical Education is concerned.

ESTABLISHMENT OF SCIENCE INTERMEDIATE COLLEGES

*8001. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Education be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that a provision of Rs. 20,00,000 has been made in the 1967-68 budget for the establishment of Science Intermediate Colleges in the Province during the year 1967-68 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number of such Colleges proposed to be opened in each Region of the Province ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes :

(*b*) 1. Peshawar	...	1
2. Rawalpindi	...	2
3. Lahore	...	1
4. Hyderabad	...	2
5. Karachi	...	1
6. Quetta	...	1
Total	...	8

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo: Will the Minister for Education kindly let me know what is the total number of Intermediate Science Colleges in the Province ?

Mr. Speaker : The Member should give a fresh notice.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Education kindly let me know how much amount has been earmarked for each of the said institutions and what are the names of the places where such institutions and what are the names of the places where such institutions will be established?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : We have earmarked twenty lakhs of rupees for eight colleges, five have been opened and they have been given developmental grant as well as non-developmental grant. One is at D.I.Khan another at Mianwali, the third at Sajjawal, the fourth at Landhi and the fifth at Sibi. There are three others which are being given the developmental grant this year. Staff would be provided next year. These Colleges are : one at Sumandri for boys, another at Sheikhupura for Girls and the third at Jacobabad, that too is for girls.

STARTING DEGREE CLASSES IN INTERMEDIATE COLLEGES

*8002. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Education be pleased to state whether it is a fact that degree classes are proposed to be started in 6 existing Intermediate Colleges in the Province during the year 1967-68 ; if so, the names and locations of such colleges ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : 1. Government College, Jaranwala.

2. Government College, Haripur.

3. Government College, Thatta.

4. Government College, Larkana (Girls).

5. Government College, Khuzdar.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Education kindly let me know when these Colleges will be functioning as Degree Colleges ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Messages have been sent to various Directors of Education to make arrangements for the admission of boys and in most of the Colleges admissions are being given to boys in the III Year.

OPENING OF PRIMARY SCHOOLS

*8003. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Education be pleased to state the regionwise total number of Primary Schools to be opened in the Province during the year 1967-68 alongwith the amount sanctioned therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The required information is given below :—

Statement showing the regionwise distribution of primary schools to be opened during 1967-68

Serial No.	Name of the Region		No. of Primary Schools likely to be opened during 1967-68	Amount allocated
				Rs.
1.	Lahore	...	618	12,30,850
2.	Rawalpindi	...	396	7,88,700
3.	Peshawar	...	261	5,19,800
4.	Hyderabad	...	110	2,19,000
5.	Quetta	...	75	1,49,400
6.	Karachi	...	40	79,810
	Total		1,500	29,87,560

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Education kindly let me know how many primary schools will be established in Sanghar District in Hyderabad Region ?

Mr. Speaker : The Member should give a fresh notice for that.

مسٹر محمد ہاشم لاسی - کیا پارلیمنٹری سیکریٹری صاحب بتائیں گے کہ یہ جو ۴۰ پرائمری سکول کراچی میں ۷۹ ہزار ۸۱ روپیہ کی لاگت سے کھولے جائیں گے تو کیا اس رقم سے پرائمری سکولوں کی بلڈنگیں تعمیر کی جائیں گی یا اس کے ساتھ استاد بھی رکھے جائیں گے ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) - جہاں تک ان کی بلڈنگ کا تعلق ہے وہ تعمیر ہوچکی ہیں - سوال اب صرف ان کی maintenance اور equipment کا ہے - دراصل ہم یہ سکول یونین کونسلوں کے ذریعے بنوا رہے ہیں اسی پانچ سالہ منصوبہ میں - اگر ایک پر ۱۰ ہزار روپیہ خرچ آئے تو تمام کے لئے ہمیں کم از کم ۲۵ کروڑ روپیہ چاہیئے لیکن گورنمنٹ کے پاس اتنی رقم نہیں ہوتی تو ان حالات میں یونین کونسلوں کے حوالے یہ چیز کی گئی ہے -

مسٹر محمد ہاشم لاسی - کیا منسٹر صاحب بتا سکیں گے کہ ان سکولوں کے لئے خاطر خواہ تعداد میں استاد مہیا کئے جائیں گے کیونکہ جہاں تک مجھے علم ہے لس بیلہ میں سکول کی بلڈنگ موجود ہیں لیکن استاد مہیا نہیں کئے گئے اور میں یہ بھی دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کراچی میں جو ۴۰ سکول کھولے جانے ہیں ان کے لئے بھی کیا خاطر خواہ طریق پر استاد مہیا کئے جائیں گے ؟

وزیر تعلیم - حکومت کا فرض ہے کہ وہ استاد مہیا کرے اور ہم کوشش کریں گے کہ اگر کہیں کمی ہو تو اس کو پورا کیا جائے -

چودھری محمد نواز - کیا وزیر صاحب فرمائیں گے کہ پچھلے سیشن میں ایک ریزولیوشن آیا تھا پرائمری ایجوکیشن کی عمارات کے متعلق دیہی آبادی کے لئے تو ایوان میں یہ یقین دلایا گیا تھا کہ حکومت اس پر سوچ بچار کر رہی ہے لیکن یونین کونسلوں کے پاس اتنا سرمایہ نہ ہونے کی وجہ سے صحیح طور پر مرمت نہ ہو سکی - تو اس وقت یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ گورنمنٹ اس پر سوچ بچار کرے گی اور ہمدردی سے غور کرے گی کہ یہ عمارات جو ہیں وہ گورنمنٹ خود تعمیر کرے لیکن آج جو جواب دیا ہے وہ بالکل اس کے برعکس ہے اس کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر تعلیم - کوئی حکومت نہیں چاہتی کہ اس کے سکول اور کالج

خستہ حالت میں رہیں ۔ فاضل ممبر کو معلوم ہے کہ یہ غریب ملک ہے اور اس کے وسائل محدود ہیں پھر بھی حکومت حتی الامکان کوشش کرتی ہے کہ سکولوں کی عمارات اچھی ہوں ان کی شکل اچھی ہو ۔ تو حکومت کی ہر ممکن کوشش یہ ہوتی ہے کہ سکول بہتر حالت میں ہوں لیکن اس کو دیگر مسائل کی طرف بھی توجہ دینی ہوتی ہے اور انہیں دیکھنا ہوتا ہے ۔ فی الحال یہ کام یونین کونسلوں کے ذریعے سے ہو رہا ہے اور اگر حکومت کی مالی حالت اچھی ہو گئی تو وہ یہ کام خود اپنے ہاتھ میں لے لیگی ۔

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Education kindly let me know why only in the Hyderabad Region the provision made is of only 110 schools costing Rs. 219,000 whereas in other regions the amount allocated was more ; what are the reasons for this disparity ?

Minister of Education : As I stated earlier, it is the policy of the Government to provide educational facilities per lakh of population. This probably has been or is done according to that formula, and if the Member insists I am prepared to look into this and see why this disparity exists.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Thank you.

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ یہ جو آپ ۷۵ پرائمری سکول دے رہے ہیں ان میں سے کوئٹہ اور قلات ڈویژن کو کتنے کتنے سکول ملیں گے ؟

Minister of Education : As far as the education region is concerned, Quetta and Kalat are put together and shown as Quetta region. At the present moment, we have got figures for both the divisions, that is the entire region, and when they are being allocated, I would inform the Member concerned.

مسٹر محمد ہاشم لاسی ۔ کیا وزیر موصوف یہ بتا سکیں گے کہ ان رقومات میں سے جو کہ کراچی کے لئے خرچ کی جائیں گی اس میں سے کتنی رقم ضلع لس بیلہ پر خرچ کی جائے گی ۔

مسٹر سپیکر - اس کے لئے آپ fresh notice دے دیں -

ملک محمد اختر - کیا ممبر صاحب اس بیلہ کے ڈسٹرکٹ کو define کر سکیں گے ؟

because that "Zila" is not defined anywhere.

مسٹر محمد ہاشم لاسی - آپ میرے ضمنی سوال کا مطلب نہیں سمجھے -

CONSTRUCTION OF COLLEGE BUILDINGS

*8004. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) the amount earmarked for the construction of College buildings in the Province during the year 1967-68 ;

(*b*) the regionwise number of said College buildings alongwith the amount sanctioned for each of said buildings ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Rs. 3 lacs.

		Rs.
(*b*)	(*i*) Government Degree College, Chakwal	1 lac.
	(*ii*) Government Inter College, Mansehra	1 lac.
	(*iii*) Government Inter College, Mastung	1 lac.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Education kindly let me know whether the colleges running in Hyderabad Division have got their own buildings ?

Minister of Education (Mr. Muhammad Ali Khan): We intend to spend a similar amount on Government Degree College at Jacobabad in Hyderabad Region.

COMMERCIAL INSTITUTES

*8100. **Mr. Hamza** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) the number of Commercial Institutes opened during the first year of the Third Five Year Plan ;

(*b*) whether it is a fact that according to the Third Five Year Plan, Government had to open five such Institutes every year ;

(*c*) in case the said schedule has not been observed, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Nil.

(*b*) Yes please. This is the average figure.

(*c*) Due to war and financial stringency, it was decided to expand enrolment in the existing Institutes first and build more such institutions towards the end of the Plan Period.

مسٹر حمزہ ۔ کیا یہ کمی جو منصوبے کے پہلے سالوں میں واقع ہوئی اس کو آپ منصوبے کے آخری سالوں میں پورا کر سکیں گے ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب کوشش کی جائے گی اور کی جا رہی ہے کہ منصوبہ تکمیل تک پہنچ جائے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جب ہمارے ملک میں نئے صنعتی ادارے بڑی تیزی سے کھل رہے ہیں اور کمرشل انسٹی ٹیوٹوں کی ملک میں انتہائی ضرورت ہے اور اس چیز کے پیش نظر کہ پڑھے لکھے طبقہ میں بیروزگاری عام ہے کیا آپ اس کو دوسرے منصوبوں پر ترجیح دیں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ جہاں تک ٹیکنیکل ایجوکیشن کا تعلق ہے حکومت اس طرف پوری توجہ دے رہی ہے ۔ گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہے ۔ وہ محض آرٹس کے گریجوایٹ پیدا نہ کرے بلکہ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹس کی سیٹوں کو بڑھائیں تاکہ انجینیئر اور سائنس دان زیادہ تعداد میں ہوں اور معاشرے کی جو بڑھتی ہوئی ضروریات ہیں ان کو پورا کرنے کی

کوشش کریں ۔ جہاں تک کمرشل انسٹی ٹیوٹس کا تعلق ہے ان میں توقف ضرور ہوا ہے ۔ کچھ حالات لڑائی کی وجہ سے ایسے ہو گئے تھے کہ ہم زیادہ نہیں کھول سکے لیکن جو موجودہ انسٹی ٹیوٹس تھے ان میں طلبا کی تعداد کو بڑھا دیا ہے اور ہم پوری کوشش کریں گے کہ ہم اپنا مقصد حاصل کر سکیں بشرطیکہ ہمارے پاس روپیہ ہوا ۔

ISLAMIA COLLEGE, CHINIOT

***8117. Mr. Hamza** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Islamia College, Chiniot, District Jhang is a Government recognised institution ;

(*b*) whether it is a fact that the said College remained closed for a pretty long time from 27th May 1967 onwards ;

(*c*) whether it is a fact that the students of the said College went on strike on 28th May 1967 due to dismissal of the Principal of the said College and the appointment in his place of a B.A., B.T. whose age is about 70 years ;

(*d*) whether it is a fact that the said situation was brought to the notice of the authorities of Education Department, Board of Secondary Education and Punjab University ; if so, what action has been taken in this regard and in case no action has been taken, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes, for 15 days.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes, the matter is under active consideration.

مسٹر حمزہ ۔ آپ نے میرے سوال کے حصہ (سی) کا اثبات میں جواب دیا ہے ۔ کیا میں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں کہ تعلیمی ادارہ جس کو آپ نے منظور کیا ہوا ہے وہ ایک ڈگری کالج ہے ۔ اس میں

بی اے بی ٹی پرنسپل کی تعیناتی کیسے ہو گئی ۔ آپ نے اس سلسلے میں کیا اقدام کئے ہیں ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ ڈائیریکٹر آف ایجوکیشن راولپنڈی کو کہا گیا ہے کہ وہاں management سے گفت و شنید کرے ۔ جب انہوں نے گفت و شنید کی کہ اس کو پرنسپل کے چارج سے ہٹا دیا جائے تو وہ چونکہ عارضی طور پر تعینات کئے گئے تھے لہذا انہیں ایک ماہ تنخواہ دے کر ہٹا دیا گیا اور اب بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن میں inquiry ہو رہی ہے ۔ اور وائس چانسلر کو بھی اس کی اطلاع دے دی گئی ہے کہ وہ اس کی تحقیقات کریں ۔ پھر Senate میں بھی اس بارہ میں بحث ہوئی ہے ۔

And the Vice-Chancellor has been empowered to withdraw his permission in the University if these people do not come up to their expectation.

GRIEVANCES OF PRIVATE SCHOOL TEACHERS OF KARACHI

*8133. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Education be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that a deputation of private school teachers of Karachi met the Governor of West Pakistan on 8th January, 1967, at Karachi and brought to his notice their grievances through a representation ;

(*b*) whether it is also a fact that Private School Teachers, Association (Registered) has also brought to the notice of the authorities some complaints regarding want of security of service and non-payment of salaries to teachers during the summer vacations, etc ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the action taken by Government in this regard and if no action has since been taken, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) **Yes.** (*b*) **Yes.**

(c) Short of withdrawal of registration/recognition of these private schools, the Government has so far been following persuasive measures. The withdrawal of registration/recognition was not resorted to as it would have dislocated students and thereby caused more hardships at a larger scale. Such complaints are usually settled in a court of law. The issue is going to be taken up in the Directors of Education's Conference where the question of forming a Governor's Committee on the lines of a similar Committee for private Colleges will be considered.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم مجھے بتا سکتے ہیں کہ پرائیویٹ سکولوں کے مسائل پچھلے چند ماہ میں پیدا نہیں ہوئے یہ دیرینہ مسائل ہیں ۔ آپ نے ان کو حل کرنے کے لیے اب تک کیا اقدامات کئے ہیں ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب عالی ۔ ان کو بار بار یاد دھانی کرائی گئی ہے ۔ ہم ان کی مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں ۔ جس طرح گورنر صاحب نے پرائیویٹ کالجوں کی چھان بین کے لیے ایک کمیٹی بنائی ہے ۔ انہی لائنز پر آئندہ جو ڈائرکٹرز آف ایجوکیشن کی کانفرنس ہو رہی ہے اس میں اس مسئلہ کو اٹھایا جائے گا ۔ اور وہاں اس پر غور کیا جائے گا کہ آیا اس کے لیے تمام مغربی پاکستان کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے یا مختلف ریجنز میں مختلف کمیٹیاں بنائی جائیں ۔ حکومت سے جو ہو سکے گا وہ کیا جائے گا ۔ آخری بات یہ ہے کہ ان کی منظوری واپس لے لی جائے یا ان کو ہم بند کرا دیں تو اس سے بچوں کو تکلیف ہوگی ان کے والدین کو تکلیف ہوگی ۔ یہی ایک آخری قدم ہے جو رہ گیا ہے ۔ باقی جتنے اقدامات ہو سکتے تھے وہ ہم وقتاً فوقتاً لے چکے ہیں ۔ اب اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں کہ اس سلسلہ میں کمیٹی بنائی جائے جو اپنی سفارشات پیش کرے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ جب آپ نے کالجوں کے لیے کمیٹی بنائی تھی کیا اس وقت آپ کے سامنے یہ مسئلہ نہیں تھا ۔ آپ ۔ اسی وقت سکولوں کے لیے کیوں کمیٹی نہ بنا دی ۔ آپ نے یہ

فرمایا ہے کہ آپ کو مسئلہ کی اہمیت کا پورا احساس ہے ۔ میں نے اس سے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ یہ دیرینہ مسئلہ ہے ۔ اگرچہ میرے نزدیک کمیٹی کسی مسئلہ کو ٹالنے کے لیے بنائی جاتی ہے ۔ تاہم آپ نے اسی وقت ان کے لیے بھی کمیٹی کیوں نہ بنا دی ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب عالی ۔ جہاں تک کالجوں کا تعلق ہے ان کی مشکلات سکولوں سے بہت زیادہ تھیں اس لیے انہیں ترجیح دی گئی ۔ جہاں تک کمیٹی بنانے کا تعلق ہے اگر ہم کمیٹی نہ بنائیں اور ایک شخص کو کوئی کام سونپ دیں تو بڑی مشکل ہو جاتی ہے اسے اور بھی کئی کام ہوتے ہیں ۔ اس لیے دو چار آدمیوں سے تحقیقات کرانے کے بغیر گورنمنٹ کے پاس کوئی چارہ کار نہیں ہوتا ۔

STARTING COURSES IN THE WEST PAKISTAN AGRICULTURAL UNIVERSITY, LYALLPUR.

***8151. Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the duration of Doctorate of Veterinary Medicine Course started at the West Pakistan Agricultural University, Lyallpur ;

(*b*) the duration of B. Sc. (A.H.) and B. Sc. (Agri.) Courses ;

(*c*) opportunities of employment for the holders of the said Degrees ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The duration of the course of D.V.M. (Doctor of Veterinary Medicine) instituted by the West Pakistan Agricultural University, Lyallpur, is six years after Matric or four years of professional training after Intermediate (Pre-Medical).

(*b*) The duration of B.Sc. (A.H.) Course at the College of Animal Husbandry, Lahore, affiliated to the University of the Punjab, is five years. Degree of B.Sc. (Agri.) awarded by the West Pakistan Agricultural University, Lyallpur has been replaced by an Hons. Degree in Agriculture.

The duration of B.Sc. (Hons.) in Agriculture Course is five years after Matriculation Examination.

(c) The holders of these Degrees have numerous opportunities of employment in the following Department :—

(1) Agriculture Department.

(2) Animal Husbandry Department.

(3) Agricultural Development Corporation.

(4) Co-operative Department.

(5) Agricultural University, Lyallpur.

(6) Army.

(7) Middle East Countries.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم کو علم ہے کہ یہ لوگ جو بی ایس سی (اے ۔ ایچ) پاس کرتے ہیں اور جو ڈاکٹر (وی ۔ ایم) پنجاب یونیورسٹی سے پاس کرتے ہیں اور جو لائل پور زرعی یونیورسٹی سے بی ایس سی (ایگریکلچر) پاس کرتے ہیں ان کے کورس کی میعاد میں فرق ہے ۔ کیا ان کی شرائط ملازمت بی ایس سی (اے ۔ ایچ) کی شرائط سے مختلف ہیں ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب والا ۔ جہاں تک شرائط کا تعلق ہے اس کے لئے تو میں ان کی خدمت میں گذارش کروں گا کہ وہ fresh notice دے دیں ۔ میں وہ شرائط ان کے سامنے رکھ دوں گا ۔ جہاں تک کورسوں کا تعلق ہے ۔ پہلا کورس جو ہے وہ چھ سال کا ہے اور بی ایس سی (آنرز) ایگریکلچر کا کورس ۵ سال کا ہے ۔ اسی بنا پر جس طرح میڈیکل کالج میں ۵ سال کا کورس ہے اور انجینیئرنگ میں ۴ سال کا کورس ہے ۔ البتہ یہ جو بی ایس سی (آنرز) کورس ہے اسے اب پانچ سال کی بجائے ساڑھے پانچ سال کر دیا گیا ہے ۔ چھ ماہ کی جو چھٹیاں ہیں ۔ ان میں بھی انہیں باقاعدہ training دی جاتی ہے ۔ تاکہ یہ کورس پورا لمبا ہو جائے اور ملکوں میں بھی ایسا ہے ۔ بعض میں یہ کورس چھ سے سات سال تک بھی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم کو علم ہے کہ زرعی یونیورسٹی لائل پور میں جن لڑکوں کو انیمیل ہسبڈری کی تربیت دی جاتی ہے انہیں دوسرے پروفیشنل کالجوں سے تربیت یافتہ لڑکوں کے مقابلے میں جو مشاہرہ ملتا ہے وہ بہت کم ہے ۔ کیا ان طلباء نے ان شکایات کے ازالہ کا مطالبہ کیا تھا ۔ اگر کیا تھا تو آپ نے اس سلسلہ میں کیا اقدامات کیے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ جہاں تک ان مطالبات کا تعلق ہے میرے سامنے ایسی کوئی چیز نہیں آئی ۔ ویسے ہم کوشش کریں گے کہ ان کی تکالیف کو رفع کریں ۔

CONDUCTING RAID ON THE RESIDENCE OF AGRICULTURAL ENGINEER OF AGRICULTURAL UNIVERSITY, LYALLPUR.

*8154. **Mr. Hamza** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that residence of an Agricultural Engineer of Agricultural University, Lyallpur, Chaudhri Muhammad Sharif was raided on 8th March 1965 by the City Magistrate and Sub-Inspector, Anti-Corruption, Lyallpur and the case was registered ;

(*b*) whether it is a fact that the said Engineer was alleged to have been using Government labour for private service at his bungalow and the labourers gave a written statement to that effect to the Anti-Corruption Inspector ;

(*c*) whether it is a fact that the said Engineer was granted bail before arrest in the Court of District and Sessions Judge, Lyallpur ;

(*d*) whether it is a fact that the Anti-Corruption Department recommended departmental enquiry against the said Engineer ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, action taken so far and if no action has been taken, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes.

(*e*) A preliminary departmental enquiry as ordered by the Syndicate has been completed. The findings of the enquiry will be considered by the Syndicate of the University for further action.

GOVERNMENT GIRLS HIGH SCHOOL, SAHIWAL

*8197. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government Girls High School in Sahiwal City which is one of the biggest schools in the district is short of teaching staff ;

(*b*) whether it is a fact that the building of the said school is not sufficient to accommodate all the classes ; if so, the steps Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No.

(*b*) Yes. A proposal for the addition of nine more class rooms to the existing building has been included in the 3rd Five Year Plan.

چودھری محمد نواز ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ آپ نے اسے تیسرے پنج سالہ منصوبہ میں جو شامل کیا ہے ۔ کیا آپ اس کے لئے کسی سال کا تعین کریں گے کہ یہ فلاں سال میں لیں گے ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب عالی ۔ جہاں تک کہ وقت کے تعین کا سوال ہے وہ بہت مشکل ہوگا ۔ لیکن اسے پلان میں رکھا گیا ہے اور کوشش کی جائے گی کہ اسے مناسب accommodation دی جائے ۔

GOVERNMENT GIRLS HIGH SCHOOL CHICHAWATNI

*8198. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the building of Government Girls High School at Chichawatni, District Sahiwal is not sufficient for the accommodation of all its classes ;

(*b*) whether it is a fact that there is no boarding accommodation in the said school ;

(*c*) whether it is a fact that the building of the said school is in a very bad condition ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the action Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The M. C. Chichawatni, to whom the present building of the school belongs, has been asked to put it in a proper state of repairs. Besides, the question of constructing a new building for the school on a plot of land measuring about 8½ acres, already acquired for the purpose, will be considered as soon as funds become available in the A.D.P. during the current Plan. A hostel will also be provided after the main building for the school has been constructed.

چودھری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ جب آپ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ اس سکول میں accommodation اتنی نہیں - اس سکول کی عمارت جو ہے اس کی حالت خراب ہے اور اس سکول میں اساتذہ بھی نہیں ہیں - تو میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آخر کیا وجہ ہے کہ اس سب تحصیل میں صرف یہی ایک لڑکیوں کا سکول ہے - اور کوئی سکول نہیں - جس سب تحصیل میں اس ضلع کی دوسری تحصیلوں سے زیادہ آبادی ہے اور یہ سب تحصیل جو اس ضلع میں سب سے زیادہ

زر مبادلہ کما کے دیتی ہے ۔ یہ سب تحصیل جو ہر لحاظ سے نمبر ایک پر ہے ۔ آپ اسے کیوں نظر انداز کر رہے ہیں ؟

Mr. Speaker : Any other qualification of that District ?

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب عالی ۔ جہاں تک اس ضلع کو نظر انداز کرنے کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں یہ ہم پر الزام ہے ۔ جواب میں بالکل صحیح بتایا گیا ہے ۔ کہ ساڑھے آٹھ ایکڑ اراضی اس مقصد کے لئے لے لی گئی ہے ۔

We will soon be erecting a new building subject to the availability of funds, and when this building is constructed, then the next step would be to provide them with a hostel.

اگر سوال کے حصہ ''د'' کا جواب نفی میں دیتے تو اتنی لمبی تقریر کرنے کی ان کو زحمت نہ اٹھانی پڑتی ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ جو ساڑھے آٹھ ایکڑ اراضی خرید کی گئی ہے وہ کب خرید کی گئی ہے ؟

Minister for Education : I will not be able to tell the Member the exact date. Anyhow the land is in our possession now.

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ اگر میں آپ کے نوٹس میں بات لاؤں کہ یہ زمین خرید کئے ہوئے چار سال ہو گئے ہیں لیکن آج تک آپ نے اس کی طرف دھیان نہیں کیا اور نہ ہی کوئی عمارت تعمیر کرنے کی کوشش کی ہے ۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ کام ادھورا رہ گیا ہے اور کوئی وجہ نہیں ہے ۔

OPENING GIRLS PRIMARY SCHOOLS

*8205. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Education Department have issued instructions that no girl students in Lahore Division should be taught in boys primary schools ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in affirmative, whether the Education Department has made arrangements for opening girls primary schools at all places where girls primary schools do not exist particularly in rural areas ; if not, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No. (*b*) In view of reply to (*a*) above, question does not arise.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ آپ نے جو نفی میں جواب دیا ہے یہ باقاعدہ inquiry کرنے کے بعد دیا گیا ہے ۔ یا آپ کے محکمہ نے ویسے ہی لکھ دیا ہے ۔ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ بچوں کے پرائمری سکولوں میں اتنی تعداد نہیں ہے کہ بچیوں کو ان کے ساتھ تعلیم نہ دلائی جا سکے ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب والا ۔ محکمہ تعلیم کی طرف سے یہ کوئی پابندی نہیں ہے کہ بچیاں بچوں کے ساتھ نہ پڑھا کریں ۔ جہاں تک لڑکوں کے سکولوں کا تعلق ہے لڑکیاں بھی انہیں پرائمری سکولوں میں جا کر پڑھتی ہے ۔ گورنمنٹ کی طرف سے کوئی پابندی نہیں ہے ۔

DISPUTE BETWEEN THE MANAGEMENT AND STAFF OF ISLAMIA COLLEGE, NAROWAL, DISTRICT SIALKOT.

*8207. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Education be pleased to state whether it is a fact that there is a dispute between the management of Islamia College, Narowal, District Sialkot, and the staff of the said College ; if so, what action Government have taken so far in the matter ; if no action has so far been taken, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): Yes. The dispute has since been settled.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ سٹاف اور کالج کی انتظامیہ کے درمیان جو تنازعہ ہوا ہے اس کی وجہ کیا ہے ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب والا ۔ جب تنازعہ رہا ہی نہیں ہے تو اس کی وجہ کیا پوچھتے ہیں ۔ تنازعہ ختم ہو گیا ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ تنازعہ آخر کسی وجہ سے ہی پیدا ہوا تھا ۔ اگر میں یہ کہہ دوں کہ تنازعہ ختم نہیں ہوا اور سٹاف کو تنخواہیں نہیں دی جا رہی ہیں تو کیا اس کے بارے میں انکوائری کریں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ جہاں تک تنخواہ کا تعلق تھا وہ انتظامیہ نے مان لیا ہے کہ گورنمنٹ سکیل کے مطابق تنخواہیں دی جائیں گی ۔ انہوں نے بہت حد تک مطالبات مان لئے ہیں اور اساتذہ بھی ان سے مطمئن ہیں ۔

OPENING OF A COLLEGE FOR GIRLS IN SHEIKHUPURA DISTRICT

*9049. **Chaudhri Manzur Hussain**: Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) the names of the districts of West Pakistan where Colleges for girls have not been opened as yet by the Government ;

(*b*) the names of the districts in the Province where Colleges for girls will be opened during the current Plan Period ;

(*c*) the year in which a College for girls is likely to be opened in Sheikhupura District ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) As in Appendix 'A'.

(*b*) Not yet decided.

(c) 1968-69 subject to the availability of funds.

APPENDIX 'A'

Peshawar.

1. Bannu.
2. Kohat.

Lahore.

1. Sheikhupura.
2. Muzaffargarh.
3. Bahawalnagar.
4. Rahimyar Khan.

Quetta.

1. Sibi.
2. Loralai.
3. Zhob.
4. Chaghai.
5. Kalat.
6. Karachi.
7. Makran.
8. Kharan.

Karachi.

1. Lasbella.

Hyderabad.

1. Jacobabad.
2. Khairpur.
3. Nawabshah.
4. Dadu.
5. Thatta.
6, Sanghar.
7. Tharparkar.

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر موصوف یہ بتائیں گے کہ کوئٹہ ریجن کے ۹ اضلاع میں سے ۸ اضلاع میں لڑکیوں کے کالج نہیں ہیں ۔ گورنمنٹ کے پاس کوئی تجویز ہے کہ باقی اضلاع میں لڑکیوں کے لیے کالج مہیا کئے جائیں ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب عالی ۔ جہاں تک لڑکیوں کے کالجز کا تعلق ہے بابو محمد رفیق صاحب مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ ان کے ضلع میں کالج کی ایک شاندار عمارت ہے اور اس میں لڑکوں کی تعداد ۱۰۰ سے کم ہے اور ایک لڑکی اس کالج میں تعلیم حاصل کرتی ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب والا ۔ جہاں تک مجھے یاد ہے ہماری بچیاں کوئٹہ میں جا کر پڑھتی ہیں ۔ وہاں ایک ہی بچی نہیں پڑھتی کئی بچیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں ۔ میں نے اس طرف اس لیے آپ کی توجہ دلائی ہے کہ اگر وہاں بچیوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے تو آپ اس بارے میں غور فرمائیں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ جب گرلز طالبات کی اتنی تعداد ہو جائے گی ۔

Which warrants opening of a Girls College, difinitely, we would look into that.

لیکن ابھی واقعات ایسے نہیں ہیں ۔ وہاں دو کالجز کے متعلق مجھے بھی علم ہے کہ وہاں طالب علم ۱۰۰ سے کم ہیں اور اس میں ایک لڑکی پڑھتی ہے ۔

خانزادہ تاج محمد خان بنگش ۔ جناب والا ۔ بابو محمد رفیق صاحب نے جیسے فرمایا ہے اسی طرح کوہاٹ سے طالبات پشاور جا کر پڑھتی ہیں ۔ کیا کوئی سکیم زیر غور ہے کہ کوہاٹ میں کالج کھولا جائے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے مجھے اس سے اتفاق نہیں ہے ۔ ۸۰ یا ۹۰ یا ۱۰۰ لڑکیاں کوہاٹ کی ہیں جب یہ تعداد زیادہ ہو جائے گی ۔ یقیناً جس طرح سابقہ صوبہ سرحد کے اور اضلاع میں لڑکیوں کے کالج کھولے گئے ہیں کوہاٹ کو بھی کالج مل جائے گا ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا وزیر تعلیم صاحب کے علم میں ہے کہ شیخوپورہ میں ایک انٹرمیڈیٹ کالج اور ایک ڈگری کالج ہے ۔ میری تجویز یہ ہے کہ ان دونوں کالجوں کو ایک جگہ کردیں اس طرح ایک کالج کی جگہ مل جائے گی ۔ اور اس میں لڑکیوں کے لیے کالج کھولا جا سکتا ہے ۔ کیا اس سکیم کے تحت عمل کیا جائے گا ؟

حاجی رئیس دریا خان چلبانی ۔ جناب والا ۔ سکھر ۔ لاڑکانہ اور حیدر آباد میں تین کالجز ہیں ۔ کیا وہ ون یونٹ سے پہلے کے ہیں یا بعد کے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ آپ اس کے لیے نیا نوٹس دیں ۔

نواب زادہ رحمدل خان ۔ کیا بنوں کے متعلق آپ کو علم ہے کہ ڈیرہ اسماعیل خان وہاں سے ۹۰ میل ہے اور پشاور بنوں سے ۱۲۰ میل ہے ۔ ٹارتھ وزیرستان ایجنسی میں کوئی کالج نہیں ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ جن اضلاع میں گرلز کالج ناکافی ہیں وہاں گرلز کالج دیں گے ۔

We will get it examined ; I cannot say off hand.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ جناب والا ۔ وزیر تعلیم صاحب نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو تجویز میں نے پیش کی ہے یہ تجویز محکمہ تعلیم کے زیر غور رہی ہے لیکن نا معلوم کیا فیصلہ ہوا ہے ۔ میں ان سے یہ پوچھتا ہوں کہ اس کا کیا فیصلہ ہوا ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ آپ جواب کے حصہ "ج" کو پڑھیں ۔

"...in 1968-69, subject to the availability of funds."

یہ زیر غور ہے ۔

Haji Syed Muhammad Murad Shah : Sir, I want to know whether a new College is opened on the strength of the students or there are certain other requirements for the same.

Minister for Education : It is Sir, on the basis of the population of girl students and boy students.

Haji Syed Muhammad Murad Shah : Then Sir, why in Hyderabad there is one Boys College as there are the same number of students as in Government College, Lahore ?

Mr. Speaker : The Member should give a fresh notice for that.

CANDIDATES DECLARED SUCCESSFUL IN SECONDARY SCHOOL EXAMINATION

***9185. Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) the number of candidates declared successful in the Secondary School Examination held by the Board of Intermediate and Secondary Education Lahore, Karachi, Hyderabad and Peshawar in the year 1966-67 ;

(*b*) the number of candidates out of those mentioned in (*a*) above, as were declared, passed in (*i*) first division (*ii*) second division and (*iii*) third division ;

(*c*) the total number of Colleges throughout the Province and the number of seats for candidates seeking admission in the said College ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The number of candidates declared successful in the Secondary School Examination held by the Boards of Intermediate and Secondary Education, Lahore, Karachi, Hyderabad and Peshawar in the year 1966-67 is as under :—

Lahore	...	60,422
Karachi	...	13,287
Hyderabad	...	6,916
Peshawar	...	10,593
Total	...	91,218

(b) The number of candidates out of those mentioned in (a) above as were declared passed in (i) First Division (ii) Second Division and (iii) Third Division is as under :—

		1st Division	2nd Division	3rd Division	No Division Awarded	Total
Lahore	...	11,720	25,956	22,345	401	60,422
Karachi	...	1,267	5,113	5,723	1,184	13,287
Hyderabad	...	458	2,313	4,008	137	6,916
Peshawar	...	1,436	5,158	3,768	231	10,593
Total	...	14,881	38,540	35,844	1.953	91,218

(c) The total number of Colleges throughout the Province is 216. The number of seats for candidates seeking admission in each College is as in Annexure 'A'.*

CONDITIONS PREVAILING IN AND PROBLEMS FACED BY RESIDENTS OF SARFRAZ COLONY, HYDERABAD

*9223. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Auqaf be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a meeting was held in the office of the Commissioner, Hyderabad Division on 1st of September, 1967, to consider the conditions prevailing in and problems faced by residents of Sarfraz Colony, Hyderabad ;

(b) whether it is also a fact that it was decided in the said meeting that the Auqaf Department should hand over the said Colony to Hyderabad Municipal Committee for making improvement and for providing drains, roads and other amenities for the residents of the said Colony ;

(c) whether the said proposal has been accepted by Government ; if not, the time by which it will be accepted ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) Yes.

(b) No such decision has been conveyed to the Auqaf Department so far.

Please see Appendix I at the end.

(c) The question does not arise at the moment. Any recommendations received in this behalf will be considered on its merits in due course.

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - سردار محمد اشرف صاحب سے حکومتی پارٹی اسی قدر زیادہ کام لے رہی ہے جس قدر کہ ملک محمد اختر صاحب حزب اختلاف میں زیادہ کام کرتے ہیں کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ ان کے پاس کوئی اور پارلیمنٹری سیکرٹری ہے ہی نہیں کیا وجہ ہے کہ وہ حد سے زیادہ کام سردار محمد اشرف ہی سے لیتے رہتے ہیں ؟ دوسرے پارلیمنٹری سیکرٹری کیا کام کرتے رہتے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میری اتنی بساط کہاں کہ میں ملک محمد اختر صاحب جتنا کام کر سکوں اور جناب والا میرے لیے تو یہ نا ممکن ہے کہ جتنا زیادہ وقت ملک محمد اختر صاحب ضائع کرتے ہیں میں بھی کر سکوں -

یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے

PAY SCALES OF PROFESSORS, ASSISTANT PROFESSORS AND LECTURERS IN ENGINEERING COLLEGE ATTACHED TO THE UNIVERSITY OF SIND

*9225. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that some time ago pay scales of Professors, Assistant Professors and Lecturers in the Engineering College attached to the University of Sind were approved by Government ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether it is a fact that the said pay scales are lower than the pay scales prescribed for their counterparts in the Engineering University and other Engineering Colleges ;

(c) whether it is a fact that suitable candidates for appointment as Professors, Assistant Professors, Lecturers in the Engineering College

attached to the University of Sind are not available due to lower pay scales.

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative the steps Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

(*c*) No. There is general dearth of properly qualified teachers in Engineering.

(*d*) Some teachers of University are under training abroad and some are likely to be sent.

COMMERCIALISATION OF EDUCATION BY PRIVATE PERSONS

*3265. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Education please refer to answer to part (*d*) of my starred question No. 3270 given on the floor of the House on 19th December 1966 and state the steps so far taken by Government to eliminate commercialisation of education by private persons and to redress the often repeated grievances and complaints of teachers in privately run schools and Colleges ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : As stated in answer to part (*a*) of Starred Assembly Question No. 3270, steps have been taken to fix criteria for different types of institutions with the object of eliminating commerialisation. All the Directors of Education have been asked to go into the income and expenditure schedule of each institution and to recommend a ceiling of fees consistent with the facilities provided and the standard of education imparted in them. In regard to redressing the grievances and complaints of teachers of privately run schools, as already stated in reply to Mr. Hamza's Assembly Question No. 8133, the issue is going to be taken up in the next conference of the Directors of Education where the forming of a Committee on the lines of a Committee for private Colleges has not yet sent its report and the future line of action in regard to Colleges will depend on the recommendations contained in this report.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ کیا میں وزیر تعلیم سے پوچھ سکتا ہوں

کہ پرائیویٹ کالجوں کے متعلق گورنر نے جو کمیٹی مقرر کر رکھی ہے وہ کمیٹی کب مقرر ہوئی تھی اور اس نے اپنی تاریخ تقرری سے لے کر اب تک کتنا کام کیا نیز اس کی سفارشات حکومت کو کب تک پیش کر دی جائیں گی ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ کوئی چھ سات ماہ ہوئے اس کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا تھا ۔ اس نے کام شروع کردیا ہوا ہے اور عنقریب اس کی رپورٹ مکمل ہو جائیگی ۔

صاحب زادہ نور حسن ۔ کیا یہ گورنر کمیٹی ضلع بہاول پور میں ہارون آباد کے کالج میں برائے معائنہ جائے گی ؟

وزیر تعلیم ۔ اگر وہاں کوئی پرائیویٹ کالج ہے تو یقیناً یہ کمیٹی وہاں جائے گی ۔

صاحب زادہ نور حسن ۔ جناب والا ۔ وہاں ایک بہت بڑا اور شاندار کالج ہے جس کے طلبا نے چھ عدد سکالرشپ بھی حاصل کئے ہیں اور یہ واقعی لاہور کے بڑے کالجوں جتنا کالج ہے ۔

GRANTS TO UNIVERSITIES

*9267. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) the criterion on which grants are being given by Government to different Universities in the Province ;

(*b*) whether any systematic study has been made of the development needs of each University and grants revised accordingly ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The criteria on which the development grants are given to the Universities :—

(*i*) optimum utilisation of existing facilities ;

(*ii*) consolidation of the available facilities and filling the gaps in respect of laboratory/library space, class rooms, residences and other amenities for staff and students ;

(*iii*) distribution of specialised fields of study among the Universities with a view to avoiding over-lapping and ensuring economy in the use of scarce resources.

At the time of determining the financial allocations for the Universities for inclusion in the Third Plan, the preliminary data on the existing facilities at the Universities and their further needs were collected on a uniform basis and discussed in joint sessions of representatives of the Universities, Deputy Chief (Education Section), Planning Commission, and the staff of the Education Department, The needs of every University were discussed in the presence of the representatives of all the Universities so that the Universities were assured of application of uniform criteria. University of Peshawar, which participated in the joint exercise, did not provide data for existing facilities and, therefore, an *ad hoc* grant was provided. After the preliminary work had been completed, a meeting with Vice-Chancellors was held, which was also attended by representatives of Finance Department and Planning and Development Department. At this meeting, the basis of allocation and the norms used in assessing existing and future needs were discussed. Subsequent to these meetings, Chancellor carried out re-appraised of allocations at a meeting attended by Vice-Chancellors, Finance Minister, Education Minister, Additional Chief Secretary (Dev.), Central and Provincial Education Secretaries.

(*b*) Yes.

Mr. Zain Noorani : Would the Minister inform the House as to which of the Universities are finding these grants insufficient and running at a deficit ?

Minister of Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Any University which does not cut its coat according to the cloth available would land itself in financial difficulties. We have certain examples of the Universities who are running at a deficit *e.g.* the Peshawar University and to an extent the Karachi University. We have asked them to look into their finances and undertake expansion whenever funds are available.

مسٹر حمزہ ۔ اگر وہ یونیورسٹیاں جیسا کہ وزیر تعلیم صاحب نے فرمایا ہے کپڑے کے مطابق کوٹ نہیں کاٹتیں بلکہ اپنی ضروریات کے مطابق گرانٹ کی رقم سے زیادہ خرچ کرتی ہیں کیونکہ ان کو ان ضروریات کا پورا کرنا ضروری ہوتا ہے ۔ میرے نزدیک چونکہ یہ جائز مطالبہ ہے ۔ کیا وزیر تعلیم اپنے نقطہ نظر کو غلط قرار دیکر یونیورسٹیوں کی جائز ضرورتوں کے مطابق گرانٹس میں اضافہ فرمائینگے ؟ خاص طور پر جہاں تک کراچی یونیورسٹی کا تعلق ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ اگر ہمیں پتہ چل جائے تو ہم بخل سے کام نہیں لیتے۔

Mr. Zain Noorani : The Minister has said that some Universities over-spend. Now, is there no method by which the Government can stop that over spending so that they may not go in a deficit. After all they cannot go about with a beggars's bowl.

Minister of Education : We have been holding meetings with the Vice-Chancellors off and on and have been impressing upon them not to expend until they have sufficient funds for their schemes and they have now been brought round and whatever difficulties they had been facing in the past, now they see to it that these things do not recur.

CHANGING URDU DIGITS INTO ENGLISH DIGITS

***9268. Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Education be pleased to state reasons for changing Urdu digits into English digits in almost all the arithmatic books being used at the Intermediate level in the educational institutions in the Province ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Urdu digits were never used at the Intermediate level. Question of giving reasons, therefore, does not arise.

REPORT OF HAMUDUR REHMAN COMMITTEE

9260. Mr. Mohmmad Azam Faroqi : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(a) whether the recommendations of the Hamudur Rehman Committee have been accepted by Government ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, to what extent the said recommendaions have been implemented ;

(c) whether the Universities or the expert bodies are being consulted in preparing the programme for implementation of recommendations of the said Committee ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) The Central Government has taken decisions on the recommedations of the said Board.

(b) An implementation Cell has been set up very recently.

(c) As and when the need arises.

مسٹر حمزہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکریٹری بتائیں گے کہ مرکزی حکومت نے کون سے فیصلے کئے ہیں تفصیل سے نہ سہی اختصار سے بیان فرما دیں ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ ۲۷۵ کے قریب فیصلے ہوچکے ہیں ۔ اب ان کا بیان کرنا تو میرے لئے مشکل ہے ۔

It would be difficult to say off hand like this.

مسٹر حمزہ ۔ اگر وزیر تعلیم کو پہلے سے ان فیصلوں کا علم تھا ۔ تو انہوں نے وہ جواب کیوں دیا جو چھاپ کر ایوان میں تقسیم کیا گیا تھا ۔

Mr. Speaker : Now, the Member has got a revised answer.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ ان کو کچھ تو معلوم ہونا چاہئیے ۔

اگر چار پانچ روز پہلے تک یہ ۲۷۵ فیصلے یا ان میں سے کچھ فیصلے ہو چکے تھے اور یہ محکمہ تعلیم کے علم میں تھے تو انہوں نے "لاعلمی" کا جواب کیوں بھیجا ؟ جناب والا ۔ محکمہ تعلیم کے افسران کو تعلیمی معاملات کا کچھ تو علم ہونا چاہئیے ۔

Mr. Speaker : Next question.

GIRL STUDENTS QUALIFYING IN J.V. AND S.V. EXAMINATIONS FROM RAWALPINDI DISTRICT

*9293. **Brigadier Chaudhri Fateh Khan :** Will the Minister of Education be pleased to lay on the Table of the Assembly :—

(*a*) the number of girl candidates who qualified in J.V. and S.V. Examinations from Rawalpindi District since 1962 ;

(*b*) the number of those from amongst the candidates mentioned in (*a*) above (*i*) who have since been appointed (*ii*) who are on the waiting list and number of those from amongst them who are on the verge of crossing the age limit of 25 years ;

(*c*) whether the appointments mentioned in (*b*) (*i*) above were made in accordance with merits ; if not, reasons thereof ;

(*d*) what action is being taken to overcome the problem of those who are about to cross the age limit ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*)

J.V.	S.V.
834	141

(*b*)(*i*) 438 J.V. and 77 S.V. candidates applied for appointment out of which 195 J.V. and 77 S.V. candidates have been appointed.

(*ii*) 243 J.V. candidates are on the waiting list and out of them 49 candidates are about to cross the age-limit of 25 years.

(*c*) All appointments mentioned in (*b*) (*i*) above were made purely on merit except the candidates who belong to Hilly areas or those candidates who were willing to work in Hilly or backward area.

(*d*) In case of those who cross the age limit or are about to cross the age-limit, the question of relaxation of the upper age-limit is considered on receipt of such requests from them.

ADMISSION OF GIRLS CANDIDATES FROM RAWALPINDI DISTRICT TO J.V. AND S.V. CLASSES

*9294. **Brigadier Chaudhri Fateh Khan** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) number of girl candidates from Rawalpindi District who applied for admission to J.V. and S.V. Classes for the academic session 1967-68 ;

(*b*) number out of (*a*) above who were admitted ;

(*c*) whether selection for the said purpose was made strictly in accordance with merit ; if not, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) 160 and 113, respectively.

(*b*) 20 and 20, respectively.

(*c*) Yes.

COMPLAINTS AGAINST ABDUL MAJID, HEADMASTER, MIDDLE SCHOOL, CHAK 28 GAJIANI, DISTRICT BAHAWALNAGAR

*9297. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that written complaints against Abdul Majid, Headmaster, Middle School, Chak 28, Gajiani were lodged by the residents of Union Council No. 92, District Bahawalnagar ;

(*b*) whether it is a fact that an enquiry was held by Rao Shaukat, A.D.I. Schools, District Bahawalnagar ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the present stage of the inquiry and the action taken, if any, against the said Headmaster ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) As a result of this enquiry, he was found responsible for some irregularities of minor nature for which he was severely warned to be careful in future and was also transferred from that place.

REPAIRS TO PRIMARY AND MIDDLE BLOCKS OF MIDDLE SCHOOLS, CHAK 28, GAJIANI, TEHSIL CHISHTIAN

*9299. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no repairs have been carried out to the Primary and Middle Blocks of Middle School Chak No. 28, Gajiani, Tehsil Chishtian, District Bahawalnagar since 1951 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor and the steps Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. However, petty repairs were carried out by the Headmaster with the help of the Local Community.

(*b*) Under the West Pakistan Primary Education Ordinance, 1962, it was the responsibility of the Union Council concerned to carry out the repairs of the said school building. The Union Council is being asked to carry out the necessary repairs.

PASS PERCENTAGE OF STUDENTS OF MIDDLE SCHOOL, CHAK NO. 28 GAJIANI, TEHSIL CHISHTIAN

*9300. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that only 10 students out of 40 passed the Middle School Examination held in 1967 from the Middle School, Chak 28, Gajiani, Tehsil Chishtian, District Bahawalnagar ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for such discouraging results and the steps Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) No. Nineteen and not ten out of 40 students passed the Middle Standard Examination from the said school.

(b) The Headmaster of the school has been transferred District Inspector of Schools, Bahawalnagar, is investigating the reasons of the discouraging result and appropriate action will be taken on his report.

RECONSTRUCTION OF ROOMS IN GOVERNMENT MIDDLE SCHOOL, JASSAR.

*9313. **Agha Sadar-ud-Din Khan Durrani** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(a) the number of rooms in Government Middle School (Boys) Jassar, District Sialkot, alongwith the year of construction of each room ;

(b) the number of rooms out of those mentioned in (a) above which are in a dilapidated condition ;

(c) whether Government intend to reconstruct the rooms mentioned in (b) above ; if so, when ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) Nine. Details as in Appendix 'A.'

(b) One room is in a dilapidated condition and one room needs urgent repairs.

(c) According to the West Pakistan Primary Education Ordinance, 1962, it is the responsibility of the Local Union Council to carry out the necessary repairs. The Union Council concerned has given an undertaking to carry out the repairs to the said school building in the near future.

APPENDIX 'A'

The year of construction of each room is as under :—

1. One room with verandah ... 1879
2. One room with verandah ... 1920

3.	Headmaster's office	...	1951
4.	One room	...	1952
5.	Technical Art Shed	...	1962
6.	Two rooms	...	1963
7.	One room with verandah	...	1965

COMPLAINTS AGAINST MISS RAZIA NOOR MUHAMMAD, PRINCIPAL AND MISS SHARIF, WARDEN OF HOME ECONOMICS COLLEGE, GULBERG, LAHORE.

*9364. **Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Miss Razia Noor Muhammad, Principal and Miss Shamim Sharif, Warden of Hostel of Home Economics College, Gulberg, Lahore, are posted therefor more than 3 years ;

(*b*) whether it is a fact that the said Principal is not qualified to hold the charge of Social Sciences College ; if so, reasons for her appointment as such ;

(*c*) whether it is a fact that several complaints of mal-administration, misappropriation of College and Hostel funds and overcharging from the parents of students of the said College have been made against the said ladies to the Education Department ;

(*d*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, (*i*) action taken on the said complaints and (*ii*) reasons for not transferring both the ladies from the said College ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No, the Principal is adequately qualified.

(*c*) No.

(*d*) So far as the Principal is concerned, the posts in teaching institutions have been exempted from transfer under the policy orders. The post of Warden is not a tenure post.

خانزادہ تاج محمد خان بنگش - جناب پارلیمنٹری سیکرٹری نے

اپنے جواب میں جن باتوں سے انکار کیا ہے اگر میں ان کو یہ ثابت کر دوں کہ ان کا جواب غلط ہے کیونکہ میرے پاس ٹھوس ثبوت موجود ہیں تو کیا وہ اس سلسلے میں تحقیقات کرنے کے لئے تیار ہوں گے ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب والا ۔ جواب بالکل صاف ہے ۔

The Principal is adequately qualified. She is M.S. (Home Economics, First Division from Washington), M.A. (Persian), M.A. (English) and B.T. So she is highly qualified.

بابو محمد رفیق ۔ جواب کے حصہ (ج) میں آپ نے فرمایا ہے کہ اس کے خلاف کوئی الزامات نہیں ہیں مگر معزز رکن جناب بتگش صاحب نے فرمایا ہے کہ ان الزامات کے ٹھوس ثبوت ان کے پاس موجود ہیں ۔ تو کیا ان کے اس بیان کے پیش نظر آپ اس سلسلے میں تحقیقات کروائیں گے اور آپ کو محکمے کی طرف سے جو غلط جواب موصول ہوا ہے ۔ اس کے متعلق بھی اقدامات کریں گے ۔

وزیر تعلیم ۔ جہاں تک جواب کا حصہ (ج) کے تعلق ہے ۔ میں نے عرض کر دیا ہے کہ میری اطلاع یہی ہے کہ اس کے خلاف کوئی الزامات نہیں ہیں لیکن اگر معزز رکن اس بارے میں ہمیں کوئی مواد مہیا کر دیں گے تو

We shall definitely look into the matter.

بابو محمد رفیق ۔ کیا جناب وزیر متعلقہ ان کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی کریں گے کہ جنہوں نے جواب غلط مہیا کیا ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ اگر معزز رکن کی اطلاعات درست ہوں اور محکمے نے غلط طور پر نفی میں جواب دیا ہو کہ یہ غلط ہے تو ہم ان کی بھی خبر لیں گے ۔

مسٹر محمد ہاشم لاسی ۔ جیسا کہ آپ کے محکمے نے تمام عائد

کردہ الزامات کا جواب نفی میں دیا ہے تو اگر ان میں سے کوئی ایک الزام بھی ثابت ہو جائے - تو کیا آپ اس کے خلاف کارروائی کریں گے -

وزیر تعلیم - اس کے متعلق تو میں نے پہلے ہی عرض کر دیا ہے -

PAYMENT OF DUES TO MUNSHI ALTAF HUSSAIN, TEACHER, PRIMARY SCHOOL, KOTLA CHAKAR, TEHSIL SHUJABAD

*9421. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Munshi Altaf Hussain, teacher, Primary School, Kotla Chakar, Tehsil Shujabad, was previously posted in the School at Chak No. 56/B, Tehsil Vehari ;

(*b*) whether it is a fact that above said teacher has not so far been paid his salary for the months of February, March, and April, 1955 amounting to Rs 240 at the rate of Rs. 80 per mensem while he was posted in the school at Vehari ;

(*c*) whether it is a fact that the said teacher submitted many applications to the Education Authorities, Multan for the disbursement of the arrears of his pay to him but to no avail ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps for the early payment of the said amount to the said teacher, Munshi Altaf Hussain ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No. The teacher proceeded on leave for one month from 8-2-1955 to 7-3-1955 without awaiting orders for the grant of leave. He resumed his duty on 8-3-1955. He again left the school without any application for grant of leave from 29-3-1955 and remained absent upto 15-4-1955. He joined his duties on 16-4-1955. His duty period during the months of February, March and April 1955 is only one month and 13 days. His claim for Rs. 240 at Rs. 80 P.M. is not correct and a sum of Rs. 114.21 is only due to him.

(c) No. The teacher sent only one application in December, 1966 to the Assistant District Inspector of Schools, Shujabad. He was directed to tender his explanation for being absent from the school so that the case for payment could be settled. He has still not tendered his explanation but simply has submitted another application dated 26-9-1967 for the grant of leave for the period in question which application was received in the office of D.I.S., Multan on 9-10-1967. He has again been directed to tender his explanation for transmission to the District Council for consideration.

(d) The District Inspector of Schools, Multan has been asked to settle the matter in the light of the rules.

PAYMENT OF DUES TO MUNSHI SAEED IQBAL, DRAWING TEACHER IN HIGH SCHOOL JAGOWALA DISTRICT MULTAN

29422. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Munshi Saeed Iqbal was posted as a Drawing Teacher in the High School at Jagoowala District Multan and he served in the said school from 20-2-1965 to 30-9-1966 ;

(b) whether it is a fact that the said teacher was paid his salary at Rs. 90·00 per month whereas the pay prescribed for the Drawing Teacher was Rs. 115·00 per month ;

(c) whether it is a fact that the said teacher has submitted many applications to the District Education Authorities, Multan for the payment of his arrears of pay amounting to Rs. 475·50 at Rs. 35 per month but to no avail ;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps for the early payment of the said dues to the said Munshi Saeed Iqbal ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) No.

(*d*) However, steps are being taken by the District Inspector of Schools, Multan for payment of his dues.

CONSTRUCTION OF A BUILDING OF HIGH SCHOOL N D. A. V. GROUND QUETTA

*9451. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister of Education please refer to answer to my starred question No. 8052, given by the Minister of Basic Democracies and Local Government on 29th September 1967 and state :—

(*a*) whether letter No. 1 (62) 1370/Edu, dated 3rd June, 1964 written by the Chairman, Quetta Municipality was received by the Director of Education, Quetta ;

(*b*) whether a copy of Resolution No. 52, passed by the Quetta Municipal Committee on 14th May, 1964, was received by the Director of Education, Quetta ;

(*c*) whether it is a fact that the Government has opened a High School this year in a rented building in Ward No. 6 on Zonki Ram Road, Quetta ;

(*d*) whether it is a fact that the rent of the school building mentioned in (*c*) above is being paid by the residents of Ward No. 6 Quetta ;

(*e*) if answer to (*c*) and (*d*) above be in the affirmative, the steps Government intend to take to construct the building of the High School mentioned in (*c*) above for which free land in D.A.V. ground has been provided by the Quetta Municipality ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes, but the School was opened last year (1966-67).

(*d*) Yes.

(*e*) The Quetta Municipality has transferred land measuring 218′ × 180′ for the construction of a School building to the Education Department funds for which will be provided during the next financial year 1968-69.

ISLAMIA INTERMIDIATE COLLEGE JAMIA MUHAMMADI SHARIF

*9502. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(a) whether any grant-in-aid was given to Islamia Intermediate College, Jamia Muhammadi, Sharif, District Jhang upto 15th September 1967 since its establishment ; if not, reasons therefor ;

(b) year in which the said College was started ;

(c) whether Government intend to give grant-in-aid to the said College ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) Yes.

(b) June, 1964.

(c) The matter is under consideration.

چودھری محمد ادریس - آپ نے سوال کے حصہ (الف) کے جواب میں 'ہاں' کہا ہے تو کیا جناب وزیر متعلقہ یہ بتا سکتے ہیں کہ یہ گرانٹ کس سال دی گئی ہے اور کتنی دی گئی ہے ؟

Minister of Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : It was a special grant of Rs. 15,000 in 1966-67.

AID FROM AUQAF DEPARTMENT TO JAMIA MUHAMMADI SHARIF

*9503. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Auqaf be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Jamia Muhammadi Sharif, which is a big Islamic Educational Institution in District Jhang, has been functioning for the last 35 years ;

(b) whether it is also a fact that the said Institution is situated in a backward area ;

(c) whether Auqaf Department has given any grant-in-aid to the said Institution ; if not, whether the Department intend to now consider the matter of giving grant-in-aid to the said Institution ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) An amount of Rs. 50,000 had been sanctioned as Grant-in-Aid to the Institution by the Evacuee Property Trust Board in the year 1964-65. The Auqaf Department is not in a position to extend an additional aid to the said Institution at present.

چودھری محمد ادریس - آیا اس منظوری کے بعد ان کو گرانٹ بھی دی گئی ہے یا صرف منظوری ہی دی گئی ہے -

Parliamentary Secretary : Actually this grant was given, as I have already said in my answer to part (*c*), from the Evacuee Property Board. It is actually not a part of the Auqaf Department but the position is that the Chief Administrator of Auqaf is also the nominated Chairman of this Board ; the Auqaf Department has got nothing to do with it. If the Member so desires, we can get further information. This matter comes under the Chief Secretary and if he so desires we should provide him with this information on the next turn.

رائے منصب علی خان کھرل - جناب والا - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ اس ادارے کو ۵۰ ہزار روپیہ کی گرانٹ دی ہے چودھری ادریس صاحب کے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا ہے کہ انہیں علم نہیں کہ گرانٹ مل چکی ہے یا نہیں - اس لیے اس سوال کو چیک کر لینا چاہیے تھا کہ جو گرانٹ دی ہے وہ release ہو چکی ہے یا نہیں کیا وہ اس بات کی وضاحت فرمائیں گے کہ اسے چیک کیوں نہیں کیا گیا -

پارلیمنٹری سیکرٹری - غالباً معزز ممبر نے اس سوال کے جواب کو چیک نہیں کیا یہ ۵۰ ہزار کی گرانٹ ۱۹۶۴-۶۵ کی ہے جو Evacuee Property Trust Board کی طرف سے دی گئی تھی - جو جناب چیف سیکرٹری صاحب کے تحت آتا ہے - اوقاف کا محکمہ اس کا ذمہ دار نہیں وہ مسلم ٹرسٹ کا ذمہ دار ہے - لیکن چونکہ فاضل ممبر نے یہ سوال کیا تھا

اور اس کی معلومات اس لیے ہمارے پاس موجود نہیں کیوں کہ چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف کا بھی ان سے کچھ واسطہ ہے ۔ ان کی معرفت جو انفارمیشن ہمیں ملی تھی وہ ہم نے مہیا کردی ہے اور اگر وہ تفصیلات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ S&GAD سے حاصل کر لیں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ اگر یہ سوال آپ کے محکمہ سے متعلق نہیں تھا تو اسے متعلقہ محکمہ کے پاس بھیج دینا چاہیے تھا ۔ سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا ہے کہ The amount of fifty thousand rupees has been sanctioned یہ گرانٹ جو sanction ہوئی ہے کیا یہ release بھی ہوئی ہے یا نہیں کیا آپ ensure کرا دیں گے کہ اگر یہ گرانٹ release نہیں ہوئی تو آپ release کرا دیں گے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ معزز ممبر کے جذبات سے متعلقہ محکمہ کو آگاہ کر دیا جائے گا ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ آپ نے فرمایا ہے کہ محکمہ اوقاف کے پاس اتنا پیسہ نہیں ۔ کہ ۵۰ ہزار کی رقم دے سکے ۔ میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ انھوں نے یہ فرمایا ہے کہ additional نہیں دے سکتے ۔ کیا اوقاف کے پاس اتنا روپیہ نہیں کہ اس ادارہ کو جو ۳۵ سال سے اسلام کی خدمت کر رہا ہے اتنا پیسہ دے سکیں ۔ اس محکمہ کے پاس جو لاکھوں روپیہ ہے اگر وہ قوم ملک اور اسلام کی خدمت کے لیے صرف نہیں کر سکتے تو پھر کس مقصد کے لیے پڑا ہے ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جتنی رقم محکمہ اوقاف کے پاس ہے وہ قوم کی خدمت کے لیے ہے ملک کی خدمت اور اسلام کی خدمت کے لیے خرچ کی جاتی ہے ۔ یہ جو جھنگ کا معاملہ ہے یہ عدالت میں ہے ۔ اور

تصفیہ طلب ہے - جس وقت اس کا فیصلہ محکمہ اوقاف کے حق میں ہوجائے گا تو حکومت اس کے لیے ہر ممکن امداد دینے اور روپیہ خرچ کرنے کی کوشش کرے گی -

چودھری محمد ادریس - وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ اوقاف کا محکمہ اس پوزیشن میں نہیں کہ اس ادارے کی مدد کرسکے - اگر میں ان کے نوٹس میں یہ چیز لاؤں کہ اس سال جو ٦٧—٦—٣٠ کو ختم ہوا ہے اس سلسلہ میں صرف جھنگ سے ١٣١٨٢٣ روپیہ کی net وصولی ہو چکی ہے اور محکمہ کی نالائقی کی وجہ سے ٦٣٠٦٣٩ روپیہ کے arrears ہیں جن کی وصولی نہیں ہو سکی - جس جگہ سے آٹھ لاکھ کی آمدنی ہو جو دینی مدارس اور رفاہ عامہ کے کاموں پر خرچ ہونی چاہیے - آپ یہ کہہ کر اپنی inability show کر دیں کہ پیسہ نہیں یہ کہاں تک صحیح ہے ؟

وزیر تعلیم - اس کا جواب دے دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جو مقدمات ہو رہے ہیں جب ان کا فیصلہ ہو جائے گا تب ہی وصولی ہو سکتی ہے - جب تک وہ pending ہیں اس وقت تک وصولی کیسے ہو سکتی ہے -

Mr. Speaker : The Question Hour is over. Will the Parliamentary, Secretery please place on the Table of the House the remaining answers ?

Parliamentary Secretary (Education) : I place on the Table of the House the answers to the remaining questions.

SHORT NOTICE QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now, we will take up Short Notice Questions and the first one is from Rais Ata Muhammad Marri Baloch. The Member is not present. Next by Chaudhri Muhammad Sarwar Khan. The Member is not present. Next by Chaudhri Muhammad Nawaz. The Member may please read out his question.

EXCLUSION OF CHAPTER ON "KHULFA-I-RASHEDEEN" FROM SYLLABUS OF HIGH SCHOOL CLASSES

*9695. **Chaudhri Muhammad Nawaz**: Will the Minister of Education be pleased to state whether it is a fact that proposal to exclude the Chapter on "Khulfa-i-Rashedeen" from the Syllabus of High School Classes is under the consideration of the Government; if so, the grounds given in justification of the proposal?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The whole question is under consideration. It is felt that the appropriate accounts of the period of Khulafa-e-Rashdin ought to be retained in the syllabus of compulsory Islamiat for high, *i.e.* 9th and 10th, classes.

چودھری محمد ادریس ۔ کیا میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ تاریخ اسلام سے اگر خلفائے راشدین کا زمانہ نکال دیا جائے تو کیا تاریخ اسلام مکمل رہتی ہے ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جہاں تک اسلامیات کے کورس کا تعلق ہے اس کے دو حصے ہیں ۔ ایک تھا optional اور دوسرا compulsory آٹھویں جماعت تک compulsory ہے اور جماعت نہم و دہم میں optional ہے ۔ اب حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اسلامیات کو ہائی سکولوں میں لازمی قرار دیا جائے ۔ اس لازمی مضمون کے لیے جو کتاب لکھی گئی ہے وہ abridged form میں لکھی گئی ہے تاکہ طلبا پر work load زیادہ نہ ہو ۔ اسی طرح انگلش میں بھی ہوا ہے ۔ اس اسلامیات کی کتاب میں خلفائے راشدین کا جو حصہ تھا وہ حذف کیا گیا لیکن پھر حکومت نے اور محکمہ نے اس پر غور کیا کہ واقعی تاریخ اسلام خلفائے راشدین کے chapter کے بغیر مکمل نہیں ہوگی اس لیے اب جو کتاب لکھی جا رہی ہے اس میں یہ حصے دوبارہ لکھے جائیں گے ۔

چودھری محمد نواز ۔ وزیر موصوف نے یہ فرمایا ہے کہ خلفائے

راشدین کے chapter کو exclude کر دیا گیا ۔ اگر ان کے نوٹس میں یہ بات لاؤں کہ سب اخباروں نے آپ کے محکمہ کی طرف سے تردید کی تھی کہ اس chapter کو exclude نہیں کیا گیا تو کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ اس سوال کی جو نفی ہوتی ہے اس کا آپ کے پاس کیا جواب ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ دراصل اس کا تعلق compulsory course سے ہے اس میں سے ہی حذف کیا گیا ہے اور optional میں اب بھی ہے ۔ اب ہماری خواہش ہے کہ جو compulsory ہے اس میں دوبارہ لکھا جائے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ وہ حالات وہ circumstance اور reasons کیا تھے جن کی وجہ سے اس کو exclude کیا گیا ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ وہ تو میں نے عرض کر دیا ہے کہ اس کو abridge کرنے کی خاطر کیا گیا ہے اور دو چار چیزیں اور بھی تھیں مثلاً حضرت امام حسن ۔ حضرت امام حسین اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لائف ہسٹری اس سے نکال دی گئی تھی ۔ بعد میں ہم نے سوچا کہ ان کے اور خلفائے راشدین کے chapter کے بغیر یہ تاریخ مکمل نہیں ہوگی ۔ لہذا ہم نے دوبارہ اس کو رکھ لیا ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر صاحب فرمائیں گے کہ جیسا کہ انہوں نے ابھی فرمایا ہے کہ یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس کو حذف کردیا جائے اور اب فرماتے ہیں کہ اسلامیات کے compulsory کورس میں include کر لیا جائے تو کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کب فیصلہ کیا گیا تھا اور اگر فیصلہ کیا ہے تو کیا اس پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے اگر نہیں ہوا تو پھر آپ نے اس میں سے کیوں نکالا جب اس پر ابھی عمل درآمد شروع نہیں ہوا تھا ۔

وزیر تعلیم - یہ عارضی طور پر نکالا گیا تھا جب یہ کتابیں لکھی گئی تھی تو وہ abridged form میں تھی اس لیے نکال دیا گیا تھا لیکن جو دوسری کتابیں optional ہیں ان میں اب بھی ہے جب یہ کتابیں دوبارہ بنائیں گے تو اس میں رکھیں گے - حکومت کا یہ فیصلہ ہوا ہے کہ جو حصہ حذف کیا گیا ہے وہ غلط قدم تھا اس کو دوبارہ رکھا جائے -

Mr. Speaker : Next question Chaudhri Muhammad Idrees.

Plans for Modernisation of Syllabi in Science and other Subjects

*9707. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government has prepared plans for the modernisation of syllabi in science and some other subjects ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative (*i*) in what subjects and at what stages of education the syllabi is to be reformed under these plans (*ii*) the present stage of work and (*iii*) in what respect the new courses of study would differ from the existing ones ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Physical Sciences and Mathematics at Intermediate and High School levels and Physical Sciences, Mathematics and Economics at the degree levels.

(*ii*) New syllabi in Physics, Chemistry and Mathematics have been introduced throughout West Pakistan in the I year class this year. Text Books for this class written by panels of authors comprising highly qualified professors and experienced teachers of universities and colleges have been published through the West Pakistan Text Book Board and introduced in the I year class. Preparation of the books for the II year class has already been taken in hand. Work of preparing the manuscripts has been entrusted to authors and these manuscripts will be ready by about the middle of January, 1968.

Six-week teacher training seminars to prepare teachers of Intermediate classes to handle the new syllabi were held at five centres, namely, Peshawar, Lyallpur, Lahore, Hyderabad and Karachi. Fifty Pakistani Scientists and Mathematicians acted as teacher trainers. The participants were supplied the manuscripts of new books in cyclostyled form. After the training courses the reactions of the participants were evaluated by teacher trainers. The participants were very enthusiastic about these reforms and considered that the new syllabi were a great improvement upon the previous ones. It is now proposed to arrange visits of teacher trainers to the institutions where they can watch results of the training programmes and also help teachers with the problems that they might be facing. In addition it is proposed to issue digests of latest writings of the subjects and teaching methods to the participants. It is also proposed to create research and development units at the University Centres and Education Extension Centre for continuous review of developments in the fields of science teaching and assessment of performance in science subjects at other institutions. These units will also undertake organization of conferences and exhibitions of science teaching.

The available talent in all the six universities and several affliated colleges is being involved in the present reform. Top ranking scientists of the country have given their full support to the programme. As many as eleven Ph. Ds in three study groups framed the syllabi. Twenty one authors with high academic qualifications wrote the books.

Suggestions have been invited by Government and editors of books for improvement of the books and updating of the syllabi. These suggestion will be duly considered and thankfully acknowledged. Suggestions from this august House will be most welcome. Honourable members will be pleased to know that Dr. Abdul Salam F.R.S. Chief Scientific Adviser to the President has commended this great effort. He has written to the Director, Division of science and technology at the U.N. Headquarters, suggesting that at the next UNESCO meeting, while considering science teaching, UNESCO may hear from those connected with the science project in West Pakistan, for a day or part of the day. It is hoped that other developing countries would benefit from the approach developed in West Pakistan. So far no other developing country which is member of UNESCO has made as much progress in syllabus reform.

The President of Pakistan and the Governor of West Pakistan in view

of the importance of this project have appreciated the efforts made at modernising the syllabi.

Planning work for introducing modern courses at High School stage has been undertaken. Special studies have also been undertaken to prepare guidelines and work out academic, administrative and financial implications for changes in the syllabi of Physical Sciences, Mathematics and Economics at the degree stage.

All academics bodies are working in unison and offered unstinted co-operation for the implementation of this programme. It is hoped that members of this august House will like-wise lend full support to this programme which will be a source of encouragement to young Pakistani Scholars who were associated with this project of great national importance.

(*iii*) Modernisation of science syllabi has been undertaken with the twin object of weeding out obsolete material to emphasise principles, concepts and application as well as to introduce recent findings. The courses, on the whole, are not only more modern and more comprehensive, but also easier and interesting. The approach to teaching is designed to create a genuine interest in science as a career in the majority of students and provide a proper background for the study of engineering and medicine.

And Sir, all this has been appreciated even at the UNESCO level, and President of Pakistan specially asked that this must be brought to the notice of this House as suggestions of the Honourable Members would go a long way to help us to make and modify better references which are under the consideration of the Government.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ میں نے آج صبح سردار صاحب کو سرکاری بنچوں پر ملک اختر کا لقب دیا تھا ۔ انھوں نے اس لقب کی لاج بھی رکھ لی اور میری بھی ۔ (قہقہہ)

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جو کچھ آپ نے فرمایا تھا وہ relevant نہیں تھا اور جو کچھ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے وہ relevant material تھا اس لیے اس لقب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

ملک محمد اختر ۔

گر نازنین کہے سے برا مانتے ہو آپ
میری طرف تو دیکھئے میں نازنین سہی

Mr. Speaker : Does Sardar Sahib deny the award of this title ?

Parliamentary Secretary : Sir, I very vehemently accept this title.

چودھری محمد ادریس ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کے علم میں یہ بات ہے کہ نئے syllabus کے مطابق جو کتابیں چھپی ہیں ان کی کمی ہے ۔ اور ملک میں کتابیں نہیں مل رہی ہیں ۔ اس کے متعلق آپ کیا کر رہے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ جہاں تک کتابوں کا تعلق ہے اس کا پہلے ہی decision آ چکا ہے ۔ ٹیکسٹ بک بورڈ اس پر لگا ہوا ہے مزید کتابیں چھپ رہی ہیں اور ملک میں آ جائیں گی ۔ فاضل ممبر کی معلومات کے لیے مزید یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آج تک سائنس کی اتنی سستی کتابیں نہیں چھپیں ۔ جتنی کہ یہ ہیں ۔

Mr. Speaker : Next question Rai Mansab Ali Khan.

TRANSLATION OF SURAS FROM THE HOLY QURAN READ BY IMAMS WHILE LEADING THE SALAT

***9764. Rai Mansab Ali Khan Kharal :** Will the Minister of Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in pursuance of the decision of the Governors Conference the Auqaf Board adopted a resolution to the fact that the translation of the Suras from the Holy Quran read by the Imams while leading the Salat should be read out by the Imams to the Namazais after the conclusion of the Salat ;

(*b*) whether it is a fact that some misunderstanding has been created due to wrong publication of the version of this Resolution by the Press ; if so, the steps taken by Government to clarify the position ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes. The Daily 'Jang' of Karachi in its issue dated 25th September, 1967, gave the following version :—

Jang, Karachi 25-9-1967.

Simple Translation of Quranic Verses to be recited during Namaz.

"Very shortly Imams will be asked to read out translation of the Quranic verses side by side with the recitation of the verses in the Namaz"

The Government have issued two clarifications as follows :—

Clarification No. 1, 27-9-1967

"The correct decision of the Board is that translation of verses recited during the Fajar, Maghreb and Isha should be read out after the prayers are over or before the commencement of the prayers."

Clarification No. 2 29-9-1967.

"The eminent and reputed Mashaikhs, who are members of the Auqaf Advisory Board, felt strongly the need of such a measure in order to bring out enlightenment and awakening amongst the masses through the spiritual message of the Quran."

This measure was not intended in the slightest degree to interfere in the existing form of the 'prayers' nor with the language of the prayers nor the language of the Quran, which must remain intact in accordance with the accepted holy doctr ne of Islam It is further notified that the present decision of the Auqaf Board is the continuation and implementation of one of the important decisions taken in this behalf by the Governors Conference held some time back."

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا اس تجویز پر بھی عمل ہو رہا ہے کہ نمازوں کے بعد ان سورتوں کا ترجمہ سنایا جاتا ہے ۔

وزیر اوقاف (مسٹر محمد علی خان) ۔ جہاں تک اوقاف کی مساجد کا

تعلق ہے وہاں نماز کے بعد ان سورتوں کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے ۔

خان ملنگ خان ۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ ان آیات کے ترجمے کے متعلق سب سے پہلے آپ کے ذہن میں یہ چیز آئی یا چیف ایلمنسٹریٹر صاحب کے ذہن میں آئی ۔

وزیر اوقاف ۔ یہ ان میں سے کسی کی ہدایت کے مطابق نہیں ہوا ہے بلکہ پریذیڈنٹ آف پاکستان کی ہدایت کے مطابق کیا گیا ہے ۔

Mr. Speaker : Next question, Mr. Lassi.

PROPERTIES IN KARACHI UNDER WEST PAKISTAN URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX ACT

***9772. Mr. Muhammad Hashim Lassi :** Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the properties in Karachi are being reassessed under West Pakistan Urban Immovable Property Tax Act ;

(*b*) whether it is also a fact that nearly 45 per cent of the buildings in Karachi are in a dilapidated condition requiring major repairs, as has been proved during the recent rains ;

(c) whether it is also a fact that Karachi has been declared a Calamity Area ;

(*d*) if answer to (*b*) and (*c*) are in the affirmative, would the Government consider holding in abeyance the proposed reassessment for three years more ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

(*a*) Yes.

(*b*) This department does not know the percentage of dilapidated

buildings in Karachi. However, the number of houses affected due to rains in Karachi is as under :

1. Huts and Ghugis.	49,873.
2. Houses and other buildings.	4,456

(*c*) Yes. The Government have already granted Rs. 20,46,000 relief to the affected persons in Karachi to re-construct their houses.

(*d*) The question of holding in abeyance the proposed re-assessment for three years more does not, therefore, arise in view of statutory provisions contained in the West Pakistan Urban Immovable Property Tax Act 1958. However, the assessment is very liberal in Karachi, and very few persons affected by the rains one likely to be assessed for taxation.

مسٹر محمد ہاشم لاسی - کراچی کو حالیہ بارشوں کی وجہ سے جو آفت زدہ علاقہ قرار دیا گیا ہے - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اسی سلسلے میں وضاحت فرمائیں گے کہ آیا ان حالات میں دوبارہ ٹیکس کی تشخیص کراچی کے کرائے داروں اور buildings کے owners کے لیے بہت بڑا بوجھ ہوگا -

پارلیمنٹری سیکرٹری - میں نے پہلے بھی یہی عرض کر دیا تھا کہ کراچی کو آفت زدہ علاقہ قرار دیا گیا ہے لیکن جب سے کہ ہمیں یہ اعداد و شمار مہیا ہوئے ہیں ان سے زیادہ نقصان جھگیوں کو ہوا ہے - چنانچہ جھگیوں کے اوپر یہ پراپرٹی ٹیکس نہیں عائد کیا گیا ہے اور جہاں تک buildings کے نقصانات کا تعلق ہے - اس کے لیے میں نے عرض کردیا ہے کہ ۴ ہزار buildings کو نقصان ہوا ہے اور اس سلسلے میں ۲۰ لاکھ ۴۳ ہزار روپیہ بہ سلسلہ امداد حکومت کی جانب سے نقصان کی تلافی کے لیے دیا جا چکا ہے - چنانچہ ان حالات کے پیش نظر میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جب بھی assessment کی جائے گی - تو وہ بڑے ہی liberal طریقے سے کی جائے گی - اور کسی آدمی کو کوئی hardship نہیں ہوگی -

Mr. Zain Noorani : There seems to be some misunderstanding. The Parliamentary Secretary keeps on repeating that the Government has given twenty lakhs of rupees to rebuild houses which were affected during the rains. As far as I know it is not so. Twenty lakhs have been spent on rebuilding jhuggies and rehabilitating the people who owned jhuggies. It has nothing to do with the buildings that have been damaged.

Parliamentary Secretary : It includes houses also.

Mr. Zain Noorani : Not a single pie has been given to owners of houses damaged. I question his statement.

Mr. Abdul Qayyum : On a point of order, Government have set apart twenty lakhs for jhuggies.

Mr. Zain Noorani : Not houses.

Mr. Abdul Qayyum : Yes.

Mr. Zain Noorani : The Parliamentary Secretary, Sardar Ashraf Khan, says that twenty lakhs has been given for the rebuilding of houses. The other Parliamentary Secretary says "No" four thousand houses have been destroyed and the Parliamentary Secretary says that twenty lakhs have been given for rebuilding those houses. That is not true.

The other supplementary is, is it a fact that a new formula is being thought of with to regard reassessment of properties in Karachi and what is that formula?

Parliamentary Secretary : That formula can I read out in the House. That is laid down in the West Pakistan Urban Immovable Property Tax Act, 1958. And I have already said that according to the provisions of that Act assessment will be very liberal.

Mr. Zain Noorani : Will the Parliamentary Secretary give us an assurance that as far as the new assessment in Karachi is concerned no deviation will be made from the formula as laid down in the Act.

Parliamentary Secretary : As far as I know this is a fresh question and the supplementary does not relate to this question. If the Member wants any further assurance or any further information he should ask the Minister for Finance and Taxation. He can get any information from him.

Mr. Zain Noorani : It is related to this question, it is not a fresh ques-

tion. As far as making anything from the Finance Minister is concerned (as a matter of fact this question was addressed to him) we would love to ask him. If the Parliamentary Secretary feels that they want some time for an assurance or for a full answer to be given, I don't mind if it is kept in abeyance for a day or two, by when the Finance Minister will also be available.

Parliamentary Secretary : I differ with the member. Mr. Lassi in his question had asked that relief should be given for three years more to the people of Karachi from the Property Tax but the Member, Mr. Zain Noorani has put a fresh question whether there is a fresh policy regarding assessment in Karachi. As far as the question of Mr. Lassi is concerned complete answer has been given to the House. As far as fresh policies of Property Tax assessment in Karachi are concerned it is a fresh question. He can give a Short Notice Question to the Minister of Excise and Taxation.

Mr. Speaker : In part 'a' of the question Mr. Lassi has asked:

> "Whether it is a fact that the properties in Karachi are being assessed under the West Pakistan Urban Immovable Property Tax Act ;"

In answer to part 'a' of the question the Parliamentary Secretary has said "Yes".

Parliamentary Secretary : That is true.

Mr. Speaker : That means properties are being reassessed. What is the formula of assessment?

Parliamentary Secretary : As far as the general formula is concerned, assessment of the property tax is made after every five years in accordance with the statutory provisions.

Mr. Speaker : He wants to be sure whether the general formula applies to Karachi or not, because the contention of Mr. Zain Noorani is that the Government is having a separate formula.

Parliamentary Secretary : Obviously the general policy will apply.

Mr. Speaker : The Member means to say that there is no new formula and there is no deviation from the normal policy.

Parliamentary Secretary : No Sir.

Mr. Zain Noorani : Could I consider the statement of the Parliamentary Secretary as an assurance?

Mr. Speaker : The Member should consider it as an authentic answer from the Government.

Begum Ashraf Burney : Could the Parliamentary Secretary kindly read out the formula that was applied in 1958 for assessing these houses?

Mr. Speaker : The lady Member wants to know the formula or the policy ?

Begum Ashraf Burney : I want to know the formula according to which properties were taxed. There is a loophole which actually lies there.

Mr. Speakar : The formula of 1958.

Parliamentary Secretary : It is already laid down in the Act. I can produce a copy of that Act. It will take a long time to explain the contents of that Ordinance in the House.

Begum Ashraf Burney : Sir, the way the property is assessed in Karachi is very wrong. It is wrong entirely. What happens is that one Inspector who goes round does what he wants. According to his own free will he assesses taxes. If he is paid he assesses very low, if he is not paid he puts a high assessment. The mistake lies there and I would like this to be rectified

Mr. Speaker : These are comments on the working of the Inspectors and not a supplementary question.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

INCOME ACCRUED AND EXPENDITURE INCURRED BY AUQAF DEPARTMENT FROM WAQF PROPERTIES IN JHANG

***9504. Chaudhri Muhammad Idress** : Will the Minister of Auqaf be pleased to state:—

(*a*) the total income accrued to Government from Waqf properties in District Jhang during 1966-67 and the expenditure incurred therefrom ;

(*b*) the amount recoverable as on 15th September 1967 from the Waqf properties in the said District and the names of the persons against whom the amounts exceeding Rs. 100 are still outstanding ?

Minister of Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) :

(*a*) Income	...	Rs. 1,31,824/-
(*b*) Expenditure	...	Rs. 46,397/-
(*c*) Arrears outstanding upto 15-9-1967.	...	Rs. 6,44,649/-

A list showing the names of persons against whom the amounts exceeding Rs. 100/- are still outstanding is placed on the table of the House.*

AMOUNT SPENT BY AUQAF ON THE PROPAGATION OF THE TEACHINGS OF ISLAM

*9507. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Auqaf be pleased to state :—

(*a*) the amount spent by Auqaf Department during 1966-67 on the propagation of the teachings of Islam ;

(*b*) whether Government would lay on the Table of the House, a list containing the names of the publications on the subject got published by the said Department during the said year ?

Minister of Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) 60,122.35

(*b*) A list containing the names of the publications is placed on the Table of the House.*

ADJOURNMENT MOTIONS

PUBLICATION OF A NOTIFICATION UNDER THE SIGNATURE OF THE RULER OF SWAT DECLARING CERTAIN PERSONS AS ELECTED TO THE DISTT. COUNCIL, SWAT.

Mr. Speaker : Now, adjournment motions. First adjournment motion is 138-by Malik Muhammad Akhtar. This was deferred for today.

**Please see Appendix II at the end.*

**Please see Appendix III at the end.*

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : This adjournment motion is opposed on legal grounds. Under the provisions of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan the executive authority of the Province vests in the Provincial Government. So far as the publication of the names of the persons who are elected to the District Council is concerned the provisions of law are very clear. Under Rule 3 of the West Pakistan Local Councils Assignment of Offices Rules 1960 every election, appointment, resignation or removal of a member of a Local Council is to be notified by the controlling authority. In this particular case in case of the elected Members of the District Council of Swat the controlling authority is the Ruler of Swat and this is given in the Administration of Basic Democracies Tribal Areas Regulations, 1967. Section 2 of this is the Section of Definitions. At Clause 3 the Controlling Authority is defined. Part 'c' of Clause 3 says that the Controlling Authority means the Ruler of Swat in the case of District Councils in the States of Chitral, Dir and Swat.

Therefore, the notification, which is the subject matter of this adjournment motion, is quite valid and legal, and there is no question of any irregularity or illegality. This need not disturb the mind of anybody. This is in due course of law. I, therefore, oppose this motion and request that this may be held out of order.

Mr. Speaker : Does Malik Akhtar press this motion ?

Malik Muhammad Akhtar : Certainly Sir ; why not.

Sir, as a matter of fact a similar question arose in 1962 and the ruling of the Speaker dealt with most of the questions which I would have otherwise to refer from many books.

Mr. Speaker : I think the regulations which the Law Minister was referring to were not in force at that time.

Malik Muhammad Akhtar : I know it Sir. Then Sir my contention is that the regulations, which the Law Minister has referred to, are inconsistent with the provisions of the Constitution, as well as the establishment of West Pakistan Act.

That is a legal point Sir and you can give your ruling after hearing me.

Mr. Speaker : The question is that in view of those regulations, the Ruler of the Swat State is the Controlling Authority.

Malik Muhammad Akhtar : He cannot be appointed Sir ; that would be inconsistent with the provisions of Constitution.

Mr. Speaker : Is it for me to decide whether they can appoint him the Controlling Authority or not, or whether it is ultra-vires of the Constitution ?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, an adjournment motion has been brought in this House and certainly it is for you to decide whether the adjournment motion is in order or not. I may be able to convince you with the concluding para of the ruling given on the adjournment motion by a Speaker. Would you like me to read that ?

Mr. Speaker : Yes, please be brief.

Malik Muhammad Akhtar : I will be reading only the concluding para of the ruling of Mr. Speaker given on 6th of December on an adjournment motion, which related to the banning of Kohistan in the State of Swat. It says : "A question arose whether the State of Swat formed a part of West Pakistan or not, and if it formed a part of West Pakistan, whether the executive authority of the Governor under Article.

Mr. Speaker : That is not disputed.

Malik Muhammad Akhtar : I am just giving you the background.

Mr. Speaker : The Law Minister has conceded that it is part of West Pakistan.

Malik Muhammad Akhtar : I am coming to the fact whether it is mandatory and obligatory on you to give a ruling.

Minister of Law : Can that ever be agitated in this House? Is there any other authority to give a finding ?

I fail to understand the logic of this observation by the Member. I think one and only one authority in this House is the Speaker.

Malik Muhammad Akhtar : No ; no, Mr. Speaker was pleased to question me : is it one of his functions as a Speaker to give a ruling and I am saying that a similar ruling was given. The concluding para of the ruling at page 488 says : "It follows that the executive authority of the province extends in regard to law and order to all parts of the province including Swat. Therefore, there can be no manner of doubt that the executive authority of the province in respect of the law and order covers

Swat as well as any other part of the province. It is clear, therefore, on this score that the adjournment motion in question cannot be ruled out of order."

So, Sir, my humble submission is that we are competent to raise adjournment motions if there is violation of any law, rules or provisions of the Constitution in a particular matter relating to a State.

Mr. Speaker : The action proposed to be discussed in this adjournment motion has been taken quite in consonance with the legal provisions and, therefore, I rule the motion out of order.

ACCEPTANCE OF ILLEGAL FEE FROM AN INJURED PERSON BY A SURGEON OF CIVIL HOSPITAL, KARACHI.

Mr. Speaker : Next motion No. 139, by Malik Muhammad Akhtar ; this too had been deferred for today.

وزیر صحت (بیگم زاهدہ خلیق الزمان خان) ۔ Opposed ۔ جناب والا ۔ ملک اختر صاحب نے اپنے دستور کے مطابق ہمارے ایک سرجن کے اوپر جو بے بنیاد الزامات لگائے ہیں آپ کے توسط سے میں ان کی خدمت میں یہ جواب عرض کر رہی ہوں اس معاملے کی تفصیلات یہ ہیں ۔ پہلا اتہام یہ ہے کہ وہ مریض داخل کیا گیا اس کے اوپر توجہ نہیں دی گئی سب سے پہلے اس چیز کا جواب دے رہی ہوں اس معاملے کی تفصیلات یہ ہیں کہ ۱۶—۷—۱۹۶۷ء کو ساڑھے بارہ بجے کے قریب ایک مریض جس کا نام محمد اقبال تھا سول ہسپتال کراچی کے جنرل وارڈ میں داخل کیا گیا ۔ اس کی ران کی ہڈی ٹوٹی ہوئی تھی ۔ مریض کو ہڈیوں کے شعبہ میں ڈاکٹر غلب نے داخل کیا ۔ مریض کو موقع کے مطابق طبی امداد دی گئی ۔ ۱۷—۷—۶۷ء کو زیر مشاہدہ رکھا گیا ۔ اس پر اپریشن ۱۸—۷—۶۷ء کو کیا گیا اور اس کو ہسپتال سے ۶ اگست سن ۶۷ کو خارج کر دیا گیا ۔ مہربانی فرما کر آپ تاریخوں کو ذرا ملاحظہ فرماتے رہیں تاکہ آگے بڑھ کر جو میں آپ کو تفصیلات دوں وہ آپ کے مدنظر رہیں ۔

۲۰-۸-۶۵ء کو مریض نے پروفیسر رحیم سرجن جنہوں نے اپریشن کیا تھا ان کے نام ایک تعریفی خط لکھا جس میں سرجن کی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا گیا ۔ وہ خط میں آپ کی خدمت میں پیش کر رہی ہوں ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں ۔ دوسرا بے بنیاد اتہام ہمارے سرجن پر یہ لگایا گیا کہ انہوں نے ۹۰۰ روپیہ آپریشن کرنے کے لئے مریض سے لیا ۔

Malik Muhammad Akhtar : I protest against the words being used by the Minister. She may be ordered to withdraw her words.

مسٹر سپیکر ۔ کون سے الفاظ ہیں ؟

وزیر صحت ۔ "بے بنیاد اتہامات" ۔ اسی کے تو میں جوابات عرض کر رہی ہوں آپ کے توسط سے ۔

ملک محمد اختر اگر میں یہ کہوں . . . . .

وزیر صحت ۔ مگر جناب والا یہ بالکل بے بنیاد اتہام ہے صرف ۹۰۰ روپیہ نہیں بلکہ ایک ہزار روپیہ مریض کے والد نے بطور خیرات یا زکواۃ ہمارے ہسپتال فنڈ میں لا کر داخل کیا جس کی رسید میرے پاس موجود ہے اور میں وہ سپیکر صاحب کی خدمت میں پیش کرتی ہوں ۔ ۹۰۰ بھی نہیں بلکہ ایک ہزار روپیہ ہسپتال کے خیراتی فنڈ میں داخل کیا گیا جس کی رسید ہمارے پاس موجود ہے اس عطیہ کے لئے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے ان کو شکریہ کا خط بھیجا اور اس کی تاریخ آپ ملاحظہ فرما سکتے ہیں ۔ میں آپ کے توسط سے ملک اختر صاحب کی خدمت میں عرض کرنا چاہتی ہوں کہ آپ کو معلوم ہے کہ آپریشن کرنے سے پہلے تو کوئی ڈاکٹر یہ کہہ سکتا ہے کہ اس کو فیس دی جائے لیکن آپریشن کرنے کے بعد جب ہڈی جڑ جاتی ہے اور مریض اچھا ہو جاتا ہے تو پھر ڈاکٹر فیس طلب نہیں کر سکتا اور وہ بھی ہسپتال جہاں کہ فیس لینے کی ممانعت ہے ۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارے سرجن رحیم بے انتہا قابل ڈاکٹر ہیں اور وہ ہسپتال اور مریضوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے ہیں ۔ حمزہ صاحب بھی ملاحظہ فرما کر آئے ہیں ۔ ہمارا سول ہسپتال کراچی روز بروز ترقی کر رہا ہے اور رحیم صاحب کا شعبہ بھی ترقی کر رہا ہے ۔ مریضوں کو خاص توجہ دی جاتی ہے اس لئے میں ملک اختر صاحب کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ وہ بے بنیاد اتہامات لگاتے ہیں جو کہ درست نہیں اور جیسا کہ ہمارے بھائی حمزہ صاحب نے کہا کہ ڈاکٹروں کی عزت کی جانی چاہئے ۔ یہ نہیں کہ ان پر بنیاد اتہامات لگائے جائیں ۔ اگر ہم ڈاکٹروں کی دلجوئی نہیں کریں گے عزت افزائی نہیں کریں گے تو جو ڈاکٹر اچھا کام کر رہے ہیں ان کو بھی آپ مجبور کر دیں گے کہ وہ لوگوں سے بری طرح پیش آئیں ۔ (ہیر - ہیر)

Malik Muhammad Akhtar : Mr. Speaker, I am really shocked by the attitude in which the Health Minister has made a statement in the House. Now, I am going to read the allegations which are against this surgeon with a demand that the matter may be handed-over to the Anti-Corruption.

جناب والا ۔ میرے ہاتھ میں ایک ڈاکومنٹ ہے ۔ یہ روز نامہ مشرق کراچی ۱۳ اکتوبر کا ہے ۔ میں اس میں سے یہ خبر پڑھ رہا ہوں :-

"سول ہسپتال میں آپریشن کے لئے نو سو روپے ادا کرنے پڑے ۔ وزیر صحت کے نام برقیہ میں ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور عملے کے خلاف سنگین الزامات ۔"

ایک مقامی باشندے نے مرکزی وزیر صحت کو ایک تار بھیجا ہے جس میں سول ہسپتال کے عملے اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے خلاف سنگین الزامات عائد کئے گئے ہیں اور انکشاف کیا گیا ہے کہ ہسپتال میں مریضوں

سے بھاری فیسیں وصول کی جاتی ہیں ۔ ہارون بلڈنگ کے مسٹر عبدالحمید فتح محمد نے کہا ہے کہ سول ہسپتال کے ایک سرجن نے ان کے لڑکے اقبال کے آپریشن کے عوض ۹ سو روپے وصول کئے ہیں ۔ جس کی ٹریفک کے حادثہ میں ران کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی ۔ مسٹر عبدالحمید نے انکشاف کیا ہے کہ باوجودیکہ سرجن کو ان کے مطالبہ کے مطابق رقم ادا کر دی گئی پھر بھی ان کے لڑکے کے ساتھ علاج کے دوران سرجن اور ہسپتال کے عملہ کی طرف سے نہایت ہی ظالمانہ رویہ اختیار کیا گیا ۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے لڑکے کو جو بی کام کا طالب علم ہے جب وہ سکوٹر پر جا رہا تھا ۔ ایک تیز رفتار کار نے ٹکر مار دی تھی ۔ جس سے اس کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ۔ جس کے بعد اسے سول ہسپتال لے جایا گیا ۔ جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے داخل کر لیا ۔ ۱۲ جولائی کو ان سے خون کے لئے ۶۰ روپے طلب کئے گئے جو آپریشن سے پہلے ادا کر دئے گئے ۔ اس کے بعد انہیں سرجن نے بلایا اور آپریشن کے عوض ۹ سو روپے ادا کرنے کا مطالبہ کیا گیا جب انہوں نے یہ بھاری رقم ادا کرنے سے معذوری ظاہر کی تو آپریشن کا معاملہ التوا میں پڑ گیا ۔ اور اس وقت تک سرجن آپریشن پر رضامند نہ ہوئے جب تک کہ مطلوبہ رقم ادا نہیں کر دی گئی ۔

درخواست گذار نے کہا ہے کہ جب انہوں نے رقم کی رسید پر اصرار کیا تو سرجن مشتعل ہوگئے اور اس کے نتیجہ میں ان کے لڑکے کو ہسپتال سے رخصت کر دیا گیا ۔

تار میں مرکزی وزیر صحت سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ
معاملہ کی تحقیقات کرائیں اور ایسے احکامات جاری
کریں کہ غریب شہری سرکاری شفاخانوں سے صحیح
طور پر طبی امداد حاصل کر سکیں ۔"

There should have been two ways of contradicting my adjournment motion. The first was that the learned Minister should have denied the contents of the telegram.

یا تو انہیں یہ انکار کرنا چاہئے تھا کہ اس قسم کی کوئی تار موصول نہیں ہوئی ۔ یا administration کو defend کرنے کے لئے انہیں چاہئے تھا کہ اگر اخبارات کے مندرجات میں کوئی تفاوت تھا تو وہ ایک fresh بیان دے دیتیں تاکہ یہاں تک نوبت ہی نہ آتی ۔ آج ان کا یہاں stand لینا کہ یہ الزامات غلط ہیں کچھ عجیب سا ہے ۔ بہتر ہوتا اگر یہ ناراض ہونے کی بجائے یہ کرتیں کہ اس اخبار کی خبر کی تردید کرتیں یا اس تار کے مندرجات ہاؤس کے سامنے پیش کرتیں جو ان کے پاس ہے اور جناب والا اگر وہ تار کے مندرجات پڑھ کے سنا دیتیں اور اس طرح سے اپنے ڈاکٹر کو defend نہ کرتیں تو میں یقیناً اپنی تحریک کو پریس نہ کرتا ۔ اب میں نہ صرف اسے press کروں گا بلکہ یہ اخبار Anti-Corruption کے حوالے کروں گا تاکہ وہ اس ڈاکٹر کے خلاف تحقیقات کرنے کے بعد صحیح نتائج پر پہنچیں ۔

Mr. Speaker : The Member may do whatever he likes outside the House but he should not say these things in the House that he would do this and he would do that.

Malik Muhammad Akhtar : I will request the Minister to very kindly read the contents of the telegram because a telegram is alleged to have been sent to her.

وزیر صحت ۔ وہ ٹیلیگرام کدھر ہے ؟

Malik Muhammad Akhtar : The telegram can be sent for from the Central Health Minister. The telegram has been sent to the Central Health Minister and they should have asked for that telegram.

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ اگر یہ تار سنٹر کے ہیلتھ منسٹر کو بھیجا گیا ہے تو اس کا صوبہ کے ہیلتھ منسٹر سے کیا تعلق ہے ۔

Malik Muhammad Akhtar : They should have sent for that telegram from the Central Health Minister and in the light of the contents of that telegram . . . .

Mr. Speaker : Was any telegram sent to the Minister for Health, Government ?

Malik Muhammad Akhtar : It may not have been sent but is not it her duty, after this adjournment motion has been moved, to call for the documents ? That telegram is a document which forms part of the matter.

Mr. Speaker : That telegram has never been received here.

Malik Muhammad Akhtar : It may not be. While answering my adjournment motion was not she duty bound to have collected facts and figures from the Department here as well from a copy of that telegram ?

Mr. Speaker : Not from the Central Health Minister.

Mr. Speaker : Begum Sahiba, if that telegram is sent to you from the Central Government.

تو بھی آپ اس پر غور نہیں کریں گی ؟

وزیر صحت ۔ اگر وہ تار مرکزی حکومت سے وصول ہوگی تو اس پر مناسب غور کیا جائے گا ۔ میرے پاس آیا ہی نہیں وہ تار (تالیاں) ۔ جناب والا ۔ جب آپ نے سنٹر کے وزیر صحت کا نام لیا تو معزز ممبر ادھر بغلیں جھانکنے لگے (قہقہہ)

Malik Muhammad Akhtar : I don't want to be harsh with the lady Minister but she was duty bound to have sent for that telegram. Moreover, she has committed a breach of privilege by her assertion that she will not

take any action. She is governed by some rules which are called Conduct of Ministers Rules. She was duty bound to have sent for that telegram.

Mr. Speaker : I think both of you are regulated by the Conduct and Procedure Rules of this Assembly. (*applause*)

ملک صاحب جیسا کہ بیگم صاحبہ نے فرمایا ہے کہ اس سے پہلے
۲۲ ستمبر ۱۹۶۷ء کی رسید رحیم صاحب کی طرف سے فائل پر موجود ہے۔

Malik Muhammad Akhtar : That may be in addition to the illegal gratification.

Mr. Speaker : No question of "may be". The Member should be very clear.

Malik Muhammad Akhtar : Can I send the papers to you ?

Mr. Speaker : I have already listened to the Member.

Malik Muhammad Akhtar : Definite charges of corruption and allegations against the surgeon, in a telegram, were sent to the Central Health Minister.

Mr. Speaker : I have seen the file and, on the file, there is a receipt, dated 22nd September, wherein Mr. Rahim has admitted receipt of rupees one thousand from Mr. Abdul Majid who is said to be the father of the patient and this receipt is for the services rendered to his son during the operation.

As the facts have been denied by the Minister for Health, the motion is ruled out of order.

FAILURE OF LABOUR DEPTT. TO BRING ABOUT RE-CONCILIATION BETWEEN THE LABOURERS AND THE MANAGEMENT OF THE WEST PAKISTAN PETROLEUM LTD., KARACHI

Mr. Speaker : Next motion No. 140 about the Labour Department.

Minister for Labour (Malik Allah Yar Khan) : I oppose this motion. First of all, as stated by the mover of this motion, that a notice of strike was served by the Federation of Pakistan Petroleum, is not correct.

Mr. Speaker : No notice has so far been served ?

Minister for Labour : No notice of strike has been served by the Federation of Pakistan Petroleum.

Mr. Speaker : The motion is ruled out of order.

REPLACEMENT OF FERTILIZER BAGS WITH SAND BAGS IN A GODOWN OF A.D.C. AT TANDO IKRAM DISTT. HYDERABAD.

Mr. Speaker : Next motion 141.

Minister for Food & Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, the fact is that adulterated stuff was discovered and that particular Supervisor's services have since been terminated and he has been made to deposit the full cost of the adulterated stuff.

Mr. Speaker : Action has already been taken by the Government in this matter ; the motion is ruled out of order. Adjournment Motion No. 142, is also disposed of likewise.

DETECTION OF GROSS IRREGULARITIES IN THE SUPPLY WING OF A.D.C. AT TANDO IKRAM

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ملک محمد اختر صاحب کی تحریک التوا کھاد کی بوریوں سے متعلق تھی جس میں یہ کہا گیا تھا یا یہ الزام لگایا گیا تھا کہ کھاد کی بوریوں میں ریت بھری ہوئی پکڑی گئی ۔ میری تحریک التوا میں جو ذکر تھا وہ بنولے کے سودے سے متعلق تھا جس سے تقریباً ۔ لاکھ روپیہ کا حکومت کو نقصان ہوا ہے ۔ کیا وزیر زراعت از راہ کرم مجھے یہ بتائیں گے کہ بنولے کے سودے میں زرعی ترقیاتی کارپوریشن یا حکومت کو جو نقصان ہوا ہے کیا اس سپروائزر نے سرکاری خزانے میں وہ رقم جمع کرائی تھی ۔

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ یہ درست ہے کہ

اس میں ۷ لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے - اس کی وجہ یہ ہے کہ بنولے کے نرخ ایک دم آپ کو معلوم ہے گر گئے تھے اس وجہ سے نقصان ہوا - اس میں کوئی کلام نہیں اس میں صداقت ہے کہ نقصان ہوا ہے - یہ ایگریکلچرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن کی تجارتی کاروباری چیز ہے جس میں نفع اور نقصان ہوتا رہتا ہے - بہرحال میں نے اس کے متعلق کہا ہے کہ اس کی تفاصیل دیکھوں گا کہ کس طرح نقصان ہوا ہے - مگر جو کچھ میرے پاس اس وقت رپورٹ آئی ہے وہ یہی ہے کہ نرخوں کے گرنے کی وجہ سے یہ نقصان ہوا ہے -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - یہ بڑا اہم معاملہ ہے - اس کی اہمیت کے پیش نظر مجھے اس ایوان میں کچھ کہنے کی اجازت دی جائے - وزیر زراعت صاحب کو بھی علم ہے کہ بنولے کے نرخ پچھلی کپاس کی فصل کے موقع پر زیادہ تھے - اور بعد میں کم ہوگئے - کیا محض نرخوں کی کمی کی وجہ سے اتنا نقصان ہوا ہے یا سپروائزر کی بددیانتی اور بد عنوانی کی وجہ سے بھی نقصان ہوا ہے - کیا آپ مزید تحقیقات کریں گے - آپ کے محکمہ کو ۷ لاکھ روپے کا نقصان تو ہوگیا لیکن اس کے متعلق آپ نے ابھی تک یہ واضح طور پر فیصلہ نہیں کیا کہ ۷ لاکھ روپے کا نقصان مارکیٹ میں بنولے کے نرخ گرنے کی وجہ سے ہوا ہے یا سپروائزر کی بدعنوانیوں کی وجہ سے اتنا نقصان ہوا ہے -

وزیر زراعت - جناب والا - جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ اس وقت جو رپورٹ آئی ہے اس میں یہی ہے کہ نرخ کم ہونے کی وجہ سے زیادہ نقصان ہوا ہے - میں نے یہ بھی عرض کیا ہے کہ اس کے متعلق مفصل رپورٹ دیکھ لوں گا کہ کس تاریخ کو یہ بنولہ خریدا گیا اور کس تاریخ کو بیچا گیا - میں نے یہ ساری تفاصیل آپ کی تحریک التوا آنے کے بعد اور نوائے وقت میں مضمون پڑھنے پر مانگی ہے -

---

TWO HUNDRED FEET LONG CUT IN BALI CANAL IN DISTRICT MIRPUR

Mr. Speaker : Next motion 145 now.

Minister for Food & Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, there is no Bali Canal in former Sind. However, there is Bambali Distributory on Ghotki Feeder of Guddu Barrage on which a breach occurred at RD49 at 4 AM on the 6th October, 1967. The breach developed to about 70 ft in length. The breach was closed at 4 PM on the same day. The discharge passing through the breach was about 60 cusecs. The area reported to have been flooded to about 6 inches depth of water was about 120 acres. Only 20 acres of standing crops of Jowar was flooded which also is reported as not damaged. The rest was uncultivated area which on the contrary was flooded and could grow now Rabi crop. No- village was flooded. The bank where the breach had occurred was strong enough and had a free board of about 1½ ft. Ordinarily there was no likelihood of any breach occurring at that site. The zamindars having land in front of the breach site put cut at odd hours of the night to do rabi flooding. They failed to control the cut which resulted in breach. The matter has been reported to the police for investigation and legal action. The matter is subjudice.

Mr. Speaker : The matter is subjudice ; the motion is ruled out of order.

DROWNING OF A BOY IN A SULLAGE PIT IN TANDO ALLAH YAR, MOZEHA CHAMBER

Mr. Speaker : Next motion 146 ; it was also deferred for to-day.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, I oppose this motion on the grounds that it relates to the drowning of a boy in a sullage pit in Tando Allah Yar, Mozeha Chamber. Further it holds Municipal Authorities responsible for not being able to remove that pit. The position is that the authorities have denied that there exists any place by the name of Mozeha Chamber within the Municipality of Tando Allah Yar. Secondly, Sir, they have also denied that any such incident of the drowning of a boy had taken place there. The Member in his statement and motion stated that one brother of that boy had already been drowned there, and therefore, dismay in the minds of the public of West Pakistan

has been created. Even this incident, the Municipal authorities have altogether denied. I do not know on what basis the Daily Mashriq has published this news. In any case, I may state that there is no such sullage pit in the middle of the street.

Mr. Speaker : Has the Member any other proof except this press cutting ?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, it is a very shocking and sad news.

Mr. Speaker : But it has categorically been denied by the Government.

Malik Muhammad Akhtar : Then Sir, why does the Government sleep over it and not contradict the press statements ?

Mr. Speaker : The facts have been denied by the Government ; the motion is ruled out of order.

Next motion No. 148 by Mr. Hamza ; he is not present.

STOPPAGE OF THE THIRD THERMAL POWER GENERATING PLANT AT MULTAN

Mr. Speaker : Next motion No. 149 by Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the stoppage of third thermal power generating plant at Multan due to some mechnical defect, has caused great resentment all over the province. This shocking news of stoppage of yet another generating plant was published in the Daily Nawa-ie-Waqt, Lahore dated 14-10-67.

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : Sir, I received this motion at 8.00 a.m. this morning. Hence I request that it may be taken up tomorrow or the day-after.

Mr. Speaker : This motion will be taken up tomorrow.

INSTALLATION OF A TUBE WELL AT 'NEW ABADI', SAHIWAL SUPPLYING WATER UNFIT FOR HUMAN CONSUMPTION

Mr. Speaker : Next motion No. 150.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, Municipal Committee Sahiwal has installed a tubewall at 'New Abadi, Sahiwal." After the installation of the tubewall the water on test was found unfit for human consumption. The huge wastage of public money and supply of unwholesome water dangerous to the health of public by negligence of Municipal Committee Sahiwal, has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Law : Sir, for this motion, I request that information could not be collected within this limited time ; hence this may please be taken up tomorrow.

Mr. Speaker : This motion will be taken up tomorrow.

SALE OF SPURIOUS AND FAKE DRUGS BY CHEMISTS AND DRUGGISTS IN KARACHI

Mr. Speaker : Next motion No. 153.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the Chairman of Pakistan Pharmaceutical Manufacturers Association has alleged that the Chemists and Druggists in Karachi are selling spurious and fake drugs by putting forged labels on the containers showing that they were manufactured by various Firms of repute with the connivance of Government officers. The drug manufacturers were falsely being accused for supplying them sub-standard drugs. The negligence of the staff concerned to detect the cases of spurious drugs which has exposed the inhabitants of Karachi to the danger of death has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) جناب والا ۔ مجھے اس

کے لئے وقت دیا جائے تاکہ میں مکمل تحقیقات کرکے پرسوں تک آپ کے سامنے جواب عرض کر سکوں ۔

Mr. Speaker : This motion will be taken up on the 18th. We will take up the other adjournment motions tomorrow.

BILLS

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE BILL, 1965

(resumption of consideration clause by clause)

CLAUSE 160 *(contd)*

Mr. Speaker: The House now resume consideration clause by clause of the West Pakistan Land Revenue Bill 1965. Malik Muhammad Akhtar was speaking on his amendment to clause 160 when the House rose for the day on Friday last. The Member may please resume his speech.

(At this stage Mr. Deputy Speaker, Mr. Ahmadmian Soomro occupied the Chair.)

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے دفعہ ۱۶۰ کے متعلق جو کہ arbitration کے متعلق ہے ترمیم پیش کی تھی اور اس کے بارے میں میں نے یہ گذارش کی تھی کہ جو اصول پہلے سے رائج ہیں ہمیں ان رائج شدہ اصولوں سے استفادہ کرنا چاہئے ۔ میں نے بل کی اصل کلاز سے انحراف کرتے ہوئے گذارش کی ہے کہ ہمیں آربیٹریشن ایکٹ کی دفعات کو شامل کرنا ضروری ہے ۔ جناب والا ۔ اگر آپ اجازت دیں تو دفعہ ۱۶۰ کی زد میں جو معاملات آتے ہیں میں انہیں عرض کردوں ۔ دفعہ ۱۶۰ کی رو سے جیسا کہ سیلیکٹ کمیٹی نے اس کی سفارش کی ہے تمام معاملات جو باب ششم میں ہیں اس کی زد میں آجاتے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ باب ششم کے مطابق ریکارڈ آف رائٹس اور خصوصی ریکارڈ آف رائٹس اور ان کی ترمیم periodical ریکارڈ وغیرہ arbitration کے حوالے کئے جا سکتے

ہیں اسی طرح سے determination of disputes یعنی جھگڑوں کا [illegible] بھی اس دفعہ کے سپرد کیا جا سکتا ہے ۔ جناب والا ۔ میں صرف دفعہ کی نیت عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ وہ بندشیں یا restrictions جو ریکارڈ یا entries کے متعلق ہیں وہ بھی اسی دفعہ کی زد میں آتی ہیں ۔ اسی طرح سے کوئی اگر information حاصل کرنا ہو تو وہ بھی اسی دفعہ کی زد میں آتی ہیں ۔ اس کے علاوہ باب ششم کی دفعہ ۵۰-۴۹ کے تحت بہت سے جھگڑے ہونے کا احتمال ہے ۔ وہ اس دفعہ کی زد میں آتے ہیں ۔ جناب والا ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ تمام اہم دفعات جن کا ذکر باب ششم میں ہے جن کو میں دہرانا نہیں چاہتا اور پھر ایسے حقوق ان کا تصفیہ جو کہ quarries یا Waste land کے متعلق ہوں جناب والا ۔ ان کی تمام کی تمام دفعات متعلقہ اسی باب کے record of rights میں ہیں ۔ اور اس کے بعد ذیلی دفعہ ۵۴-۵۵-۵۶ جو ہیں ان کے سلسلہ میں ریکارڈ آف رائٹس کے بنانے کے متعلق جو واقعات ہیں وہ تمام کے تمام اس دفعہ کے تحت آتے ہیں ۔ اس کے بعد arbitration میں دفعہ ۶۸ جو ہے یعنی مالیہ جب تشخیص کر لیا گیا ہو تو اس کا کس طور اور طریقے پر بٹوارہ ہوگا اس میں بٹوارہ کو بھی شامل کر لیا گیا ہے تو اس کو بھی arbitration کے لیے دیا جا سکتا ہے ۔ اس کے بعد arbitration کا جو scope ہے اور partition کے متعلق جتنے بھی معاملات ہیں دفعہ ۱۴۸ سے لے کر ۱۵۹ تک وہ سب کے سب اس میں آتے ہیں ۔ مثلاً land owners کی joint liabilities کو کس طرح کیا جائے اور پھر partition کو کس طرح سے کیا جائے اور partition کو جب کہ مکمل طور پر نامنظور کر دیا جائے تو ایسی صورت میں بھی arbitration کا طریقہ کار کیا ہوگا ۔ اسی طرح دفعہ ۱۵۰ ہے جس کا title ہے ۔ "Disposal of question as to title in the property to be divided" وہ بھی ثالثی کیلئے جا سکتا ہے اس کے بعد جناب والا ۔ ایسی جائدادوں کو partition سے نکالنا اور پھر instrument of partition کے ذریعہ delivery of possession of property جس کا partition

delivery of possession کیا گیا ہو ۔ اور جناب والا rules جن کا تعین کیا گیا ہو ۔ اب آپ اندازہ فرمائیں کہ دفعہ ۱۵ کی ایک کلاز کو جسے میں substitute کر رہا ہوں ۔ ۱۶ دفعہ کی ایک کلاز سے میں یہ کہتا ہوں کہ Any Revenue Officer may with the consent referred to arbitration a dispute arising before party if in any matter under this act ریونیو آفیسر کو میں چاہتا ہوں کہ وہ consent سے حاصل کر کے اپنے معاملات کو جن کی میں نے تفصیل دی ہے وہ کم و بیش زیادہ اس کے متعلق ہیں یا تو کسی کا ٹائٹل determine کرنا ہے یا ریکارڈ آف رائٹس میں کوئی اندراج کرنا ہے یا اس اندراج کی ترمیم کرنی ہے تو ایسی صورت میں باب ششم (اے) میں واضح طور پر دیا گیا ہے ۔ اسی طرح سے (ب) میں دفعہ ۶۸ اس قانون کی جو assessment کے متعلق ہے اس کی رو سے arbitration کے لیے assessment کے جھگڑے ہوں ان کو لیا جا سکتا ہے ۔ ان میں partition کے متعلق ہے ۔ یعنی متعلقہ دفعات کے جو بھی معاملات ہیں وہ تمام کے تمام منحنی ہیں ۔ اب میری تجویز کیا ہے ۔ وہ میں نے پیش کی ہے ۔ اگر اجازت دیں تو میں اپنا ایک نوٹس حاصل کروں ۔ ۔ ۔ ۔ میں نے یہ عرض کیا ہے کہ arbitration act کی دفعات کو لاگو قرار دیا جائے ۔ اس arbitration کی تفصیل میں سردست میں نہیں جاؤں گا ۔ اب میں صرف فرق عرض کر دیتا ہوں کہ موجودہ باب میں اور دیگر قوانین میں تین نکات ہیں جن کو میں نے نہایت چھوٹی سی form میں اکٹھا کر لیا ہے ۔

جناب والا ۔ سب سے اول تو دیوانی عدالت کسی مقدمے میں جو کہ اس کے زیر سماعت ہو صرف فریقین کے آپس میں سمجھوتہ ہونے کے بعد ثالثی کر سکتی ہے ۔ لیکن اس قانون کے تحت فریقین کی منشا کے بغیر بھی کسی معاملے کو کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر گریڈ ۱ کسی ثالثی کے لیے refer کر سکتا ہے جو اس کے بعد لینڈ ریونیو ایکٹ میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ order of reference کرنے سے پہلے فریقین اپنا ثالث مقرر کریں گے ۔ لیکن

Arbitration Act, 1940 کی دفعہ نمبر ۲ کو تو یہ جاری رکھ رہے ہیں لیکن اس قانون میں ۱۹۴۰ء والے قانون کی دفعہ نہیں رکھی گئی ۔ Arbitration Act میں تو ثالثی ہو سکتی ہے بشرطیکہ فریقین ثالث کی تقرری پر متفق ہوجائیں لیکن نئے قانون کے تحت فریقین میں سے دونوں نے ہی کم از کم ایک ثالث مقرر کرنا ہے اور اگر دو سے بھی زیادہ فریق ہوں تو پھر ہر ایک کو ایک ایک ثالث مقرر کرنا ہوگا ۔ Arbitration Act کے تحت ایوارڈ اس وقت تک modify نہیں ہو سکتا جب تک کہ کوئی بے ضابطگی سرزد نہ ہو لیکن لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت ایک ریونیو آفیسر کو وسیع اختیارات دئیے گئے ہیں کہ وہ چاہے تو اس ایوارڈ کو منظور کرے یا چاہے تو نا منظور کرے ۔ اس کے علاوہ Arbitration Act میں یہ دفعات بھی موجود ہیں کہ وہ ایوارڈ کسی بھی عدالت میں file کیا جا سکتا ہے لیکن اس قانون میں ایسی کوئی شق نہیں رکھی گئی ۔ میں اپنی اور بہت سی ترامیم کو چھوڑ رہا ہوں اس لیے میں چاہتا ہوں کہ مختصر مگر جامع طور پر ابھی کچھ بول لوں ۔ میں اس لیے چاہتا ہوں کہ یہ شق یہاں پر رکھی جاتی کیوں کہ ۱۸۸۷ء میں جب کہ Arbitration Act موجود نہ تھا ، میں ان سے متفق ہو سکتا تھا لیکن اب جب کہ ہم ۱۹۶۷ء میں ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ میں مختصر طور پر ہی عرض کرنا چاہتا ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ مجھے امید ہے کہ آپ اختصار کے ساتھ ہی بات کریں گے ۔

ملک محمد اختر ۔ لیکن جو انتہائی ضروری باتیں ہیں ۔ وہ میں ضرور عرض کروں گا ۔ آپ اسی سال کے بعد بھی نئی قانون سازی کے ثالثی کے ان اصولوں کو مان رہے ہیں تو پھر اس طرح دوسرے اصولوں کو بھی کیوں نہ مانا جائے ۔ اور میں نے ۱۹۴۰ء کے Arbitration Act کو modify کیا ہے ۔ دراصل وہ بکھیرے ہوئے قوانین کا مجموعہ ہے ۔ جس کی مختلف

دفعات کو modify کر دیا گیا ہے ۔ مثلاً آپ جب ثالثی کے قانون کو مانتے ہیں تو پھر آپ کو یہ دفعات بھی ماننی ہوں گی ۔ یا تو آپ ثالثی کے اصولوں کو ہی نہ مانیں اور اگر آپ ان کو مانتے ہیں تو پھر آپ اپنی رہنمائی کے لیے اس کتاب کو بھی رکھیں ۔ آپ یہ دیکھیں کہ ثالثی کا اصول کیا ہے ۔ اصول یہی ہے کہ یہ اتنی ضروری دفعات پر لاگو ہونا چاہیے یا نہیں ۔ اور میں نے جتنی تیس چالیس ضروری دفعات تھیں جو کہ حقوق ملکیت کے متعلق تھیں ۔ ان کا ذکر کر دیا ہے ۔ لیکن یہ صرف ثالثی کے اصولوں کو ہی مانتے ہیں ۔ میں اس کے متعلق ایک چھوٹی سی quotation دیتا ہوں ۔

> "It is the policy and object of the law of arbitration that the law of arbitration is based on the principle of withdrawing disputes from the ordinary courts of law and enabl ng the parties to substiute a domestic tribunal instead. Once that tribunal reaches a final decision as agreed upon by the parties, then it is that decision alone which can settle their dispute once and for all. Arbitration is to help the parties to enforce the said decision."

جناب والا ۔ یہ اصول ہے کہ جس کی بنا پر ثالثی کا قانون بنایا گیا تھا اور جسے میرے دوست بھی مانتے ہیں ۔ اب یہ کہ ۱۹۴۰ء کا قانون کیوں ہونا چاہیے۔ ۱۹۴۰ء سے قبل بیسیوں قوانین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker : We are not discussing amendment to the Arbitration Act.

Malik Muhammad Akhtar : My amendment is that provisions of the Arbitration Act 1940 shall apply to any arbitration under this Chapter.

تو میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ اچھی دفعات ہیں ۔ آپ دیکھیں کہ ۱۹۴۰ء کے ایکٹ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں ۔

> "Unfortunately the laws of arbitration were scattered through several different Acts and it is obvious those laws are the Indian Contract Act, 1872, Specific Relief Act 1877.....

Mr. Deputy Speaker : The Member is not relevant.

Malik Muhammad Akhtar :

'...Indian Arbitration Act, 1887, Section 104 of the Schedule of Civil Procedure Code of 1908.

جناب والا ۔ یہ جو چار قوانین تھے ۔ انھوں نے ان کو modify کرکے اس کے بدلے یہ چار مختلف دفعات لے آئے ھیں ۔ یعنی یہ وھی کام کرنا چاھتے ھیں جس کا احساس ۱۸۸۷ء میں ان لوگوں کو ھوا کہ ان کی مختلف شقوں کو یکجا کر دیا جائے ۔ اسی طرح یہ بھی Contract Act اور ضابطہ فوجداری کی ان متعلقہ تمام دفعات کو یکجا کرکے اور modify کرکے لائیں ۔

Mr. Deputy Speaker : Malik Sahib is not relevant.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں اپنی ترمیم کے متعلق ھی عرض کر رھا ھوں چلئے میں اس پوائنٹ کو چھوڑ دیتا ھوں ۔ اب میں یہ عرض کرنا چاھتا ھوں کہ یہ شق نہایت ضروری ھے ۔ بہرحال میں صرف ایک آدھ منٹ میں ختم کردوں گا کیوں کہ میرے دوسرے دوستوں نے بھی اس پر بولنا ھے ۔

Mr. Deputy Speaker : The Member can speak on all these as he has consolidated his amendments.

ملک محمد اختر ۔ لیکن اس سے جو مختلف ترامیم ھیں میں ان پر تو بولوں گا لیکن اس کے باوجود بہت سی ترامیم کو چھوڑ دوں گا ۔ تو جب انھوں نے اصول کو مان لیا تو جو لوگ domestic tribunal constitute کرنا چاھتے ھیں تو ان کو اجازت ھونی چاھیے اور Contract Act اور ضابطہ فوجداری اور دوسرے قوانین کو اکٹھا کرکے ان کو یکجا کرکے نافذ کیا جائے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ مسٹر حمزہ ۔

مسٹر حمزہ (لائلپور-۶) ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے یہ سمجھ نہیں آتی کہ ہماری حکومت پنجاب کے مالگزاری قانون کی بعض خطرناک دفعات کو آزادی ملک کے بعد بھی کیوں سینے سے لگائے ہوئے ہے ۔

ثالثی کی یہ دفعات جس طرح جس حالت اور جس شکل میں اس مسودۂ قانون میں موجود ہیں ۔ وہ قانون کے یا انصاف کے مسلمہ اصولوں کے منافی ہیں کیوں کہ ثالثی کا مقصد یہ ہوتا ہے جس کے لئے میں ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کا حوالہ دے کر اس کی غرض و غایت بیان کرنا چاہتا ہوں ۔

"The object of the arbitration is to give expeditious relief to the parties concerned unhampered by the rules and procedure prescribed by the Code of Civil Procedure or the Evidence Act"

جہاں ثالثی کارروائی کے لیے فریقین کو ضابطہ دیوانی کے جھمیلوں میں پڑے بغیر اور قانون شہادت کے لوازمات کو پورا کئے بغیر ذاتی تنازعات باہمی طور پر طے کر سکیں ۔ یہ کارروائی اسی صورت میں ہونی چاہیے اور فریقین کو ذاتی تنازعات کا فیصلہ باہمی طور پر کرنا چاہیے ۔ لیکن جیسا کہ میں نے پہلے بھی اپنی معروضات میں ذکر کیا تھا کہ مالگذاری کا قانون جن حالات میں ۱۸۸۷ میں پاس کیا گیا تھا اس کا مقصد محض مالیہ وصول کرنا نہیں تھا بلکہ وہ سامراجیت کا ایک خطرناک حربہ تھا ۔ جس سے پنجاب کے کاشت کاروں کو حکومت افسران مال کے ذریعہ اپنے قابو میں رکھنا چاہتی تھی ۔ اس لیے افسران مال کو اتنے زیادہ اختیارات دیے گئے تھے جو انہیں کسی صورت میں بھی نہیں دئے جانے چاہئیں تھے ۔ آپ کو یہ علم ہوگا کہ سندھ کوڈ میں اس قسم کی دفعہ موجود ہے لیکن سندھ میں ثالثی کے اختیارات محکمہ مال کے افسران کو اس صورت میں دئے گئے ہیں جب کہ فریقین میں کسی زمین کی تقسیم حد بندی یا حدود متعین کرنے کے بارے میں تنازعہ ہو ۔ حالانکہ اس میں بھی بعض شرائط اور پابندیاں انصاف کے اصولوں کے منافی ہیں تاہم پنجاب کا مالگذاری کا قانون سندھ کے مالگزاری

کے قانون کے مقابلہ میں اس لحاظ سے انتہائی خطرناک ہے۔ چونکہ اسسٹنٹ کلکٹر یا کلکٹر جو خاص حالات میں تحصیلدار اور عام حالات میں مال افسر یا SDM ہوسکتا ہے ۔ اس کو محض زمین کی حد بندی کے تنازعات کا فیصلہ مالکان اراضی کے حقوق کا تعین یا مالیہ کی تشخیص یا مملوکہ اراضی کی حدود کے تعین کا اختیار ہے ۔ یہ تمام امور وہ ہیں جن کا پنجاب کے مالگزاری کے قانون میں ذکر ہے ۔ ان کے بارے میں ثالث بن سکتا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ ثالث وہ ہوتا ہے جس کر فریقین مانتے ہوں وہ آدمی ثالث نہیں ہوسکتا جو خواہ مخواہ دخل در معقولات کرے ۔ جس کے پاس محض اختیارات ہوں خواہ فریقین اسے پسند کریں یا نہ کریں ۔ میرا جو بنیادی اختلاف ہے وہ یہ ہے کہ محکمہ مال کے افسران کو ثالثی کے اختیارات نہیں بلکہ ثالث بننے کے اختیارات دئے گئے ہیں ۔

حکومت کے لئے اگر ثالثی کے اس chapter کا مسودہ قانون رکھنا لازمی تھا تو اسے چاہئے تھا کہ محکمہ مال کے افسران کو جو خود ثالث بننے کے اختیارات دئے گئے ہیں ان سے یہ اختیارات سلب کر لئے جاتے ۔ اس دفعہ پر مجھے بنیادی اعتراض یہ ہے کہ جب ملک میں ثالثی کے لئے متبادل اور مناسب طریق کار اور قانون Arbitration Act کی صورت میں موجود ہے حکومت لوگوں پر افسران مال کو بہ حیثیت ثالث کے کیوں ٹھونسنا چاہتی ہے Arbitration Act میں دیوانی عدالتوں کو جو اختیار دیا گیا ہے وہ بہت موزوں ہے ۔ ان اختیارات کی نوعیت مختلف ہے ۔ اس میں کسی کو شک نہیں ہوگا کہ دیوانی عدالتیں فیصلہ کرتے وقت فریقین کو اپنا موقف پیش کرنے کے بہترین مواقع مہیا کرتی ہیں اور ان کے فیصلوں کو زیادہ خندہ پیشانی سے قبول کیا جاتا ہے بلکہ ہمارے ملک میں بہ حیثیت ایک ثالث یا ایک عدلیہ کے جو مقام دیوانی عدالتوں کو حاصل ہے محکمہ مال کی عدالتوں کو وہ مقام قطعاً حاصل نہیں ۔

جب عام لوگ محکمہ مال کے افسران کو بہ حیثیت عدالت خوشی سے قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ۔ کیوں کہ ان میں بعض ایسے نقائص پائے

جاتے ہیں اور بعض ایسی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں جن کے ہوتے ہوئے انہیں اس قسم کے اختیارات نہیں دیئے جانے چاہئیں ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جب حکومت کا مقرر کردہ مناسب اور متبادل نظام ضابطہ دیوانی اور Arbitration Act کی صورت موجود ہے تو وہ اس دفعہ کو اس صورت اور اس شکل میں قانون مال گذاری میں رکھنا کیوں ضروری خیال کرتی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ پچھلے کئی سالوں سے ہمیں حکومت پر اور اس کی اس پالیسی پر شدید اعتراض رہا ہے ۔ کہ اس نے وقت کے گذرنے کے ساتھ ساتھ عدالتوں کو اختیارات نہیں دئے جو بنیادی طور پر ان کا حق ہے ۔ اب جب کہ یہاں تمام قانون پر نظرثانی کی جا رہی تھی اور اسے نئے سرے سے ڈھالا جا رہا تھا ۔ چاہئے تو یہ تھا کہ تبدیل شدہ حالات کے پیش نظر جب کہ ہمیں آزاد ہوئے ۲۰ سال گذر گئے ہیں جب کہ ہماری منزل مقصود پہلے سے مختلف ہے حکومت کا نقطہ نظر پہلے سے مختلف ہونا چاہئے ۔ آج جب کہ ہم ایک آزاد ملک کے باشندے ہیں ان بدلتے ہوئے حالات میں اس مسودہ قانون میں اس دفعہ کو کیوں شامل کیا گیا ہے ۔ حکومت کو واضح طور پر یہ اعلان کرنا چاہئے کہ اس کا عدلیہ اور انتظامیہ کا تصور مہذب دنیا کے دوسرے ممالک سے بالکل مختلف ہے ۔ اور اس ملک کی عدلیہ لوگوں کے حقوق کی حفاظت میں ناکام رہی ہے لیکن یہ بات درست نہیں ۔ میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ ہماری حکومت عدلیہ کے ان افسروں سے اپنی من پسند کے فیصلے حاصل کرنے میں ناکامیاب رہی ہے اور حکومت انتظامیہ کو غلط مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہتی ہے ۔ اور یہ امر اس کا بین ثبوت ہے اور ان ہی وجوہات کی بنأ پر یہ ملک میں عدلیہ پر عدم اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ یہ عجیب بات ہے کہ ایک ملک میں متوازن اور بہتر نظام موجود ہے اور جو اسی حکومت کے ماتحت کام کر رہا ہے اس کو معطل کرنا چاہتی ہے حکومت یا تو بیک جنبش قلم دیوانی

عدالتوں کو سرے سے ختم کر دے لیکن جب وہ اس ملک میں موجود ہیں اور لوگوں کو افسران محکمہ مال کی عدالتوں کے مقابلے میں ان پر زیادہ اعتماد ہے ۔ ان کے فیصلے زیادہ معیاری ہوتے ہیں وہ دیانت داری سے کام کرتے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : Mr. Hamza is not relevant.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ ملک اختر صاحب کی ترمیم یہ ہے کہ :

"160. (1) Any Revenue Officer may, with the consent of the parties, refer to arbitration any dispute arising before him in any matter under this Act, with respect to—

(a) any matter of which an entry is to be made in any record or register ;

(b) any matter relating to the distribution of an assessment ;

(c) the limits of any estate or of any holding, field or other portion of an estate ; or

(d) the property to be divided the mode of making partition.

(2) The provisions of the Arbitration Act, 1940 (X of 1940) shall apply to any arbitration under this Chapter."

Mr. Deputy Speaker : But what is the Member arguing ? How is that relevant to this clause ?

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ اگر یہ اختیارات جیسا کہ اس مسودہ قانون میں موجود ہیں ہم محکمہ مال کے افسروں کو دے رہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ بہت وسیع اختیارات ہیں اور ان اختیارات کو دئے جانے کا مقصد یہ ہے کہ حکومت ان اختیارات کے ہوتے ہوئے محکمہ مال کے افسران کو اپنے سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرے ۔ میری عرض یہ ہے کہ جب ایک متبادل نظام موجود ہے تو آخر اس کی خدمات سے جس پر زیادہ اعتماد کیا جا سکتا ہے جس سے زیادہ انصاف کے تقاضے پورے ہوتے ہیں استفادہ کیوں نہیں کیا جاتا ۔ ان معروضات کے

ساتھ میں ملک محمد اختر صاحب کی اس ترمیم کی حمایت کرتا ہوں اور جناب وزیر مال سے التجا کروں گا کہ آپ ۱۹۶۷ء میں اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کے ایک صوبے یعنی مغربی پاکستان کے وزیر مال ہیں آپ کو کم سے کم یہ قانون بناتے وقت اس امر کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے کہ یہ ایک ایسی مملکت کے صوبے کے لئے جس کی آبادی تقریباً ۵۔ کروڑ ہے ۔ آپ جو قانون بنا رہے ہیں آپ ہم پر بحیثیت وزیر مال کہیں باہر سے مسلط نہیں کئے گئے ۔ لیکن آپ کی حکومت کے مقاصد وہی ہیں جو غیر ملکی حکمرانوں کے تھے۔ اس لئے میں جناب ملک اختر صاحب کی ترمیم کی حمایت کرتا ہوں ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی۔۲) ۔ جناب سپیکر ۔ میں کوشش کروں گا کہ کہیں پر irrelevant نہ ہوں ۔ کیوں کہ میں ملک اختر صاحب کی ترمیم کی ٹیکنیکل side پر بحث کروں گا ۔

جناب والا ۔ جو لینڈ ریونیو بل پیش کیا جا رہا ہے ۔ تو یہ کلاز اسی میں پیش کیا گیا ہے ۔ جناب والا ۔ لینڈ ریونیو ایکٹ ۱۸۸۷ء کے chapter ۱۰۔سیکشن ۱۲۷ء اور ۱۳۵ء میں اور اس کلاز میں کچھ فرق ہے جو کہ یہاں پر پیش کیا جا رہا ہے ۔ جناب والا ۔ پنجاب ایکٹ میں یہ حقوق کلکٹر اور اسسٹنٹ کلکٹر آف فرسٹ گریڈ کو دئے گئے ہیں ۔ ہم یہاں پر یہ حقوق کلکٹر اور ریونیو آفیسر کو دے رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ سندھ ایکٹ ۱۸۷۹ء میں سوائے boundries کے اختلافات کے اور کوئی dispute نہیں پایا جاتا ۔ لیکن ہم نے اس ایکٹ میں تقریباً وہ تمام چیزیں شامل کر دی ہیں جو کہ نہ ہونا چاہئے تھیں ۔ میں آپ کی اجازت سے اس کا ذرا سا back ground عرض کروں گا ۔

Mr. Deputy Speaker : Background of what ?

میجر محمد اسلم جان ۔ arbitration کے متعلق میں عرض کروں گا کہ وہ کس طرح سے سول پروسیجر میں تھا ۔ اور یہاں پر کیسے کیا گیا ۔

جناب والا ۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ arbitration ایکٹ ۱۹۴۰ء میں تیار ہوا اور اس سے پہلے سول پروسیجر ۱۸۸۲ء میں اس کی کاززز تھیں جو بعد میں schedule ۲ میں آ گئیں ۔ اس کے بعد ۱۹۰۷ء میں ایک سپیشل کمیٹی form ہوئی جس کا چیئرمین سر ارل رچرڈ تھا ۔

Mr. Deputy Speaker : That is not relevant giving background of it.

میجر محمد اسلم جان ۔ وہ اس لئے relevant ہے ۔

It was part of Civil Procedure Code and it has become a separate Arbitration Act which I will submit why it should not be here.

اور انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ اس کی تمام کاززز اور اس کے لئے ایک separate ایکٹ ہونا چاہئے ۔ لیکن اس وقت کچھ مشکلات تھیں جن کی بنا پر یہ فیصلہ کیا کہ فی الحال اس کو schedule ۲ میں رکھ دینا چاہئے ۔ لہذا ۱۹۰۸ء کا جو سول پروسیجر کوڈ ہے اس میں شیڈول ۲ کو repeal کر دیا گیا ۔ اور اس کو انہوں نے modify کیا اور یہ Central Act for Indo Pak Sub-Continent as it was known India at that time نافذ کر دیا گیا ۔ اس میں جناب والا ۔ انہوں نے I will just touch the point. I willl try to be very very brief.

۲ ۔ انہوں نے Russel on Arbitration کو لیا ۔ میں اس کی background عرض نہیں کروں گا ۔ ۔ ۔

جناب والا ۔ اب عرض یہ ہے کہ

Article 134 read with Article 131 of the Constitution of Pakistan اسے میں آپ کی اجازت سے پڑھتا ہوں ۔

> "134—When a Provincial Law is inconsistent with a Central Law, the latter shall prevail; and the former shall, to the extent of inconsistency, be invalid."

آئین کا آرٹیکل ۱۳۴—یہ ہے اس کے سب کاز ۲—میں یہ ہے کہ

That is made for the achievement of جب کوئی کلاز سنٹرل گورنمنٹ بناتی ہے uniformity in respect of any matter in different parts of Pakistan.

جناب والا ۔ اس کا پڑھنے کا میرا مدعا یہ تھا کہ یہ arbitration کا ایکٹ ہم بنا رہے ہیں ۔

It is inconsistent with the Central Legislature, *i.e.* Arbitration Act, 1940.

تو جناب والا ۔ جب ہمارے پاس ایک ایکٹ موجود ہے اور وہ ۱۹۴۰ء کا ایکٹ موجود ہے تو اس میں ہمیں جو ایک chapter add کرنا ہے ۔

As far as this law is concerned, that portion is inconsistent with the Central Legislature and it will be declared invalid in spite of the fact that

اور ہم نے اس کے آخر میں ایک کلاز دی ہے کہ arbitration ایکٹ لاگو نہیں ہو گا ۔ میں جب اس پر آؤں گا تب عرض کروں گا ۔

Mr. Deputy Speaker : How the Arbitration Act is a Central Law or a Provincial Law ?

Major Muhammad Aslam Jan : It is a Central Law.

یہ پراونشل لاء سے inconsistent ہے ۔ میں آپ کی توجہ inconsistency کی طرف مبذول کراتا ہوں ۔ اس کلاز میں جو inconsistency ہے وہ بہت ضروری تھی کہ میں عرض کروں کہ یہ سنٹرل لاء ہے ۔ پراونشل لاء میں جو inconsistency ہے that part is invalid تو جناب والا ۔ Arbitration Act کے سلسلے میں آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔

I have got a spare copy and I can send it to you.

Abitration Act کے سیکشن ۲۱ اور ۲۲ میں آپ inconsistency دیکھیں ۔

Mr. Deputy Speaker : In the Third Schedule how the Arbitration Act is a Central Law. Central Laws are mentioned in the Third Schedule.

Major Muhammad Aslam Jan : In the Third Schedule it is stated.

> "Matters with respect to which the Central Legislature has exclusive power to make laws."

So under the Third Schedule the Central Government has powers to make these laws—exclusive powers.

Mr. Deputy Speaker : Article 132 says that a Provincial Legislature shall have power to make laws for the Province, or any part of the Province with respect to any matter other than a matter enumerated in the Third Schedule.

Major Muhammad Aslam Jan : They have additional powers to make laws which are made with an aim to bring about uniformity between East and West Pakistan. Kindly refer to 131(*e*) which reads :

> "The achievemement of unformity in respect of any matter in different parts of Pakistan."

In addition to that :—

Now, Sir, Section 21 of the Arbitration Act reads :

> "Where in any suit all the parties interested agree that any matter in difference between them in the suit shall be referred to arbitration, they may at any time before Judgment is pronounce apply in writing to the Court for an order of reference."

جناب اس لئے ضروری ہے کہ جس وقت ایک معاملہ عدالت میں آ جائے اور اس سے پہلے کہ Judgement Pronounce ہو تو اگر دونوں Parties agree کرتی ہیں اور وہ عدالت سے کہتی ہیں کہ چونکہ ہمارا کیس Arbitration کا ہے ۔ اس لئے اس کو ثالث کے پاس بھیج دیا جائے ۔ چنانچہ ثالث کا فیصلہ فریقین کے لئے بائن ہوگا ۔

Section 22 is very important,

اور میں آپ سے یہ عرض کروں گا کہ

How they are in consistent with this Section.

Section 22 is in regard to the appointment of arbitrator. It reads :

> "The arbitrator shall be appointed in such manner as may be agreed upon between the parties."

جناب اس کا explanation جو ہے وہ S. K. Bose کی ایک کتاب سے میں پیش کروں گا ۔ I will read Sir.

"The 314th section provides that the arbitrator or arbitrators shall be nominated by the parties in such manner as may be agreed upon between them. If the parties cannot agree with respect to the nomination of the arbitrator or arbitrators, or if the person or persons nominated by them shall refuse to accept the arbitration, and the parties are desirous that the nomination shall be made by the court, the court shall appoint the arbitrator or arbitrators. These sections clearly import that the parties must either name the arbitrators or consent to the nomination of them by the court. They are the only provisions which bear upon the subject and it follows that the Code gives no authority in the court to force upon a reluctant party the decisidn of any question in the cause by arbitrators selected at its discretion"

یہاں پر جیسا کہ آپنے غور فرمایا ہو گا کہ میں نے Powers جو دی ہیں وہ کلکٹر کو دی ہیں جس کے سلسلے میں ملک اختر صاحب نے ایک amendment دی ہے ۔ جناب والا ۔ اب دیکھئے کہ clause ۲۱ جو ہے اس بل کا

"160(2) A Collector, or any other Revenue Officer authorised by the Board of Revenue in this behalf, may, without the consent of the parties . . . ."

This is inconsistent with the Central Law.

Central Law یہ کہتا ہے کہ Both the parties must agree اگر ایک پارٹی agree کرتی ہے اور دوسری پارٹی agree نہیں کرتی ہے تو پھر کس صورت میں یہ arbitration case کے پاس جا سکتا ہے ۔ جناب والا ۔ کوئی power نہیں ہے جو ان اہم مسائل کو سلجھا سکے اور جیسا کہ انھوں نے فرمایا ہے . . . . . .

Mr. Deputy Speaker : Does the Member think that the Provincial Legislature is not competent to amend the Arbitration Act ?

Major Muhammad Aslam Jan : No Sir, because according to the Constitution of Pakistan if it is inconsistent, if it is a duplication . . . . .

Mr. Deputy Speaker : What is the Criminal Procedure Code ?—Is it a Central or a Provincial Act ?

Major Muhammad Aslam Jan : This is a Central Act. There are certain amendments which are not inconsistent. Where there is inconsistency there it is invalid.

Sir, they can give an amendment.

Mr. Deputy Speaker : To completely change the provisions ?

Major Muhammad Aslam Jan : They can give an amendment as long as that amendment is not inconsistent with the Central Act . . . . .

Mr. Deputy Speaker : Can this Legislature make an amendment in the Criminal Procedure Code ?

Major Muhammad Aslam Jan : Yes they can. That is a Provincial amendment. The position is that an amendment means that they can add something more.

Mr. Deputy Speaker : . . . . . An offence non-bailable in the Criminal Procedure Code can be made bailable ?

Major Muhammad Aslam Jan : No, Sir. If it is not inconsistent with the Central Government law, the movement it is challenged . . . . .

Mr. Deputy Speaker : The Member means that they can amend the Criminal Procedure Code.

Major Muhammad Aslam Jan : Sir the position is the moment it is challenged under Article 134 . . . . (*interruptions*)

Minister for Revenue : Sir, the other day he said that he is a criminal lawyer and not a civil lawyer. He should not argue this point.

Mr. Deputy Speaker : He has every right to argue. (*interruptions*)

Major Muhammad Aslam Jan : No, Sir. Have the Member anything further to say ?

Minister for Revenue : Sir, when you and Major Aslam Jan were involved in a discussion on some legal point I honestly felt that since the point related to civil law probably he was feeling embarrassed. I want him to be taken out of this embarrassment . . .

Mr. Deputy Speaker : When a lawyer studies law he studies both civil

and criminal. I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

That for clause 160 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"160 (1) Any Revenue Officer may, with the consent of the parties, refer to arbitration any dispute arising before him in any matter under this Act, with respect to—

(a) any matter of which an entry is to be made in any record or register ;

(b) any matter relating to the distribution of an assessment ;

(c) the limits of any estate or of any holding, field or other portion of an estate ; or

(d) the property to be divided the mode of making partition.

(2) The provisions of the Arbitration Act, 1940 (X of 1940) shall apply to any arbitration under this Chapter."

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment is from Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move—

That in clause 160 of the Bill as reported by the Select Committee, the brackets and figure "(1)" and sub-clause (2) be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

That in clause 160 of the Bill as reported by the Select Committee, the brackets and figure "(1)" and sub-clause (2) be deleted.

Minister of Revenue : Opposed Sir.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ اگرچہ اس موضوع پر جو کہ ابھی ابھی آپ کے اور محترم میجر اسلم جان کے درمیان زیر بحث تھا میرا قطعاً ارادہ نہ تھا کہ میں گفتگو کروں ۔ اس کے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں اس کو کیوں حذف کرانا چاہتا ہوں اور خصوصیت سے

اپنی اسمبلی کے ریکارڈ کو درستہ رکھنے کے لئے جو صحیح پوزیشن ہے یعنی اس مسئلے کے متعلق جو کچھ مجھے معلوم ہے وہ میں عرض کر دینا چاہتا ہوں اگرچہ میں اپنی معروضات سے اپنے محترم دوست میجر محمد اسلم جان صاحب کے خیالات کی تردید کر رہا ہوں گا ۔ جناب والا ۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ آرٹیکل ۱۳۴ میں یہ درج ہے کہ اگر کوئی صوبائی قانون سنٹرل ایکٹ کے متضاد ہو تو صوبائی قانون تضاد کی حد تک ناقص ہوگا اور ناقابل نفاذ ہوگا ۔ ناقابل عمل ہوگا ۔ لیکن جناب والا غور فرمائیں کہ اس آرٹیکل میں لفظ سنٹرل ایکٹ استعمال ہوا ہے اور لفظ سنٹرل ایکٹ کی تعریف آرٹیکل ۲۴۲ میں کی گئی ہے ۔ کہ سنٹرل لیجسلیچر یا صدر صاحب نے اس کو بنایا ہے یعنی جو اس آئین کے نفاذ کے بعد ہماری سنٹرل گورنمنٹ کے دونوں بازوؤں یعنی لیجسلیچر یا صدر صاحب نے اپنے اختیارات سے وضع کیا ہو وہ سنٹرل ایکٹ ہے اور آرٹیکل ۲۴۱ میں یہ درج ہے کہ تمام وہ قوانین جو اس آئین کے نفاذ سے پہلے یہاں رائج تھے وہ جاری رہیں گے ماسوائے اس کے کہ وہ آئین کے منافی ہوں ۔ اگرچہ ان میں ترمیم کی جا سکتی ہے ۔ میں ترمیم کو جانے دیتا ہوں لیکن جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں وہ یہ ہیں ۔ جناب والا ۔ ان کو ملاحظہ فرمائیں کہ لفظ سنٹرل ایکٹ اور existing laws دونوں علیحدہ علیحدہ معنوں میں استعمال ہوئے ہیں ۔ اگر existing law اور صوبائی قانون میں کچھ تضاد ہے تو اس پر آرٹیکل ۱۳۴ کا اطلاق نہیں ہوگا وہ قانون کالعدم نہیں سمجھا جائے گا ۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ Arbitration Act ملاحظہ فرمائیں اس کی آخری دفعات ۴۶ اور ۴۷ میں یہ لکھا ہوا ہے کہ اگر دو قوانین arbitration کے متعلق رائج ہوں اور ان کی دفعات میں اختلاف ہو تو یہ دفعات اپنی جگہ درست رہیں گی ۔

Section 46 and 47 of the Arbitration Act, 1940 :

46. The provisions of this Act, except sub-section (1) of section 8, and sections 7, 18, 36 and 37, shall apply to every arbitration

under any other enactment for the time being in force, as if the arbitration were pursuant to an arbitration agreement and as if that other enactment were an arbitration agreement, except in so far as this Act is inconsistent with that other enactment or with any rules made thereunder.

47. Subject to the provisions of section 46, and save in so far as is otherwise provided by any law . . . ."

so on and so forth.

اس لئے جناب والا اگر ان دونوں قوانین میں inconsistency ہے لیکن وہ ایسی نہیں جو کہ اس قانون کو void یا غلط یا ناقابل نفاذ یا ناقابل عمل بنا دے ۔ چونکہ یہ بات چل نکلی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ اسمبلی کا ریکارڈ درست رہے اگرچہ یہ میرے فرائض میں نہ تھا کہ میں ایسا کروں ۔

Mr. Deputy Speaker : That was what I was trying to explain to Major Muhammad Aslam Jan.

خواجہ محمد صفدر ۔ Thank you very much Sir. ۔ جناب والا ۔ میری تیسری گزارش اس ترمیم کی رو سے یہ ہے کہ جو اختیارات ہم نے اس مسودہ قانون میں کلکٹر صاحب اور کسی دوسرے ریونیو افسر کو تفویض کرنے کی تجویز کی ہے وہ اختیارات ہم ان کو نہ دیں اور اس شق کی دوسری ضمنی شق کو حذف کر دیا جائے ۔ جناب والا ۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ثالثی قانون کا مدعا محض اور محض یہ ہوتا ہے کہ قانونی موشگافیوں اور گتھیوں میں پڑے بغیر کسی تنازعہ میں فریقین اپنے لئے ایک یا ایک سے زیادہ افراد کو ثالث مقرر کر دیں اور اپنا تنازعہ ان کے سپرد کر دیں ۔ جب وہ طے ہو جائے تو دونوں فریق اس کو قبول کر لیں تاکہ فریقین اخراجات سے بچ جائیں اور ان کا وقت بھی ضائع نہ ہو ۔ آخر دونوں فریق جو ثالث مقرر کریں گے وہ ایسے ہوں گے جو ان کی اپنی رائے میں انصاف پسند ہوں گے ۔ حق پرست ہوں گے اور وہ دیانت داری سے اس کا فیصلہ کریں گے اور ان کا تنازعہ ختم ہو جائے گا ۔ دراصل بنیادی طور پر ان ثالثی دفعات میں جو اس مسودہ قانون میں شائع کی گئی ہیں

اس بنیادی فلسفہ سے جو کہ کسی ثالثی قوانین کی بنیاد ہوتا ہے جس کے تحت جو ثالثی قانون بنایا جاتا ہے اس سے لوگوں کا وقت بچ سکتا ہے ۔ اس میں نہ ان کا زیادہ خرچ ہوتا ہے اور ان کا تنازعہ بھی جلدی حل ہو سکتا ہے ۔ جناب والا ۔ میرے دوستوں نے اس امر کے متعلق آپ کی توجہ دلائی ہے کہ جب ایک قانون اس صوبہ میں بلکہ اس ملک میں موجود ہے یعنی Arbitration Act of 1940 تو پھر یہ خصوصی دفعات یہاں وضع کرنے کی کیا وجہ ہے ۔ سوال معقول ہے اور اس کو میں نے یہاں پورے زور سے اور دلائل سے جناب والا آپ کی خدمت میں اور اس ایوان کی خدمت میں عرض کیا ہے کہ جب ایک اچھا بھلا قانون موجود ہے تو پھر زیر بحث قانون میں ان دفعات کے رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ۔ میں ذرا ان سے آگے جاتا ہوں ۔ میں سمجھتا ہوں جناب والا کہ ثالثی کا جو بنیادی اصول ہے یا جو بنیادی مقصد ہے وہ اس سے حاصل نہیں ہوتا اور نہ دیگر مقاصد اس سے حاصل ہوتے ہیں اصول جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے اس کا یہ ہے کہ فریقین اپنی صوابدید پر اپنی مرضی اور منشا کے مطابق کسی ایک یا دوسرے یا چوتھے یا پانچویں افراد کو اپنے لئے ثالث مقرر کریں اس اصول کی خلاف ورزی ضمنی کلاز (۲) میں اس طرح کی گئی ہے کہ بجائے اس کے کہ فریقین کو یہ کہا جائے کہ وہ رضا مند ہوں تو ثالث مقرر کرلیں ۔ یہ کہا گیا ہے کہ وہ راضی ہوں یا نہ ہوں جب ریونیو افسر یہ فیصلہ کر لے کہ میں نے یہ قضیہ ثالثوں سے فیصلہ کرانا ہے تو پھر اسے وہ فریق روک نہیں سکتے کہ ہم ثالثی نہیں کرانا چاہتے ۔ ایک بات ۔ اور دوسری جس کا فوری طور پر تو یہاں ذکر نہیں وہ یہ ہے کہ یہ قضیہ کیسے ختم ہوگا ۔ اب جناب آربیٹریشن ایکٹ میں یہ ہے جب ایوارڈ آ جائے گا تو عدالت اس کے مطابق اپنی ڈگری صادر فرمائے گی ماسوائے اس صورت کے جہاں کوئی ایسا مسئلہ ہو جس کے متعلق ثالثی فیصلہ ان کے سپرد نہ کیا جائے ۔ یا یہ کہ ثالثوں میں سے کسی نے

بد دیانتی کی ہو ۔ یا ایوارڈ میں وہ بد دیانتی موجود ہو علی ہذالقیاس کچھ اور وجوہات بھی ہیں ۔ میں ایوان کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا ورنہ میرے پاس یہ کتاب موجود ہے ۔ لیکن یہاں یہ بات نہیں ہے ۔ ایک اور سیکشن ہے جس سے اس ایوارڈ کو ترمیم کیا جا سکتا ہے مگر اس سے تنازعہ ختم نہیں ہوتا ۔ میرا مقصد یہ تھا کہ فیصلہ جلد ہو جائے ۔ مگر ثالثی کی ان دفعات میں آخر میں جا کے آپ دیکھیں گے کہ اپیل کی گنجائش بھی موجود ہے ۔ یہ اس لحاظ سے ہو سکتی ہے کہ کوئی ان میں سے کہے کہ مجھے یہ ثالثی فیصلہ قبول نہیں ۔ یا اگر ریونیو افسر اس فیصلہ سے متفق نہ ہو تو وہ حکم صادر فرما سکتا ہے ۔ گویا اس ثالثی فیصلہ کے خلاف اپیل یا نگرانی یا نظر ثانی کی درخواست دی جا سکتی ہے ۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ مقصد کہ متنازعہ فیہ مسئلہ جلد حل ہو جائے وہ پورا نہیں ہو سکے گا ۔ اب جو قانون نہ ہو تو بنیادی اصولوں کے مطابق ہو اور نہ اس سے اس کا مقصد حاصل ہو سکے تو میں حیران ہوں کہ اسے بنانے سے کیا فائدہ ۔

جناب والا ۔ اس کے علاوہ ایک اور عرض کروں گا ۔ وہ یہ کہ ہمارے مہربان دوستوں یعنی حکومتی پارٹی کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ سارے ملک میں ایک جیسا قانون نافذ کرنا چاہتے ہیں ۔ جب کبھی یہاں ضابطہ فوجداری میں یا تعزیرات پاکستان میں یا کسی اور کل پاکستان قانون میں ترمیم پیش کی جاتی ہے تو اس کی مخالفت حکومتی بنچوں سے محض اس بنا پر کی جاتی ہے کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ حکومت پاکستان کو اس کے متعلق فیصلہ کرنا چاہئیے تاکہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں ایک جیسا قانون نافذ ہو ۔ معقول وجہ ہے ۔ درست بات ہے ۔ اور اس زیر بحث مسودہ قانون کی اصل غرض و غائیت جو اس ایوان میں بیان کی گئی تھی وہ یہ ہے کہ اس صوبہ کے مختلف حصوں میں مالگزاری کے متعلق قانون ایک جیسا ہو ۔ یہی بنیادی وجہ ہے کہ تین سیشن ہوئے ہم

اس پر بحث کر رہے ہیں ۔ ورنہ سندھ میں سندھ ریونیو کوڈ قائم تھا ۔ پنجاب اور دوسرے علاقوں میں پنجاب ریونیو ایکٹ جاری تھا ۔ تو ملک کے دونوں حصوں میں بھی ہم ایک جیسا قانون چاہتے ہیں اور سارے مغربی پاکستان میں بھی ہم اسی بات کو پسند کرتے ہیں یہ بڑا اچھا اصول ہے ۔ اسے یہ بھی پسند کرتے ہیں اور ہم بھی پسند کرتے ہیں تو پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ ایک آدمی کے لئے دو قانون ہوں ۔ اگر میں کسی دیوانی عدالت میں جاتا ہوں اور شخص (ب) کے ساتھ میرا کوئی تنازعہ ہے اور ہم دونوں ثالثی فیصلہ کرانا پسند کرتے ہیں تو وہاں مجھ پر Arbitration Act 1940 عائد ہوگا ۔ لیکن اگر اسی زمانہ اور اسی دور میں وہی فریق ــــ میں اور (ب) کوئی تنازعہ ریونیو افسر کے پاس لے جاتے ہیں تو پھر ہمارے لئے علیحدہ قانون ہوگا ۔ جناب والا ۔ کیا میرے اس پوائنٹ میں قوت نہیں ہے ؟ وہی وقت ہے وہی علاقہ ہے ۔ وہی فریق ہیں ۔ ہم میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ۔ صرف ہمارے تنازعہ کی نوعیت تبدیل ہوئی ہے ۔ ایک دیوانی عدالت میں ہے اور دوسرا ریونیو افسر کے پاس ہے ۔ ہمارے لئے دو قانون کیوں ہوں ۔ اس لئے میں یہ کہوں گا کہ ان دفعات کو یہاں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ آربیٹریشن ایکٹ کے تحت جو فیصلہ ہو سکتا ہے وہی کیا جائے بڑی اچھی بات ہے کہ ہمارے اکثر تنازعے ثالثی کے ذریعے سے حل ہو جائیں ۔

تیسری بات جس کی طرف میں انہیں توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ میں نے اگلے روز اس ایوان میں اس مسودہ قانون کی کسی شق پر بحث کرتے ہوئے یہ عرض کیا تھا کہ اگرچہ ہم نے اس مسودہ قانون کے لئے پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ کو بنیاد رکھا ہوا تھا ۔ لیکن اکثر اوقات ہم نے ان میں ایسی دفعات شامل کی ہیں ــ جو پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ سے زیادہ متشددانہ ہیں harsh ہیں ۔ اس کی ایک مثال اسی سب کلاز (۲) میں موجود ہے ۔ جناب والا ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ کی دفعہ ۱۹۱ اور ہمارے مسودہ قانون کی دفعہ ۱۶۰

وہی کلاز (۲) جس کے متعلق میں عرض کر رہا ہوں اس میں یوں ہے ۔

Clause 160 of the draft Bill—

"A Collector, or any other Revenue Officer authorised by the Board of Revenue....."

This is the provision contained in our Draft Bill.

The Land Revenue Act says :—

"A Collector, or any Assistant Collector of the First Grade.....

اب یہ متشددانہ کیسے ہو گئی ۔ جناب والا ۔ اس طرح کہ موجودہ مروجہ قانون کے تحت کسی اسسٹنٹ کلکٹر گریڈ ۲ کو یہ اختیار نہیں دیا جا سکتا مگر اس سب کلاز کی رو سے اسسٹنٹ کلکٹر گریڈ ۲ کو یہ اختیار دیا جا سکتا ہے ۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ شق (۲) کے تحت یہ اختیارات انتہائی وسیع ہو جائیں گے ۔ بلکہ میں یہ کہوں گا کہ لینڈ ریونیو ایکٹ میں ان چار معاملات سے زیادہ اہم اور کوئی معاملہ نہیں جس کے متعلق ایسے اختیارات دئے جا چکے ہوں ۔ حقوق ملکیت کا تعین ۔ حد برآری ۔ تشخیص مالیہ کی تقسیم ۔ اور علیٰ ہذالقیاس ۔ یہ انتہائی اہم مسئلے ہیں جو لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت پیش ہوتے رہتے ہیں ان کے متعلق ہم ایک نائب تحصیل دار کو یہ اختیار دے رہے ہیں کہ وہ اپنی صوابدید سے خواہ فریقین راضی ہوں یا نہ ہوں ۔ انہیں کہے ۔ "نہیں ۔ میں نے یہ تمہارا مسئلہ ضرور ثالثوں کے سپرد کرنا ہے ۔" اور جیسا کہ آپ آگے آگے دیکھیں گے کہ ثالثوں کو وہ خود اکثر صورتوں میں مقرر کریں گے ۔ ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ قانون جس صورت میں پیش کیا گیا ہے ۔ اس قانون سے جو اس وقت پنجاب میں رائج ہے زیادہ کھناؤنا ہے اس لئے میں جناب وزیر مال صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ اس مسئلہ کے اس پہلو کی طرف بھی توجہ فرمائیں ۔

جناب والا ۔ ایک اور بات جو میں پہلے بھی کئی مسائل کے متعلق

گذارشات کرتے ہوئے عرض کر چکا ہوں وہ یہ ہے کہ آخر پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ میں کون سی خصوصیات ہیں کہ ہم اس سے چمٹے ہوئے ہیں اور اب اس کو چھوڑنے کا نام نہیں لیتے - کون سی برائیاں سندھ لینڈ ریونیو ایکٹ میں ہیں کہ ہم اس کو لمبے چمٹے سے بھی ہاتھ نہیں لگانا چاہتے - زیر بحث شقیں سندھ لینڈ ریونیو ایکٹ میں زیادہ اچھی ہیں - بنیادی طور پر وہ اصول جو کہ مسلمہ ہے اس کو اپنا لینا برائی نہیں - جب تک فریقین راضی نہ ہوں ثالث مقرر نہیں کئے جا سکتے - سندھ ریونیو کوڈ میں کوئی دس دفعات نہیں ہیں صرف ایک دفعہ ہے - جب فریقین راضی ہوں - جب فریقین اس امر کے لئے تیار ہوں تو ثالث مقرر ہو سکتا ہے - دوسرے حد برآری کے لئے ثالثی ہے - آخر ہم سندھ ریونیو ایکٹ کو اپنا کیوں نہیں لیتے - اس میں کیا قباحت ہے - سابقہ صوبہ سندھ میں تقریباً ۹۰ سالوں میں کون سی برائی اس قانون نے پیدا کی ہے اور آج کون سی برائی پیدا ہو گئی ہے - جس کو رفع کرنے کے لئے پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ کی متشددانہ کلاز نافذ کی جا رہی ہے - میں اپنے دوستوں کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ خدارا اس پر غور فرمائیں اور کیا یہ مناسب نہ ہو گا کہ اس کلاز کو قطعی طور پر اڑا دیں - ایک کلاز جو شق نمبر ۱ ہے اس کو رہنے دیں - اگر فریقین اس مسئلہ کے متعلق ثالثی مقرر کرانا چاہیں تو وہ مقرر کرا لیں - ثالثی کے فیصلہ کے متعلق آگے چل کر تجویز پیش کروں گا -

جناب والا - آخر میں میں یہ عرض کروں گا کہ بنیادی طور پر محکمہ مال ایک ایسا محکمہ ہے جس کے متعلق عوام میں گہرے اور شدید شک و شبہات پائے جاتے ہیں اس لئے اس کو اختیار دیتے وقت کم از کم اس اصول کو سامنے رکھ لیا جائے کہ مشکوک افراد کو آپ وسیع اختیارات نہ دیں - جن کی دیانت شک و شبہ سے بالا نہیں جو اپنی بد دیانتی کی وجہ سے حد درجہ بدنام ہیں اگرچہ مجھے یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ ہمارے

بعض کئی اور محکمے ہیں جو بددیانتی میں اس محکمہ سے بازی لے گئے ہیں ۔ وہ بد دیانتی کی وجہ سے سبقت لے گئے ہیں ۔ لیکن یہ محکمہ روائتی طور پر بدنام چلا آ رہا ہے ۔ اس محکمہ کو زیادہ اختیارات دینا کسی طور پر جائز اور مناسب نہیں ۔ شکریہ !

Mr. Deputy Speaker : I think the other day we have authorised the Revenue Officer to act as a Civil Court in certain matters.

خواجہ محمد صفدر ۔ وہاں پر "فرسٹ کلاس ۔ فرسٹ گریڈ" کر لیا گیا ہے ۔ میری وہ ترمیم قبول ہو گئی ہے کہ ہر ریونیو آفیسر کو اختیارات دیئے جائیں بلکہ پارٹیشن کے اختیارات کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر فرسٹ گریڈ کے پاس ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker : My point is different. If the Revenue Officer himself assumes the powers of the Court, that means he would not be governed by arbitration but if he refers the matter to a Civil Court then Arbitration Act should apply. Am I right or not ?

Would not that create any ambiguity ?

وزیر مال ۔ کلکٹر کے ساتھ دوسرا لفظ انہوں نے مخصوص نہیں کیا ۔ فرسٹ گریڈ ریونیو آفیسر ۔

My presumption is that he will also be a senior officer.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, the difference is very obvious with regard to arbitration. If the parties agree, then the matter may be referred in the manner given under this Act. Certain matters without consent of the parties have to be referred and these are different matters as mentioned in the chapter relating to partition. In the matter of partition, if the co-sharers or any of them, approach a Revenue Officer for partition then he may either choose to refer the matter to the Civil Court or he may constitute himself as such and may proceed to decide the matter.

Mr. Deputy Speaker : The Minister means to say that these are not matters the Civil Court can take cognizance of.

Minister for Law : Civil Court takes action if the Revenue Officer chooses to refer for arbitration.

Mr. Deputy Speaker : Does not the Minister think there is any ambiguity ?

Minister for Law : I do not think there is any ambiguity.

Mr. Deputy Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں اس کے متعلق یہ عرض کروں گا ۔ کہ جب یہ مسئلہ چھیڑا گیا ہے ۔ I think the Law Minister is not clear about the matter. یہاں چار مسائل ہیں ۔ پہلا مسئلہ یہ ہے کہ :

Entry in the record of rights.

اس کے متعلق صورت یہ ہو گی اور یہ ایسا مسئلہ ہے کہ ریونیو آفیسر بھی اس کے متعلق فیصلہ کر سکتا ہے اور اس کے متعلق سول کورٹ میں بھی جایا جا سکتا ہے ۔ کیوں کہ انتقال اراضی کے متعلق واضح قانون ہے اور سول کورٹ کے دائرہ اختیار میں ہے جیسا آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر ریونیو آفیسر سول کورٹ کے اختیارات کو خود assume نہیں کرے گا ۔ پارٹیشن کے مسئلہ میں کرے گا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے اور آپ نے بھی ارشاد فرمایا ہے کہ انتقال اراضی کا مسئلہ ریونیو آفیسر کے پاس رہے گا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تو arbitration کی یہ کلاز apply کریگی ۔

اگر میں اسے سول کورٹ میں لے جاؤں تو Arbitration Act 1940 apply کرے گا ۔ دوسری شق یہ ہے کہ distribution of assessment under Section 6 اس میں سول کورٹ کی jurisdiction کو oust کر دیا گیا ہے ۔ اس لئے اب وہاں یہ مسئلہ پیدا نہیں ہو گا ۔ نمبر ۳ "the limits of any estate or of a re-holding.....

نمبر ۳ میں بھی سول کورٹس کی jurisdiction کو oust کر دیا گیا ہے ۔ سول کورٹس کو اس مسودہ قانون کے تحت اور پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت بھی کوئی اختیار نہیں ہے ۔ آگے جناب پھر ایک مسئلہ ہے ۔ (ڈی) ۔ میری رائے یہ ہے کہ مجھے جناب لاء منسٹر سے اتفاق نہیں ہے ۔ یہاں بھی سول کورٹس کی jurisdiction کو oust کیا گیا ہے ۔ وہ کس طرح جناب

The property to be divided at a partition are mode of making the partition

ان تین مسائل کے لئے آپ صفحہ ۱۳ پر دفعہ ۱۵۰ دیکھیں تو اس میں زمین کی measurement یا حدود اربعہ کے متعلق کوئی جھگڑا ہو تو سول کورٹس میں جانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کسی ریونیو آفیسر کو بذاتہہ سول کورٹ بننے کی ضرورت ہے ۔

اور اگر طریقہ تقسیم میں فریقین میں تنازعہ ہو تو بھی سول کورٹ کی کوئی jurisdiction نہیں ہے اور نہ ہی ریونیو آفیسر کو بطور سول کورٹ کام کرنے کی ضرورت ہے ۔ اور صرف ایک مسئلہ ہے جو یہاں (ڈی) میں نہیں ہے ۔ وہ ہے ٹائٹل کا مسئلہ ۔ تو اس لئے یہ جو ہے اس میں . . . . . .

Mr. Speaker : His property not include title .. ..

Khawaja Muhammad Safdar : No Sir.

آپ دفعہ ۱۴۹ کو دیکھیں ۔

The question is also in the title of property on which partition is sought....

(*b*) questions as to the property to be divided or the mode of making..... ...

یہ ۱۴۹—بی کے متعلق ہے ۔

Am I right Mr. Law Minister.

Minister of Law : Yes.

خواجہ محمد صفدر ۔ اب سوائے پہلی صورت کے یہ صورت نہیں رہے گی کہ ایک ہی عدالت دو قسم کے قوانین کو ایک ہی آدمی کے متعلق دو صورتوں میں نافذ کرے ۔ یہی میرا اعتراض ہے کہ قانون میں یکسانیت کہاں رہ گئی ہے کہ ایک ہی آدمی کے لئے دو قانون مختلف اوقات میں لگائے جائیں ۔

Minister of Law : Sir, under the Arbitration Chapter, without the consent of the parties, the Collector or an Officer authorised by the Board of Revenue may refer the matter to arbitration and sub-clause (d) relates to the property to be divided at a partition or the mode of making partition.

From the reading of this it appears that if he takes action under the Chapter relating to 'partition' he may refer the parties to Civil Courts or he may constitute himself as a Civil Court or (under this clause) he may refer this matter to arbitration without a reference to the parties.

Minister of Revenue : Sir, as pointed out by Khawaja Sahib I would like a few words to be substituted.

خواجہ محمد صفدر ۔ کلاز کی lines ۱ تا ۳ میں بھی فرسٹ گریڈ کلکٹر کی شرط ہے ۔

Minister of Revenue : I will consider it.

Mr. Deputy Speaker : The question is :

> That in clause 160 of the Bill, as reported by the Select Committee, the brackets and figure "(1) and sub-clause (2) be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Deputy Speaker : Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in sub-clause of clause 160 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words "other Revenue Officer authorised by the Board of Revenue in this behalf" occurring in line 1-3, the words "Assistant Collector of the first grade" be substituted.

Minister of Revenue : Not Opposed.

Mr. Deputy Speaker : The amendment is not opposed. It, therefore stands carried.

Mr. Deputy Speaker : Next. Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I beg to move :

> That in sub-clause (2) of clause 160 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the word "without", occurring in line 3, the word "with" be substituted.

Mr. Deputy Speaker : This the Member has already discussed. It amounts to the same thing. It is ruled out of order.

Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : This is regarding deletion. Not moving.

Mr. Deputy Speaker : The question is :

> That clause 160, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 161

Mr. Deputy Speaker : Clause 161. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Deputy Speaker : Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : There is no need to move this amendment now as the mistake has been rectified in the reprinted list.

Not moving.

Mr. Deputy Speaker : Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving.

Mr. Deputy Speaker : The question is :

> That clause 161 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 162

Mr. Deputy Speaker : Clause 162. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in sub-clause (1) of clause 162 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words "parties may each", occurring in line 2, the words "each party may", be substituted.

Minister of Revenue : Not opposed.

Mr. Deputy Speaker : The amendment is not opposed. It, therefore, stands carried.

Mr. Deputy Speaker : Next Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in sub-clause (1) of clause 162 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words "and the Revenue Officer shall nominate one other arbitrator" occurring in lines 4-5, the following be substituted, namely :—

"the parties by mutual agreement nominate one other arbitrator."

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (1) of clause 162 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words "and the Revenue Officer shall nominate one other arbitrator" occurring in lines 4-5, the following be substituted, namely —

"the parties by mutual agreement nominate one other arbitrator."

Minister of Revenue : Opposed.

Mr. Deputy Speaker : In his previous amendment Khawaja Sahib had asked that "parties may each" should be substituted by "each party may". What about the word 'the'. In sub-clause (1) of clause 162, the words are "the parties may each". He has substituted them by "each party may," The word 'the' should also have been deleted.

Khawaja Muhammad Safdar : You are right Sir that is necessary; that is a mistake. It should be "each party may nominate. ." Sir, in that case I may be allowed to move this little amendment.

Sir I beg to move :

That the word 'the' occurring in line 2 of sub-clause (I) of clause 162 be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendmend moved is ;

That the word 'the' occurring in line 2 of sub-clause (I) of clause 162 be deleted.

As the amendment is not opposed, it stands carried.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) - جناب والا - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میری اس ترمیم کا منشا اور مقصد یہ ہے کہ ریونیو آفیسر خواہ کلکٹر صاحب ہوں یا اسسٹنٹ کلکٹر گریڈ I ہوں اور جیسا کہ محترم وزیر مال نے میری ترمیم کو قبول فرما لیا ہے - ان کو یہ اختیار نہ دیا جائے کہ وہ ثالثوں کے سرپنچ یا سربراہ خود نامزد کریں - کیوں کہ جب فریقین موجود ہیں تو ان کو ہی یہ موقع دیا جائے کہ وہ خود ہی اپنی باہمی رضا مندی سے کسی ایک شخص کو اپنے ثالثوں کا سرپنچ یا سربراہ بنا لیں - اس زیر بحث تجویز میں یا اس کلاز میں جو کچھ لکھا ہوا ہے اس سے تو جن کا کہ تنازعہ چل رہا ہو اور جو دراصل خود ہی اس بات کے حق دار ہیں کہ وہ اپنا ثالث منتخب کریں یا مقرر کریں ان کو تو پوچھا ہی نہیں جائے گا - ان کو تو سرے سے اس حق کے قریب بھی نہیں آنے دیا جائے گا کہ وہ اپنے ثالثوں کا سربراہ یا سرپنچ مقرر کریں - کم از کم ان کو اس بات کا موقع ملنا چاہیے کہ وہ کسی ایک آدمی کا نام آپ کو تجویز تو کردیں اور اگر وہ باہمی رضا مندی کے ساتھ ایسا نہ کر سکیں تو اس کے بعد کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کو یہ اختیار ہو کہ وہ کسی دوسرے شخص کو ان ثالثوں کا سربراہ مقرر کریں - ان لوگوں کو یہ حق ہونا چاہیے کہ اگر پندرہ دن کے اندر اندر وہ کسی ایک شخص کو ثالثوں کا سربراہ مقرر کرنے میں ناکام ہوں تو اس کے بعد کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر ان سے کہہ سکتا ہے کہ چونکہ اتنے دنوں میں تم کوئی فیصلہ نہیں

کر سکے کہ ان ثالثوں کا سرپنچ کون ہے اس لیے اب میں کوئی آدمی اس کام کے لیے نامزد کرتا ہوں ۔ کیوں کہ دراصل سرپنچ نے ہی فیصلہ کرنا ہوگا ۔ اور عملی طور پر اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ اگر کوئی ایک فریق اسے سربراہ مقرر کردے گا تو وہ سربراہ اپنے آپ کو اس فریق کا نمائندہ سمجھے گا اور اس طرح سے اس فریق کے سچ یا جھوٹ میں بھی اس کا ساتھ دینے کے لیے تیار ہوگا ۔ تو اب اسی طرح اگر اگر کلکٹر صاحب یا اسسٹنٹ کلکٹر صاحب کسی کو سربراہ نامزد کرتے ہیں جس کے ہاتھ میں تنازعے کا فیصلہ کرنا ہوگا ۔ تو اس طرح وہ تنازعہ بھی ختم نہیں ہوگا اور نہ ہی اس قانون کی یہ غرض و غایت ہے اس لیے آدمی ایسا ہونا چاہیے کہ جس پر دونوں فریقین کو اعتماد ہو ۔

Mr. Deputy Speaker : Khawaja Sahib's amendment is grammatically not correct. If he would please read it, the word "and" should not have been deleted. He has asked for the substitution of the words "and the Revenue Officer shall nominate one other arbitrator."

وزیر مال ۔ جناب سپیکر ۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہو چکی ہے کہ اگر دونوں فریقین کسی ایک ہی آدمی کے انتخاب پر متفق ہو سکتے ۔ تو پھر اس بات کی کبھی ضرورت ہی نہ پڑتی کہ ایک فریق کسی ایک آدمی کو نامزد کرے اور دوسرا کسی دوسرے کو ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ ان کو موقع تو دیں ۔

وزیر مال ۔ ان کو موقع دیا جا چکا ہے اور وہ آپس میں کبھی بھی کسی ایک آدمی کے انتخاب پر رضا مند نہیں ہو سکتے اسی لیے یہ کر دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے ثالث مقرر کر دیں لیکن ان کا سرپنچ ایک غیر جانب دار آدمی ہو اور یہی طریقہ آپ کے قانون جرگہ میں بھی ہے کہ

وہاں پر چیئرمین سرکاری آدمی ہوتا ہے جو کہ غیر جانبدار ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس قانون میں بھی اسی طریقے کو تجویز کیا گیا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : I will put the amendment to the vote of the House. The question is—

> That in sub-clause (1) of clause 162 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words "and the Revenue Officer shall nominate one other arbitrator" occurring in lines 4-5, the following be substituted, namely :—
>
> "the parties by mutual agreement nominate one other arbitrator."

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment by Khawaja Sahib. Here I think "arbitrators" would not be correct.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں نے جو ترمیم دی تھی وہ پہلی unrevised list کے مطابق دی تھی جس میں کہ "arbitrators" لکھا ہوا ہے ۔ لیکن اس revised list میں اس غلطی کو درست کر لیا گیا ہے ۔ اس لئے میں اس ترمیم کو پیش نہیں کرنا چاہتا ۔

Mr. Deputy Speaker: 'S' should be deleted. I will put that to the House.

Minister of Revenue : 's' is wrong; he should not move it.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں اس لیے اسے move نہیں کرتا کہ جو revised list مجھے آج موصول ہوئی ہے اس میں 'S' نہیں ہے اگر آپ کے پاس 'S' ہے تو پھر مجھے move کرنی ہوگی ۔

Mr. Deputy Speaker : Before me, it is 's'.

Khawaja Muhammad Safdar : Then I will have to move it Sir.

Sir I beg to move—

> That in sub-clause (1) of clause 162 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the word 'arbitrators' occurring at the end, the word 'arbitrator' be substituted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, the amendment moved is—

That in sub-clause (1) of clause 162 of the Bill as reported by the Select Committee, for the word 'arbitrators' occurring at the end, the word 'arbitrator' be substituted.

As the amendment is not opposed it stands carried.

Minister of Revenue : Actually there was no need ; in our copy it is 'arbitrator'.

Mr. Deputy Speaker : My copy shows 's'. This is the copy which I will take into consideration .

Next amendment No. 177 by Khawaja Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving.

Mr. Deputy Speaker : Malik Muhammad Akhtar is also not moving ;

Haji Atta Muhammad is not moving.

Then we come to amendment No. 178.

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving Sir.

Mr. Deputy Speaker : Haji Atta Muhammad is absent. I will put the clause. The question is:

That clause 162 as amended do stand part of the bill.

The motion was carried.

CLAUSE 163

Mr. Deputy Speaker : Clause 163 ; Yes Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move-

That for clause 163 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"163. (1) If an arbitrator nominated by a party dies, desires to be discharged, or refuses or becomes incapable to act, the party may nominate another person in his stead;

(2) The Revenue Officer may, on the application of any party to a reference, remove an arbitrator who fails to use all reasonable despatch

in entering on and proceeding with the reference and making an award—

(a) The Revenue Officer may, remove an arbitrator who has misconducted himself or the proceedings ;

(b) where an arbitrator is removed under this section, he shall not be entitled to receive any remuneration in respect of his services."

Mr. Deputy Speaker : Malik Akhtar's amendment should have been not for substitution of the whole clause but to number this sub-section as (1) and add sub-section (2) to it. There is no difference between his (1) and this.

Malik Muhammad Akhtar : This is a complete amendment which I have sought to substitute.

Mr. Deputy Speaker : The Member is substituting the same thing which is alreay existing here. What is the Member's sub-section (1) ?

Malik Muhammad Akhtar : It relates to clause 163.

Mr. Deputy Speaker : Is his sub-section (1) in any way different from clause 163 ?

Malik Muhammad Akhtar : There is a difference.

Mr. Deputy Speaker : What is it ?

Malik Muhammad Akhtar : I may be allowed to point out. There is no removal of the arbitrator in case of misconduct in clause 163 as it stands.

Mr. Deputy Speaker : I am talking of sub-section (1). Is there any difference between his sub-section (1) and clause 163 ?

Malik Muhammad Akhtar : There may not be a difference. I can give my amendment in any form. It is not binding that while moving or proposing amendments we cannot substitute the existing words from those clauses.

Mr. Deputy Speaker : The Member must always seek to substitute a different thing.

Malik Muhammad Akhtar : It is different.

Mr. Deputy Speaker : That is what I am requesting the Member to show me.

Malik Muhammad Akhtar : A far as I understand your kind observations are that I should have given it only in the form of sub-clause (2) excepting sub-clause (1). As a matter of fact it is true but I have taken the very wording of the original clause and there is no harm. It does not matter and it does not affect in any way.

Mr. Deputy Speaker : The Member says it is different and I am just asking him to please show me as to how sub-section (1) of his amendment is different from clause 163.

Malik Muhammad Akhtar : Sub-section (2) is different.

Mr. Deputy Speaker : I am asking about sub-section (1).

Malik Muhammad Akhtar : It is the same.

Mr. Deputy Speaker : If he admits it is the same then his amendment should have been that the original clause 163 shall be re-numbered and the following should be added as sub-clause (2). I rule the motion out of order.

Next amendment is by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment by Haji Ata Muhammad. The Member is not present.

The question is—

That clause 163 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 164

Mr. Deputy Speaker : Clause 164—Yes, Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move—

That for clause 164 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted namely :—

"164. The Revenue Officer may nominate a person as arbitrator in any of the following cases, namely :—

(a) if either of the parties fails to nominate an arbitrator within the period fixed in the order of reference ; or

(b) if a party entitled to nominate an arbitrator in place of another arbitrator fails to nominate him within reasonable time."

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 164 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"164. The Revenue Officer may nominate a person as arbitrator in any of the following cases, namely :—

(a) if either of the parties fails to nominate an arbitrator within the period fixed in the order of reference ; or

(b) if a party entitled to nominate an arbitrator in place of another arbitrator fails to nominate him within reasonable time."

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) - جناب سپیکر - دفعہ ۱۶۴ میں ریونیو آفیسر کو arbitration کی nomination کے اختیارات دئے گئے ہیں تاکہ وہ اپنی طرف سے کوئی ثالث مقرر کرے -

جناب سپیکر - اصولی طور پر میں سمجھتا ہوں کہ جیسا کہ میں نے principle of arbitration کے متعلق عرض کیا ہے یہ معاملات domestic tribunal کی طرح ہوتے ہیں - تاکہ ہم ان معاملات کو جلد از جلد تصفیہ کرنے کے لئے جو دیوانی عدالتوں یا دوسری عدالتوں میں appealable بنائے گئے ہیں - فریقین کو ایک ایسے شخص پر متفق کر لیں کہ اس کے فیصلہ کے دونوں پابند ہوں - اور جناب والا - اس کے بعد وہ نہ تو کسی اپیل میں جا سکتے ہیں اور نہ کوئی اور کارروائی کر سکتے ہیں - جس سے زیادہ litigation ہو - دفعہ ۱۶۴ میں ۵ حقوق دئے گئے ہیں - اور اس کا heading یہ ہے :

No ination and Substitution of Arbitration by Revenue Officer.

آپ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ اس طرح ثالثی اصول کا negative ہو کر رہ جاتا ہے ۔ اگر ریونیو آفیسر کو یہ اختیار دے دیں کہ وہ جس طریقہ سے یا جس طور سے چاہے ثالث کو nominate کر دے تو یہ درست نہیں ۔

جناب والا ۔ دفعہ ۱۶۴ میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ اگر مقررہ میعاد میں فریقین اپنا ثالث مقرر نہ کریں تو ریونیو آفیسر کو حق ہو گا کہ وہ ثالث مقرر کر دے ۔ مجھے اس سے اختلاف نہیں اور نہ ہی میں نے اس کی substitution میں اختلاف کیا ہے ۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر دفعہ (۲) ۱۶۲ کے تحت کسی ثالث کی nomination disallow ہو جائے اور ایسی صورت میں مقررہ وقت کے اندر ثالث مقرر نہ ہو سکے تو ریونیو افسر کوئی ثالث مقرر کر دے ۔ مجھے اس سے اختلاف ہے کہ اگر کسی ثالث یا جج کو ریونیو آفیسر کی صوابدید پر چھوڑ دیں کہ وہ کوئی ثالث مقرر کرے تو اس سے ثالثی اصول کا negative ہو کر رہ جاتا ہے ۔

پھر اس chapter کی کیا ضرورت ہے ۔اگرفریقین کو اتنی بھی اجازت نہیں کہ ثالثی کے لئے کسی جج کا تقرر خود کریں ۔

جناب سپیکر ۔ اسی طرح دفعہ (۳) میں یہ کیا گیا ہے کہ اگر کوئی subsequent موقع آ جائے جس وقت کسی ثالث کا تقرر کیا جانا ضروری ہو کسی پہلے آدمی کی جگہ ۔ اور وہ پارٹی مقرر نہ کرے تو اس صورت میں ریونیو آفیسر اس کی تقرری کر دے ۔ اس کے بعد (۵) میں یہ کہا گیا ہے کہ اگر arbitration کی death ہو جائے تو اس صورت میں مجھے اختلاف ہے ۔ کیوں کہ ان حالات میں پارٹی کی رضامندی ضروری ہے ۔ صرف ان

صورتوں میں جن میں ثالث کی تقرری کوئی پارٹی willfull یا neygligently نہ کرے تو ریونیو آفیسر کو تقرری کا اختیار ہے ۔ بصورت دیگر اس کو کوئی اختیار نہیں ہونا چاہئے ۔

Mr. Deputy Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is—

That for clause 164 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"164. The Revenue Officer may nominate a person as arbitrator in any of the following cases, namely :—

(a) if either of the parties fails to nominate an arbitrator within the period fixed in the order of reference ; or

(b) if a party entitled to nominate an arbitrator in place of another arbitrator fails to nominate him within reasonable time."

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I think, this is technically wrong. Therefore, I don't want to move it.

Mr. Deputy Speaker : Not moved. Next motion.

Sardar Muhammad Ashraf Khan : I beg to move—

That in clause 164 of the Bill, as reported by the Select Committee, sub-clause (b) be deleted and subsequent sub-clauses re-numbered accordingly.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in clause 164 of the Bill, as reported by the Select Committee, sub-clause (b) be deleted and subsequent sub-clauses re-numbered accordingly.

Minister for Revenue : Not opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) - مجھے اس پر اعتراض ہے اس لئے میں اسے oppose کرتا ہوں -

میرا پہلا اعتراض یہ ہے کہ اس میں سب کلاز نہیں ہے - ایک تو یہ غلطی ہے - یہ شاید معمولی غلطی ہو اور اسے در گذر کیا جا سکے -

There is no sub-clause in this clause.

جناب والا - اب ذرا آپ کلاز ۱۶۲-پر نظر ڈالیں - جس کو ہم نے پاس کر دیا ہے لیکن اس میں یہ تحریر ہے کہ اگر فریقین مقررہ میعاد کے اندر اپنے ثالث مقرر نہ کریں تو پھر ریونیو آفیسر "shall nominate one..." ۱۶۲ (۱) یہ ہے کہ فریقین اپنا arbitrator یا ثالث مقرر کریں گے اور ان کے مقرر کرنے کی صورت میں ہم نے ۱۶۲(۴) میں یہ لکھا ہے کہ وہ دونوں یا ایک فریق اپنا ثالث مقرر نہ کریں تو پھر ریونیو آفیسر مقرر کرے گا - لیکن ۱۶۲(۲) میں جو contingency arise ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اگر ریونیو آفیسر کے پاس فریقین اپنے اپنے ثالثوں کے نام دے دیتے ہیں لیکن ایک تحریری حکم کے ذریعہ اگر ریونیو آفیسر صاحب ان اشخاص کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہوتے - اگر ایک فریق دے اور دوسری بار کوئی نام نہ دے تو اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے کون سی شکل ہے ؟ وہ یہ ہے کہ اگر اس کو حذف کر دیا جائے تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ۱۶۲ کے تحت جو حالات پیدا ہوں گے - اس کا مداوا یا علاج - - -

Mr. Deputy Speaker : Supposing the Member is deleting (*b*) then what would happen in that case ?

خواجہ محمد صفدر - کیا میں اپنے نکتہ کی وضاحت کر سکتا ہوں -

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خان) - کیا آپ سب کلاز کو delete کرنا چاہتے ہیں ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر آپ حذف کریں گے تو آپ کا قانون غلط ہو جائے گا ۔ میں یہ کہہ رہا ہوں ۔

(اس مرحلہ پر مسٹر سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب والا ۔ آپ ابھی تشریف نہیں رکھتے تھے ۔ میں اپنی گذارشات کو چاہتا ہوں کہ دہرا دوں ۔ جناب والا ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں کہ یہ ترمیم نمبر ۸۲ ، میرے نام پر تھی ۔ اور سردار عطا محمد صاحب کے نام پر بھی ہے اور سردار اشرف صاحب کے نام پر بھی ہے ۔ ہم دو تین افراد کی جانب سے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ ۔ ۔ ۔ ۔

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Sir, I beg to leave of the House to withdraw my amendment.

Mr. Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment.

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Speaker : Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move—

> That in clause 164 of the Bill, as reported by the Select Committee, para (d) be deleted and the remaining paras re-numbered accordingly

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in clause 164 of the Bill, as reported by the Select Committee, para (d) be deleted and the remaining paras re-numbered accordingly.

Minister for Revenue : Opposed.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ یہ حقیقت میں میری اس ترمیم کے نتیجہ کے طور پر تھی جو کہ میں نے اس سے پہلے اس ایوان میں پیش

کی تھی اور جو کہ نامنظور ہو گئی ہے اس لئے میرا خیال ہے کہ اب مجھے اجازت دی جائے کہ میں اس کو واپس لے لوں۔

Mr. Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment?

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Speaker : Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I am not moving Sir.

Mr. Speaker : I will now put the clause. The question is :

That Clause 164 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 165

Mr. Speaker : Clause 165; first amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I will be only moving No. 194 and not the rest.

Mr. Speaker : I will put the clause to vote; the question is :

That Clause 165 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 166

Mr. Speaker : Clause 166; first amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in sub-clause (2) of clause 166 of the Bill, as reported by the Select Committee, between the words "arbitrators" and "shall", occurring in line 1, the words "or majority of them" be inserted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (2) of clause 166 of the Bill, as reported by the Select Committee, between the words "arbitrators" and "shall", occurring in line 1, the words "or majority of them" be inserted.

Minister for Revenue : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱)۔ جناب والا۔ یہ ایک نہایت ہی مفید ترمیم تھی جس کو میرے محترم وزیر مال نے قبول نہیں فرمایا۔ اس ترمیم کی غرض و غایت یہ ہے کہ دو صورتیں زیر بحث کلاز میں دی گئی ہیں ایک یہ کہ اگر ۵۔ ثالث ہیں تو پانچوں کے پانچوں ریونیو آفیسر کے پاس حاضر ہو کر اپنا award یا ثالثی فیصلہ پیش کریں اور اگر ایسا نہ کریں تو پھر اپنے کسی نمائندہ یا duly authorised ایجنٹ کے ذریعہ ثالثی فیصلہ بھجوائیں۔ جناب والا۔ میں نے ثالثوں کی آسانی کے لئے یہ تجویز کی ہے کہ اگر سارے کے سارے ثالث وہاں تشریف نہیں لے جا سکتے یا ریونیو آفیسر کے پاس حاضر نہیں ہو سکتے تو ان کی اکثریت پانچ ہے انمیں سے تین چلے جائیں اور award داخل کر دیں اگر تین بھی نہیں جا سکتے اگر ایسے حالات ہوں تو ان کی جانب سے کوئی ایجنٹ منتخب کرنا ہوگا تو میں نے اس ترمیم کے ذریعہ دو قسم کی سہولتیں دی ہیں کہ سب کے سب ثالثوں کو کسی وقت بھی اس قسم کے مصائب جن پر ہم آج صبح سے بحث کر رہے ہیں کو وہاں حاضر ہو کر پیش نہ ہونا پڑے اور ان کی وہاں اکثریت چلی جائے اور اپنے ثالثی فیصلے ریونیو آفیسر کی خدمت میں پیش کردے۔ اس میں کوئی برائی نہیں ہے میں اس طرح ریونیو آفیسر کے اختیارات میں کمی نہیں کر رہا ہوں میں لوگوں کی سہولت کے لئے یہ تجویز کر رہا ہوں اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس کو قبول کر لیا جائے۔

Minister for Revenue : Sir, I would not oppose, the insertion of the word 'majority' between the words 'arbitrators' and 'shall'.

Minister for Food (Malik Khuda Bakhsh) : In fact, if Khawaja Sahib agrees there is a simple amendment with the Minister for Law to be moved by him.

Minister for Law : Sir, I have an amendment for sub-clause (2) : That the arbitrator shall present the award to the Revenue Officer in person or by agent or send the same by registered post.

In this case there will be no likelihood of fraud etc. because the parties can be heard again under the latter case. If you agree I would like to move this amendment.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - آپ کے ذریعہ سے میں یہ عرض کرتا ہوں کہ مجھے اپنی ترمیم کو واپس لینے کی اجازت دی جائے۔

Mr. Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment ?

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Speaker : Next amendment.

Minister of Law : Sir, I beg to move :

That for sub-clause (2) of Clause 166 of the Bill as reported by the Select Committee the following sub-clause be substituted ;

"(2) The Arbitrator shall present the award to the Revenue Officer in person or by agent or send the same to him by registered post.

Minister of Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : The amendment is not opposed. It, therefor, stands carried.

Next, Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving.

مسٹر سپیکر - خواجہ صاحب یہ فرمائیے کہ arbitration کے سلسلے میں میعاد کے متعلق جو آپ نے فرمایا ہے وہ کس میعاد تک داخل کریں گے - اگر وہ اس میعاد کے اندر داخل نہ کر سکے تو ان powers کی بنیاد پر جو اس میں دی ہوئی ہیں وہ وقتاً فوقتاً میعاد میں توسیع کرا سکتے ہیں تو اس کے لئے کوئی شق اس میں provided ہے ؟

وزیر مال ۔ اس میں یہ تو نہیں ہے بلکہ وہ یہاں time fix کرتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن اگر وہ نہیں کرتے ہیں ۔ negligent ہیں ۔ یا وہ enter نہیں کرتے ہیں تو اس صورت میں کوئی اس کے اندر provision ہے ۔

وزیر مال ۔ اس کے لئے میعاد جو رکھی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میعاد تو ضرور آپ نے رکھی ہے مگر ان کے negligent ہونے کی صورت میں آپ کیا کریں گے ؟

وزیر مال ۔ میعاد کے اندر وہ file کر سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ میرا مطلب اس سے یہ تھا کہ اس طرح arbitration کا سلسلہ لمبا ہوگا ۔ اس کے بعد کورٹ اس کی توسیع کر سکتا ہے ۔ اگر وہ اس کو نہ کریں تو اس صورت میں وہ ختم ہو جائے گا ۔ یا واپس کر سکتا ہے تو میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اس کی کوئی پراویژن ہے اس میں . . . . .

وزیر زراعت ۔ (۳) ۱۶۱ ملاحظہ فرمائیں جناب والا ۔

(3) If from any cause arbitrators are not nominated or an award is not delivered, within the period fixed therefor in the order of reference, the Revenue Officer may from time to time, extend that period, or may cancel the order of reference.

وزیر زراعت ۔ یہ تو آ جاتا ہے اس میں ۔

Mr. Speaker : I will put the clause to the vote of the House. The question is :

That clause 166 as amended do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Clause 167. Khawaja Muhammad Safdar.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں ترمیم ۱۹۰ کو پیش

نہیں کروں گا ۔ میں نے ایک نئی ترمیم دی تھی . . . .

مسٹر سپیکر ۔ جس کا آپ نے آج صبح نوٹس دیا تھا ۔ چلیں آپ اسی کو move کریں ۔

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move :

That for clause 167 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

127. (1) When the award has been received, the Revenue Officer shall fix a date for the consideration of the award.

(2) On the date fixed under sub-section (1) or on any subsequent date to which an adjournment may be made, the Revenue Officer shall hear any objections which the parties may have to make to the award."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 167 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

127. (1) When the award has been received, the Revenue Officer shall fix a date for the consideration of the award.

(2) On the date fixed under sub-section (1) or on any subsequent date to which an adjournment may be made, the Revenue Officer shall hear any objections which the parties may have to make to the award."

Minister of Revenue : The purpose appears to be the same

ایک منٹ consider کرنے دیجئے ۔

Minister of Law : In our clause the Revenue Officer is bound to hear the parties. Under the amended clause he can give a date just to give time to the parties to decide whether they should or should not object to the award.

(a short pause)

Minister of Revenue : Not Opposed.

Khawaja Muhammad Safdar : Thank you very much.

مسٹر سپیکر - خواجہ صاحب آپ سب کلاز ۲ ملاحظہ فرمائیں -

"(2) On the date fixed under sub-section (1) or on any subsequent date to which an adjournment may be made, the Revenue Officer shall hear any objections which the parties may have to make to the award."

Khawaja Sahib . . . . . "may have to make".

خواجہ محمد صفدر - یہ الفاظ میں نے ان کی کلاز سے لئے ہیں -

مسٹر سپیکر- خواہ ان کی کلاز ہو آپ اس language سے مطمئن ہیں ؟

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میرا دعویٰ کوئی نہیں ہے -

ملک محمد اختر - جناب والا - میری request یہ ہے کہ کوئی چیز پیش کرنے سے پہلے آپ سے ہم scrutinize کرا لیا کریں -

Mr. Speaker : No ! no ! I am not an expert.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - اس کی صورت ذرا بہتر کر دیں -

Mr. Speaker :

". . . . shall hear any objection which the parties may have to make to the award".

اس سے میرا تو تاثر یہ ہے کہ ابھی اعتراضات ہونے ہیں -

Khawaja Muhammad Safdar : "May make to the award".

Mr. Speaker : " . . . . hear any objection which the party . . . ."

Khawaja Muhammad Safdar : "may make to the award."

have to کو اڑا دیا جائے -

Mr. Speaker : "make to the award" - سے کیا sense نکلتی ہے -

Minister of Law : "may make to the award".

خواجہ محمد صفدر - اب language بالکل ٹھیک ہو گئی ہے -

Minister of Food & Agriculture : I think there is no objection if we say 'may make to the award". It is better English.

Mr. Speaker : Alright. As there is no objection to this amendment.

Amendment is carried.

I think the other amendments are out of order now. I will now put the clause to the vote of the House.

The question is :

That clause 167, as substituted, do stand part of the bill.

The motion was carried.

CLAUSE 168

Mr. Speaker : Clause 168. There is an amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move—

That for clause 168 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"168. (1) The Revenue Officer may by order modify or correct an award—

(a) Where it appears that a part of the award is upon a matter not referred to arbitration and such part can be separated from the other part and does not affect the decision on the matter referred ; or

(b) Where the award is imperfect in form ; contains any obvious error which can be amended without affecting such decision ; or

(c) Where the award contains a clerical mistake of an error arising from an accidential slip or omission.

(2) The Revenue Officer may from time to time remit the award or any matter referred to arbitration to the arbitrators for reconsideration upon such terms as it thinks fit—

(a) where the award has been left undetermined of the matters referred to arbitration, or where it determines any matter not

referred to arbitration and such matter cannot be separated without affecting the determination of the matters referred; or

(b) where the award is so indefinite as to be incapable of execution; or

(c) where an objection to the legality of the award is apparent upon the face of it;

(d) where an award is remitted, the Revenue Officer shall fix the time within which the arbitrator shall submit his decision to the Revenue Officer;

(e) an award shall become void on the failure of the arbitrator to reconsider it and submit his decision within the fixed time;

(3) An appeal shall lie from the decision of the Revenue Officer as if arbitrators had not been appointed."

Mr. Speaker: Clause under consideration, amendment moved is:

That for clause 168 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substitued, namely:—

"168. (1) The Revenue Officer may by order modify or correct an award—

(a) Where it appears that a part of the award is upon a matter not referred to arbitration and such part can be separated from the other part and does not affect the decision on the matter referred; or

(b) Where the award is imperfect in form; contains any obvious error which can be amended without affecting such decision; or

(c) Where the award contains a clerical mistake or an error arising from an accidental slip or omission.

(2) The Revenue Officer may from time to time remit the award to any matter referred to arbitration to the arbitrators for reconsideration upon such terms as it thinks fit—

(a) where the award has been left undetermined any of the matters referred to arbitration, or where it determines any matter not referred to arbitration such matter cannot be separated without affecting the determination of the matters referred; or

(b) where the award is so indefinite as to be incapable of execution ; or

(c) where an objection to the legality of the award is apparent upon the face of it ;

(d) where an award is remitted, the Revenue Officer shall fix the time within which the arbitrator shall submit his decision to the Revenue Officer ;

(e) an award shall become void on the failure of the arbitrator to reconsider it and submit his decision within the fixed time.

(3) An appeal shall lie from the decision to the Revenue Officer as if arbitrator had not been apponited."

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب والا - ہم نے arbitration کے باب کو کافی تیزی سے طے کیا ہے - صرف اس اثر کو زائل کرنے کے لئے کہ حزب اختلاف اس بل کو روکنا چاہتی ہے - ہم نے اس کی چند دفعات کو زیر بحث لانے کی کوشش کی ہے - جس میں دفعہ ۱۶۸ یہ ہے - جناب والا - یعنی ریونیو آفیسر اوارڈ کو منظور کرے - اس میں کوئی تبدیلی پیدا کرے یا اس کو نامنظور کرے - مگر یہ ضروری ہے کہ وہ اس کے ساتھ اپنی وجوہات دے اور انہیں ریکارڈ پر لائے کہ وہ کیوں ایسا کر رہا ہے اور یہ چیز اس فیصلہ میں درج ہو گی - اس میں یہ بھی ہے کہ جو فیصلہ ریونیو آفیسر دے اس پر اپیل بھی ہو سکتی ہے زیر سب سیکشن ۱ - جناب والا - میں نے elaborate دفعہ دی ہے جو میں نے Arbitrator Act of 1940 سے لی ہے اور اس کو میں نے قدرے codify کرنے کی کوشش کی ہے - سب سے قبل یہ دفعہ جب گورنر جنرل نے ۱۸۵۹ء میں ایکٹ ۷ کو Arbitration Act کے طور پر پیش کیا اور مدراس بمبئے کو اور بنگال کی presidencies میں اس کا نفاذ ہوا تو اس قسم کی provisions موجود تھیں - اس کے بعد ۱۸۸۲ء میں ایکٹ ۱۴ کوڈ آف سول پروسیجر کا جب نفاذ ہوا تو اس میں بھی ایسی دفعات کو رکھا گیا تھا - اس

کے بعد ۱۸۹۵ء میں بھی یہ رولنگ آئی ۔ جس میں کئی ایسی ترامیم کو پوائنٹ آؤٹ کیا گیا ۔ یہ دفعہ بھی موجود تھی ۔ اس کے بعد سول پروسیجر کوڈ Arbitration Act 1899 میں جب آیا تو اس میں بھی ان دفعات کو شامل کیا گیا ۔ اس کے بعد جناب والا ۔ سول پروسیجر کوڈ کا شیڈول ۲ جو ۱۹۰۸ء تھا ۔ اس میں بھی ایسی دفعات موجود ہیں ۔ جناب والا ۔ یہ سول جسٹس کمیٹی کی ایک چھوٹی سی quotation ہے جو میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں ۔

The Civil Justice Committee in 1925 recommended several changes in the Arbitration Law. The Act, of 1899 in largely an English Law to which several substantial amendments have now been effected by an amending Act of Parliament in 1934. In 1938, the Central Government placed an Officer on Special Duty to examine the question and present (he means to say the Act of 1940) is the outcome of that examination The existing Law the amended English laws, on the recommendations of the Civil Justice Committee have been scrtinized to come in the form of the present Bill, now an Act, which seeks to consolidate and standardize the law relating to arbitration through out British India. In its detailed extracts from the sources referred to those principles of law which, it is considered, are most suitable to the British Ind a, vide Statement of Objects and Reasons, at page 142 of past 5 of the Gazettee of India, dated 22nd July 1939.

جناب والا ۔ اس سے پہلے میں یہ کہہ چکا ہوں کہ ۱۹۴۰ء کے ایکٹ کی کیا وجہ تھی ۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ Arbitration Act کی دفعات اور Contract Act کی جو دفعات تھیں وہ بکھری ہوئی تھیں ۔ تو ان کو codify کر دیا گیا اور Arbitration Act of 1940 کے طور پر اس کا نفاذ کر دیا گیا ۔

یہ جناب والا ۔ پس منظر یا تمہید ہے ۔ اب چونکہ آج ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ arbitration کا باب ختم کرنا ہے ۔ اس لئے میں زیادہ لمبی بات نہیں کروں گا ۔ ورنہ میں اس دفعہ پر ایک ہفتہ بحث کر سکتا ہوں ۔

جناب والا ۔ میں نے اس پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے یہ عرض کیا ہے کہ دفعہ ۱۶۸ میں جب ریونیو افسر کے پاس ایک ایوارڈ آئے تو ریونیو افسر کے کچھ اختیارات ہونے چاہئیں ۔ آپ دیکھیں ۔ جناب والا ۔ کسی وقت مجھ جیسا میٹریکولیٹ کو بھی آپ نے آربٹریٹر مقرر کرنا ہوتا ہے ۔ دیہاتی فیصلہ جات ہیں ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ لوگ ایسے اشخاص کو ثالث بنانا چاہتے ہیں جو محلہ کے چودھری ہوں اور یہ ثالث بعض دفعہ پڑھے لکھے ہوتے ہیں اور بعض دفعہ ان پڑھ ۔ مگر دونوں صورتوں میں چاہئے کہ انہیں فریقین کی مرضی سے بنایا جائے ۔ اب جناب والا ۔ آربٹریشن ایکٹ کے اصول جو انگریزی قوانین سے لیے گئے ہیں یہ negative اور nullify ہو کے رہ جائیں گے ۔

اگرچہ میں پریذائیڈنگ آفیسر یعنی ریونیو آفیسر کو وسیع اختیارات دینے کے مخالف ہوں ۔ مگر مرتا کیا نہ کرتا ۔ جب میں نے پہلی سات دفعات کو مان لیا ہے کہ ہم نے ریونیو آفیسر کو بطور جج اختیارات دینے ہیں ۔ تو میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اس صورت میں ریونیو آفیسر کے پاس یہ اختیارات ہونے چاہئیں کہ وہ اس ایوارڈ کو درست کر سکے ۔ جیسا کہ میں نے دفعہ (۱) میں کہا ہے ۔ اور اگر اسے معلوم ہو کہ کوئی شخص جسے مقرر کیا گیا تھا تجاوز کر گیا ہے تو اسے اختیار ہو کہ وہ اس حصہ کو علیحدہ کر دے ۔ میں نے یہ نہیں کہا ہے کہ وہ اسے refer back کرے ۔ صرف اتنا کہا ہے کہ اس حصہ کو جو غیر متعلقہ ہو علیحدہ کر دے ۔ بشرطیکہ متعلقہ حصہ پر وہ اثر انداز نہ ہو ۔ اسی طرح میں نے کلاز (بی) میں یہ کہا ہے کہ اگر ایوارڈ نامکمل ہو یا ظاہرا غلطی کا حامل ہے ۔ تو ریونیو آفیسر اسے درست یا تبدیل کر سکے ۔ چونکہ ثالث ان پڑھ بھی ہو سکتا ہے ۔ اس لئے میں نے کہا ہے کہ ظاہرا غلطی کی صورت میں ریونیو آفیسر کے پاس اسے درست کرنے کے اختیارات ہونے چاہئیں ۔ پھر میں نے ایک بڑی سیدھی سی بات کہی ہے کہ

"Where the award contains a clerical mistake or an error arising from an accidental slip or omission."

جناب والا ۔ یہ بڑی چھوٹی سی بات ہے ۔ کلیریکل غلطی ہو سکتی ہے ۔ اس کے بعد اسے درست کرنے کے اختیارات ہو سکتے ہیں ۔ لیکن میں اسے specify کرنا چاہتا ہوں ۔ اب ۱۶۸(۲) میں آپ دیکھئے کہ اگر یہ سارے کا سارا ایوارڈ قابل قبول نہ ہو تو ریونیو آفیسر کو یہ اختیار ہونے چاہئیں کہ وہ سارے ایوارڈ کو یا اس کے کسی حصے کو کسی ثالث کے پاس از سر نو غور کے لئے واپس بھیج سکے ۔ لیکن اس کے لئے میں نے شرائط کا تعین کر دیا ہے ۔

جناب والا ۔ اس سے کوئی حرج نہیں ۔ یہ محض رویژن یا نظر ثانی کا اختیار ہے ۔ یہ چند ثالثی کے اصول ہیں ۔ اگر یہ میری ترامیم نہیں مانیں گے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ وہ فیصلہ جو ان پڑھ ثالث دیں گے ۔ اگرچہ وہ فیصلہ انھوں نے نہایت نیک نیتی سے کیا ہو ۔ اگرچہ ان کا فیصلہ دونوں فریقین کے لئے قابل قبول ہو ۔ لیکن اگر اس میں ایسی omission یا mistakes ہوں گی ۔ تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کی صورت میں اگر آپ یہ اختیارات correction کے لئے نہ رکھیں گے ۔ اور ان کے پاس ایوارڈ کو واپس بھیجنے کے اختیارات ریونیو آفیسر کو نہیں دیں گے ۔ تو یہ معاملہ جو ہے ادھورا رہ جائے گا ۔ اور یہ باب غیر موثر ہوجائے گا ۔ جناب والا ۔ اب اس کے بعد ایوارڈ کو ثالثوں کے پاس واپس بھیجنے سے یا انہیں remand کرنے کے جو اختیارات ہیں ۔ ان پر میں نے پانچ restrictions لگائی ہیں ۔ نمبر ایک ۔ جب کہ ایوارڈ un-determined ہو یا وہ ایسے معاملہ کو determine کرتا ہو جو انہیں ریفر کیا گیا ہو اور اس کا arbitrated نے نہ کیا ہو ۔

نمبر ۲ ۔ جناب والا ۔

"Where the award is so indefinite as to be incapable of execution."

یعنی وہ اتنا indefinite ہو کہ اس پر عمل درآمد نہ کرایا جا سکے ۔ وہ execution کے قابل نہ ہو ۔ کیا جناب والا ۔ جب وہ indefinite ہو تو بھی وہ اسے قابل قبول گردانیں گے ۔

جناب سپیکر ۔ اس کے بعد میں نے یہ عرض کیا ہے کہ جب ہمارے پس ایسا اعتراض ہو کہ ایوارڈ کی legality کو چیلنج کیا جا سکے ۔ اس میں کوئی ایسا قانونی سقم رہ جائے ۔ یا وہ آربٹریشن کی روح کو ختم کر رہے ہوں ۔ اگر آپ ایسی صورتوں میں اسے ایوارڈ کو amend کرنے کے اختیارات دینا نہیں مانتے . . . . . .

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب اگر آپ کی یہ ترمیم مان لی جائے تو ریونیو آفیسر کو نہ تو ثالثوں کا ایوارڈ منظور کرنے کا اختیار ہو گا اور نہ اسے مسترد کرنے کا ۔ اس کے مطابق اس کا فرض ہو گا کہ جب اس کے پاس ایوارڈ آئے تو وہ اس میں ضرور ترمیم کرے ۔

ملک محمد اختر ۔ نہیں جناب ۔ میں نے اس میں پرووائزو لگائی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ یہ دیکھئے۔

"That for clause 168 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—"

آپ اسے modify یا correct کرانا چاہتے ہیں ۔ نہ تو میں نے اسے accept کرنے کا اختیار دیا ہے ۔ نہ reject کرنے کا ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر یہ کلاز یہاں لگا دی جائے تو اس سے اسے قبول کرنے یا مسترد کرنے کے اختیارات چلے جائیں گے ۔ اور اس کے پاس صرف اسے modify یا correct کرنے کے اختیارات ہوں گے ۔

ملک محمد اختر ۔ آپ کی عمیق نگاہ نے بڑا اونچا نکتہ پکڑا ہے ۔ جس کا بڑا مکمل جواب میرے پاس ہے ۔

"The Revenue Officer may by order modify or correct an award."

جناب والا ۔ اگر یہاں shall کا لفظ ہوتا تو پھر وہی sense تھی جو آپ فرما رہے ہیں ۔ مگر یہاں لفظ may استعمال کیا گیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن آپ اسے یہاں ایوارڈ کو قبول کرنے کے اختیارات تو نہیں دے رہے ۔

Malik Muhammad Akhtar : Kindly look at the language of this line—

"The Revenue Officer may by order modify or correct or accept....."

In this case the words "or accept" become redundant. He may modify it or he may correct it and in the alternative he accepts it. It is exactly a copy of a clause existing in the Arbitration Act, 1940.

Mr. Speaker : The Member may please tell me its number because I have not been able to find it anywhere in the Act. If he indicates the number of the clause I could make a comparison.

Khawaja Muhammad Safdar : "Powers to modify the award" is No. 15, "Judgement in terms of award" is 17 and "Setting aside of the award" is 30.

ملک محمد اختر ۔ میں originality بالکل نہیں کرتا ۔ یہ خود انگریزوں نے بنائے ہیں ۔ میں نے وہاں سے ideas لیے ہیں ۔ انہوں نے پانچ سال میں یہ بل بنایا ہے اور میں نے اس کی ۱۹۷ کلازوں میں ترامیم دی ہیں ۔

This means I have given another Bill which, I am sure and proud of, will be accepted after fifty years when they come forward to make another Revenue Bill.

کیوں کہ یہ حکومت ہمیں کم و بیش پچاس سال پیچھے دھکیل کے لے جا رہی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن آپ کی سکیم کچھ مختلف ہے ۔

آپ کا جو Original ایکٹ ہے وہ ہے ۔

Arbitration with the help of the Court.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں concede کرتا ہوں ۔

جناب والا ۔ ملک خدا بخش صاحب میری بہت سی باتیں معاف کردیا کرتے ہیں ۔ وہ یہ بات بھی معاف کردیں گے کہ وہ ۱۸۸۷ ماڈل کی کار پر چڑھنا چاہتے ہیں اور ہم ۱۹۶۷ ماڈل کی کار پر چڑھنا چاہتے ہیں ۔ ۔ ۔

وزیر زراعت ۔ میں سچائی کو تبدیل ہوتے نہیں دیکھ سکتا ۔ (قہقہہ)

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ جب یہ ایوارڈ واپس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہو جائے تو ریونیو آفیسر وقت مقرر کر دے گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں عرض کردوں کہ کلاز ۱۵ میں الفاظ صحیح استعمال ہوئے ہیں ۔ پہلے order of the court بنتا ہے ۔ ڈگری کی حیثیت اس وقت ہوتی ہے جب عدالت میں ایوارڈ فائل ہو جائے ۔

ملک محمد اختر ۔ یہاں پر بھی حیثیت ڈگری کی ہو جاتی ہے ۔ یہی تو رونا ہے ۔ یہ بغیر پروسیجر کے ہو جاتی ہے ۔ بہر حال میں زیادہ نہیں کہنا چاہتا ۔ اگر وہ واپس کرے تو وقت کا تعین کرے گا اور وقت کے تعین کے بعد ریونیو آفیسر فیصلہ کرے گا ۔ اپیل ہوگی ۔

Mr. Speaker : Major Aslam Jan.

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ کلاز ۱۶۸ پر جو اعتراض تھا وہ ریونیو آفیسر پر تھا بہرحال وہ تو منظور ہو چکی ہے ۔ اب جو اعتراض ہے وہ یہ ہے modify or reject the award

جناب والا ۔ جیسا کہ آپ نے ابھی غور فرمایا ہے Arbitration Act 15

کی modification کے لیے انہوں نے کچھ پروویژن کی ہیں ۔ صرف ان conditions کے تحت ایوارڈ modify ہو سکتا ہے ۔ صرف وہ portion modify ہو سکتا ہے جو decision کے method پر اس کا کوئی effect نہ ہو ۔ یا اس میں کوئی ایسی obvious غلطی نہ ہو جو فیصلہ پر اثر رکھتی ہو ۔ تیسری clerical mistake اس کے علاوہ Arbitration Act 1940 کو modify کرنے کا عدالت کو اختیار نہیں ہے ۔ under section 20 وہی اس کے time کو extend کر سکتا ہے ۔ کورٹ کی اجازت ہے اگر arbitration کے لیے وقت کی ضرورت ہے ۔ Under section 20, time can be extended.

اس میں ان کو بڑی پاورز ہیں اگر چاہیں ایوارڈ کی تاریخ گزر جائے اس کے باوجود اس میں ایسا فیصلہ بھی کر سکتے ہیں چاہے پارٹی اتفاق نہ کرے ۔

to the extension of the date.

اب کورٹ date extend کر سکتی ہے ۔ یہاں بہت زیادہ پاورز دے دی ہیں ۔ سیکشن ۳۰ جو ہے Arbitration Act اس میں انہوں نے چند تین چار سیکشن رکھے ہیں جس میں وہ ایوارڈ set aside کر سکتے ہیں ۔ اور اگر کوئی basic غلطیاں ہوں ۔ ۔ میں ان کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا کیوں کہ وقت بہت تھوڑا ہے ۔ ۔ جو ایوارڈ ہے اگر وہ improperly procure کیا جائے ۔ یا وہ invalid ہو یا اس میں arbitrators کی کچھ misconducts ہوں یا جب عدالت نے یہ set aside کر دیا ہو ۔

کہ اب ثالث مقرر نہیں ہوں گے ۔ اگر ثالث اپنا arbitration award دے ان حالات کے تحت وہ set aside کر سکتا ہے ۔ اس کے علاوہ اور کہیں بھی Arbitration Act میں نہیں ہے کہ وہ ایوارڈ کو set aside کر دیں جناب والا ۔ سوال پیدا ہوتا ہے اپیل کا ۔ ہم نے یہاں پر اپیل کی گنجائش دے دی ہے ۔ اپیل جو ہے وہ کر سکتے ہیں ۔ ریونیو آفیسر ۔ کلکٹر ۔

کمشنر ۔ بورڈ آف ریونیو وغیرہ وغیرہ ۔ اور جیسا کہ میں پچھلی دفعہ عرض کر چکا ہوں اس سے فائدہ نہیں ہے یہاں arbitration کا فائدہ کیا ہوا اگر وہی سلسلہ دو فورم کا اکٹھا کر دیا جائے ۔ جب کہ Under Section 39 of Arbitration Act تین چار کلاز ہیں ان کے تحت پہلے اپیل ہوسکتی ہے ۔ لیکن پہلی اپیل کے فیصلہ پر دوسری اپیل نہیں ہو سکتی ۔ ان وجوہات میں جو چند وجوہات مخصوص ہیں جن کے اوپر اپیل ہو سکتی ہے یہاں کوئی اپیل نہیں ہو سکتی ۔ یہاں کوئی وجہ نہیں دی گئی جیسا کہ کسی کو ایوارڈ دیا ہی نہیں ہے ۔ یہاں میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کلاز کی ضرورت کیا ہے ۔ اگر ایک طرف ہم یہ کہتے چلے جائیں تو arbitration کا کیس چلا جاتا ہے ۔ دوسرے یہ ایوارڈ ہے اس کے اوپر اپیل بھی کر سکتے ہیں ۔ پھر سول کورٹ میں جا کر وہ یہ کر سکتے ہیں دو فورم کا سمجھ نہیں آ رہا کہ اس کو رکھنے کا فائدہ کیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میجر صاحب اپیل نہیں ہوگی ۔ ریونیو آفیسر جو آرڈر پاس کرے گا اس کے بعد اپیل ہوگی ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ ریونیو آفیسر جب modify کر دے اس کے بعد اپیل ہو سکتی ہے ۔ پھر ایک اپیل ہے دوسری اپیل نہیں ہے ۔

You can go up to the Board of Revenue

جو سول کورٹ کی پروویژن ہے ۔

We can go up to the Civil Court at the same time

میرے خیال میں کام بجائے کم کرنے کے بڑھ رہا ہے ۔ یہ پروویژن ہوجائے اگر arbitration دے دیا گیا اس میں صرف ایک اپیل کی جائے ۔ Arbitration Act جو ہے اس میں Arbitrator کو کیا فائدہ ہوگا ۔ جو اس وقت پوزیشن ہے سوائے وقت ضائع کرنے کے کچھ نہ ہوگا ۔ عوام کو کوئی فائدہ نہ ہوگا ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to vote ; the question is :

That for clause 168 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"168. (1) The Revenue Officer may by order modify or correct an award—

(a) Where it appears that a party of the award is upon a matter not referred to arbitration and such part can be separated from the other part and does not affect the decision on the matter referred ; or

(b) Where the award is imperfect in form ; or contains any obvious error which can be amended without affecting such decision ; or

(c) Where the award contains a clerical mistake or an error arising from an accidental slip or omission.

(2) The Revenue Officer may from time to time remit the award or any matter referred to arbitration to the arbitrators for reconsideration upon such terms as it thinks fit—

(a) Where the award has been left undetermined any of the matters referred to arbitration, or where it determines any matter not referred to arbitration and such matter cannot be separated without affecting the determination of the matters referred ; or

(b) where the award is so indefinite as to be incapable of execution; or

(c) where an objection to the legality of the award is apparent upon the face of it ;

(d) where an award is remitted, the Revenue Officer shall fix the time within which the arbitrator shall submit his decision to the Revenue Officer;

(e) an award shall become void on the failure of the arbitrator to reconsider it and submit his decision within the fixed time.

(3) An appeal shall lie from the decision of the Revenue Officer as if arbitrators had not been appointed".

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving Sir.

Minister for Food (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, may I request that the time of the House be extended till this Chapter is passed. It will take about 10 minutes more.

Khawaja Muhammad Safdar : Till this clause is passed.

Mr. Speaker : There is only one more clause No. 169. Is the Member opposing ?

Khawaja Muhammad Safdar : You have not put that yet.

Mr. Speaker : Alright, let me put this caluse to vote first. The question is :

> That clause 168 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 169

Mr. Speaker : Clause 169. Mr. Hamza.

Should we extend the time by fifteen minutes ?

Khawaja Muhammad Safdar : No objection.

Mr. Speaker : The time is extended by fifteen minutes. Yes, Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I beg to move :

> That for clause 169 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted namely :—
>
> "169. Subject to the provisions of foregoing Sections of this Chapter, the Arbitration Act, 1940 (X of 1940) shall apply to any arbitration under the Act."

Mr. Speaker : Would it not be self-contradictory because in this amendment he says :

> Subject to the provisions of foregoing Section of this Chapter, the Arbitration Act, 1940 shall apply to any arbitration under this Act."

He means to say that so far as the foregoing provisions are concerned those provisions will apply and to the rest of the Act the Arbitration Act

will apply. Will it be possible ? Because scheme is quite different there. (*interruptions*)

خواجہ محمد صفدر ۔ میں جانتا ہوں جناب والا کہ سکیم مختلف ہے ۔ جو میرے ذہن میں ہے میں اسے عرض کر دوں گا . . . . . حمزہ صاحب اس کو واپس لے لیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب تو پھر آپ withdraw کر رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جی ہاں ۔

میں اس ترمیم کو واپس لینے کی اجازت چاہتا ہوں ۔

Mr. Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment ?

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Speaker : Next, Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That for clause 169 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—
>
> "The provisions of the arbitration shall, as far as possible, be applicable to any arbitration under this Chapter."

یہ تو غلط چھپا ہوا ہے ۔ یہ vague ہے ۔

Mr. Speaker : This is very vague. Ruled out of order.

Khawaja Muhammad Safdar : Alright. I will now oppose the clause as a whole.

Mr. Speaker : Yes, please.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ دراصل یہ میرے ہی لفظ ہوں گے ۔ مجھ سے غلطی ہو گئی ہے ۔ میں بہت سست ہوں ، جب ایک دفعہ میں کوئی چیز لکھ دیتا ہوں تو دوبارہ کبھی نہیں پڑھتا ۔ یہ میری

نامراد عادت ہے ' اس میں آپ کے دفتر کا قصور نہیں ۔ یہ میرا ہی قصور ہے ۔ اپنی سستی کی وجہ سے میں نے اپنے لکھے کو پڑھا نہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اپنی غلطی کو پھر ہم بھی ماننے کو تیار ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ نہیں ۔ جناب والا ۔ یہ میری اپنی غلطی ہے ۔ مجھے اعتراف ہے اور یہ میری حماقت ہے کہ میں ایک دفعہ لکھ کر دوبارہ کبھی نہیں پڑھتا ۔ یہ لفظ مجھ سے ہی غلط لکھا گیا ہو گا ۔ ہاں تو جناب والا ۔ یہ آربیٹریشن ایکٹ ۱۹۴۰ء ہمارے سامنے موجود ہے ۔ ہم نے ان مخصوص مسائل کے حل کے لئے procedure سے استفادہ نہیں کیا بلکہ ۱۰ کلازوں پر مشتمل ایک چیپٹر اس بل میں شامل کر دیا ہے مگر مسائل پھر بھی اس سے حل نہیں ہوتے ۔ یہ چیپٹر نہ تو مکمل ہے نہ exhaustive ہے ۔ خود بل میں کئی دفعات اور کئی نجی شقیں شامل کر کے اس کو مکمل کیا جا سکتا تھا ۔ جس سے arbitration کے پروسیجر میں سہولتیں پیدا ہو جاتیں اور سارا بل ایسا کرنے سے قابل قبول بن جاتا ۔ جمہوریت کا تقاضا تھا کہ عوامی مسائل کو حل کرنے کی جامع ہمہ گیر اور مکمل کوشش کی جاتی ۔ اس chapter کے باوجود ریونیو افسروں کو آربیٹریشن ایکٹ کا سہارا لینا پڑے گا ۔ بل میں قدم قدم پر conflict پائی جاتی ہے ۔ اس کو دور کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ۔ جناب والا ۔ میں دفعات ۴۵—۴۶ پڑھے دیتا ہوں ۔ سیکشن ۴۶ میں ہے :

> The provisions of this Act, except sub-section (1) of section 6 and sections 7, 12, 36 and 37 shall apply to every arbitration under any other enactment for the time being in force, as if the arbitration were pursuant to an arbitration agreement and as if that other enactment were an arbitration agreement, except in so far as this Act is inconsistent with that other enactment or with any rules made thereunder.

تو جناب والا ۔ یہ conflict تو یقینی ہے ۔ جب یہ سپیشل قانون بنا دیا گیا تو اس کی دفعات قائم رہیں گی ۔ عام قانون arbitration کا لاگو نہیں

ہو گا ۔ وہ تو oust ہو جائے گا ۔ لہذا یہ متضاد کلاز ہائے بل میں شامل کی گئی ہیں ۔ میں ابھی دفعہ ۴۷ پڑھ کر اس تضاد کو واضح کر دیتا ہوں :

> Subject to the provisions of Section 46, and save in so far as is otherwise provided by any law for the time being in force, the provisions of this Act shall apply to all arbitrations and to all proceedings thereunder.

اب جناب والا ۔ آپ ان دفعات کو ملا کر پڑھیں تو اس chapter کی خامیاں از خود ظاہر ہو جائیں گی ۔ اس کی دفعات میں اور arbitration کی دفعات میں تضاد ہے اور یہ متضاد دفعات لاگو ہوں گی ۔ اب بھی وقت ہے کہ جناب وزیر مال ۔ وزیر قانون اور محترم قائد ایوان تینوں جب کہ وہ باہمی مشورہ کر رہے ہیں ۔ از سر نو غور و خوض فرما کر ان conflict اور متضاد باتوں کو بل سے خارج کر دیں ۔ اور خود ہی گورنمنٹ کی طرف سے مناسب ترامیم پیش کرکے اس فیصلے کو حل کر لیں ۔ ہم رکاوٹ نہیں ڈال رہے ۔ بلکہ ان کی مدد کر رہے ہیں کہ کوئی بہتر حل معلوم کر لیا جائے ۔ جناب والا ۔ یہ تو محض blanket clause ہو گی ۔ rider clause ہو گی ۔ جو ثالثی کی دفعات پر حاوی ہو گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب یہ کلاز ۴۷-۴۶ کی جو پروویژن ہیں ۔ ان کی موجودگی میں اگر آپ کی ترمیم نہ بھی ہو تب بھی میرے خیال کے مطابق اس کا مطلب یہی بنتا ہے ۔ Arbitration Act کی دفعات ۴۶ اور ۴۷ یہ lay down کرتی ہیں کہ جہاں کہیں اس chapter کی provisions اس سے متصادم نہ ہوں گی ۔ وہاں Arbitration Act کا نفاذ نہ ہوگا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کا مطلب ٹھیک ہے ۔ مگر ہم ۱۹۴۰ میں یہ کہہ رہے ہیں ۔ "nothing in the Arbitration Act of 1940 shall apply to any Arbitration under this Act. We are excluding the whole of the Arbitration Act....." "Whole of the Arbitration Act" یہ نکتہ بھی ہے ۔ میرا پوائنٹ بھی یہی تھا ۔ آپ نے بجا فرمایا ہے کہ جہاں یہ متصادم نہیں

وہاں وہ apply کر جائے جہاں سے متصادم ہے ۔ تو یہ چیپٹر apply کرے ۔

جناب والا ۔ Arbitration Act 1940 کے ہوتے ہوئے تو اس کا نام بھی نہیں لیا جا سکتا ۔ اس لئے میری یہ گذارش ہے کہ میرے دوست جو کہ اس بل کو pilot کر رہے ہیں ۔ اگر وہ اس میں کچھ sense دیکھ رہے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اس میں کوئی فائدہ مند چیز ہے تو وہ اس کو اپنا لیں ۔

وزیر مال ۔ اس میں تفصیلی بات آ چکی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اس میں بالتفصیل بات آ چکی ہے تو پھر اس کی ضرورت نہیں ہے ۔

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ ثالثی کا جو بھی طریق کار ہے ۔ وہ تمام کا تمام اس میں cover ہو گیا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ میرے خیال میں تو اس تجویز کو ماننے میں سب سے بڑی قباحت یہ ہے کہ ثالثی کا جو قانون ہے وزیر مال صاحب قانون ثالثی کے لوازمات پورا کرنا پسند نہیں کرتے ۔ سب سے بڑی مصیبت یہ ہو گی کہ وہ قانون بذات خود کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر پر ایک پابندی لگا دے گا اور جناب وزیر صاحب مال افسر پر کوئی پابندی لگانا مناسب نہیں سمجھتے اور تمام چیزیں ان کی ہی صوابدید پر چھوڑنا چاہتے ہیں ۔ اور یہ کہ وہ معاملات کو خود ہی فیصلہ کرنے والے ہوں گے ۔ اور وہ قانون کی پابندی سے بے نیاز ہو کر جو کچھ اپنی صوابدید کے مطابق سمجھیں کریں ۔ اور اسی لئے انہیں ان پر یہ بوجھ ڈالنا گوارا نہیں ہے کہ وہ قانون کے پابند ہوں ۔

Mr. Speaker : The question is—

That clause 100 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Now I have received an agreed schedule from the Leader of the House and the Leader of the Opposition, which is signed by Malik Muhammad Akhtar also. May I know from Khawaja Sahib what is the position ?

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I abide by that ; I will do my best to abide by that.

Minister of Food & Agriculture : Sir we will not only do our best but we will adhere to this also.

Mr. Speaker : This is the schedule only indicating that such and such business would be taken on such and such dates. Is there any further suggestion about the Night Sessions ?

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ اگر شام کا اجلاس کر دیا جائے اور تین روز کے لئے نان آفیشل بزنس کے ایام کی adjustment کر دی جائے تو بہتر ہو گا جس طرح کہ قواعد میں بھی درج ہے ۔

Minister of Food & Agriculture : In view of this agreement and arrangement, we could request you to allow only one Session, *i.e.* the Morning Session.

Khawaja Muhammad Safdar : Thank you very much Sir.

Malik Muhammad Akhtar : I would like to be clear about it Sir.

پہلے تو ہمیں یہ اطلاع تھی کہ شاید بیس تاریخ کو اجلاس ختم ہو جائے گا ۔ لیکن اب اس نئے شیڈول کے مطابق دو چار پانچ نومبر تک اجلاس جاری رہے گا ۔

نوابزادہ غلام قاسم خان خاکوانی ۔ ہمیں بھی بتایا جائے کہ اس میں کیا چھپا ہے ۔

Mr. Speaker : I will read the schedule to the House. On 16-10-67 we will take up Chapter of Arbitration consisting of ten clauses ; we have already disposed it of.

On 17th and 18th we will take up Chapter of Appeals and supplemental provisions ; That means we will dispose 22 clauses.

On 19th we will take up Miscellaneous Chapter consisting of six clauses.

On 20th, 23rd, 24th, 25th, and 26th we will take up the Chapter of Collection of Land Revenue and Recovery of other Demands by Revenue Officers, and the one outstanding clause of definition. In all, we will take up 50 clauses on these days.

On 30th and 31st, we will take up the Pat Feeder Ordinance.

On 1st and 2nd November, we will have Non-Official Business. Of course, this will be subject to adjustment as explained by Khawaja Muhammad Safdar.

On 3rd, and 4th November, we will have the Third Reading of the Land Revenue Bill.

So I think this is the sense of the House, and taking the sense of the House into consideration, I now revise the prior schedule, and we will be having no Evening Sessions from today.

The House is now adjourned for tomorrow to meet at 8.30 a,m.

The Assembly then adjourned (at 1.45 p.m.) till 8.30 a.m. on Tuesday, the 17th October, 1967.

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 9185)

ANNEXURE 'A'

LAHORE REGION

DEGREE COLLEGES FOR BOYS

	Name of College		No. of Seats
1.	Government College, Lahore	...	600
2.	Government College, Sheikhupura (Degree Classes only)	...	—
3.	Government College, Gujranwala	...	625
4.	Government College, Multan	...	507
5.	Government College, Sahiwal	...	513
6.	Government College, D.G. Khan	...	396
7.	Government College, Muzaffargarh	...	213
8.	Government College, Bahawalpur (Degree Classes only)	...	—
9.	Government College, Bahawalnagar	...	131
10.	Government College, Rahim Yar Khan	...	457
11.	F. C. College, Lahore	...	372
12.	Dyal Singh College, Lahore	...	675
13.	M.A.O. College, Lahore	...	482
14.	Islamia College, Civil Lines, Lahore (Degree Classes)		—
15.	Islamia College, Kasur	...	261
16.	Islamia College, Gujranwala	...	562
17.	Jinnah Islamia College, Sialkot	...	601
18.	Murray College, Sialkot	...	441
19.	Islamia College, Narowal	...	141
20.	Islamia College, Multan (Degree Classes only)	...	—

21.	Islamia College, Khanewal	...	292
22.	M.C. College, Burewala	...	377
23.	M.C. College, Okara	...	390
24.	Superior Science College, Lahore (Degree Classes only)		—
25.	Superior Science College Multan (Degree Classes only)		—
	Total :	...	3,547

DEGREE COLLEGES FOR WOMEN

1.	Lahore College for Women, Lahore	...	638
2.	Queen Mary College, Lahore	...	111
3.	Government College for Women, Gujranwala	...	275
4.	Government College for Women, Sialkot	...	320
5.	Government College for Women, Multan	...	390
6.	Government College for Women, Sialkot	...	194
7.	Government College for Women, Bahawalpur	...	258
8.	Kinnaired College, Lahore	...	115
9.	Islamia College for Women, Lahore	...	768
10.	APWA, College for Women, Lahore	...	60
11.	Islamia College for Women, Lahore Cantt.	...	86
	Total :	...	3,212

INTER COLLEGES FOR MEN

1.	Government Inter College, Wahdat Colony, Lahore	...	340
2.	Government Inter College, Baghbanpura, Lahore	...	190
3.	Government Inter College, Sheikhupura	...	385
4.	Government Inter College, Shakargarh	...	238
5.	Government Inter College, Multan	...	434
6.	Government Inter College, Leiah	...	162
7.	Government Inter College, Alipur	...	58

8.	Government Inter College, Bahawalpur	...	465
9.	Islamia College, Railway Road, Lahore	...	2,292
10.	New Muslim College, Lahore	...	69
11.	M.C. Inter College, Pattoki	...	240
12.	M.C. Inter College, Shahkot	...	8
13.	Aitchison College, Lahore	...	—
14.	M.C. College (Inter Hafizabad)	...	119
15.	D.C. Inter College, Daska	...	118
16	Islamia Inter College, Baddomalhi	...	55
17.	T.I. Inter College, Ghatialian	...	46
18.	Walayat Hussain Inter College, Multan	...	578
19.	M.C. Inter College, Mian Channu	...	153
20.	Imamia Inter College, Sahiwal	...	81
21.	A.A. Inter College, Jamia Islamia near Arifwala	...	47
22.	Municipal Inter College, Chishtian	...	256
23.	Sadiq Public School, Bahawalpur	...	—
	Total :	...	6,224

INTER COLLEGES FOR WOMEN

1.	Government Inter College for Women, Lahore	...	170
2.	Government Inter College for Women. Baghbanpura	...	178
3.	Sardar Muhammad Islamia College for Women, Lahore		60
4.	Islamia Inter College for Women, Multan	...	56
5.	M.C. Girls College, Khanewal	...	43
6.	Government Inter College for Women, D.G. Khan	...	64
	Total :	...	571

KARACHI REGION

1.	St. Joseph's College for Women, Sangster Road, Karachi.	...	225
2.	Federal College, Britto Road, Karachi	..	150

3.	K.M.A. Inter College, Harris Road, Karachi ...	140
4.	Sirajuddaula Inter College, Karachi, Federal B. Area, Near Karimabad, Karachi ...	880
5.	APWA, College for Women, Federal B. Area, Near Karimabad, Karachi ...	213
6.	Baloch Inter College Mehrab Essa Khan Road, Lyarai Quarters, Karachi ...	120
7.	H.R.H. Prince Agha Khan Girls College, Diamond Street Gardan East, Karachi ...	140
8.	S.M.B. Miss Fatima Jinnah Girls Inter College, Garden West Karachi ...	220
9.	College of Home Economics, National Stadium Road, Karachi ...	200
10.	PECHS, Education Foundation Inter Science College, 161-162, Sir Syed Road, Karachi ...	60
11.	Raunaqi Islam Inter College for Women, Metha Dhar, Karachi ...	60
12.	Government College for Men, 2nd Chowrangi, Nazimabad, Karachi ...	640
13.	Urdu College, Baba-e-Urdu Road, Karachi ...	72
14.	Jinnah Inter College, Block V, Nazimabad, Karachi ...	800
15.	Muslim Girls College, 1st Chowrangi, Karachi ...	60
16.	Government College for Women, Ferre Road, Karachi	370
17.	Aisha Bawany Academy College of Science and Commerce, 185, Brizatta Lines, Karachi ...	210
18.	Islamia Inter College for Women, Plot No. 2, Row No. 12, Sub-Block 5, Nazimabad, Karachi ...	56
19.	Government D.J. Science College, Karachi ...	432
20.	Islamia Arts and Science College, M.A. Jinnah Road, Karachi ...	5,500
21.	Jamia Millia College, Malir City, Karachi ...	500
22.	St. Patrick's College, Sangster Road, Karachi ...	900
23.	Allama Iqbal Inter College, opposite Star Gage, Air Port, Karachi ...	150

24.	Sind Muslim College, Kutchery Road, Karachi ...	2,700
25.	Government College of Commerce, Karachi ...	250
26.	National College, Union Housing Society, P.E.C.H.S., Karachi ...	1,656
27.	Khatoon-e-Pakistan Girls College, National Stadium Road, Karachi ...	120
28.	H.I. Osmania College, B. Road, Niabad, Karachi ...	216
29.	Sir Syed G. College, Nazimabad, Karachi ...	556
30.	Islamia College for Women, Clayton Road, Karachi ...	400
31.	Habib Intermediate College, New Queens Road, Karachi ...	38
32.	P.E.C.H.S. College, Road No. 10, P.E.C.H.S., Karachi	394
33.	Abdullah College, North Nazimabad, Karachi ...	500
34.	Nabi Bagh Zia-ud-Din Memorial College, Ratan Road, Karachi ...	200
35.	Dehli College, Karimabad, Karachi ...	144
36.	Premier College, 1-A, 12/1, Nazimabad, Karachi ...	1,125
37.	Khursheed Girls College, 167-A/II, P.E.C.H.S., Karachi ...	140
38.	National City College, 1st Chowrangi, Nazimabad, Karachi ...	1,150
39.	Model Girls Intermadiate College, Robson Road, Karachi ...	80
40.	Haji Abdullah Haroon College, Shah Waliullah Road, Khadda, Karachi ...	316
41.	Adamji Science College, near Guroo Mandir, Karachi	190
42.	St. Lawrence Girls Inter College, Cincinatus Town, Karachi ...	98
43.	Karachi College for Women, Princes Street, Karachi ...	555
44.	Islamia Commerce College, M.A. Jinnah Road, Karachi ...	3,000
45.	Government Inter Science College, Landhi, Karachi ...	200
46.	Superior Science College, Karachi (Degree Classes only) ...	—

HYDERABAD REGION

1.	Government College, Hyderabad	...	610
2.	Government College, Mirpurkhas	...	300
3.	Government College, Nawabshah	...	400
4.	Government College, Khairpur Mirs	...	290
5.	Government College, Shikarpur	...	300
6.	Government College, Jacobabad	...	210
7.	Government College, Larkana	...	350
8.	Government College, Dadu	...	200
9.	Government College, Thatta	...	160
10.	Government Inter College, Tando Muhammad Khan	...	160
11.	Government Inter College, Tando Jan Muhammad	...	140
12.	Government Inter College, Latifabad	...	140
13.	Government Inter College, Sukkur	...	250
14.	Government Inter College, Sanghar	...	140
15.	Government Girls Inter College, Hyderabad	...	400
16.	Government Girls Inter College, Larkana	...	140
17.	Government Girls Inter College, Sukkur	...	140
18.	Government Inter Science College, Sujawal	...	200

QUETTA REGION

1.	Government College, Quetta (Degree College)	...	...
2.	Government Inter College, Quetta	...	500
3.	Government College for Women, Quetta	...	300
4.	Government College, Khuzdar	...	200
5.	Government Inter College, Loralai	...	250
6.	Government Inter College, Mastung	...	100
7.	Government Inter College, Fort Sandeman	...	250
8.	Government Inter Science College, Sibi	...	200

PESHAWAR REGION

1.	Cantt. Board School, Peshawar Cantt.	...	82
2.	Government College, Peshawar	...	393
3.	Government College, Mardan	...	375
4.	Government College, Abbottabad	...	365
5.	Government College, Kohat	...	188
6.	Government College, Bannu	...	303
7.	Government College, Dera Ismail Khan	...	267
8.	Government College, Nowshera	...	312
9.	Government College, Haripur	...	122
10.	Government College, Swabi	...	163
11.	Government College, Charsadda	...	115
12.	Government College, Mansehra	...	117
13.	Government College Tank	...	119
14.	Government College, Lakki	...	104
15.	Edwards College, Peshawar	...	249
16.	Government Frontier College for Women, Peshawar	...	307
17.	Government Girls College Abbottabad	...	132
18.	Government Girls College Dera Ismail Khan	...	69
19.	Goverment Girls College, Mardan	...	52
20.	Government Girls College, Haripur	...	49
21.	Cantt. Board College for Women, Peshawar	...	43
22.	Government Intermediate College, Dera Isma l Khan	...	150

RAWALPINDI REGION

1.	Government College, Islamabad	...	200
2.	Government College, Rawalpindi	...	469
3.	Sarwar Shaheed (N. H.) Government College, Gujarkhan	...	125
4.	Government College, Jhang	...	386
5.	Government College, Lyallpur	...	440

6.	Government College, Mianwali	...	216
7.	Government College, Sargodha	...	556
8.	Government College, Jhelum	...	...
9.	Government College, Jauharabad	...	219
10.	Government College, Campbellpur	...	286
11.	Government College, Chakwal	...	210
12.	Government Superior Science College, Lyallpur (Degree) Courses only).		...

GOVERNMENT DEGREE COLLEGES (GIRLS

13.	Government College for Women, Rawalpindi	...	551
14.	Government College for Women, Gujrat	...	230
15.	Government College for Women, Lyallpur	...	245
16.	Government College for Women, Sargodha	...	178

NON-GOVERNMENT COLLEGE FOR BOYS

17.	Gardon College, Rawalpindi	...	570
18.	Zamindara College, Bhimber Road, Gujrat	...	510
19.	T. I. College, Rabwah	...	250
20.	Islamia College, Chiniot	...	153
21.	M. C. College, Toba Teksingh, Distt. Lyallpur	...	158
22.	Islamia College, Lyallpur	...	786
23.	M. C. College, Lyallpur	...	610

NON-GOVERNMENT COLLEGE FOR GIRLS

24.	C.B. Girls College for Women, Rawalpindi	...	167
25.	Viqar-un-Nisa College for Women, Rawalpindi	...	124
26.	Islamia College for Women, Lyallpur	...	220
27.	M. C. College for Commerce, Lyallpur	...	341

GOVERNMENT INTERMEDIATE COLLEGE FOR BOYS

1.	Government Inter College, Rawalpindi	...	357
2.	Government Inter College, Murree	...	82

3.	Government Inter College, Kahuta	...	80
4.	Government Inter College, Talagang	...	129
5.	Government Inter College, Pindigheb	...	35
6.	Government Inter College, Gojra	...	296
7.	Government Inter College, Lyallpur	...	277
8.	Government Inter College, Jaranwala	...	237
9.	Government Inter College, Jhelum	...	408
10.	Government Inter College, Muhalkalan	...	47
11.	Government Inter College, Bhakkar	...	127
12.	Government Ghausia Inter College, Faridabad, (District Lyallpur)	...	161

GOVERNMENT INTERMEDIATE COLLEGE FOR GIRLS

13.	Government Inter College for Girls, Jhang	...	59
14.	Government Inter College for Girls, Jhelum	...	138
15.	Government Intermediate College for Girls, Campbellpur	...	88
16.	Government Intermediate College for Girls, Mianwali	...	100

NON-GOVERNMENT INTER COLLEGE FOR BOYS

17.	Zamindar Inter College, Gujrat	...	87
18.	Premsatti Inter College Kamalia	...	90
19.	Sir Syed Inter College, Gujrat	...	286
20.	K. A. Islamia Inter College, Jamia Muhammadi Sharif Jhang	...	15
21.	Amballa Muslim Inter College, Sargodha	...	224
22.	Moin-ul-Islam Inter College, Lyallpur	...	290
23.	Abdullah Inter College, Rawalpindi	...	60
24.	M. C. Inter College, Mandi Baha-ud-Din	...	170
25.	Islamia Inter College, Chak No. 29/SB., Sargodha	...	12

NON-GOVERNMENT INTERMEDIATE COLLEGE FOR GIRLS

26.	St. Anne Inter College for Girls, Rawalpindi	...	23
27.	Inter College, Wah Cantt.	...	73
28.	Municipal Inter College, Jauharabad	...	30
29.	Jamia Nusrat College, Rabwah	...	94
30.	Inter College for Girls, Gojra	...	60

APPENDIX II

(Ref : Starred Question. No. 950)

List of the Lessees/Tenants of the Waqf Properties in district Jhang against whom the Lease money and Rent is outstanding

Sr. No.	Name of the defaulter/tenant/lessee	Name of Waqf Property	Amount due	Period	Remarks
			Rs.		
1.	Faqir Ijaz Haider	H. Shah Sadiq Nihang	2,550.00	1967-68	Lease-money
2.	Chiragh, Ashaq Ali, Ghulam Hassan	—do—	1,595.00	1966-67 1967-68	—do—
3.	Shammand	—do—	300	1967-68	—do—
4.	Khurshid Hussain	—do—	850	1967-68	—do—
5.	Muhammad	—do—	600	1967-68	—do—
6.	Shamer	—do—	400	1967-68	—do—
7.	Waryam	—do—	800	1967-68	—do—
8.	Walia Syal	—do—	900	—do—	—do—
9.	Allah Dad	—do—	2,700	1966-67 1967-68	—do—
10.	Ramzan	—do—	1,010	—do—	—do—
11.	Yousaf	—do—	480	1967-68	—do—

12.	Ghulam Muhammad	—do—	475	—do—	—do—
13.	Machia	—do—	625	—do—	—do—
14.	Mattli	—do—	1,100	1966-67 1967-68	—do—
15.	Muhammad Amir	—do—	750	1967-68	—do—
16.	Karam, Karima	—do—	660	—do—	—do—
17.	Inyat, Allah Ditta	—do—	650	—do—	—do—
18.	Muhammad Fazal, Kamir	—do—	750	1966-67 1967-68	—do— —do—
19.	Rehan	—do—	100	1967-68	—do—
20.	Farid	—do—	175	—do—	—do—
21.	Majid	—do—	275	—do—	—do—
22.	Ahmad, Ghulam Hassan	—do—	855	1966-67 1967-68	—do—
23.	Karam, Manak	—do—	920	1967-68	—do—
24.	Mamoora s/o Khundoo	—do—	800	—do—	—do—
25.	Amir	—do—	416	—do—	—do—
26.	Lal, Khuda Bakhsh	—do—	675	—do—	—do—
27.	Balawal, Waryam	—do—	815	—do—	—do—
28.	Rehan, Allah Ditta	—do—	725	—do—	—do—

29.	Nawab	—do—	775	1966-67 1967-68	
30.	Yousaf	—do—	300	1967-68	—do—
31.	Muhammad Hayat	—do—	125	1967-68	—do—
32.	Ghulam	—do—	475	—do—	—do—
33.	Ahmad	—do—	200	—do—	—do—
34.	Allah Ditta	—do—	200	—do—	—do—
35.	Ghulam	—do—	400	—do—	—do—
36.	Pyara	—do—	475	—do—	—do—
37.	Pehlwan	—do—	275	—do—	—do—
38.	Bahadar	—do—	80	—do—	—do—
39.	Sohana, Dar	—do—	1,000	—do—	—do—
40.	Khan	—do—	750	1966-67 1967-68	—do—
41.	Lal	—do—	300	1967-68	—do—
42.	Rajab	—do—	200	—do—	—do—
43.	Shalmand	—do—	482	—do—	—do—
44.	Muhammad Nawaz	—do—	1,400	1965-66 1966-67 1967-68	—do—

45.	Khan	—do—	425	1967-68	—do—
46.	Ghulam	—do—	330	—do—	—do—
47.	Allah Ditta, Ramzan	—do—	1,335	1966-67 1967-68	—do—
48.	Noor	—do—	1,450	1967-68	—do—
49.	Muhammad Syah	—do—	100	—do—	—do—
50.	Syed Shah	—do—	6,251	1966-67 1967-68	—do—
51.	Khan	—do—	2,700	—do—	—do—
52.	Talib Ali	—do—	1,868	—do—	—do—
53.	Mechia	—do—	2,150	—do—	—do—
54.	Ghulam Ali	—do—	4,000	—do—	—do—
55.	Khalim Ali	—do—	3,800	—do—	—do—
56.	Sultan	—do—	3,000	—do—	—do—
57.	Inayat, Siah	—do—	2,960	—do—	—do—
58.	Amin	—do—	650	1967-68	—do—
59.	Waryam	—do—	850	1966-67 1967-68	—do—
60.	Wali Muhammad	—do—	3,550	—do—	—do—
61.	Khan	—do—	1,825	—do—	—do—
62.	Waryam	—do—	1,475	—do—	—do—

63.	Muhammad	—do—	1,000	—do—	—do—
64.	Ghulam Qamar	—do—	3,450	—do—	—do—
65.	Amir	—do—	625	1967-68	—do—
66.	Manzoor Hussain	—do—	2,251	1966-67 1967-68	—do—
67.	Ijaz Ali	—do—	1,000	1966-67 1967-68	—do—
68.	Khan, Shamshad	—do—	5,500	—do—	—do—
69.	Sultan	—do—	2,200	—do—	—do—
70.	Wali Dad	—do—	1,500	—do—	—do—
71.	Amir	—do—	2,000	—do—	—do—
72.	Wanyam	—do—	3,500	—do—	—do—
73.	Lal, Zulfiqar	—do—	4,175	1965-66 1966-66 1967-68	—do—
74.	Pahalwan	—do—	3,200	1966-67 1967-68	—do—
75.	Jewan Bukhsh	—do—	1,250	—do—	—do—
76.	Muhammad Hussain	—do—	650	—do—	—do—
77.	Zulifaqar	—do—	525	—do—	—do—
78.	Ghulam Hussain	—do—	1,920	—do—	—do—

79.	Zenat Hussain	—do—	200	1967-68	—do—
80.	Majhi	—do—	300	—do—	—do—
81.	Gul Muhammad, Ghulam	—do—	2,125	1966-67 1967-68	—do—
82.	Muhammad Ali	—do—	880	—do—	—do—
83.	Jewan Shah	—do—	330	1967-68	—do—
84.	Faqir Riaz Hussain	—do—	3,600	1966-67 1967-68	—do—
85.	Faqir Ansar Hussain	—do—	1,650	—do—	—do—
86.	Ismail	—do—	1,845	—do—	—do—
87.	Manzoor	—do—	670	—do—	—do—
88.	Amir	—do—	1,715	1966-67 1967-68	—do—
89.	Khan, Ansar Hussain	—do—	3,790	1965-66 1966-67 1967-68	—do—
90.	Allah Bukhsh	—do—	2,750	—do—	—do—
91.	Ahmad	—do—	2,350	—do—	—do—
92.	Khadim Hussain	—do—	2,300	1966-67 1967-68	—do— —do—
93.	Allah Bukhsh, Waryam.	—do—	1,850	—do—	—do—

94.	Jehana	—do—	1,000	—do—	—do—
95.	Niaz Hussain	—do—	1,750	—do—	—do—
96.	Shamshir	—do—	1,620	—do—	—do—
97.	Murad	—do—	1,450	—do—	—do—
98.	Allah Ditta	—do—	788	—do—	—do—
99.	Salayat	—do—	5,850	—do—	—do—
100.	Ghulab Ali	—do—	2,400	—do—	—do—
101.	Kamar	—do—	650	1967-68	—do—
102.	Khan	—do—	1,300	1966-67 1967-68	—do—
103.	Allah Ditta	—do—	700	—do—	—do—
104.	Muhammad	—do—	575	—do—	—do—
105.	Rashid	—do—	1,500	—do—	—do—
106.	Pahalwan	—do—	2,350	—do—	—do—
107.	Haddyat, Allah Ditta	—do—	2,124	—do—	—do—
108.	Ramzan	—do—	965	—do—	—do—
109.	Baig	—do—	800	—do—	—do—
110.	Sultan	—do—	500	—do—	—do—
111.	Sultan	—do—	1,265	1966-67 1967-68	—do—

112.	Allah Ditta	—do—	1,800	—do—	—do—
113.	Muhammad	—do—	1,550	—do—	—do—
114.	Pirandad	—do—	1,200	—do—	—do—
115.	Shera	—do—	1,050	—do—	—do—
116.	Faiz	—do—	2,400	—do—	—do—
117.	Sajid Hussain	do—	1,580	—do—	—do—
118.	Ghulam, Zamin	—do—	2,825	—do—	—do—
119.	Mst : Mundan	—do—	1,260	—do—	—do—
120.	Pahalwan	—do—	1,055	—do—	—do—
121.	Ahmad	—do—	1,020	—do—	—do—
122.	Rajab	—do—	1,100	—do—	—do—
123.	Allah Ditta	—do—	750	—do—	—do—
124.	Farid	—do—	275	—do—	—do—
125.	Rajab	—do—	520	—do—	—do—
126.	Muhammad	—do—	1,111	—do—	—do—
127.	Qadir Bukkhsh	—do—	1,000	—do—	—do—
128.	Fida Hussain	—do—	1,000	—do—	—do—
129.	Allah Bukhsh	—do—	2,900	—do—	—do—
130.	Imam Bukhsh	—do—	600	—do—	—do—

131.	Shamir	—do—	900	—do—	—do—
132.	Nasir	—do—	1,000	—do—	—do—
133.	Habib Sultan	—do—	2,125	—do—	—do—
134.	Faqir Farman Ali	—do—	225	1967-68	—do—
135.	Sabir Ali	—do—	164	1967-68	—do—
136.	Ahmad	—do—	800	1966-67	—do—
				1967-68	—do—
137.	Arshad Ali	—do—	1,235	—do—	—do—
138.	Farid	—do—	700	—do—	—do—
139.	Madi	—do—	225	—do—	—do—
140.	Gulzar Hussain	—do—	425	—do—	—do—
141.	Liqat Bhatti	—do—	300	—do—	—do—
142.	Sultan	—do—	15	1962	—do—
143.	Rajab	—do—	100	1962-63	—do—
144.	Zahoor Hussain Shah	—do—	6,710	1962-63-64	—do—
145.	Muhammad Aslam Hayat	—do—	19,860	1962-63-64	—do—
146.	Lal Kabir	—do—	46,005	1964-65	—do—
147.	Faqir Muhammad Khurshid	—do—	2,69,384	1961-62 to 1967-68	
148.	Muhammad Hussain	Jamia Masjid Garh Mahraja	1,000	1965-66	—do—

149.	Bashir Ahmad	Waqf Yaseeni, Jhang	1,500	1967-68	—do—
150.	Mukhtar Ahmad, Murad	—do—	1,400	—do—	—do—
151.	Pathana	—do—	800	—do—	—do—
152.	Muhammad Bukhsh	—do—	1,100	—do—	—do—
153.	Nau Rang	—do—	1,300	1966-67 1967-68	
154.	Fazal, Pahalwan	—do—	1,800	—do—	—do—
155.	Noor Haider, Waheed	—do—	3,050	—do—	—do—
156.	Sarwar Waeed	—do—	3,650	—do—	—do—
157.	Muhammad Bukhsh	—do—	2,600	—do—	—do—
158.	Allah Bukhsh	—do—	3,925	—do—	—do—
159.	Sakandar, Kamir	Waqf Yaseeni Jhang	2,750	1966-67 1967-68	—do—
160.	Majhi, Gulsher	—do—	2,400	1965-66 1966-67 1967-68	—do—
161.	Sultan, Noor	—do—	3,400	1966-67 1967-68	
162.	Ramzan, Noor	—do—	4,800	—do—	—do—
163.	Pahalwan	—do—	2,400	—do—	—do—
164.	Nawab, Ahmad	—do—	2,400	—do—	—do—

165.	Suleman	—do—	1,650	—do—	—do—
166.	Allah Ditta	—do—	1,000	1967-68	—do—
167.	Muhammad, Ahmad,	—do—	2,900	1966-67-68	—do—
168.	Muhammad Sharif	—do—	1,600	1967-68	—do—
169.	Allah Bukhsh	—do -	920	1966-67 1967-68	—do— —do—
170.	Rehan	—do—	70,750	1962-63 to 1964-65	—do—
171.	Muhammad Khalid	Masjid Qazian Wali	429	1965-66 1966-67	Rent.
172.	Muhammad Amir	Waqf Yasceni Jhang	48	Jan/67 to Sept/67	—do—
173.	Abdul Qadir	Masjid Haji Muhammad Din	64	1/66 to 4/66 10/65 to 12/65 Sept : /67	—do—
174.	Gul Muhammad	Masjid Garh Maharaja	94	2/64 to 8/64	—do—
175.	Abdul Ghani	—do—	378	11/63 to 12/65	—do—
176.	Faqir Muhammad	—do—	378	—do—	—do—
177.	Gul Muhammad	—do—	648	11/63 to 2/65	—do—
178.	Manzoor Hussain	Masjid Garh Maharaja	360	11/63 to 12/65	—do—

179.	Ashiq Hussain	—do—	135	6-11-12/64 1-2-65
180.	Muhammad Shafi	—do—	621	4/63 to 2/65 —do—
181.	Muhammad Siddiq	—do—	388	11/63 to 2/65 and 12/66 —do—
		Lease Money	Rs. 6,41,106.00	
		Rent :	Rs. 3,543.00	
		Total :	Rs. 6,44,649.00	

APPENDIX III

(Ref: Starred Question No. 9507)

فہرست مطبوعات

۱ ۔ خطبات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ۔

۲ ۔ نبی کریم کی دعائیں ۔

۳ ۔ مجالس خیر و برکت ۔

۴ ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ ۔

۵ ۔ ایمان مجمل و مفصل ۔

۶ ۔ ارکان اسلام ۔

۷ ۔ حج ۔

۸ ۔ صدقات ۔

۹ ۔ نامور خواتین ۔

۱۰ ۔ اسلامی معاشی نظام ۔

۱۱ ۔ عقائد اسلام اور اسلامی زندگی

۱۲ ۔ تصوف اور تعمیر کردار ۔ اسلام میں رہبانیت نہیں ۔

۱۳ ۔ حقوق العباد و حقوق اللہ ۔

۱۴ ۔ اسلامی زندگی میں مسجد کی اہمیت ۔

۱۵ ۔ وصیت و وراثت ۔

۱۶ ۔ حضرت ایشان ۔

۱۷ ۔ تبلیغ اسلام شب برات ۔

۱۸ ۔

[illegible] ومات پر

۲۰ - نزهته الخواطر جلد دوم و سوئم -

۲۱ - زبدة المقامات -

۲۲ - پندره روزه سبیل -

۲۳ - پندره روزه بصیرت -

۲۴ - ماهنامه الرحیم -

۲۵ - اسلامک لٹریچر هفت روزه -

۲٦ - مختلف کتب برائے ۱۰ لائبریری قائم کرده محکمه اوقاف -

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

SIXTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Tuesday, the 17th October, 1967.

سہ شنبہ - ۱۲ رجب المرجب ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-30 a.m. of the clock, Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي
الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا
يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

ترجمہ - [illegible] ذکر [illegible] آیت [illegible]

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے یکے بعد دیگرے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں جو کھڑے بیٹھ کر اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان و زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ تیری ذات پاک ہے پس قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لینا۔ اے ہمارے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے تو نے سخت رسوا کیا اور ظالموں کا تو کوئی بھی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ وہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھانا۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Hamza.

Inter se SENIORITY OF JUNIOR CLERKS OF IRRIGATION DEPARTMENT ABSORBED IN OTHER GOVERNMENT OFFICES.

*7942. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that as a result of reorganisation of the Irrigation Department in April 1962, some Junior Clerks were rendered surplus in the said Department ;

(*b*) whether it is also a fact that some of the said surplus Junior Clerks were subsequently absorbed in various Government Departments in Lahore;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether the absorption of the said surplus Junior Clerks in other Departments was done according to their *inter se* seniority in the Irrigation Department ; if not, reasons therefor ;

(*d*) whether it is a fact that at the time of promotion of some of the said Junior Clerks, their original *inter se* seniority in the Irrigation Department was completely ignored resulting in junior hands becoming senior to them thereby affecting their chances of promotion ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to redress the grievances of such Junior Clerks and restore to them their rightful places in the *inter se* seniority list in the new Department keeping in view their respective *inter se* seniority in the Irrigation Department ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes, except in the office of the Secretary, Provincial Assembly, Lahore.

(*d*) Yes, in the office of the Secretary, Provincial Assembly, who, on the advice of the Services & General Administration Department, treated these clerks as fresh recruits and did not maintain their original *inter se* seniority of the Irrigation Department.

(*e*) In view of (*d*) above, the Services and General Administration Department would re-examine the whole question in consultation with the Law Department, and issue general instructions to ensure uniformity of treatment in such cases.

Malik Muhammad Akhtar : Why exceptional treatment was made with the staff of the Irrigation Department, absorbed in the Provincial Assembly Secretariat ?

Parliamentary Secretary : There is absolutely no question of exception being made. The actual position is this that the Secretary of the Assembly asked for the advice of the Department which was tendered accordingly. We do not give advice at our own until asked for by any Department. In this case, the Provincial Assembly Secretary asked for the advice. Anyhow, I say this that the Government would now re-examine the case in consultation with the Law Department and inter se seniority of the junior clerks, of course, will be looked into.

Malik Muhammad Akhtar : Is the Parliamentary Secretary aware that S & GAD gave different advice in the case of surplus staff of the Irrigation Department absorbed in the Assembly Secretariat as compared to other staff absorbed by the other departments ?

Parliamentary Secretary : No Sir ; actually this is not the fact. Certain clerks were sent out from the Irrigation Department and in this connection, if you please allow me, I may read out a statement. Of course, it is a lengthy statement but the position will be clarified. Besides all that, I have already stated that we are going to re-examine the case in consultation with the Law Department.

Malik Muhammad Akhtar : Then Sir, may I place on the Table of the House for the information of the Parliamentary Sectretary, a letter from the S & GAD, wherein different advice has been tendered ?

Mr. Speaker : And what information does the Member want to have by placing that on the Table of the House ?

Malik Muhammad Akhtar : I want to say that S & GAD has issued in respect of the same staff, two different advices.

Mr. Speaker : Is it a fact ?

Parliamentary Secretary : This fact is not at least with me ; I deny it,

and if it is true, I will certainly see that if the information given is wrong, the officer responsible for it is taken to task.

Malik Muhammad Akhtar : I am sorry ; I mean to say that the S & GAD issued two different advices regarding the same staff.

Parliamentary Secretary : I don't think two different advices were issued ; that is the information with me that the Provincial Assembly Secretariat wanted advice and no other Department asked for it.

Malik Muhammad Akhtar : Then I will pass on the letter.

Parliamentary Secretary : Yes the Member may give it to me.

مسٹر حمزہ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے بتائیں گے کہ اگر صوبائی اسمبلی کے سیکرٹری نے آپ سے مشورہ کیا تھا تو کیا آپ نے اس چیز کو مناسب نہیں سمجھا کہ مشورہ انصاف ، مساوات اور قانون کے مطابق ہو ۔

Parliamentary Secretary : Sir, I still think that the advice tendered by the S & GAD was very much justified. And I am sorry that I have to read this information to the House. The information is :

> "The re-organisation of the Irrigation Department took place in May 1962. Only junior-most and purely temporary clerks were declared surplus. They were temporary and they had no right of absorption in the other departments and being temporary hands their services were liable to be terminated. However, appreciating their difficulties and in view of the short service rendered by them, the Government took up the question of providing them alternative posts according to the availability of vacancies in other departments, in Lahore and elsewhere. Since all of them were to be absorbed within a limited period of 1½ months, according to the Government instructions posting orders were issued by the Irrigation Department, and the S&GAD (Reorganisation Cell) immediately on receipt of the information regarding availability of vacancies in all government offices in West Pakistan, the clerks of the surplus pool were contacted by the Irrigation and Power Department and after obtaining their verbal consent, their posting orders to different offices were issued. Inquiries now may reveal that their interse seniority in the Irrigation Department was kept in tact by all departments except the Provincial Assembly Secretariat, who, seeking advice from the S&GAD, treated them as fresh recruits and gave them seniority from the date of appointment in that office. No general policy instructions were however issued."

And now I may state with full confidence and authority Sir, for the satisfaction of the Members and the House that the Government would certainly re-examine the matter afresh in consultation with the Law Department and issue instructions ensuring uniformity of treatment in such cases.

Malik Muhammad Akhtar : May I know the date by which all that process will be completed ?

Mr. Speaker : Next question now.

PROMOTION OF CIVIL JUDGES OF FORMER SIND

*7960. **Mr. Zain Noorani** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that after Integration, the promotions in West Pakistan were to be made in accordance with Government's circular letter dated 25th November 1954 which fixed the seniority of pre-unification Officers with reference to the date of their appointment, substantive or otherwise ;

(*b*) whether it is a fact that Civil Judges from the former Punjab area who had been recruited in 1953 and some who had been recruited in 1954, have been promoted either as District Judges or as Additional District Judges while those of the former Sind area recruited in 1952 and 1953 are still continuing as Civil Judges ;

(*c*) whether it is a fact that so far no rules have been made superseding the above mentioned circular and as such the promotions made so far as mentioned in (*b*) above are in contravention of the above said circular which is still valid ;

(*d*) whether it is a fact that as a result of the policy of promotion followed so far in contravention of the said circular of 25th November 1954 the judicial officers of the smaller units particulary of former Sind area have suffered and have been subjected to gross injustice ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Sir, regarding this question I may say that this is the same question which was on the list last turn and still I am not satisfied with the situation which is now prevalent and the reply is still awaited from the High Court. So I would request that this question may be repeated on the next turn.

PROMOTION OF CIVIL JUDGES TO SENIOR C.S.P. SCALE

*7961. **Mr. Zain Noorani** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) the formula for making promotions of Civil Judges to senior C.S.P. scale ;

(*b*) how many promotions of Civil Judges have been made during the last five years ;

(*c*) how many of these promotions have gone to the Judicial Officers of (*i*) former N.-W.F.P. (*ii*) former Baluchistan (*iii*) former Sind (*iv*) Karachi and (*v*) former Punjab and Bahawalpur ?

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, this question as well as the next question are inter-connected and were postponed last time because the Member wanted certain information. We have tried to collect the information from the department particularly the High Court but unfortunately, the Registrar of the High Court during the last few days, has fallen sick and sufficient information could not be had from them. Whatever information is with us, will not satisfy the Member. Therefore, I request that these questions may be repeated on the next turn. By that time, we will give complete informotion, because in this case there is also the question of interpretation of certain circulars and getting decisions and validity thereof. So all these questions require that they should be sifted properly before they are brought before the House.

Mr. Zain Noorani : Sir, I have no objection for their being sifted but will there be a next turn in the normal course ?

Mr. Speaker : I hope so.

Mr. Zain Noorani : Would you like Sir, to fix a day for that question. Last time, a statement was to be made by the Minister of Law and it was decided to take it up on the next turn but if the information is still required, deferring it again will be too big a risk.

Mr. Speaker : I think it would be much better if these questions are repeated on the next turn when the Member will have opportunity of putting supplementaries.

Mr. Zain Noorani : Sir, I only suggest that a day may be fixed rather than leaving it.

Minister of Law : I hope there will be a next turn.

Mr. Speaker: Both the questions will be repeated on the next turn.

Mr. Zain Noorani : Sir, all the four questions are inter-connected.

Mr. Speaker : Next question now.

TEMPORARY COURTS OF CIVIL JUDGES IN FORMER SIND

*7962. **Mr. Zain Noorani** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state whether it is a fact that about a year back an assurance was given by Government on the floor of the Assembly that temporary Courts of Civil Judges in former Sind, which had been in existence for more than fourteen years, would be made permanent within a short time; if so, whether these Courts have been made permanent; if not, by when are they to be made permanent ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Sir, I want to inform the Member that the Department is, of course, very much interested about these things. I may read out some information supplied to me for the satisfaction of the Member and I hope he will be satisfied by this. It reads :

> "The cadre strength of PCS (Judicial) officers of the former Sind area consisted of 54 posts. Of these, 26 posts were permanent and 28 temporary. Thirty Civil Judges mentioned in the attached list, were recruited by the former Sind Government against the temporary posts which were continued on year to year basis. They could not be confirmed till integration for want of permanent vacancies."

Sir, these temporary Civil Judges of the former Sind province, will be absorbed against the permanent posts as soon as the permanent cadre strength of PCS (Judicial) officers is fixed by Government on all West Pakistan basis. This case has been pending decision for the last several years, in spite of lengthy and protracted correspondence exchanged between the High Court, Finance Department and S&GA Department. In order to expedite the disposal of these long standing cases, Additional Chief Secretary conveneda meeting in his office on 11th April, 1967 in which represen-

tatives of the High Court and Finance Department participated. It was decided in this meeting that the Registrar High Court shall prepare a report on the lines explained to him in the meeting and forward it to Government within a fortnight. The report in question has not been received from the Court in spite of 4 demi-official reminders. An interim reply has however, High been received from the High Court saying that most of the data required for the preparation of the report has been received by them from the subordinate offices but some information is still awaited for which teleprinter reminders have been issued.

The High Court has promised to forward the report to the Government as early as possible. And, Sir, I may further add that the Government have also under consideration a proposal that temporary Civil Judges of the former Sind Province may be confirmed against permanent posts which have fallen vacant after integration in other regions of the province. The Registrar High Court has been requested to intimate the total number of vacancies. Further action will be taken on receipt of the intimation.

Mr. Zain Noorani: First of all you will please decide the issue whether this question is inter-connected with the former question. The whole crux in case of the earlier question was that they were awaiting the report of the High Court so that the entire information would be before us. Since everything depends on the report of the High Court how can you proceed with this question ?

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Whereas the two former questions relate to promotion this question relates to confirmation and seniority. These two questions are not, therefore, connected. If however the Member are not, satisfied with this reply we have no objection if this question is taken it up on the next turn.

Mr. Zain Noorani : Had this answer-the report which the Parliamentary Secretary has read just now been given to me in a proper way I might have been able to study it and put my supplementaries. The answer given to me and printed in the list is contained in three lines. Such a lengthy and technical answer is difficult to follow if the Parliamentary Secretary simply reads it.

Minister of Law : The information which has been read out is not part of the reply. This is only for the satisfaction of the Member. That we have given for the further information of the Member. He can see it and make supplementaries.

Mr. Speaker : As has been stated by the Parliamentary Secretary that meeting was held in the month of April to get information and report from the High Court. That report has not so far been received.

Minister of Law : Several letters have been written to the High Court. Four demi-official and teleprinter messages have been despatched. Unfortunately the information has not been made available. Some of the officers who were appointed in the Committee went abroad. In spite of that we are trying our best to finalise the case as early as possible.

Mr. Speaker : The Minister can appreciate the anxiety of the Member as far as these questions are concerned, in the last and today's sitting, to get this information as soon as possible because we will be having probably only one turn for the S.& G. A. D. By that time if the state of things is like that the same reply would be repeated.

Minister of Law : I would not promise that by the next turn the question of confirmation will be finalised. This I would like to make clear. So far as the other information is concerned we are prepared to bring it before the House. These Committees, as we know, do take some time. Officers are busy and they have to be summoned at a moment's notice.

Mr. Speaker : This is a serious matter because these judicial officers are working for the last eighteen years or so and they have not been confirmed so far. The matter is pending between this Department and that Department for one reason or the other.

Minister of Law : I have been expediting the Departments concerned. Long before the Member put this question I went into the question of confirmation and interse seniority etc. A Committee was constituted for this purpose. Unfortunately it has not been able to finalise the job. I may, however, assure the House that all that is possible will be done at the quickest.

Mr. Speaker : In view of the anxiety of the Members please bring it to the notice of the High Court as well as the Chief Secretary and the S & GAD so that this matter may be expedited.

This question would be repeated on the next turn.

Mr. Speaker : Next Question. Mr. Zain Noorani.

Mr. Zain Noorani : It is 7963 and this is also a connected question.

Mr. Speaker : Next question.

RENTING OF PRIVATE BUILDINGS FOR GOVERNMENT OFFICES

*8360. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased be state:—

(*a*) the total amount spent by Government during the years 1965-66 and 1966-67 as rent of those private buildings in Lahore wherein Government Offices have been established, with the following details :—

(*i*) the name of the office and department ;

(*ii*) total area of the compound in which each building is situated alongwith its covered area and its location ;

(*iii*) the yearly rent of each building ;

(*iv*) the name and address of the owner of each building ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The Information is being collected and will be furnished in a consolidated form as soon as received.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ تین چار مہینے اس سوال کو دئے ہوئے گزرے اور اس کے سلسلے میں ایک معمولی سی اطلاع حاصل کرنی تھی کہ لاہور میں کتنی غیر سرکاری عمارتوں میں گورنمنٹ کے آفس ہیں ۔ اور ان کا کیا کرایہ ہے تو میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آپ explain کریں کہ اب تک یہ انفارمیشن collect کیوں نہیں کی گئی ؟

Parliamentary Secretary : We will try to furnish the information on the next turn.

Mr. Speaker : This information was to be obtained from Lahore I think.

Was this question included in the previous turn ?

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ پچھلے turn پر بھی یہ سوال آیا ۔ اور اس سیشن میں بھی اس سوال کو پوچھا گیا تو انفارمیشن collect نہیں ہو سکی ۔

Mr. Speaker : I think S&GAD is more busy than other Departments so far as the Assembly questions are concerned.

Parliamentary Secretary : I regret for that and I think that we will be able to furnish the reply on the next turn.

Mr. Speaker : The Parliamentary Secretary is responsive so far as questions relating to other Departments are concerned.

LISTED POSTS

*8369. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the names, designations and qualifications of the Officers holding listed posts in the Province on 30th June 1967 alongwith the dates of (*i*) their joining Government Service and (*ii*) their appointment to the listed posts ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

Serial No.	Name	Designation	Qualification	Date of joining Government Service	Date of appointment in the listed posts
1	Capt. Saleh Muhammad Khan.	Senior Instructor, NIPA Lahore.	Matric L.S.G.D.	19-11-41	3-10-58
2	Mr. Abdul Majid Khan Afghan.	Commissioner, Employees Social Security Institution.	M.A., L.L.B.	3-4-46	30-7-53
3	Mr. Hasan Habib	Member, Directing Staff PASC, Lahore (now on deputation to Lybia).	M.A.	23-3-53	21-6-57
4.	Mr. Ahmad Raza Khan	Commissioner, Sargodha Division, Sargodha.	B.A.	10-11-34	31-5-55

5.	Mr. Muhammad Saeed	On L. P. R., till 9th July, 1967.	B.A.	12-2-35	4-6-58
6.	Mr. Ahmed Khan Tareen	Member, Governor's Inspection Team.	B.A.	1-7-35	15-7-58
7	Raja Muhammad Afzal	Member, Directing Staff, PASC; Lahore.	M.A. LL.B.,	0-7-35	1-7-59
8	Sh. Riazul Haq	Deputy Secretary, Agriculture Department.	B.A., LL.B.	17-8-35	18-8-59
9	Mr. M. A. Rashid	Member (Admn) WAPDA, Lahore.	B.A., LL.B.	12-5-37	7-6-59
10	Mr. Muhammad Hayat Khan Khakwani	Secretary BOR	B.A.	24-4-38	24-8-65
11	Sh. Muhammad Akram	OSD, S&GAD	M.Sc.	12-4-38	12-8-65
12	Malik Karam Dad Khan	D.C., Lyallpur	M.A. LL.B.	8-11-38	29-11-65
13	Mr. Saadullah Khan	On L.P.R. till 6th April 1968.	B.A.	7-1-41	15-10-54
14	Mr. Mir Ajam Khan	Commissioner, Bahawalpur Division.	M.A. LL.B.	1-7-41	15-2-66
15	Mr. S. Farid Ullah Shah	Chairman, West Pakistan Minimum Wage Board Lahore.	B.A.	12-9-41	1-8-66

چودھری محمد ادریس - جناب والا - ۱۵ بی - سی - ایس -

آفیسرز جن کو listed پوسٹ پر appoint کیا گیا ہے ۔ ان میں سے صرف دو کو جو نمبر ۴—اور ۱۴—پر ہیں ۔ کمشنر کی پوسٹ پر مقرر کیا گیا ہے ۔ ڈویژنل کمشنر ۱۱—ہیں اور گیارہ میں سے صرف دو پی ۔ سی ۔ ایس کو کمشنرکی پوسٹ پر لگایا گیا ہے ۔ اس طرح ان کا ۱۵—یا ۱۶—فی صد سے بھی کم percentage بنتا ہے ۔ کیا آپ اس کے reason بتا سکتے ہیں کہ ۱۵— listed پوسٹس میں سے صرف دو کمشنر بنائے گئے ہیں ۔ باقی کوٹہ لسٹ پر رکھ دی گئی ہیں ۔

Parliamentary Secretary : There is no quota fixed for the posts of Commissioners.

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ اس کا جواب تو اشرف صاحب کو دینا چاہئے تھا ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

Sardar Muhammad Ashraf Khan : If this point is raised by Malik Muhammad Akhtar, I will certainly reply.

چودھری محمد ادریس ۔ اگر اس کے لئے کوٹہ fixed نہیں ہے تو کیا justice demand نہیں کرتی کہ آپ اس کے ساتھ انصاف کریں اور اس حد تک نا انصافی نہ کریں کہ آپ اس سروس کو ignore ہی کر دیں ۔

Parliamentary Secretary : We are not ignoring any services. We have regard for all services. The chances are there that sometimes there will be more Commissioners for that service. But at the present moment as the Member has seen, only two Commissioners are there and no definite quota is fixed for that.

مسٹر حمزہ ۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ ان listed پوسٹس پر جن امیدواروں کو آپ متعین کرتے ہیں تو ان کی تعیناتی کے وقت کوئی ریجن کا بھی خیال رکھتے ہیں ۔ اور ساتھ ہی ساتھ ان کی سینیارٹی کا بھی ؟

Parliamentary Secretary : Ordinarily at that level the regional basis is not kept in mind so much. So far as seniority goes that is certainly one of the factors of appointment but not the only factor.

مسٹر حمزہ ۔ کیا آپ کے علم میں آیا ہے کہ سابق پنجاب سے تعلق رکھنے والے جو افسران ہیں ان کو یہ شکایت ہے کہ ان سے جو جونئیر افسران سابق صوبہ سرحد اور سابق سندھ سے تعلق رکھتے ہیں ان کو promotion دیا گیا ہے ۔ اور پنجابیوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے ۔

Parliamentary Secretary : If the Member gives some specific information regarding that we will look into the matter. But I don't think it is like that.

چودھری محمد ادریس ۔ مسٹر احمد رضا خان ۱۹۳۴ء میں بھرتی ہوئے اور وہ کمشنر ہو گئے ۔ اس کے مقابلے میں میر عجم خان ۱۹۳۱ء میں بھرتی ہوئے اور وہ بھی کمشنر ہو گئے ۔ کیا یہ specific instance نہیں ہے ۔

Parliamentary Secretary : I can't say off-hand, but there must be some other reason for that. I can't say for the present moment what was the definite reason for this post, but there must be some reason.

چودھری محمد ادریس ۔ میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے assurance چاہتا ہوں ۔ اس ہاؤس میں کہ جب آپ listed پوسٹس پر یا senior scale میں promotion کریں گے ۔ تو اس وقت region کے حقوق کی کیا حفاظت کریں گے ۔ مع سابق صوبہ پنجاب کے ؟

Parliamentary Secretary : Certainly we protect the rights of all regions, and I think it is the one region now, not many regions, but we will take them on West Pakistan basis. We have regard for all these regions, Sind, Frontier and Punjab also. I may state for the satisfaction of the Member that no injustice would be done. If some specific instance is given, we would certainly look into it.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب والا ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتلائیں گے ۔ کہ جیسا اس وقت کہا گیا ہے کہ سندھ اور فرنٹیئر والوں میں سے وہاں کوئی بھی نہیں ہے ۔ اور سندھ میں سے تو ایک بھی نہیں ہے ۔ اس سلسلے میں یہ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیوں سندھ میں سے ایک بھی نہیں ہے ۔

Minister of Law : One of them is there, Mr. Abdul Majid Afghan, at No. 2. Though he is not holding the Office of the Commissioner, but he is in the listed post ; he is included in that post.

خان اجون خان جدون ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرمائیں گے کہ listed posts کے اوپر جو لوگ پوسٹ ہوتے ہیں اس کے اندر کیا provincial quota کا بھی خیال رکھا جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ کیا regional quota بھی مقرر ہوتا ہے یا نہیں ؟

Parliamentary Secretary : Actually Sir, 'listed posts' as a matter of fact is a misnomer. They are posts for senior CSP scale. A quota of 30 percent is fixed for PCS Officers in the senior CSP scale. Actually they have the quota.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ عبدالسلام خان confirmed Dy. Commissioner ہیں ۔

Mr. Speaker : The Member should give a fresh notice.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ کیا وزیر موصوف بتلائیں گے کہ عبدالمجید خان جو listed posts پر ہیں ۔ وہ کہاں سے تعلق رکھتے ہیں ۔

وزیر قانون ۔ حیدر آباد سے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو علم ہے کہ اس ایوان میں بعض معزز ممبران اکثر اوقات اپنے اپنے ریجن کی نمائندگی

کرتے ہیں ۔ اس لئے سابق صوبہ پنجاب کے نمائندگان بھی اس بات پر مجبور ہو گئے ہیں کہ وہ بھی اپنے اپنے ریجن کی نمائندگی کریں ۔

Mr. Speaker : This is not a supplementary.

ملک محمد اختر ۔ کیا یہ مناسب نہیں ہے کہ regional basis کو do away کر دیا جائے اور merit basis کے اوپر ہم promotions کریں ۔

Mr. Speaker : This is a suggestion. Next question.

APPOINTMENT OF C.S.P. AND P.C.S. DEPUTY COMMISSIONERS

*8370. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state names of C.S.P. and P.C.S. Deputy Commissioners in the Province as on 30th June, 1967 alongwith (*i*) their qualifications (*ii*) dates of their birth (*iii*) joining the Government service (*iv*) appointment as Deputy Commissioner (*v*) pay on 30th June 1967 and (*vi*) the post held on first appointment in Government service ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The required information is placed on the table of the Assembly.*

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ اس وقت ۶۳ ڈپٹی کمشنر ہیں ۔ جن میں سے ۱۳ پی ۔ سی ۔ ایس ہیں ۔ کیا یہ اس assurance کے مطابق ہے جو آپ نے پچھلی مرتبہ دی تھی ۔

Parliamentary Secretary : I may clarify the situation for the satisfaction of the Member that the ratio is actually not fixed for the appointment of Deputy Commissioners. The ratio is fixed from P.C.S. in senior C.S.P. scale, and that is 30 percent. That ratio I say with full confidence and authority is already there. They are holding 39 percent posts in the senior C.S.P. scale. So far as the appointment of Deputy Commissioners is concerned, there is no ratio fixed. We can appoint to any extent ; now they are 13, they can be 20 or they can be less.

**Please see Appendix-I at the end.*

چودھری محمد نواز - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ ارشاد فرمائیں گے کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ جن سی - ایس - پی - افسران کو آپ ڈپٹی کمشنر لگاتے ہیں ان سب کو ایک ایک سال یا ڈیڑھ ڈیڑھ سال ریونیو کا تجربہ ضرور ہوتا ہے اور وہ untrained نہیں ہوتے ہیں - لیکن اب جن افسران کو آپ ڈپٹی کمشنر لگا رہے ہیں - ان کو ریونیو کا بالکل تجربہ نہیں ہے - جس کی وجہ سے بہت سے districts کا کام suffer ہوتا ہے -

Parliamentary Secretary : I am sorry I differ with the Member.

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتائیں گے کہ یہ جو انہوں نے لسٹ بتائی ہے اس میں ایسے سی - ایس - پی - افسر ہیں جو سندھ ایریا سے تعلق رکھتے ہیں -

Parliamentary Secretary : The domicile was not asked, so I have not given. I can't say off-hand. There may be some from Sind, but I can't tell off-hand.

ڈاکٹر مسز اشرف عباسی - جیسا کہ ابھی پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے بتلایا ہے کہ وہ ابھی بتلا نہیں سکتے ہیں - لیکن جہاں پر ۱۳ سی - ایس - آفیسر ہوں - ان میں جو ڈسٹرکٹ پوسٹ پر لگے ہیں - ان میں سے ہم کو تو پتہ نہیں ہے کہ وہاں کوئی بھی سندھی آفیسر پوسٹ پر ہے یا وہ ڈسٹرکٹ پوسٹ کو hold کرتا ہے اور مجھے یہ معلوم ہے کہ ان میں سے کوئی بھی نہیں ہے - بلکہ لوگ کہتے ہیں کہ ان میں سے تو ایک بھی نہیں ہے - اس لئے میرا ان باتوں کے کہنے سے مطلب یہ ہے کہ سندھ کے پی - سی - ایس - آفیسر ڈپٹی کمشنر کی پوسٹ پر لگائے جائیں - جو ڈپٹی کمشنر کی پوسٹ پر ہیں بھی They were shunted out-side اس لئے ان ۱۳ افسروں میں سے ایک یا دو لگائے جائیں - کیا وہ ایسا assurance دیں گے -

Parliamentary Secretary : Sir, the lady Member has put this question and we will of course look into the matter sympathetically, but actually as I have already told the quota cannot be fixed here.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتلائیں گے کہ ڈپٹی کمشنر کی پوسٹ پر آنے سے پہلے کسی آفیسر کے لئے سیٹلمنٹ کی ٹریننگ نہایت ضروری نہیں ہے ۔ کیا یہ جو ڈپٹی کمشنر ہیں ان میں سے سب کو سیٹلمنٹ کی ٹریننگ دی ہوئی ہے ؟

Parliamentary Secretary ; Sir, I hope you would appreciate that I cant' say whether they are trained in settlement or not. It is a fresh question. So if the Member wants, he may put a fresh quastion.

حاجی سید محمد مراد شاہ ۔ انہوں نے سندھ کے پی۔ سی ۔ ایس ۔ کو recognise نہیں کیا ہے ۔

Parliamentary Secretary : I have not followed his question Sir.

Haji Syed Muhammad Murad Shah : Should I presume that in Sind, P.C.S. is still there in existence ?

مسٹر سپیکر ۔ وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ نے سندھ کے پی۔ سی۔ ایس ۔ کو recognise نہیں کیا ہے ۔

Parliamentary Secretary : We definitely recognize ; we have got all the regard for Sindhis. That is absolutely incorrect that we don't recognize them. We respect them like all others.

حاجی رئیس دریا خان جلبانی ۔ کسی پی ۔ سی ۔ ایس ۔ کے پاس ڈسٹرکٹ کا چارج نہیں ہے ؟

Parliamentary Secretary : I have answered this question, but I want to answer once for all. Actually I can't tell.....

Haji Rais Darya Khan Jalbani : Will the Government look into it ?

Parliamentary Secertary : The Member may please give a fresh notice and I will answer it.

چودھری محمد ادریس ۔ شیخ محمد احمد سی ۔ ایس ۔ پی ۔ کو

آپ نے تین سال گیارہ مہینے کی ملازمت کے بعد ہی ڈپٹی کمشنر لگا دیا ہے - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتلائیں گے کہ ان میں وہ کون سی خوبیاں تھیں جن کی بناء پر ان کو چار سال کی سروس نہ پوری ہونے کے باوجود ڈپٹی کمشنر لگا دیا اور خاص طور سے وہ جن کی عمر تیس سال سے کم ہو کیا اس کے اندر اتنی maturity آ جاتی ہے کہ وہ ڈسٹرکٹ کی ذمہ داریاں سنبھال لے -

Parliamentary Secretary : Sir, so far as the question of maturity goes, it differs with different people. Some people remain a child even at the age of 50, whereas in the case of others majurity comes even at the age of 25 or 30. I don't think an officer would be immature for appointment as a Deputy Commissioner ; he would be mature mentally, physically.

ملک محمد اختر - بزرگی به عقل است نه به سال !

چودھری محمد نواز - کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ یہ جو سی - ایس - پی - افسران ہیں - جن کی میعاد دو یا چار سال ہوتی ہے اور ان کو ڈپٹی کمشنر لگا دیا جاتا ہے - تو جب کسی ضلع میں کسی کام کے سلسلے میں لوگوں کے پاس جاتے ہیں تو یہ چیز ان کی طبع نازک پر بڑی گراں گزرتی ہے اور وہ لوگوں کو ملنا بھی پسند نہیں کرتے - کیا آپ اس کے متعلق کچھ فرمائیں گے کہ ایسی بات کیوں ہے - کیا اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ immature ہوتے ہیں ؟

Parliamentary Secretary : I don't think they are immature when they are appointed as Deputy Commissioners. I beg differ with the Member. Of course, a person can never be perfect because perfection lies with the Almightly alone. Human beings are human beings and if somebody has misbehaved it does not mean that all the C.S.P. Officers are bad. The Member should give a specific instance and we will look into it.

چودھری محمد ادریس - میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے نہایت ادب سے پوچھتا ہوں کہ انتظامیہ قابلیت تجربہ سے بڑھتی ہے تو کیا یہ

افسران تیس سال کی عمر میں اضلاع کی ذمہ داری سنبھالنے کے قابل ہو جاتے ہیں ؟

Mr. Speaker : No question about his personal views.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جب آپ ان کو ڈپٹی کمشنر بنا دیتے ہیں ۔ تو کیا آپ کو معلوم ہے کہ ان کو جمع بندی بھی آتی ہے یا نہیں ؟

Parliamentary Secretary : When a person is appointed as Deputy Commissioner, of course, we think he is well acquainted with the revenue work and with every thing and he is fit for the job. That is why he is appointed.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرمائیں گے کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ پبلک کے نمائندے کہہ رہے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر جو immature ہوتے ہیں ۔ ان کو ریونیو کا کام نہیں آتا ۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ایسے ڈپٹی کمشنران جن کو ریونیو کے امور کی ٹریننگ نہیں ہے کیا آپ کوئی بندوبست کریں گے کہ ان کو یہ ٹریننگ دلائی جائے ؟

Parliamentary Secretary : Certainly, if there are some difficulties we are always prepared to remove them. If Mr. Sarwar brings to our notice some specific instances and some improvements which he considers are worth making we will look into them as we are always open to everything. We will certainly look into it.

Kazi Muhammad Azim Abbasi : We have raised our voice in this House, is not it a sufficient notice to the Parliamentary Secretary ? He should take note of it.

Minister of Law : That has already been taken.

میاں محمد اکبر کانجو ۔ ڈپٹی کمشنر کی ایک اہم پوسٹ ہے کیا حکومت غور کرنے کے لئے تیار ہے کہ کسی ایسے افسر کو جس کی عمر

چالیس سال سے کم ہو ڈپٹی کمشنر نہ لگایا جائے۔ کیا آپ اس پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں ؟

Parliamentary Secretary : With due respect to the Member I would submit that this is a vague question. I cannot agree with his contention that before 40 years' age nobody should be appointed as Deputy Commissioner. For the information of the Member I may tell them that all the C.S.P. officers, when they are appointed, are given three months' compulsory training.

چودھری محمد ادریس - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے بتایا ہے کہ ان کو باعدہ ٹریننگ دی جاتی ہے اور ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد ان کو اس ٹریننگ کا سرٹیفیکیٹ مل جاتا ہے۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ شخص جس نے ۲ سال میں ڈپٹی کمشنر بن جانا ہے اس کو اس سرٹیفیکیٹ سے کس طرح انکار کیا جا سکتا ہے۔

Parliamentary Secretary : I do not agree with Mr. Idrees that everybody is dishonest. I don't think everybody is like that.

Khawaja Muhammad Safdar : Not everybody but most of them.

چودھری محمد ادریس - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو معلوم ہے کہ آجکل جو اضلاع میں بیشمار ریونیو آفیشلز کے متعلق اور خاص کر پٹواریوں اور ریونیو افسروں کے متعلق رشوت کی شکایات ہیں کیا اس کی یہ وجہ تو نہیں کہ جو افسران تین سال کے بعد ڈپٹی کمشنر بنا دئے جاتے ہیں ان کو اپنے کم تجربہ کی بنا پر ریونیو امور کی نسبت پتہ نہیں ہوتا حتے کہ وہ خسرہ گرداوری کی اصطلاح تک کو بھی نہیں سمجھ سکتے ؟

Parliamentary Secretary : No, it is not like that. I beg to differ with the learned Member.

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا ! ملک اختر صاحب نے ابھی ایک فقرہ یا جملہ فرمایا تھا کہ

"بزرگی به عقل است نه به سال" ۔ تو میں گذارش کرتا ہوں کہ آپ دریافت فرمالیں کہ اس ضمن میں ہاؤس کی کیا رائے ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ ناواقف لوگ مجھے ہائی سکول کا سٹوڈنٹ سمجھتے ہیں ۔ (قہقہہ)

چودھری محمد نواز ۔ یہ درمیانی منزل طے کر رہے ہیں ۔

Mr. Speaker : Next question.

UNDER-MATRICULATE P.C.S. OFFICERS

***8371. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the names of under Matriculate P.C.S. Officers alongwith the posts held by them on their first appointment in Government service and on 30th June 1967 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

Sr. No.	Name	Post held on first appointment to Government service	Post held on 30-6-67
1.	Malik Muhammad Umar	Junior Clerk	Assistant to Commissioner Kalat Division.
2.	Sufi Ahmed Khan	Treasury Clerk	Nazim Khuzdar
3.	Mirza Hussain Ali	Muharrir Peshi	Nazim Gwadur
4.	Kahuda Jan Muhammad	Sub-Inspector, Customs	Nazim Panjgur
5.	Haji Rasool Bakhsh	Clerk Makran District	Nazim and First Class Magistrate, Lasbela.

RECTIFICATION OF DOMICILED CITIZENS OF QUETTA-PISHIN DISTRICTS

*8503. **Mian Saifullah Khan** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration please refer to the assurance given by the Minister of Law while giving answer to supplementary questions to my starred question No. 5344, on 24th July 1967 and state :—

(*a*) the steps taken so far to rectify the injustiee done to domiciled citizens of Quetta-Pishin Districts ;

(*b*) whether it is a fact that the questioner brought to the notice of the Law Minister the details in writing in this regard,—*vide* D. O. letter No. 725, dated 28th June 1967 ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether my suggestions have been considered ; if so, the steps Government intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) The matter is being looked into.

(*b*) Yes.

(*c*) The suggestions are under consideration.

Begum Ashraf Burney : Would the Parliamentary Secretary kindly state whether they have divided the citizens of Quetta and Pishin into three categories ?

Parliamentary Secretary : Sir, permit me to read out that they have splitted into three categories the persons belonging to that area or, as a matter of fact, all the persons belonging to all the under-developed areas and they are given the following facilities :—

(1) The age limit prescribed in the service rules for the various posts for the Provincial Government (Gazetted as well as non-Gazetted) should be relaxed by three years in the case of candidates belonging to these areas.

(2) In all cases where the application fee is prescribed, the candidates belonging to these areas will be required to pay only 1/4 of the prescribed amount.

(3) Reservation of seats in various educational institutions.

I may further add that the matter was considered by the Cabinet in

1961 regarding Quetta and it was decided that priorities within the backward areas should be as follows :—

(*a*) Had their parents permanently settled in a backward area before 14th August, 1947 ;

(*b*) Belong to one of the recognised tribes of the backward areas.

(*c*) Persons domiciled in the under-developed areas since August, 1947.

سردار محمد اسحاق خان - کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ وہاں کچھ categories مقامی اور domiciled لوگوں کی ہیں ؟ مثلاً :-

domiciled pre-partition.

domiciled after partition.

مگر ان کو جو حقوق اور مراعات دی جا رہی ہیں وہ بہت مختلف ہیں ؟

Parliamentary Secretary : This matter was again considered by the Council-of-Ministers, as rightly pointed out by Sardar Muhammad Ishaq Khan, and those categories were—

(1) Persons belonging to one of the recognised tribes of the under-developed areas.

(2) Persons whose parents were settled in an under-developed area before 14th August, 1947.

(3) Persons domiciled in any under-developed area since 14th August, 1947.

This matter is under active consideration of the Government and attempt is always made to give more facilities.

Begum Ashraf Burney : Is it not a fact that those people who have taken permanent domicile in Quetta and Kalat before Partition are not given proper seats in the institution ? Is it not correct that after the coming into being of One Unit all the citizens of Pakistan should be treated in a similar manner ?

[illegible] : Are there any persons domiciled before 14th August, 1947 ? They come at No. 2 on priority.

Begum Ashraf Burney : Why this category should continue after establishment of One Unit ? These people are losing their seats from the areas they come from.

Minister for Law : There is no distinction or discrimination so far as the recruitment to the Services is concerned.

Malik Muhammad Akhtar : I challenge it.

Minister for Law : With regard to the statement made by Begum Sahiba, or something else ?

Malik Muhammad Akhtar : With regard to the statement made by you.

Sir the question is that what do they mean by different categories and what are the facilities given to the different categories because that would solve the question ?

Minister for Law : Sir, I have stated that the persons belong to (1) recognised under-developed area, (2) persons whose parents were permanently settled in the under-developed areas before 1947 and (3) persons domiciled in the under-developed areas since August 1947. Only some measures have been adopted so that the children of the persons belonging to the tribes should get admission in the educational institutions or more weightage could be given to them. So far as the Services are concerned, there is no discrimination there.

Begum Ashraf Burney : Sir, is it a fact that the people coming over from Afghanistan by crossing the border, are given more facilities and their domicile is treated as permanent residents of Quetta and Kalat whereas the people residing there for years are treated as 2nd and 3rd class citizens and as such find it extremely difficult to get admission for their children.

Minister for Law : I am not aware of the people coming over from Afghanistan into Quetta and Kalat Divisions and getting domicile so quickly as Begum Sahiba has stated. However, the matter can be looked into.

Mr. Speaker : Akhund Sahib, what is the philosophy behind it that the

Govt. are not recognising them as good citizens as other persons who have settled there in Quetta and Kalat Divisions before Independence ?

Minister for Law : Sir, I have already stated that there is no discrimination.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, they are 'Shudars'.

Parliamentary Secretary : Sir, with your permission I may say something as you have asked about the philosophy. Actually when persons migrated to Quetta they came from areas where better educational facilities were available. And those persons belonging to the backward areas of Quetta could not actually come at par with those who had migrated. At that time facilities were given to the tribes of that area and now when so many years have elapsed. I personally feel that the facility should be reviewed and I have already told you that the matter is under the active consideration of the Government. And so far as the facilities are concerned, that are being given to all available persons belonging to the under-developed areas. That facility was granted to them because those people could not compete with those people with better qualifications and better educational institutions.

As a matter of fact, this cannot be finalised immediately because the issues involve considerable areas and departments and it will take some time. I feel that when the policy comes out, it will certainly be justified and reasonable.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - ایک ایسے چھوٹے علاقہ میں جس کی آبادی لاکھوں سے زیادہ ہیں - وہاں کے لوگوں کو اس قسم کے تین حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے - جب کہ دستور میں حکم دیا گیا ہوا ہے کہ بنیادی حقوق کے مطابق ہر شہری برابر کے حقوق کا حقدار ہے - کیا یہ تقسیم اس سے متصادم نہیں ہوتی ؟

Parliamentary Secretary : I hope my friend is probably mistaken. I have tried to clarify the position that first two facilities are maximum age-limit prescribed and required fee payable. These facilities are being given to all the under-developed areas. The other only concession that was given and is being given, is reservation of seats in certain educational institutions.

Mr. Speaker : The Parliamentary Secretary means to say that that is the only discrimination.

Parliamentary Secretary : Yes Sir.

بابو محمد رفیق - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ پارٹیشن کے بعد جو لوگ وہاں آباد ہوئے تھے وہ اچھے تعلیم یافتہ تھے - اچھی درسگاہوں سے آئے تھے - اس لئے انہیں وہاں الگ کیٹیگری میں رکھا گیا - کیا یہ درست ہے کہ جو لوگ وہاں تین تین پشتوں سے آباد تھے انہیں بھی آپ recognised tribes میں نہیں لیتے ہیں جب کہ آپ نے ہندوؤں اور پارسیوں کو recognised tribes میں رکھا ہوا ہے - جو لوگ وہاں سو ڈیڑھ سو سال پہلے سے بیٹھے ہیں ان میں آپ کیوں تفریق پیدا کر رہے ہیں ؟

Parliamentary Secretary : That's why, I have stated that the matter is under the active consideration of the Government and I have already replied that we are doing our best to remove the discrimination, if there is any.

چودھری محمد سرور خان - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرمائیں گے کہ انہوں نے یہ تمام باتیں جو ٹرائیبل ایریا کے متعلق کہی ہیں ان کا اطلاق کوئٹہ اور پشین پر نہیں ہو سکتا - کیونکہ وہ ٹرائیبل ایریا میں نہیں ہیں settled districts ہیں ؟

Parliamentary Secretary : That's right, for that I have to repeat my answer. I understand that the Members of this august House are very much interested that there should be no discrimination and for that very reason we will consider the matter and you will find that no injustice would be done.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, would it not be better if we term this word 'discrimination' as "criminal negligence of the Government" ?

Mr. Speaker : This has got nothing to do with this supplementary question.

چودھری محمد سرور خاں ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ جب آئین میں کسی علاقہ کے لئے یہ تخصیص نہیں کی گئی لوکل اور domiciled کی ۔ تو کیا وہاں پر انہوں نے جو یہ کیا ہے یہ آئین کی خلاف ورزی نہیں سمجھی جائے گی ۔

Parliamentary Secretary : Sir, my answer would again be the same. I think I have said enough that I could say on this issue.

بابو محمد رفیق ۔ اس تفریق کو کب دور کیا جائے گا ؟

Parliamentary Secretary : As early as possible.

چودھری محمد نواز ۔ کیا جناب لا منسٹر صاحب اس پر روشنی ڈال سکتے ہیں ؟

Minister for Law : Sir, last time one of the Members had raised an issue and I had requested him to give me that in writing. And I had sent a letter to Mian Saifullah Khan, another Member from that Region. I had his views and referred the whole matter with my note thereon, to S&GAD and it is being examined and we will arrive at a conclusion as quickly as possible.

CAPITAL AND RUNNING INVESTMENT FOR WPIDC COLLIERIES IN DEGARI

***8664. Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) total Capital and Running investment, separately, for WPIDC Collieries in Degari for the year, 1966-67 ;

(*b*) profit or loss, if any ;

(*c*) reasons for loss, if any ;

(*d*) the balance sheet for 1966-67 be placed on the Table of the House ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The Capital and Running investment incurred by WPIDC Degari Mines during the year 1966-67 is given as under :—

Running Investment—Rs. 27,53,059·00

(b) During the year 1966-67, the WPIDC Degari mines have earned net profit of Rs. 4,87,910.48.

(c) Does not arise.

(d) A copy of the un-audited Balance Sheet for the year 1966-67 is placed on the Table of the House.*

چودھری محمد ادریس ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا ۲۴ لاکھ کے capital اور ۲۷ لاکھ کے running capital پر ۴ لاکھ منافع کی شرح نارمل بزنس کے ریٹ سے کم تو نہیں ہے ؟

Parliamentary Secretary : No Sir, it is quite reasonable as my friends are aware that the WPIDC is spending a lot of money on the development of the mines and the process is being adopted by the WPIDC in all its mines being converted mostly to mechanical as compared to the manual labour.

سردار محمد اسحاق خان ۔ جس دن سے پی آئی ڈی سی نے یہ کانیں سنبھالی ہیں وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم ان کی ڈویلپمنٹ کر رہے ہیں ۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ ڈویلپمنٹ کب تک جاری رہے گی ؟

Parliamentary Secretary : This is regarding the Degari mines of the WPIDC only.

جناب والا ۔ انہوں نے ۱۹۶۲ء میں take over کیا تھا ۔ ان کے پیش نظر یہی تھا کہ انہیں اچھے طریق سے ڈیویلپ کیا جائے گا اسی بنا پر WPIDC نے انہیں سنبھالا تھا ۔ یہ بڑا اہم سوال ہے جو سردار صاحب نے اٹھایا ہے ۔ جو کانیں ان کے پاس ہیں ان میں کافی حد تک ڈیویلپمنٹ ہو چکی ہے ۔

*Please see Appendix II at the end.

لیکن جہاں تک ڈیگاری مائنز کی ڈیویلپمنٹ کا سوال ہے اس میں بہت سی مشکلات ہیں فارن ایکسچینج اور مشینری حاصل کرنے میں ۔ انہیں مجھ سے زیادہ معلومات ہوں گی ۔ تمام مائنز کے لئے ایک قسم کی مشینری مہیا کرنا مشکل ہو جاتا ہے ۔ جوں جوں زیادہ فارن ایکسچینج فراہم ہوتا جائے گا اتنا ہی کم وقت ان کی ڈویلپمنٹ میں لگے گا ۔ ڈبلیو پی آئی ڈی سی کی کوشش ہے کہ کم از کم وقت میں ڈیویلپمنٹ کا کام پورا کر دیا جائے ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ کیا وجوہات ہیں کہ ۱۹۶۲ء سے لے کر آج تک دو اڑھائی کروڑ روپیہ ڈیگاری مائنز پر خرچ کر چکے ہیں ۔ جو آپ نے آمدنی کو بڑھانے کے لئے خرچ کیا تھا لیکن اس دو اڑھائی کروڑ روپیہ کے خلاف آمدنی کم ہے ۔ کیا آپ اس کے متعلق خیال کریں گے کہ آمدنی کو بڑھایا جائے ؟

Parliamentary Secretary : Obiously when there are more expenses on the development side the income will be less. The Member will agree that after 1962 there has been a lot of increase in the wages of labour. The increase was upto 66%. I quite agree with the Member that the profits are not upto the mark. Efforts are being made, after the development targets are achieved, to see that more profits are secured from the mines than in previous years. Certainly the profits will be more when the developmental work is complete.

چودھری محمد نواز ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ آیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے جتنے ادارے ہیں وہ نقصان میں جا رہے ہیں ؟

Parliamentary Secretary : I don't agree with that.

Mr. Speaker : That is a general question.

Chaudhri Muhammad Idrees : Is it gross profit or net profit ?

Parliamentary Secretary : I have already brought it to the notice of the Member that this is yet to be audited.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - یہاں جو ۳ لاکھ کا منافع دکھایا گیا ہے کیا یہ net profit ہے یا gross profit ہے ؟

Parliamentary Secretary : It is written there.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - میں نے specific سوال کیا ہے - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ یہ ۳ لاکھ کا جو منافع دکھایا گیا ہے یہ net profit ہے یا gross profit ہے ؟

Mr. Speaker : It is written there. It is net profit.

FINALISATION OF CASES BY ANTI-CORRUPTION DEPARTMENT

*8666. **Baba Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that finalisation of cases by the Anti-Corruption Department is delayed due to the observance of existing procedure laid down for the purpose ;

(*b*) whether Government have taken any action to simplify the said procedure ; if not, why ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) It is a fact that one of the factors leading to delay in the finalization of cases by the Anti-Corruption Establishment is the observance of the existing procedure.

(*b*) The question of streamlining this procedure was considered by the Provinicial Anti-Corruption Council and it has advised that for the time being the *status-quo* should be maintained. The whole question will be re-examined when the report of the Special Committee appointed by the Central Government for eradication of corruption from public service is received.

رانا پھول محمد خان - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ سپیشل کمیٹی سے رپورٹ کی وصولی کے لیے کوئی تاریخ مقرر کی گئی ہے کہ کب تک وہ رپورٹ آ جائے گی ؟

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : It is expected to be out in the next two months time.

بابو محمد رفیق - جناب والا - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے کہا ہے کہ وہ status quo maintain کر رہے ہیں - صبح کے اخبار میں یہ خبر تھی کہ قاضی صاحب نے فرمایا ہے کہ in the mean time ہم نے پروسیجر کو short cut کر دیا ہے کہ چیف سیکرٹری کو کونسل کی powers دے دی جائیں تاکہ کیسز کو جلدی finalise کر سکیں - ان کی سٹیٹمنٹ کے مطابق آپ کا جواب differ کیوں کر رہا ہے ؟

Minister for Home (Qazi Fazlullah Obaidullah) : I have not said that. All that I have said is that the Government is considering simplification of the procedure and that has come in the Press.

بابو محمد رفیق - جناب والا - کیا آپ کی سٹیٹمنٹ جو روز نامہ "مشرق" میں آئی ہے اس سے ظاہر نہیں ہوتا کہ اس میں کونسل کی بجائے چیف سیکرٹری کو اور پاورز دے دی ہیں ؟

Minister for Home : That is under our consideration.

BALANCE SHEETS OF WARCHA AND KALABAGH SALT MINES

*8671. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to lay on the Table of the House the balance sheets for the years 1965-66 and 1966-67 of Warcha and Kalabagh Salt Mines and state the reasons for loss, if any ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : A copy each of the balance sheets for the years 1965-66 and 1966-67 in respect of Warcha and Kalabagh Salt Mines is placed on the table of the House.*

**Please see Appendix III at the end.*

The position of profit (+) and loss (—) for these Mines is as under :—

	1965-66	1966-67
Warcha.	(+) Rs. 58,255	(+) Rs. 2,378
Kalabagh	(—) Rs. 62,490	(—) Rs. 1,04,968

The Salt Mines including those of Khewra and the Quarries in District Kohat are for decades being run on 'No profit no loss basis'. The existing selling price of salt supplied from these mines has remained unchanged since 1953. The question of its revision due to increased cost of production is receiving attention of the Government.

چودھری محمد ادریس ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتائیں گے کہ کالا باغ سالٹ مائنز میں آپ کو نقصان کیوں ہو رہا ہے ؟

Parliamentary Secretary : The reason is obvious that the prices of salt are very low and they were fixed in 1953. Before the WPIDC took over this work at the salt mines the work was done on a no-loss no-profit basis. The WPIDC took over these mines in 1962. Since then a lot of developmental work is being done and there has been 66% increase in the cost of labour in the shape of increasing their salaries and wages. The basic salt price remained unchanged. Actually there should have been more deficiencies. These deficiencies were tried to be met by the WPIDC in the shape of more production. But then the industry reached the saturation point and there was no demand in the market. To overcome these difficulties the WPIDC has requested the Government to revise the price of salt which was fixed in 1953.

چودھری محمد نواز ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری یہ فرمائیں گے کہ جیسا کہ انھوں نے اپنے جواب میں فرمایا ہے کہ ڈویلپمنٹ چارجز کی وجہ سے منافع میں کچھ کمی ہو رہی ہے ۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ حساب داری کی رو سے ڈویلپمنٹ چارجز actual expenditure پر ہوتے ہیں ۔ آپ کیسے کہتے ہیں کہ ڈویلپمنٹ چارجز کی رو سے منافع میں کمی ہو رہی ہے جو حساب داری کی رو سے غلط ہے ؟

Parliamentary Secretary : I realise that my friend is a Member of the Public Accounts Committee and he is an expert in these accounts. The accounts of the WPIDC are scrutinised by the same Committee. He is

aware of these facts and it would be better for him to take note of these facts and discuss thess problems inside the Committee.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب پہلی مائنز وارچا کو ملاحظہ فرمائیں ۔ ٹریڈنگ اکونٹ میں اس کی ۱۰ لاکھ ۴۲ ہزار کی سیل ہے اور اس کے selling and distribution expenses ۶۷۳ روپے دکھائے ہیں ۔ کالا باغ سالٹ مائنز کی سیل ۵ لاکھ ۱۸ ہزار روپے کے قریب ہے اور اس کی selling and distribution expenses ۱ لاکھ ۹۴ ہزار ہے کیا آپ کو نقصان نہیں ہوا ؟

Parliamentary Secretary : There seems to be some printing mistake.

Mr. Speaker : Your question is not easily understandable.

The question hour is over now.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ گزٹیڈ افسران جو اپنے جائز اور قانونی وسائل آمدنی سے زیادہ خرچ کرتے اور زیادہ جائدادوں کے مالک ہیں ان کے خلاف کارروائی کرنے کے سلسلے میں مجھے بتایا گیا ہے کہ ۲۶ ایسے گزٹیڈ افسروں کے خلاف کاروائی کی گئی ہے ۔

26 gazetted officers were proceeded against departmentally by the present Government for owning more property as compared to their known legal sources of income.

Three gazetted officers were found living beyond their legal sources of income. Some of them were warned and displeasure of the Government was conveyed to them.

The above information relates to cases detected by the Anti-Corruption establishment. Information in respect of cases detected by the different departments independently of the Anti-Corruption establishment is being collected and will be supplied when ready.

ان میں ان افسروں کی تعداد نہیں بتائی گئی جن کے خلاف مختلف محکموں نے شکایت کی تھی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جواب مکمل نہیں

ہے اور کہہ دیا گیا ہے کہ جب یہ اطلاع دستیاب ہوگی تو مہیا کی جائے گی ۔ گویا مکمل جواب نہیں دیا گیا ۔

Mr. Speaker : It would be repeated on the next turn.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Kindly refer to question No.9314 by Qurban Ali. It is of a similar nature which has been deferred for the next turn-the question of Mr. Zain Noorani-regarding injustice done to persons who are expected to dispense justice to others.

Mr. Speaker : This is about District Judges, Additional District Judges.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Civil Judges also, Sir, and confirmation also.

Mr. Speaker : That is about Civil Judges, and this is about District Judges.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Confirmation also against posts of Civil Judges and Subordinate Judges.

Mr. Speaker : Mr. Gill, is it a connected question ?

Parliamentary Secretary : So far as integrated seniority is concerned, it is Sir.

Mr. Speaker : It will be repeated on the next turn.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Sir, answer to question No. 9226 is that the information is being collected and will be furnished.

Mr. Speaker : That would also be repeated.

Parliamentary Secretary (Industries) : Sir I lay on the Table of the House all the answers of the remaining questions relating to the Commerce and Industries Department.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

PRODUCTION OF COAL IN SORE RANGE AND SHARIGH MINES IN QUETTA REGION

***8672. Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) the annual production of coal in (*i*) Sore Range and (*ii*) Sharigh Mines in Quetta Region during 1966-67 ;

(*b*) the annual expenditure incurred on the production of the coal in each of the said mines and total income derived by Government therefrom ;

(*c*) the per ton cost of production of coal and the rate fixed for the sale thereof ;

(*d*) the annual expenditure on operation and developed of the said Mines ;

(*e*) balance sheet of the said Mines for the year 1966-67 and

(*f*) total cost of timber purchase for use in the said mines during the period, 1966-67 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

		Sore Range.	Sharigh.
(*a*)		48,779 tons	31,789 tons.
		Rs.	Rs.
(*b*)	Expenditure	33,92,258.04	15,70,053.86
	Sales & Miscellaneous Income	40,33,448.95	22,04,258.66
	Income directly derived by Govt :		
	(*i*) Interest at 3% on funds	5,81,415,00	3,80,503.86
	(*ii*) Royalty	1,55,944.00	1,26,388.00
(*c*)	Cost per ton	Sore Range Rs.66.39	Sharigh Rs.60.59
	Selling rate	Rs. 73.00 per ton for ROM Coal and Rs.78.00 per ton for Screened Coal.	Rs.66.50 per ton for ROM Coal and Rs. 76.50 per ton for Screened Coal.
(*d*)	Operation	Rs. 33,92,258.04	Rs. 15,70,053.86
	Development	Rs. 67,61 846.24	Rs. 57,93,419.88
(*e*)	Copy enclosed.*	Copy enclosed.*	
(*f*)	Rs. 10,67.820.00	Rs. 3,32,013.00	

The Accounts for the year 1966-67 have not yet been audited. Hence the figures furnished in the reply are provisional.

**Please see Appendix III A at the end.*

BALANCE SHEETS OF MAPLE LEAF CEMENT FACTORY, DAUD KHEL

*8673. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to lay on the Table of the House, the Balance Sheets for the year, 1966-67 of Maple Leaf Cement Factory, Daud Khel and state the reasons for loss, if any ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : A copy of unaudited Balance Sheet for the year 1966-67 in respect of Maple Leaf Cement Factory Ltd., Daudkhel is placed on the table of the House.* The factory has earned a provisional profit of Rs. 20,732 during the year.

STAFF CARS

*8738. **Mr. Zain Noorani** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) the number of staff cars maintained by each Department of the Government during the period from July, 1966 to June, 1967 ;

(*b*) what was the total mileage that these cars were used for private work and what was the amount paid to the Government by various persons using the said cars for private work alongwith names of Officers and details of the same ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : A statement giving the required information has been placed on the Table of the House.*

CASES PENDING WITH WEST PAKISTAN HIGH COURT, LAHORE BENCH

*9205. **Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the number of cases lying pending with the West Pakistan High Court's Lahore Bench for a period of (*i*) one year, (*ii*) two years and (*iii*) three years and more ;

**Please see Appendix IV at the end.*

**Please see Appendix V at the end.*

(*b*) whether Government intend to take steps for the appointment of more Judges for the speedy disposal of the arrears ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

(*a*) (*i*) 10821

(*ii*) 6921

(*iii*) 4135

(*b*) No. Not for the present.

OFFICERS PROCEEDING ABROAD

*9226. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the names and designations of the Officers of the Provincial Government who proceeded aboard on training, study tours and leave during the year. 1966-67 and from 1st July 1967 to 15th September 1967 alongwith (*i*) the names of the Countries where each of them went and (*ii*) the amount of foreign exchange given to each Officer and other expenses incurred by the Government in this behalf ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The information is being collected and will be furnished in a consolidated form as soon as received.

COMFIRMATION OF CIVIL JUDGES, ADDITIONAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGES AND DISTRICT AND SESSIONS JUDGES

*9314. **Pir Qurban Ali** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) the number of posts of Civil Judges, Additional District and Sessions Judges and District and Sessions Judges which fell vacant in the former Province of Sind since Integration alongwith the number of Judicial Officers belonging to the said area who have been confirmed against the said posts ;

(*b*) whether it is a fact that the Civil Judges in former Sind working since 1952-53 have not been confirmed so far while their counterparts in

the former Punjab area, having shorter service to their credit, have been confirmed and promoted as Additional and District Judges in utter disregard of the instructions contained in West Pakistan Government's circular No. 871-Integ-55/4471-Lah., dated 26th November, 1955 ;

(*c*) whether it is a fact that the pay scale and special pay of Additional District Judges in the former Punjab area is higher than that of similar posts in the former Sind area ; if so, reasons for this discrimination ;

(*d*) whether it is a fact that the Judicial Officers Association in the former Sind area was disbanded and the Judicial Officers in the said area were compelled by Government to associate themselves with the one formed on West Pakistan basis, while their promotions and confirmation, etc., are not being made on West Pakistan basis ;

(*e*) whether it is a fact that Messrs Jaffar Naseem and Urshad Beg belonging to Quetta and Karachi Regions, respectively were given promotions to the posts of District Judge and Additional District Judge, respectively in preference to more senior Judicial Officers of the former Province of Sind in disregard of Government instructions mentioned in the (*b*) above ; if so, what action the Government is going to take in this behalf ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) (*i*) Three posts of District & Sessions Judges fell vacant. Two Judicial Officers have been confirmed and one post is vacant.

(*ii*) Four posts of Additional District & Sessions Judges fell vacant. One post was abolished and the remaining three are lying vacant.

(*iii*) Four posts of Civil Judges First Class fell vacant. One Judicial Officer has been confirmed and the remaining are vacant.

(*iv*) Five posts of Civil Judges Second Class fell vacant. No confirmation has been made.

(*b*) The correct position is that Civil Judges of former Punjab of 1952-53 Group were confirmed according to Integration Circular while the Civil Judges of former Sind who were holding temporary appointments were brought on all West Pakistan group under para 12 of the Integration circular and have not been confirmed as their cadre is still undetermined. In the matter of promotion to the rank of Additional Integration Circular have been followed till the decision of the Council of Ministers was enforced

on 24-4-1965 laying down that P.C.S. Officers of various integrating Units be promoted in proportion to the strength of each sub cadre.

(*c*) This is not correct.

(*d*) As a result of Integration, regional Civil Services Associations were disbanded and merged in the West Pakistan Civil Service (Judicial Branch) Officers Association as recognised by the Government. But the Association was allowed by the Government to have Branches in the various regions.

The promotion of P.C.S. Officers was made in accordance with the instructions of the Integration circular up to 24th April 1965 and thereafter in accordance with the decision of the Council of Ministers.

(*e*) The promotion of Mr. Muhammad Jaffer Naeem and Mr. Arshad Beg of Quetta and Karachi respectively, were made in compliance with the decision of the Council of Ministers dated 24-4-1965. Since integrated seniority has not been determined, the question of superseding Sind Officers does not arise.

PERMANENT AND TEMPORARY POSTS OF SENIOR CLERKS IN WEST PAKISTAN CIVIL SECRETARIAT

***9328. Chaudhri Muhammad Sarwar Khan**: Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration please refer to answer to starred question No. 7138, given on 6th June 1967 and state whether cases of promotion of Junior Clerks of West Pakistan Secretariat as senior clerks have been finalised; if not, reasons for not finalising the cases within the promised period of 2 months and the approximate time by which the same are likely to be finalized ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): There are 175 vacancies at present as against 118 reported previously. An order promoting 90 junior clerks to the posts of senior clerks has since been issued. The character rolls/confidential reports of junior clerks who are eligible for promotion against the remaining vacancies are being collected and the matter will be finalized by the 31st January, 1968.

SENIORITY OF JUNIOR CLERKS OF CIVIL SECRETARIAT

*9329. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) the total number of junior clerks recruited in various Departments of Civil Secretariat during the period from 1956 to 1961 ;

(*b*) whether it is a fact that after the implementation of Section Officer scheme, most of the said clerks were transferred from one Department to another in the Secretariat ;

(*c*) whether it is a fact that seniority of some of the said clerks was determined from the dates of their original appointment whereas the seniority of the remaining ones was determined from the date of their transfer from one Department to the other ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, reasons there for and whether Government intend to determine the seniority of all the clerks mentioned in (*c*) above from the dates of their original appointment ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) (*i*) Junior Clerks recruited by the Departments other than Services & General Administration Department. 47

(*ii*) Junior Clerks recruited by the Services and General Administration Department. 229

Total : 276

(*b*) The services of 47 clerks mentioned above who were appointed by the various Departments other than the Services & General Administration Department, without the approval of the Additional Chief Secretary, were dispensed with and the question of their transfer from one Department to another, after the implementation of the Sections Officers Scheme, did not arise. Transfers of 229 clerks mentioned above (who were recruited by the Services and General Administration Department) were, however, made from one Department to another as and when found necessary in the public interest, after the implementation of the Section Officers Scheme;

(*c*) No. The seniority of junior clerks has been determined from the dates of their appointments in the West Pakistan Secretariat made by the Services and General Administration Department.

(*d*) The question does not arise.

INDO-PAKISTAN MOVABLE PROPERTY AGREEMENT OF JUNE 1950

***9344. Nawabzada Ghulam Qasim Khan Khakwani** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the amounts of Courts deposits as were verified by Indian Government under Indo-Pakistan Movable Property Agreement of June 1950, have not so far been paid to the rightful claimants although lists of such claims were exchanged on reciprocal basis in the year 1958; if so, reasons therefor ;

(*b*) whether it is a fact that according to the said Agreement, an amount of Rs. 20,000.00 payable to Muhammad Yusuf Khan, son of Muhammad Ashraf Khan, caste Pathan, Claimant of Hissar District has not been paid inspite of the fact that the claim of this amount was inluded in the approved list for payment received by the Punjab Partition Implementation Committee, Lahore ;

(*c*) the obstacles in the payment of such amounts to all the claimants when the cases have already been finalised by the Central Government ;

(*d*) whether Government intend to decide these long outstanding cases ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

(*a*) It is a fact that the amounts of Court Deposits as were verified by INDIA Government under Indo Pakistan Movable Property Agreement of June 1950, in so far as they relate to the Courts in areas of Punjab (1) only, have not so far been paid to the claimants, because the relevant lists were received from the Custodian of Evacuee Deposits, Pakistan, in July, 1966 ;

(*b*) No list was received by the Punjab Partition Implementation Committee, as the lists were exchanged between the Custodians of Evacuee Deposits of Pakistan and India. The claim of Mr. Muhammad Yusuf Khan is included in the list received from the Custodian and is being considered alongwith the 1648 claims transferred to the Provincial Government for payment ;

(*c*) The case has been finalized by the Central Government in so far as the Court Deposits relating to the areas other than Punjab (1) are concerned. The West Pakistan Government is required by the Pakistan Government to pay the deposits of Muslims verified from Courts in Punjab

(1). The obstacles in the payment of such amounts to all the claimants are manifold. Primarily, the liability therefor is that of the Punjab (1) Government, because such deposits were distributed between the Punjab (P) and Punjab (1) on a geographical basis in accordance with a decision taken by the Punjab Partition Committee before independence. Secondly, the Rehabilitation and Works Division, Government of Pakistan, advised that this matter should be decided at the level of the Punjab Partition Implementation Committee. Meetings of Partition Bodies have not been held since the War of September, 1965, and a decision of the said Committee cannot be obtained. Thirdly, the Finance Department of West Pakistan, on being asked to advise with a view to removing hardship of the Pakistan Nationals concerned, required confirmation that the deposits were included in the Cash Balance of the Undivided Punjab Government and were divided between the Punjab (P) and Punjab (1) in the ratio of 60:40. The Accountant-General, West Pakistan, and the High Court did not confirm this assumption. The Chief Secretary, who is also ex-officio Secretary, Partition, has referred the case again to the Finance Department, for payment of these deposits. The case is likely to be finalized shortly and payments to the claimants will start in the near future, after F.D. has allocated the requisite funds.

(*d*) Reply to part (*c*) of the question may kindly be referred to.

SETTING UP A FACTORY FOR MANUFACTURING ELECTRICAL APPLIANCES

*9353. **Mr. Jalal-ul-Din Khan** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time ago the Government sanctioned a scheme for setting up a factory for manufacturing electrical appliances at Peshawar ;

(*b*) whether it is a fact that a site on Peshawar-Jamrud Road was selected for setting up the said factory ;

(*c*) whether it is a fact that the work on the said scheme has not been taken in hand so far ;

(*d*) whether it is a fact that said factory is now proposed to be set up in some other region instead of Peshawar ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, reasons for not establishing it at Peshawar ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The required information is being collected. The question may be treated as short notice question.

GAZETTED OFFICERS LIVING BEYOND THEIR LEGAL SOURCES OF INCOME

*9370. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the number of Gazetted Officers who have been proceeded against by the present Government for owning more property as compared to their known legal sources of income ;

(*b*) the number of Officers who have been found living beyond their legal sources of income alongwith the action taken against each of them ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) 26 Gazettrd Officers were proceeded against departmentally by the present Government for owning more property as compared to their known legal sources of income.

(*b*) 3 Gazetted Officers were found living beyond their legal sources of income. Two of them were warned and the displeasure of Government was conveyed to the third.

The above information relates to the cases detected by the Anti-Corruption Establishment. Information in respect of the cases detected by the different Departments independently of the Anti-Corruption Establishment is being collected and will be supplied, when ready.

EXPLOITATION OF MINERALS

*9411. **Mian Saifullah Khan** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state:—

(*a*) the yearwise amount of foreign exchange spent in equivalent to rupees by WPIDC on mining and prospecting of minerals during 1963 to 1966 and upto 30th June 1967 ;

(*b*) the number of import licences received by WPIDC from the Chief Controller of Import and Exports for the import of machinery and equipment for WPIDC mining and prospecting of minerals during 1963 to 1966 and upto 30th June 1967, yearwise ;

(*c*) the value of import licences received by private mining concerns on the recommendation of the Provincial Government for the import of machinery and equipment during 1963 to 1966 and upto 30th June 1967, yearwise ;

(*d*) that tonnage of coal and other minerals exploited from the mines in West Pakistan, separately, by (*i*) WPIDC and (*ii*) private mining concerns during the years from 1963 to June 1966 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The year-wise amount of foreign exchange spent against cash resources by WPIDC on Mining and Prospecting of Minerals is given below :—

Minerals.	1962-63	1963-64	1964-65	1965-66	1st Jan. to 30th June, 1967
(*i*) Coal.	17,38,747	9,65,135	22,77,500	5,35,000	88,100
(*ii*) Salt.	68,159	1,33,235	2,90,100	1,30,700	40,700
(*iii*) Gypsum and Limestone.	—	—	—	—	6,350
(*iv*) Iron Ore	7,415	30,590	—	15,630	—

Apart from the above WPIDC have also spent foreign exchange under Foreign Credits on the development of Coal mines as per details below :—

Minerals.	1963	1964	1965	1966	1967	Remarks.
Coal.	—	13,85,000	28,50,000	5,50,143	1,90,000	French Credit
	—	—	—	40,50,000	—	Japanese ,,
	—	—	—	10,00,000	5,00,000	Polish Barter
	—	—	—	—	5,28,000	Yogoslavian Credit

(*b*) The number of import licences received by WPIDC year-wise is given below :—

Minerals. No. of Import Licences received during :

	1963	1964	1965	1966	1st January to 30th June 1967
(*i*) Coal	83	15	19	7	2
(*ii*) Salt	9	12	10	5	1
(*iii*) Gypsum & Limestone.	—	—	—	—	1
(*iv*) Iron Ore.	4	4	—	1	—

(*c*)

1963	1964	1965	1966
30,00,000	30,00,000	Cash Licences 12,00,000 Polish Credit 6,56,000	Nil

Till 30th June 1967 : Nil

(*d*) The required information is placed on the table of the House* as per attached statement.

TRANSFER OF MIAN ABDUL AZIZ, DEPUTY DIRECTOR (ADMINISTRATION) DIRECTORATE OF MINERAL DEVELOPMENT INDUSTRIES, COMMERCE AND NATURAL RESOURCES DEPARTMENT

*9412. **Nawabzada Sheikh Umar** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Mian Abdul Aziz is at present employed as Deputy Director (Administration), Directorate of Mineral Development, Industries, Commerce and Natural Resources Department ;

(*b*) whether it is a fact that the said Officer is neither an Engineer nor a Geologist not a technical man ;

(*c*) whether it is a fact that the said Officer has been in the Directorate of Mineral Development at Lahore for more than four years ;

(*d*) whether it is a fact that the Governor, of West Pakistan, has issued a directive to transfer any Government Officer who has been in Lahore for over four years ;

**Please see Appendix VI at the end.*

(*e*) if answer to (*a*) to (*e*) above be in affirmative, whether Government intend to transfer the said Officer from Lahore ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes.

(*e*) The question of the transfer of Mian Abdul Aziz is being considered by Government. There is only one comparable post (Deputy Director) (Non-Technical) outside Lahore and the officer who is serving against that post has held that charge for less than a year. If it is decided to transfer Mian Abdul Aziz, the officer who is now working at the only comparable post outside Lahore will have to be disturbed from his present posting before the completion of his normal tenure. It may be stated that frequent transfers are also against the policy of Government.

OFFICERS OF VARIOUS DEPARTMENTS BELONGING TO PESHAWAR REGION

*9443. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the number of Secretaries, Joint Secretaries, Deputy Secretaries and Section Officers in each of the following Departments of the Civil Secretariat, Lahore ;

Basic Democracies, Social Welfare and Local Government, Labour, Finance, Food, Education and Law ;

(*b*) the number of officers, out of those mentioned in (*a*) above, who belong to Peshawar, Region and the posts held by them ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The requisite information is as under :

(*a*) Total number of Officers. (*b*) No. of Officers belonging to Peshawar Region

BASIC DEMOCRACIES, SOCIAL WELFARE AND LOCAL GOVERNMENT DEPARTMENT

Secretary	1	...	—
Joint Secy.	—	...	—
Deputy Secy.	4	...	1
Section Officers	17	...	2

Labour Department

Secretary	1	...	—
Joint Secy.	—	...	—
Dy. Secy.	1	...	—
Section Officers	5	...	—

Finance Department

Secretary	1	...	—
Joint Secy.	1	...	—
Dy. Secy.	7	...	—
Section Officers	44	...	2

Food Department

Secretary	1	...	—
Joint Secy.	—	...	—
Dy. Secretary	3	...	1
Section Officers	7	...	1

Education Department

Secretary	1	...	1
Joint Secy.	2	...	—
Dy. Secretary	1	...	—
Section Officers	21	...	2

Law Department

Secretary	1	...	—
Joint Secy.	2	...	—
Dy. Secretary	4	...	—
Section Officers	1	...	—

OFFICERS OF BOARD OF REVENUE BELONGING TO PESHAWAR REGION

*9446. **Syed Inayat Ali Shah**: Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the number of

Secretaries, Joint Secretaries, and Deputy Secretaries working in the Board of Revenue alongwith the number of those who belong to former N.W.F.P. and the posts held by them ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The requisite information is as under :

S. No.	Designation of post.	Total number	Number of Officers belonging to NWFP	Post held.
1.	Member, Board of Revenue and ex-Officio Secretary to Government.	5	—	—
2.	Secretary to Board of Revenue.	6	—	—
3.	Deputy Secretary to Board of Revenue.	*5	—	—

*In addition to these the following Officers are also working on the posts shown against each :—

(1) Mr. Muhammad Sheikh Umar Khan, PCS, Deputy Secretary in the Land Commission.

(2) Ch. Muhammad Hussain, P.C.S., Registrar, with status of Deputy Secretary Board of Revenue.

(3) Sh. Abdul Jabbar, P.C.S., Waterlogging Officer, Board of Revenue.

(4) Ch. Ghulam Murtaza Bajwa, P.C.S., Officer on Special Duty (Gazetteers), Board of Revenue, West Pakistan.

None of them belong to N.W.F.P.

LABOURERS AND STAFF ENGAGED BY ASSOCIATED CEMENT ENTERPRIZE

***9452. Mian Saifullah Khan** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state:—

(*a*) the categorywise number of labourers and staff engaged by the Associated Cement Enterprize as on 1st October, 1967 ;

(*b*) the pay scale of each category mentioned in (*a*)above ;

(*c*) the categorywise number of labourers and staff engaged during the month in which the Associated Cement Enterprize was taken over by the Government ;

(*d*) the yearwise per ton production of cement from the year Government took over the said Enterprize upto 1966 and from 1st January 1967 uptil 30th September, 1967 ;

(*e*) the gross profits and the net profits earned by the said Enterprize yearwise from the year Government took over the said Enterprize upto 1966 ;

(f) the yearwise tonnage of cement exported to (*i*) East Pakistan and(*ii*) abroad from 1964 to 1966 and 1st January 1967 upto 30th September by the Associate Cement Enterprize ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) As per statements 'A' & 'B' placed on table.*

(*b*) —do—

(*c*) —do—

(*d*) Yearwise production of cement from the date of take over by the Government from 13-3-65 to 1966 and from 1.1.67 to 30-9-67 is given hereunder :—

13-3-65	to	31-12-65	...	311, 845 Tons
1-1-66	to	31-12-66	...	383, 766 Tons
1-1-67	to	30- 9-67	...	288, 831 Tons.

(*e*) Gross and Net Profits earned by the Organization during the period 13.3.65 to 30.6.65 and from 1.7.65 to 30.6.66 is given below :—

			Gross profit prior to appropriations.	Net profit after appropriations.
13.3.65	to	30.6.65	Rs. 23.32 lacs	Rs. 11.00 lacs
1.7.65	to	30.6.66	Rs. 69.48 lacs	Rs. 11.48 lacs

(*f*) Yearwise tonnage of cement exported to East Pakistan and Abroad from 1964 to 1966 and from 1.1.67 to 30.9.67 given hereunder :—

**Please see Appendix VII at the end.*

Calender year	East Pakistan	Exports made Afghanistan	Abu Dhabi
1964	Nil	Nil	Nil
1965	"	"	"
1966	1187	2334	3075
1.1.67 to 30.9.67	Nil	Nil	10,751.75

CANDIDATES SELECTED BY WEST PAKISTAN PUBLIC SERVICE COMMISSION FOR APPOINTMENT TO P. C. S. (JUDICIAL)

*9456. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*b*) the names and addresses of the candidates selected by the West Pakistan Public Service Commission for appointment to P.C.S. (Judicial) in April, 1967 ;

(*b*) the names of the candidates, out of those mentioned in (*a*) above, who were medically examined and declared fit by various Medical Boards;

(*c*) in case one Azim Ashraf Sheikh of Rahimyarkhan was selected and declared fit by the Medical Board, whether he was finally appointed against one of the vacancies ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) and (*b*) As per list enclosed.*

(*c*) No. According to rules, the Character and Antecedents of candidates for employment under the Provincial Government are required to be verified before they are given appointments. The information made available to Government, about Azim Ashraf Sheikh, showed that he was not suitable for appointment as P.C.S. (Judicial) Officer. As such, he was not given appointment.

RAHIMYARKHAN INDUSTRIAL ESTATE SCHEME

*9532. **Mr. Muhammad Akbar Khan Kanju** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state the amounts sanctioned for the implementation of Rahimyar Khan Industrial Estate Scheme

---

**Please see Appendix VIII at the end.*

during the years 1965-66, 1966-67 and 1967-68, separately, alongwith the actual amounts spent thereon during each of the said years ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The scheme for the development of the Industrial Estate at Rahim Yar was approved by the National Economic Council during 1962-63, for a total cost of Rs. 62.20 lacs as per break up given below :—

		Rs.
(*i*) Cost of land	=	25.50 lacs
(*ii*) Roads	=	6.63 "
(*iii*) Railways Siding and Yard	=	2.50 "
(*iv*) Water supply	=	8.67 "
(*v*) Building (office staff Quarters & Godowns)	=	5.50 "
(*vi*) Road side arbhoriculture	=	0.60 "
(*vii*) Street lights	=	1.25 "
(*viii*) Drainage	=	9.55 "
(*ix*) Estate Work charges	=	1.00 "
(*x*) Misc and unforeseen	=	1.00 "
Total	=	62.20 lacs

In connection with the development of this Estate a sum of Rs. 8.00 lacs was released during the year 1963-64 alongwith the releases to other on-going schemes. After that no funds were provided till 1966-67. However, for the current financial year *i.e.* 1967-68, a sum of Rs. 1.00 lacs has been provided in the A.D.P. but it has not been released so far.

The amount spent during the preceding years is as follows :

(*i*) 1965-66	=	Rs. 4,193.13
(*ii*) 1966-67	=	Rs. 5,942.32

It is estimated further that an additional amount of Rs. 9,000 would be spent upto 31-10-1967 towards pay of Establishment and other contingencies.

The released amount of Rs. 8.00 lacs could not be fully utilised for the development of this Estate because it was not even sufficient to cover the cost of acquisition of land, which was estimated at Rs. 25.50 lacs.

It was decided that this scheme should be postponed for the time being because it was not possible to take up the development of a large number

of Industrial Estates with the limited resources available. It was further decided that other schemes, which were going on and in which some progress had been made, should be taken up immediately so that the work could be completed earlier.

UNSTARRED QUESTION AND ANSWER

PRODUCTION OF MINERALS

362. Mr. Muhammad Umar Qureshi : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state the year-wise production of minerals in tons in each Division in West Pakistan from 1947 to 1966 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The Division-wise production is not available from 1947-63. The total production of all minerals from 1947 to 1962 and Division-wise production from 1963 to 1966 is contained in the attached Statements.*

ADJOURNMENT MOTIONS

ORDERS OF THE DISTRICT MAGISTRATE, D.G. KHAN PROHIBITING DR. NAZIR AHMAD, AMIR J MAAT-I-ISLAMI, FROM MAKING SPEECHES IN THE DISTRICT (*Speaker's ruling*)

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions. I had reserved my ruling on adjournment motion No. 126 by Mr. Hamza. I will give my ruling.

The order of the District Magistrate Dera Ghazi Khan prohibiting Dr. Nazir Ahmad, Ameer Jama't-e-Islami from making speeches within the district for three months was neither published in Official Gazette nor in any newspaper. The Member has learnt this news by a telegram received by him on 7th of October and he moved the motion on 9th.

I quite agree with the Ruling, namely, Legislative Assembly Debates of 14th September 1922 pages 501—503 that no hard and fast interpretation of the word "recent" can be laid down. Every case has to be judged on its own merits.

The Member received the telegram in this case on the 7th of October. 8th was a holiday and the motion has been moved on the 9th. It has,

---

**Please see Appendix IX at the end.*

therefore, been raised at the earliest possible opportunity. No other legal objection has been raised. I hold the motion in order.

Mr. Hamza asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the uncalled for and unjustified order of the District Magistrate, Dera Ghazi Khan, probibiting Dr. Nazir Ahmed, Ameer Jamat-e-Islami from making speeches within the district for three months under the Maintenance of Public Order Ordinance, has caused resentment among the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty five Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

ORDERS OF D.M. SARGODHA DIRECTING NAWABZADA IFTIKHAR AHMAD ANSARI NOT TO ENTER SARGODHA DISTRICT FOR THREE MONTHS

Mr. Speaker : Next motion No. 144 by Khawaja Muhammad Safdar. This was deferred for today.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : Mr. Speaker, Sir, I oppose this motion. My friend, Khawaja Safdar's contention is that the order is illegal and unwarranted. I will respectfully submit that it is quite legal because the District Magistrate is competent to pass that order under section 5 of the Maintenance of Public Order Ordinance. This is what section 5 says Sir :

> "An order under sub-section (1) made by the District Magistrate shall not, unless Government by special order otherwise directs, remain in force for more than three months from the making thereof."

This order has been passed by the District Magistrate against Nawabzada Iftikhar Ahmed for three months, and it is a perfectly legal order. I submit that it was quite warranted by facts because Nawabzada Sahib delivered a speech in Sargodha on the 11th of September which was considered highly objectionable. On the 27th of September, the S.P. of Sargodha wrote a letter to the Deputy Commissioner and the Commissioner to put a ban on the entry of Nawabzada into Sargodha District, and this was done. The order was passed on the 3rd of October and actually served on

Nawabzada on the 9th and my friend has brought this adjournment motion on the 13th. My respectful submission is that Nawabzada seems to be a persistent offender. You will kindly recall that only a few days ago another adjournment motion was brought in connection with Nawabzada Sahib, prohibiting him from delivering any public speech for three months in the district of Jhang, and that was discussed here. This is a similar motion because as I said the Nawabzada Sahib is in the habit of delivering objectionable speeches. That is why this ban has been imposed on his entry into Sargodha district. This is both legal and warranted.

Mr. Speaker : When was this order served on Nawabzada ?

Minister for Home : According to me on 9th.

Khawaja Muhammad Safdar : It was issued on 9th and was served on 12th.

Minister for Home : It has actually been issued on 3rd of October. Representation from the S.P. was received on 27th, and the Deputy Commissioner passed the order on 3rd, and for aught I know I am correct. It is subject to confirmation. This is what I have learned from the Deputy Commissioner, Jhang that the order has been served on him on the 9th. This is what I have been told Sir. It is subject to correction, but this is my information that it was issued on 3rd. I have got it in writing and I also got in on the telephone from the Deputy Commissioner, Jhang, that it was served on 9th. This is my information Sir.

مسٹر حمزہ - سچی بات کہہ دیں تو جرم ہو جاتا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - اصل مسئلہ کو مختلف طور پر جناب قاضی فضل اللہ صاحب نے پیش کیا ہے اُن کا کہنا ہے کہ ۹ تاریخ کو تعمیل ہوئی - یہ صحیح نہیں معلوم ہوتا کیونکہ نوابزادہ صاحب اُس تاریخ کو یہاں لاہور میں تشریف رکھتے تھے اور مجھ سے ملے تھے - ۱۲ تاریخ کو جب وہ واپس جا چکے تھے تو جھنگ میں اس نوٹس کی ان سے تعمیل کرائی گئی - یہاں لاہور میں وہ ہائی کورٹ میں پیشی کے سلسلے میں ۹ تاریخ کو آئے ہوئے تھے تو انہوں نے بتایا تھا - ضلع جھنگ میں تقریر نہ کرنے کے حکم کی تعمیل ۹ تاریخ کو کرائی

گئی تھی ۔ مگر ضلع سرگودھا میں داخلے پر پابندی کا حکم اُن کو لاھور سے واپسی پر ۱۲ تاریخ کو جھنگ میں دیا گیا لہذا قاضی صاحب کو کچھ غلط فہمی ھے واقعات جس طرح میں نے بیان کئے ھیں بالکل صحیح اور درست ھیں اور ثابت بھی کئے جا سکتے ھیں لہذا اب کوئی اختلافی مسئلہ نہیں ۔ باقی رھا ان کا کہنا کہ نوابزادہ صاحب persistent offender ھیں ۔ خلاف قانون کارروائی کرنے کے عادی ھیں تو میں قاضی صاحب کو دعوت دیتا ھوں کہ آئیے نوابزادہ صاحب کے خلاف کسی قانون شکنی کی بنا پر جرم کسی عدالت میں ثابت کریں ۔ ھمیں یہی تو اعتراض ھے کہ کسی قانونی کارروائی کو کسی عدالت میں ثابت بھی نہیں کرتے اور یہ آئے دن غیر معمولی اختیارات کا استعمال کرتے ھیں بغیر کسی ھنگامی حالات کے ھنگامی حالات کے اختیارات کو استعمال کرتے ھیں جناب کسی غیر قانونی کارروائی کے خلاف عام قانونی چارہ جوئی کا دروازہ ھر وقت کھلا ھے مگر یہ کبھی اس سے استفادہ نہیں کرتے بلکہ اپنے غیر معمولی اختیارات کو بغیر کسی ھنگامی حالات کے اور بغیر کسی غیر معمولی حالات کے وقوع پذیر ھونیکے استعمال کرتے ھیں ھم ان ناجائز اختیارات کے ناجائز استعمال کی سخت مذمت کرتے ھیں ۔ تو ایسی بات کیوں کرتے ھیں ؟ یہ حکومت ھر جائز اور ناجائز وقت پر عام سیاسی کارکن اور ھمارے رھنماؤں کے خلاف وسیع اختیارات کو استعمال کرتے رھتے ھیں اور جس طرح کہ اس ایوان میں گذشتہ دو تین ھفتوں میں کم و بیش آٹھ دس تحاریک التوا اس موضوع پر پیش کی گئی ھیں کہ فلاں صاحب کا داخلہ فلاں جگہ میں بند کر دیا گیا ھے اور فلاں کی زبان بندی کر دی گئی ھے اور پھر نوابزادہ صاحب بیچارے کا داخلہ تو سرگودھا میں بند کر دیا گیا ھے جو کہ ایک کمشنری کا صدر مقام ھے اور انہیں اپنی وکالت کے سلسلے میں سرگودھا جانا پڑتا ھے ۔ اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات کی وجہ سے جانا ھوتا ھے ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : Is he a very active lawyer ?

Khawaja Muhammad Safdar : Yes, Sir. He is President of the Bar Association and is a very active lawyer.

وہ بار ایسوی ایشن کے صدر بھی ھیں ۔ آج کل ان کی سیاسی سرگرمیاں کم اور وکالت زیادہ ھے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ھے کہ جناب وزیر داخلہ نے یہ الزام عائد کیا ھے کہ نوابزادہ صاحب قابل اعتراض تقاریر کرنے کے عادی ھیں اور میں سمجھتا ھوں کہ یہ بات آپ کے سامنے کہنا بڑی جرأت کا کام ھے ۔ کیونکہ آپ بخوبی جانتے ھیں کہ وہ اس ایوان میں کتنی فاضلانہ عالمانہ اور سیاسی تقاریر کرتے رھے ھیں ۔ تو ان کو ایک نو آموز اور نو عمر افسر کی بھیجی ھوئی اطلاع پر . . .

Mr. Speaker : Kazi Sahib was not here at that time. That is not a point of order.

مسٹر حمزہ ۔ تاھم میں آپ کو یاد دلاتا ھوں کہ وہ یہاں کتنی دلچسپ تقریریں کیا کرتے تھے ۔

Minister for Law : My submission is that my friend Khawaja Muhammad Safdar says that he was served with notice on the 12th. It was quite possible. I may be labouring under a misunderstanding. The other orders may have been served on the 9th but my submission is that even otherwise it is not a matter of urgent public importance which warrants the adjournment of the business of the House to discuss it. We have been treating this gentleman very lightly. I don't want to spend money on his prosecution and I don't want to give unwarranted publicity to the speeches that he has delivered which, I consider, are highly objectionable. So far as my friends, contention that he is an active practicing lawyer and will be greatly inconvenienced if he is not allowed to go to Sargodha in connection which his professional matters is concerned, I submit that I will have the order modified. I will see that he is permitted to go to Sargodha in connection with his professional matters but he will not be allowed to deliver any public speech. If that satisfies my friend I will do that.

خواجہ محمد صفدر - اگر وہ اسے modify کر دیں تو پھر بھی کوئی بات ہو سکتی ہے -

Mr. Speaker : So, the Member does not press his motion.

خواجہ محمد صفدر - مستحق دار کو حکم نظر بندی ملا - قاضی صاحب کی نظر میں تو وہ پھانسی کے قابل تھے لیکن ان کو از راہ کرم صرف نظر بند کیا گیا ہے - تو ٹھیک ہے میں اسے press نہیں کرتا - اگر وہ اسے modify کرتے ہیں -

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

STOPPAGE OF THE THIRD THERMAL POWER GENERATING PLANT AT MULTAN

Mr. Speaker : Next motion has already been moved and it was deferred for today.

مسٹر حمزہ - میں تو اسے پڑھ چکا تھا اور اب مخدوم صاحب نے اس کا جواب دینا ہے -

Minister for Irrigation & Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : My very first submission would be that the information which has caused this adjournment motion to be moved is wholly baseless and without any grounds. As a matter of fact what has happened is that generally the sources of my learned friend are not reliable. Actually, he has confused the two units. In his adjournment motion he says that unit three has gone out of order or has been shut down but for the information of the House I would submit that unit three is under repairs for the last six months. It is actually unit No. 1 which has recently been shut down.

Mr. Speaker : He has not said unit No. 3. He has said ". . . . . third thermal power generating plant at Multan . . . . ."

Minister for Irrigation & Power : Third plant is that. It is inscribed as such First plant, Second plant and Third plant. In about a month or so this unit No. 3 will be re-commissioned. As a matter of fact, the

Member wants to find out the position of unit No. 1 which has recently been shut down. If at all it is interpretted that with the closing down at No. 3, the first closing down at No 3, the first closure and the second closure..

Mr. Speaker : Will it practically make any difference ?

Minister for Irrigation & Power : Yes, in a way, according to the contents of the adjournment motion because you have to go by a set of rules while appreciating the admissibility of an adjournment motion. May be that he means the third closure of a generator. The first closure may be a year back, the second closure may be a couple of months back and the third closure may be a week back. If at all the Member means third closure at Multan, it means the Unit No. 1 and which is correct. If at all it is so then I will submit that it has been shut down for a very short period, *i.e.*, one week. I say here on the Floor of the House that it has been shut down for very minor repair for one week and about in a week Inshaallah it will be re-commissioned.

Mr. Speaker : That has not been shut down due to any mechanical defect ?

Minister for Irrigation & Power : No, Sir. It may be a mechanical necessity but it is a very minor one and in about a week's time, I should say within four days, I assure the House this Unit No. 1, which could be the third generator, would be re-commissioned. I think it has not caused much annoyance to the general public and is not a source of worry to the public. I assure the House that Inshallah it shall be re-commissioned in about 4 or 5 days.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - آپ کو علم ہے کہ ہم جناب وزیر آبپاشی کے پہلے بھی ممنون ہیں کہ وہ جب ایوان میں تحریک التوا کا جواب دیتے ہیں - وہ ایوان کو مطمئن کرنے کی از حد کوشش کرتے ہیں - چاہے وہ تحریک التوا کی مخالفت کرتے ہوئے اس کی حمایت ہی کر دیں - بہرحال انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ تین یونٹ تو بند نہیں ہیں لیکن انہوں نے ان کو جو نمبر عطا کئے ہیں یعنی ایک ، دو ، تین ، اس لحاظ سے انہوں نے فرمایا ہے کہ تیسرا تو نہیں بلکہ نمبر ۱ یونٹ بند ہے - اس لحاظ سے انہوں نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ نہ صرف بجلی پیدا کرنے کا ایک تھرمل یونٹ بند ہو گیا ہے اور جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے . . . . .

Mr. Speaker : I hold the motion in order. Mr. Hamza asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the stoppage of third thermal power generating plant at Multan due to some mechanical defect has caused great resentment all over the Province. This shocking news of stoppage of yet another generating plant was published in the daily 'Nawa-i-Waqt', Lahore, dated 14-10-67.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty five Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

INSTALLATION OF A TUBE WELL IN NEW ABADI, SAHIWAL SUPPLYING WATER UNFIT FOR HUMAN CONSUMPTION

Mr. Speaker : Next motion regarding tube well at Sahiwal.

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ میں اس تحریک التوا کی مخالفت کرتا ہوں ۔ پہلے تو اس بنا پر کہ یہ مسئلہ دیر سے اٹھایا گیا ہے ۔ جس خبر کو اس تحریک التوا کی بنیاد بنایا گیا ہے ۔ اس میں اس بات کا ذکر اس صورت میں ہے کہ اس سے قبل وہ شخص یہ خبر دے چکا تھا ۔ نیز میں واقعاتی طور پر بھی اس کی مخالفت کرتا ہوں ۔ تحریک التوا میں میرے فاضل دوست اس بات کو زیر بحث لانا چاہتے ہیں کہ میونسپل کمیٹی ساہیوال نے نئی آبادی ساہیوال میں ایک ٹیوب ویل لگایا ہے ۔ وہ ٹیوب ویل لگائے جانے کے بعد پانی ٹسٹ کے لئے بھیجا گیا جہاں پر وہ پانی انسانی استعمال کے لئے ناماسب پایا گیا ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ واقعاتی طور پر پوزیشن یہ ہے کہ ساہیوال میں اس سے پہلے تیرہ ٹیوب ویل کام کر رہے ہیں جن کا پانی میٹھا ہے اور عام خیال یہ تھا کہ شہر کا پانی اس طرح میٹھا ہوتا ہے اس ٹیوب ویل کا پانی بھی اچھا ہوگا ۔

ملک محمد اختر - جیسے وزیر صاحب بیٹھے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت - ہم تو میٹھے پانی کی ہی بات کرتے ہیں ۔ کڑوے پانی کی بات تو صرف غلط آدمی کرتے ہیں اور وہ بھی غلط صورت میں ۔

جناب والا - ٹیوب ویل لگانے کے لئے bore کیا گیا اور پھر وہاں کا پانی ٹیسٹ کے لئے بھیجا گیا ۔

مسٹر حمزہ - آپ کے محکمے نے کب سے bore کرنا شروع کیا ہے ۔ وہ تو ملک صاحب کا محکمہ bore کیا کرتا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت - سچی بات تو زبان پر آ ہی جاتی ہے ۔ میں تو ایسی باتوں کا کریڈٹ ملک اختر کو دیتا ہوں کیونکہ جب کبھی پانی کے لئے bore کرنے کا مسئلہ زیر غور آتا ہے تو وہی زیادہ اطلاعات دیتے ہیں اور پانی ہی پی کر بور کرتے ہیں یہ بات تو انہوں نے خود بتائی تھی ۔

جناب والا - پانی کے سلسلہ میں جب bore کیا گیا - اس کے لئے واقعی کافی پریشانی اٹھانی پڑی لیکن میں اس چیز کے لئے ان کا مداح ہوں کہ جب پانی ٹیسٹ کرنے کے لئے بھیجا گیا اور اس ٹیسٹ کی یہ اطلاع آئی کہ پانی پینے کے لئے مناسب نہیں - تو پھر یہ ٹیوب ویل نہیں لگایا گیا - معزز ممبر نے ارشاد فرمایا ہے کہ ٹیوب ویل لگا دیا گیا ہے اور پانی استعمال کے لئے دیا گیا ہے اور لوگوں کی جان خطرے میں ہے ۔

جناب والا - ہمیں معزز شہریوں کی جان بہت عزیز ہے اور آپ کو تو یاد ہوگا کہ لاہور واٹر سپلائی کے بارے میں ملک صاحب نے فرمایا تھا کہ واٹر ریٹ میں جو increase کر رہے ہیں اسے ہم برداشت نہیں کریں گے خواہ ہمیں گندہ پانی پینا پڑے - لیکن ہم نے کہہ دیا تھا کہ

ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے اور گندہ پانی پینے کی اجازت نہیں دیں گے ۔ اب وہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں شہریوں کی صحت کا خیال نہیں ۔ ہمیں تو شہریوں کی صحت کا پورا خیال ہے اسی لئے وہاں ٹیوب ویل نہیں لگایا گیا ۔ جب یہ ٹیوب ویل bore کیا گیا اور پانی ٹیسٹ کرانے کے بعد ناقابل استعمال پایا تو ہم نے ٹیوب ویل کا کام بند کر دیا ۔ ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ .ہزز ممبر اس کو press نہیں کریں گے ۔

Mr. Speaker : Is Malik Sahib satisfied with the statement.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں ذرا سی ایک بات عرض کر دوں گا جس کی وجہ سے یہ معاملہ urgency کی صورت اختیار کر گیا ہے جس وقت ٹیوب ویل bore کیا گیا اور اس کے پانی کو ناقابل استعمال پایا گیا تو جس صحافی نے یہ خبر دی اس کے خلاف چیئرمین میونسپل کمیٹی نے جو وہاں کا اے ڈی ایم بھی ہے دفعہ ۸۷ اور ۸۸ کے تحت کارروائی کی پانی کا معاملہ جب اس قسم کی صورت اختیار کر جائے تو اس امر کی ضرورت ہوگی کہ آپ thoroughly look into کریں ۔ میں اسے press نہیں کرتا ۔

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

ELEVEN GOVERNMENT SCHOOLS AT KARACHI FUNCTIONING WITHOUT HEADMASTERS

Mr. Speaker : Next motion.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, II Government Schools of Karachi, were without Headmasters. After they retired, no appointments have been made by the Director of Education as yet to fill the vacancies. The absence of Headmasters has badly affected the work of the schools. The news has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Education(Mr. Muhammad Ali Khan) : Opposed.

Sir, the allegations as reported in the Daily Dawn of 13th October, 1967 on which this adjournment motion is based, are not correct. Sir, in the first assistance, the next senior-most teachers were placed incharge of their respective institutions and those very institutions whose Headmasters had been retired are working normally and there is no dislocation whatsoever as far as the academic work is concerned. The fact of the case is that 9 Headmasters who had been promoted to Class II on ad hoc basis were retired on 30th September, 1967, as they had already attained the age of 55 years and were given general extension for one year. Their cases were reviewed at that time, and they had to be retired. Now, the S&GAD, according to the revised rules, have given instructions that the cases of those people who had been promoted on ad hoc basis to Class II, should be sent for review again. But in the meantime, these people had been retired and their cases are now being considered. We have asked the Director of Education, Karachi, to send their cases to the department concerned. In the meantime, the next senior teachers on the list, who are due for promotion to Class II, have been placed incharge of these very institutions, and the cases of those people who are going to be promoted, have been sent to the West Pakistan Public Service Commission, they will be given Class II and the posts of Headmasters will be filled. But at the present moment, make-shift arrangements have been made by placing the senior most teachers as incharge of the schools . . . . . .

Mr. Speaker : And for all practical purposes, they are the Headmasters ?

Minister for Education : Yes Sir. In fact, they are working as such and normally it happens that when a Headmaster goes on leave etc. or is retired, the next senior man takes over as Headmaster of the school. So in these cases too, the schools are properly functioning and I request, with these submissions, that the motion may be ruled out of order.

Mr. Speaker : Does Malik Sahib, press the motion ?

Malik Muhammad Akhtar : Certainly, Sir because more facts have been revealed by the Minister in that that he has made a statement to the effect that about 2 or 3 weeks have already been wasted in making these appointments and the cases are yet to be referred to the Public ServiceCom mission after the advice of the S&GAD and that means it would amount to depriving the institutions for another 3 or 4 weeks from these Headmasters. Now

Sir, ifthe persons who are substituting at present and are officiating as Headmaster are competent enough, there is no need of taking any further they can be straightaway appointed. Sir, what I want to point out is action; simple and clear generally the department are not at fault ; it is the S&GAD that should have taken action well in time. They knew the dates etc. of the retirement of these II Headmasters. Sir to deprive a city or town of eleven Headmaster of schools at a time matters a lot. So with an apology to my friend, the Minister for Education, I beg to press the motion.

Mr. Speaker : In view of the statement made by the Minister of Education that the Department is already taking action in the matter the motion is ruled of order.

DEATH OF THREE PERSONS DUE TO AN ACCIDENT BETWEEN QUETTA PASSENGER AND A TRUCK NEAR BAHAWALPUR.

Mr. Speaker : Next-157. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance, namely, three persons have been killed due to an accident between Quetta Passenger and a truck at a level crossing seven miles from Bahawalpur. There was no chowkidar at the crossing when the accident took place. The negligence of the railway authorities which has caused the accident has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, I am sorry for the victims of this accident who have lost their lives.

The facts are that on the 13th October the 56 Down Quetta Passenger Train hit one military truck at an unmanned level crossing situated between the Lodhran Samasata section of Multan Division. That level crossing is unmanned and under the Motor Vehicles Ordinance, 1965- Section 51- whenever any vehicle attempts to cross through any unmanned crossing the requirement of the law is that one person has to go ahead to see that the way is clear and that there is no train passing and then the vehicle has to follow. Unless that is done the vehicle is not supposed to cross. In this unfortunate case, unfortunately, this was not observed and at the relevant time when the vehicle was attempting to cross through, a train was approa-

ching the crossing. The requirements of the law and also ordinary rules of self protection were not observed and unfortunately when the vehicle got on the track it was hit by the train and of course resulted in loss of life. No negligence on the part of the railway authorities is involved.

خواجہ محمد صفدر ۔ وہ کراسنگ unmanned کیوں ہے ؟

Minister of Law : That is a different matter altogether.

Mr. Speaker : The Minister means to say that every driver is presumably duty bound, to go and see personally or send someone to see...

Minister of Law : See personally or send some one. I will read out Section 91 for your information and for the information of the House.

> "91(I) The driver of a transport vehicle who desires to pass over a Railway level crossing shall cause the vehicle to stop before the crossing and shall not attempt to pass over the crossing unless the conductor of the vehicle, or where the vehicle has no conductor, a person authorised in this behalf by the owner of the vehicle in writing other than the driver of the vehicle, walks before the vehicle until it has cleared the railway lines."

This is the requirement of law and every driver is required to do even so under the ordinary law of self protection. A man must see and without seeing if he is attempting to cross the line he is running the hazard which does, at times, result in this type of fatal accident.

Sir, the accident has been duly reported to the Government Inspector of Railways and an enquiry by the Divisional Officers has been initiated but the result has not been arrived at.

Therefor, the Government have taken action. They are looking into the matter. No negligence has been so far proved. Of course I again repeat that we are sorry and we sympathise with the victims of the accident The lives of the people are dear to us. All the same we are trying to look into it. If there is negligence on the part of the railway staff it will be dealt with accordingly.

In view of these submissions, Sir, I would request that the motion may be ruled out of order. The matter has been taken cognizance of and an enquiry has been initiated into the matter.

Malik Muhammad Akhtar : I am so sorry to hear my friend, the Minister of Law. Sir, my motion has not been replied to. The sole allegation

in my motion is that there was no chowkidar at the time of accident when unfortunately those valiant soldiers who, I presume were in the truck, were killed, rather murdered, due to the negligence of the railway authorities.

Mr. Speaker : The Member means to say that at every unmanned crossing there should be a chowkidar.

Malik Muhammad Akhtar : Yes Sir, there should be a chowkider. They should have some respect for human life.

Secondly as has been stated in a certain Section of the Motor Vehicles Act that every vehicle is supposed to send a pilot to steer and look whether the line is clear or not, I do not agree with that. That is not practicable. Sir, supposing a person goes and he looks right and left and then comes back and boards his car, truck or lorry and in the meanwhile a fast running train arrives, what are the consequences. So that is not a practicable way of dealing with the situation nor is it possible for any of the owners of any vehicle to keep a pilot and the time for the pilot in examining the clearance is so short that a train arrives in the meanwhile then what is going to happen.

Mr. Speaker : I reserve my ruling.

REFUSAL OF HEALTH SECRETARY, GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN, TO ADMIT PERVEZ GONDAL TO KE MEDICAL COLLEGE

Mr. Speaker : Next. 158. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the Health Secretary to Government of West Pakistan has finally disallowed a disabled boy, Pervez Gondal whose case had been referred to him by the Medical Board appointed by the Principal of the King Edward Medical College for admission to the 1st Year. The boy stood first among the private F. Sc. students

The news has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) ۔ میں اس کی مخالفت کرتی ہوں۔

جناب والا ۔ اس نوعیت کی ایک تحریک التوا نمبر ۱۱۳ ۔ اجلاس کے

روبرو پہلے بھی پیش کی گئی تھی اور اس کو اسمبلی کے سپیکر نے رد کر دیا تھا ۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ میڈیکل کالجوں میں داخلے کے پراسپکٹس میں درج قواعد کی رو سے ایک امیدوار کالج میں اپنی تعلیمی استعداد اور جسمانی قابلیت کی بنیاد پر داخلہ حاصل کر سکتا ہے ۔

کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے ایڈمنسٹریٹر نے مسٹر پرویز گوندل کی درخواست پر غور کرتے ہوئے اس کی اہلیت کا اقرار اس کی تعلیمی استعداد کی بنیاد پر کیا تھا مگر کیونکہ وہ (امیدوار) جسمانی طور پر درست نہیں تھا اس لئے انہوں نے یہ طے کرنے کے لئے ایک میڈیکل بورڈ بنایا کہ آیا مسٹر پرویز گوندل میڈیکل کالج میں طبی طالب علم کی حیثیت سے داخل ہونے کے لئے جسمانی طور پر قابل ہے ۔

میڈیکل بورڈ کے اراکین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ جسمانی نقائص کی بنا پر مسٹر پرویز گوندل کے لئے طبی تعلیم جاری رکھنا ممکن نہ ہوگا کیونکہ ایک طبی طالب علم کو کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں لیکچروں یا عملی کاموں میں حاضری کے لئے شعبہ شعبہ دوڑنا پڑتا ہے جس کے مسٹر گوندل بدقسمتی سے متحمل نہیں ہو سکتے ۔ لہذا میڈیکل بورڈ کے فیصلے کے مطابق اگر مسٹر گوندل کو طالب علم کی حیثیت سے داخل کر بھی لیا جائے تو نہ صرف ایک زیادہ اہل امیدوار کی حق تلفی ہوگی بلکہ وہ اپنی موجودہ جسمانی ناقابلیت کی بنا پر اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکے گا ۔

کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے ایڈمنسٹریٹر نے یہ معاملہ محکمہ صحت کے سپرد کر دیا ہے اور اس وقت یہ زیر غور ہے۔ تاہم حکومت کو یہ خیال ضرور ہے کہ ایک باضابطہ طور پر تشکیل دئے ہوئے بورڈ کی رائے کے پیش نظر حکومت کے لئے بورڈ کی رائے سے اتفاق کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہوگا اور یہ فیصلہ لڑکے کے اپنے حق میں بہتر ہوگا ۔ علاوہ ازیں

صوبائی حکومت ماہرین اعلیٰ پر مشتمل خاص طور پر اسی مقصد کے لئے بنائے گئے میڈیکل بورڈ کی رائے سے اختلاف کرنے سے گریز کرے گی کیونکہ اس طرح ایک غلط مثال قائم ہو جائے گی ۔ حکومت کو بہرحال ماہرین کے فیصلے تسلیم کرنے پڑتے ہیں ۔

سابقہ تحریک التوا کے جواب میں حکومت نے بھی فیصلہ کیا تھا کہ اس وقت حکومت اس لڑکے کو طبی طالب علم کی حیثیت سے داخلہ دینے کو تیار نہیں تاہم یہ مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے اور قطعی فیصلہ ابھی تک ایڈمنسٹریٹر کو ارسال نہیں کیا گیا ہے ۔

جناب والا ۔ اس کے بعد میں یہ عرض کروں گی کہ ان تمام واقعات کے باوجود میں ملک اختر صاحب کی طرح ہمدردی سے نہیں بلکہ صحیح طور پر ہمدردی کے ساتھ جو کچھ بھی ممکن ہوا اس کی پوری کوشش کروں گی ۔

Mr. Speaker : The matter is already under the . . . .

Khawaja Muhammad Safdar : One minute Sir. This is a very important matter.

Malik Muhammad Akhtar : I want to challenge the report.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) ۔ میں اس رپورٹ کو challenge نہیں کرتا ہوں ۔ مگر میری یہ گذارش ضرور ہے کہ اگر کوئی ڈاکٹر کسی بیماری میں مبتلا ہو جائے تو کیا آپ اس کی ڈگری واپس لے لیتے ہیں ۔ اسی طریقے سے وہ بچہ اگر نہ پڑھ سکے گا تو وہ کالج چھوڑ دے گا ۔ ابھی محترمہ نے یہ فرمایا ہے کہ اس لڑکے کا داخلہ کرکے اس سے زیادہ اہل لڑکے کی حق تلفی کرنا ہوگی ۔ میں آپ سے یہ عرض کروں گا کہ یہ بچہ اپنی academic qualification کے لحاظ سے بہت ہی اونچے درجے پر ہے اور آپ اس کو رد نہیں کر سکتے ہیں ماسوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس

کی دقت یہ ہے کہ وہ معذور ہے ۔ اس لئے میں آپ سے یہ درخواست کروں گا کہ اس بچہ کو ضرور داخل کیا جائے ۔ اگر وہ نہیں چل سکے گا تو اس صورت میں وہ اپنی تعلیم سے دستبردار ہو جائے گا ۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ اس کی سابقہ تعلیمی قابلیت ایسی نہیں کہ جو لڑکے آپ نے داخل کئے ہیں وہ ان سب کو مات کر دے گا ۔ محض اس لئے کہ چونکہ اس کی ٹانگیں خراب ہو چکی ہیں کسی بیماری کی وجہ سے اور وہ ایک غریب باپ کا بچہ ہے شاید اپنی علالت کے دوران میں کوئی معقول علاج بھی نہ کرا سکا ہو محض اس وجہ سے اس کو تعلیم حاصل کرنے سے روکا جا رہا ہے ۔ مان لیا کہ اسے ایک بیماری لاحق ہے ۔ مگر ہر انسان کو کوئی نہ کوئی بیماری ہو سکتی ہے ۔ اس کا مطلب یہ نہ ہونا چاہئیے کہ اس کا داخلہ کالجوں میں بند کر دیا جاوے ۔ اسلئے میں محترمہ سے درخواست کروں گا کہ آپ اس کو ضرور داخلہ حاصل کرنے میں مدد کریں ۔ یہ مسئلہ جو کہ اس وقت سارے صوبے میں ایک ہیجان کا سبب بنا ہوا ہے اس کے کالج میں داخل ہو جانے سے حل ہو جاوے اور یہ ہیجان ختم ہو سکے ۔ اگر وہ بچہ اپنی معذوری کی وجہ سے تعلیم کو نہ جاری رکھ سکے گا تو وہ تعلیم کو چھوڑ دے گا اور اگر وہ جاری رکھے گا تو مجھے یقین ہے کہ دوسرے داخل شدہ بچوں سے مقابلہ میں ممکن ہے اچھے نمبر پر آئے گا ۔ اس صورت میں آپ کے پاس کیا جواب ہوگا ۔

وزیر صحت ۔ میں نے تو پہلے ہی عرض کیا ہے کہ اس وقت جب اس کا فائل میرے پاس پہنچے گا تو میں اس وقت دلی ہمدردی کے ساتھ اس پر غور کروں گی ۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی عرض کرنا چاہتی ہوں کہ ہم لوگوں نے اس کو یہ offer بھی دیا ہے کہ بجائے اس کے وہ لڑکا اپنا یہاں داخلہ لے اور تعلیم کا سلسلہ شروع کرے اس کے لئے یہاں پر بہت سی مشکلات ہوں گی ۔ مثلاً عمارت پر جانے کے لئے اس کو سیڑھیاں چڑھنا پڑیں گی ۔ اس لئے ہم نے اس کو ملتان کا offer دیا تھا

جہاں اس قسم کی چیزیں نہیں ہیں اور وہاں اس کو سیڑھیاں وغیرہ نہیں چڑھنا پڑیں گی ۔ لیکن میرا خیال ہے کہ وہ لڑکا لاہور کو نہیں چھوڑنا چاہتا ہے ۔ اس کے باوجود بھی جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے میں ہمدردی کے ساتھ اس کے مسئلے پر غور کروں گی جس وقت اس کا فائل میرے پاس آئے گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ ۔ آپ جو اس لڑکے کو ملتان میں داخلہ دینا چاہتی ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ وہاں سیڑھیاں نہیں ہیں ۔ صرف سیڑھیوں کی وجہ سے آپ اس کو یہاں داخلہ نہیں دینا چاہتی ہیں ۔

وزیر صحت ۔ بچے کا پاؤں جو ہے وہ چونکہ خراب ہے اس لئے اس کی سہولت کے لئے ۔ ہماری سہولت کے لئے نہیں ۔ بلکہ اس کی اس تکلیف کی بنا پر ہم نے یہ چیز اس کے سامنے پیش کی تھی اور میں نے یہ کہا تھا کہ یہ طریق کار اختیار کیا جا سکتا ہے کہ اس کو لاہور میں داخل کرنے کے بجائے ملتان بھیجتی ۔ جہاں اس کو کم چڑھنا پڑے گا اور سیڑھیاں وغیرہ یا اس قسم کی تکلیفیں وہاں کم ہوں گی ۔ میں نے خود اس سے کہا تھا کہ اگر وہ ایسا مناسب سمجھے تو کرے ۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ ہمارے offer کو accept کرے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملتان میں یہ دقت نہیں ہے ۔

وزیر صحت ۔ جی ہاں ۔ ملتان میں اتنی دقت نہیں ہے ۔ کیونکہ وہاں Laboratories جو ہیں وہاں سیڑھیوں کی دقت نہیں ہے ۔ اس لئے اس کی سہولت کے پیش نظر ہم نے اس سے یہ کہا تھا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اس کی سہولت کے لئے اگر اس کا داخلہ ملتان میں ہو جاوے تو ہمیں کیا اعتراض ہے ۔

وزیر صحت ۔ نہیں یہ چیز نہیں ہے کہ اس کے ساتھ ہمدردی

نہیں کی جا رہی ہے ۔ بلکہ واقعہ تو یہ ہے کہ اس کے ساتھ پوری پوری ہمدردی کی جا رہی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ محترمہ آپ نے فرمایا تھا کہ گورنمنٹ کے پاس چونکہ کوئی چارہ کار نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ میڈیکل بورڈ کے مشورہ سے اتفاق کرے ۔ اسی لئے میں نے اسی فقرے کے پیش نظر آپ سے عرض کیا ہے کہ آپ میڈیکل بورڈ کے مشورہ کو نظر انداز کر دیں ۔ کیونکہ یہ انسانی ہمدردی کا سوال ہے اور آپ یقیناً انسانی ہمدردی اپنے دل میں رکھتی ہیں اس لئے مہربانی کرکے اس بچے کے ساتھ انسانی ہمدردی کے جذبہ کو بروئے کار لائیں ۔

Malik Muhammad Akhtar : Sir I want to challenge the report of the Medical Board just in three lines. The Medical Board constituted by the Principal, with himself as head of the department, recommended that Pervaiz be refused admission as the boy's disability would make it difficult for him to climb stairs, walk about or stand for any length of time. This is the report and the contradiction is that the facts of the boy's disability are some what different. He can ride a bicycle and does most of his errands in this manner. He can climb the stairs without straining himself; if the staircase has a bannister, he can climb it fairly quickly; if it is without one he can still manage through that. So Sir, I challange the report of the Medical Board, and I would request the Minister to do. Anyhow, Sir, this is a matter of public importance and I press my motion.

Malik Qadir Bakhsh : No pressing; we request the Minister who has already promised to look into the matter sympathetically.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ اس بچے کو اس کی تعلیم اور اس کی قابلیت کے پیش نظر اور جس نے اپنی جسمانی معذوری کے باوجود امتحان میں اس سال اچھے نمبر حاصل کئے ہیں آپ اس کو داخل کر دیں ۔ میری یہ آپ سے التجا ہے کہ جب وہ ایف ۔ اے ۔ میں تھا تو اس معذوری اور بیماری کے باوجود اس نے نہایت اچھے نمبر حاصل کئے ہیں اور آپ دیکھیں گی کہ

انشاء اللہ ایم بی بی ایس میں وہ ایک بڑا کامیاب طالب علم ثابت ہوگا جو آئندہ ہماری قوم ہمارے ملک کے لئے بڑی خدمت کرے گا۔

مسٹر سپیکر۔ اب بیگم صاحبہ میں آپ سے یہ توقع کرتا ہوں کہ ہاؤس کے ان جذبات کے پیش نظر آپ ہاؤس میں ایک statement دیں گی اس چیز کے متعلق۔ اور ملک اختر صاحب اپنے موشن پر زور نہیں دیں گے۔

Malik Muhammad Akhtar : I will not press it Sir.

FORCIBLE ENTRY BY POLICE INTO A COMPARTMENT RESERVED FOR STUDENTS OF SIND COMMERCE COLLEGE, HYDERABAD

Mr. Speaker : Next motion is 159 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgentpublic importance, namely the forcible entry by police in a compartment reserved for 57 students of Sind Commerce College, Hyderabad, on way to Karachi on tour by Mehran Express, which resulted in a clash between the police and the students, injuring three students. The news of the entry of the police with prisoners in reserved compartment for the students has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : Mr. Speaker, Sir, I oppose it. This is a very trivial matter which does not warrant the adjournment of the business of the House to discuss it. The facts of the case are that this clash between the students and the police according to my friend, who got the information from the DAWN, occurred about three miles away from Hyderabad, and three persons have been injured ; they had received very minor injuries. There are different versions. Actually I was in Karachi when I read the Leader and that gave a different version. It said that the incident of clash occurred between the prisoners and the students, and not between the police and the students. The prisoners were being escorted.

Mr. Speaker : Were those prisoners in that very compartment which was reserved for the students ?

Minister for Home : We don't know Sir, whether it was reserved at all because the first report, which has been filed by the students, does not say that it was reserved. The first report is being investigated by the Deputy Superintendent of Police.

Mr. Speaker : Has any case been registered ?

Minister for Home : Yes Sir.

Mr. Speaker : Under which section ?

Minister for Home : Under section 120 and 379 because some students allege that certain articles belonging to them were pilfered. This is the allegation Sir. So, my submission is that since the incident has been reported and the first report does not say that the compartment was reserved for these students, and since there are different versions that clash took place between the prisoners and the students or between the police and the students . . .

Mr. Speaker : What was the time of this occurrence ?

Minister for Home : The train leaves at 6.05 in the morning. This incident happened on the 15th.

Mr. Speaker : What is the position of reservations ? I think in a reserved compartment there is no reservation for the day, and any passenger can get in it.

Minister for Home : I suppose so Sir, but even otherwise it is not known that this compartment was reserved because atleast the first report is silent on that point, and this report has been filed by the students. They should have mentioned that Sir. If it had been so, it would have been mentioned in the first report that the compartment wss reserved.

As I have already said, I have read a totally different version in the Leader of the 15th and this news must have appeared on the 16th.

Mr. Speaker : The matter is sub-judice. Does the Member press his motion ?

Malik Muhammad Akhtar : I don't press it.

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

CLOSURE OF PAT FEEDER (GUDDU BARRAGE) ON 16TH OCTOBER, 1967

Mr. Speaker : Next motion.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the closure of the Pat Feeder on the 16th October, 1967, which takes off from Guddu Barrage, inspite of the fact that very large areas of land under Jowar cultivation still need water to mature, and there is water available at the Guddu Barrage because water is being supplied to the canals on the left bank where large areas have been given to various Government and other officials. This action has caused widespread discontentment and perturbed the minds of the people of West Pakistan.

Minister for Food & Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : I beg to submit for your information and for the information of the House, as well as the Leader of the Opposition, that Pat Feeder is a non-perennial canal and the period for its closure is 30th September, 1967, every year, but in view of the representations made on account of the cut or breach that took place long ago we had extended the time up to 15th October in consultation with the zamindars of that illaqa. I have got the matter checked up again and I find that 5% of the crops still need water for maturity. We have ordered that the canal should be opened till 15th October so that 5% crop is matured. The canal, therefore, will be opened today or tomorrow and it will run in order to mature the remaining 5% crop which still needs water.

Mr. Ahmedmian Soomro : We are very thankful to the Minister for Agriculture for this kind and prompt action otherwise it would have caused ruination of thousands of families. I would respectfully submit that it is not 5% but 20% which still requires to mature but since he is going to see that all the crops mature I would request him that the water should be supplied till the crops are mature.

Minister for Food & Agriculture : It is immaterial whether it is 5% or 20%.

Mr. Ahmedmian Soomro : You will appreciate that while the people on the left bank are being supplied water the crops on the right bank are without water and this will cause the ruination of those crops.

Minister for Food & Agriculture : True, true. If the water is avai-

lable we would like to run it. It is immaterial whether it is 5% or 20% in view of the orders that the canal should be re-opened. I have asked for a further report about the extent of the damage caused to the crop.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں جناب قائد ایوان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس صوبے کو لاکھوں من اناج کے نقصان سے بچا لیا ہے اور ہزاروں خاندانوں کو بربادی سے بچا لیا ۔ وہ دلچسپی لے کر دیکھیں اگر فصل پک جائے تو ٹھیک ہے ۔ اگر دریا کا پانی سمندر میں چلا جائے تو وہ بہتر ہے یا یہ کہ وہ پانی ہمارے کھیتوں میں چلا جائے تا کہ زیادہ اناج پیدا کرنے کا موجب بنے ۔

Mr. Speaker : I think the motion is not pressed.

Khawaja Muhammad Safdar : Not pressed.

(At this stage Mr. Deputy Speaker, Mr. Ahmadmian Soomro occupied the Chair.)

BILLS

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE BILL, 1965

(resumption of consideration clause by clause)

CLAUSE 170

Mr. Deputy Speaker : The House will now resume consideration clause by clause of the West Pakistan Land Revenue Bill, 1965. Clause 170. Yes, Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move—

That for clause 170 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"170. An appeal shall lie from an original or appellate order of a Revenue Officer as follows, namely :—

(a) to the Collector, when the order is made by Revenue Officers;

(b) to the Commissioner, when the order is made by a Collector ;

(c) to the Board of Revenue, when the order is made by a Commissioner ;

(d) to the High Court, when the order is made by Board of Revenue ;

(e) to the Supreme Court, when a point of law is involved."

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is-

That for clause 170 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"170. An appeal shall lie from an original or appellate order of a Revenue Officer as follows, namely :—

(a) to the Collector, when the order is made by Revenue Officer ;

(b) to the Commissioner, when the order is made by a Collector ;

(c) to the Board of Revenue, when the order is made by a Commissioner ;

(d) to the High Court, when the order is made by Board of Revenue ;

(e) to the Supreme Court, when a point of law is involved."

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ یہ ایک نہایت ہی اہم باب ہے جس پر ہم آج بحث کریں گے اور اس باب کی سب سے پہلی دفعہ جو ہے وہ اپیل کے متعلق ہے ۔ جناب والا ۔ اپیل کا حق دیا جانا ان معاملات میں جو کہ حق ملکیت سے اور اس کے بعد پارٹیشن کے معاملات اور تشخیص کے معاملات سے متعلق ہیں نہایت ہی ضروری ہے ۔ جناب والا دفعہ ۱۷۰ میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ کلکٹر اور ریونیو افسر کے حکم کے خلاف کمشنر کو اپیل سننے کا حق حاصل ہوگا اور بورڈ آف ریونیو کو صرف پوائنٹ آف لا پر جب کہ فیصلہ کمشنر نے دیا ہو اپیل سننے کا حق حاصل ہوگا ۔ جناب والا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ اپیل کے حقوق جو

دئے گئے ہیں یہ محدود ہیں ۔ جناب والا ۔ اپیل سے متعلق جو remedy اس لینڈ ریونیو بل میں ہے جس نے کل کو ایکٹ بن جانا ہے اور جو سکوپ اس میں رکھا گیا ہے وہ نہایت ہی محدود ہے ۔ جناب والا ۔ اگر دفعہ ۱۷۰ کی سپرٹ کو دیکھیں تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے ۔ (قطع کلامی)

Mr. Deputy Speaker : Before I allow the Member to carry on, I would like him to realise that his amendment (*e*) restricts the powers of the Supreme Court which is against the Constitution ? Has the Member read Articles 57 and 58 of the Constitution ?

Malik Muhammad Akhtar : It is not restricting.

آپ نے بہت اچھا پوائنٹ اٹھایا ہے ۔

این گناہیست کہ در شہر شما نیز کنند

جب بھی ایسے قوانین آئے میں نے کہا کہ آرٹیکل ۹۸ کی پاورز کو آپ restrict کر رہے ہیں میں نے کہا ہے کہ آپ آرٹیکل ۹۸ کی پاورز کو محدود کر رہے ہیں ۔ آپ سپریم کورٹ کی پاورز کو محدود کر رہے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : The Member may please satisfy me on this point.

ملک محمد اختر ۔ میں آپ کو جواب دینے لگا ہوں کیوں کہ مجھے ایک بار نہیں ۔ ایک درجن بار یہی جواب دے کر خاموش کرا دیا گیا ہے آپ کا بڑا ہی اچھا نکتہ ہے ۔ یہ وہی نکتہ ہے جو میں اس سے قبل اٹھاتا رہا ہوں ۔ اور مجھے یہ جواب دے کر خاموش کرا دیا گیا کہ آرٹیکل ۹۸ override کرتا ہے ۔ اور بعد میں جو انہوں نے provide کیا ہے وہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کو apply نہیں کرتا ۔ اس طرح سے اب میری یہ دلیل ہے کہ میری اس ترمیم سے سپریم کورٹ کی جو اوریجنل یا اپیلیٹ جیورسڈکشن ہے وہ اس سے debar نہیں ہو سکتی ۔ میں بھی آج آپ کی خدمت اقدس میں وہی دلیل پیش کرتا ہوں کہ وہ اسے محدود نہیں کرتا ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حصہ (ای) میں آپ نے فرمایا ہے ۔

"No court shall have jurisdiction."

But in spite of that, they have jurisdiction under article 98.

ملک محمد اختر ۔ جب قانونی نکتہ involved ہو ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ ٹھیک ہے ۔

When a point of law is involved. It meant the Member is clarifying the jurisdiction of the Supreme Court ; here he is restricting it to where a point of law is involved.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, what will be your ruling when we will be coming after 7 [clauses of exclusion of the powers of the Civil Courts ?.Does'nt the term "Civil Courts" include High Court and Supreme Court ?

Mr. Deputy Speaker : Just listen to me, under his amendment's part (e) the Member wants to provide that appeal shall lie from an original or appellate order of a Revenue Officer, to the Supreme Court when a point of law is involved. That means that the Member wants, by this amendment, to restrict the Supreme Court only to points of law which is in contravention of article 98(1) which says that the Supreme Court shall have jurisdiction to hear and determine appeals. Thus the Member is restricting it.

Malik Muhammad Akhtar : Yes Sir ; I can appreciate it.

Mr. Deputy Speaker : The Member may please clarify that aspect.

Malik Muhammad Akhtar : Exactly Sir, this was my interpretation and this is an important point and we should spend two or three minutes on it. It was my objection. They have debarred the Civil Courts.

Mr. Deputy Speaker : They cannot debar High Court or Supreme Court in their jurisdiction under article 98 of the Constitution.

Malik Muhammad Akhtar : Similarly Sir, my phrase does not debar.

Mr. Deputy Speaker : It does ; the Member is seeking otherwise.

Malik Muhammad Akhtar : Then Sir, you can give your ruling. I will oppose the clause as a whole.

Mr. Deputy Speaker : This clause in the amendment is against the provisions of Article 98 ; the amendment is therefore ruled out of order.

Next amendment Khawaja Muhammad Safdar ; he is not present.

وزیر خوراک ۔ خواجہ صفدر جیسی ترمیم ہماری بھی ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : I will come to each one in time.

Next amendment by Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I beg to move :

> That in para (c) of clause 170 of the Bill as reported by the Select Commitee, the words "only on a point of law", occurring in lines 1-2, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in para (c) of clause 170 of the Bill as reported by the Select Committee, the words "only on a point of law", occurring in lines 1-2, be deleted.

Minister for Revenue : Opposed.

مسٹر حمزہ (لائل پور—۶) ۔ جناب سپیکر ۔ اس ترمیم کو پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ محکمہ مال کے افسران کے فیصلہ جات کے خلاف بورڈ آف ریونیو کے سامنے جو اپیلیں پیش کی جاتی ہیں ۔ حکومت اس پر یہ پابندی لگانا چاہتی ہے کہ محض اس صورت میں بورڈ آف ریونیو کے سامنے اپیل پیش ہو سکتی ہے اگر کسی قانونی نکتہ پر تنازعہ ہو ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ بورڈ آف ریونیو کے سامنے مقدمہ کے حقائق کی بنیاد پر بھی اپیل کی سماعت کا اختیار ہونا چاہیے ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ مال گزاری کے قانون میں بورڈ آف ریونیو کو وہی حیثیت حاصل ہے جو عام قوانین میں ہائی کورٹ کو دی جاتی ہے ۔ لیکن مجھے ذاتی طور پر علم ہے ۔ اور ہمارے صوبہ کی عام آبادی کو اس کا تلخ تجربہ ہے کہ کلکٹر کے فیصلہ کے خلاف کمشنر کو جو اپیل کی سماعت کے

اختیارات دئے گئے ھیں ۔ عام طور پر یہ اختیارات ایڈیشنل کمشنر کو تفویض کر دئے جاتے ھیں ۔ اور سرگودھا ڈویژن کے سابقہ دو تین ایڈیشنل کمشنروں کے بارہ میں مجھے ذاتی طور پر علم ھے کہ ان کے فیصلوں کا معیار اتنا کوتاہ اندیشانہ اور ان کا رویہ اس قدر مذموم تھا کہ میرے نزدیک کمشنر کے اختیارات تو کجا ۔ انہیں ایک معمولی سے معمولی افسر کے اختیارات بھی نہیں دئے جانے چاھیے تھے ۔ جناب سپیکر ۔ چونکہ ھمارے ھاں ان کی کار گزاری یا کارکردگی کا معیار بہت گر چکا ھے ۔ جنھیں اس دفعہ کے تحت بعض صورتوں میں اپیل سننے کے آخری اختیارات دیئے گئے ھیں ۔ اور ان وسیع اختیارات کے ھوتے ھوئے وہ قانون کے منشا کے مطابق اور انصاف کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ھوئے فیصلے کرنے کی بجائے ان اختیارات کو محض اپنی جیب گرم کرنے کا ذریعہ بناتے ھیں ۔ اسلئے میں جناب قائد ایوان اور جناب وزیر مال کی خدمت میں عرض کروں گا کہ آپ نے سرگودھا ڈویژن میں اس سے پہلے ایسے ایڈیشنل کمشنر مقرر کیے جن کے پاس کمشنر کے اختیارات تھے ۔ جن کے خلاف اس سے پہلے متعدد الزامات کی بنا پر انسداد رشوت ستانی کے محکمہ کی تحقیقات جاری تھی ۔ اور وہ انتہائی بدنام تھے ۔ یہی نہیں بلکہ ان کے خلاف ھائی کورٹ نے بھی ریمارکس پاس کیے تھے ۔ میں بھی اس ایوان میں حکومت کو اس طرف متوجہ کراتا رھا ۔ یہ ایڈیشنل کمشنر جن کو کمشنر کے اختیارات حاصل تھے اتنے رشوت خور تھے جس کی کوئی انتہا نہیں ۔ اس وقت وہ تبدیل ھوچکے ھیں ۔ میں اس معاملہ میں حکومت کا ممنون بھی ھوں ۔ مگر اب وہ کسی اور جگہ وھی فرائض سر انجام دے رھے ھوں گے ۔ ان حالات میں جب ان افسران کی کار گزاری اس قسم کی ھے ۔ انہیں حتمی اور آخری اختیارات دے دینا مغربی پاکستان کی آبادی اور بالخصوص چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کے ساتھ زیادتی ھے ۔

جناب سپیکر ۔ مزید عرض یہ بھی ھے کہ جناب وزیر مال صاحب کو

پتہ ہوگا کہ سابقہ صوبہ پنجاب میں جب یہ قانون بنایا گیا تھا یعنی تقسیم سے پہلے یہاں ایک فنانشل کمشنر ہوتا تھا ۔ اور ایک فنانشل کمشنر کے لئے عملی طور پر ممکن نہ تھا کہ وہ تمام مقدمات کی سماعت کرکے مناسب فیصلہ کر سکتا ۔ میرے نقطہ نظر سے محض وہ مقدمات جن میں محض قانونی نکتہ involved ہو وہ بورڈ آف ریونیو میں ہی نہیں جانا چاہئے بلکہ ان کو سماعت کا اختیار ہونا چاہئے ۔ کیوں کہ اس وقت اللہ کے فضل سے ہمارے پاس بورڈ آف ریونیو کے ممبران کی تعداد کافی ہے ۔ اگر میری اس ترمیم کو آپ منظور کر لیں گے تو مقدمات کی تعداد بڑھے گی اور بورڈ آف ریونیو کے ممبران ان مقدمات کی باقاعدہ سماعت کرسکیں گے کیوں کہ نیچے والی عدالتوں کا معیار کافی گر چکا ہے اس لیے بورڈ آف ریونیو کے ممبران کو یہ اختیار دینا نہایت ضروری ہے ۔

جناب والا ۔ وکلاء صاحبان جو بورڈ آف ریونیو کے ممبران کے روبرو محکمہ مال کے مقدمات کے سلسلہ میں پیش ہوتے ہیں مجھے ان سے ملنے کا اتفاق ہوا اور انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ محض اس پابندی کی بنا پر جو اس ضمنی دفعہ میں موجود ہے وہ اپیلیں جو بورڈ آف ریونیو کے سامنے پیش کی جاتی ہیں ان میں سے محض ۵ فیصد اپیلوں کی سماعت ہوتی ہے باقی ۹۵ فیصد اپیلوں کو پہلی پیشی ہی میں مسترد کر دیا جاتا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ تبدیل شدہ حالات کے پیش نظر اور بورڈ آف ریونیو کے ممبران کی تعداد کے بڑھ جانے کی وجہ سے اور محکمہ مال کے افسران کا معیار گر جانے کی بنا پر سے اور رشوت کا معیار بڑھ جانے کی وجہ سے اب یہ ضروری ہو گیا ہے کہ بورڈ آف ریونیو کے ممبران کے اختیارات میں اضافہ کیا جائے تاکہ انصاف حاصل کرنے میں لوگوں کو آسانی ہو ۔ ان معروضات کے ساتھ میں اپنی ترمیم کی حمایت کرتا ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker : I will now put the amendment.
The question is ;

That in para (c) of clause 170 of the Bill as reported by the Select Committee, the words "only on a point of law" occurring in lines 1-2 be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment, Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in para (c) of clause 170 of the Bill, as reported by the Select Committee, the semi-colon appearing at the end be replaced by a colon and following proviso be added thereafter, namely :

"Provided that—

(i) when an original order is confirmed on first appeal, a further appeal shall not lie,

(ii) when any such order is modified or reversed on appeal by the Collector, the order made by the Commissioner on further appeal, if any, to him shall be final".

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in para (c) of clause 170 of the Bill, as reported by the Select Committee, the semi-colon appearing at the end be replaced by a colon and the following proviso be added thereafter, namely :

"Provided that—

(i) when an original order is confirmed on first appeal, a further appeal shall not lie,

(ii) when any such order is modified or reversed on appeal by the Collector, the order made by the Commissioner on further appeal, if any, to him shall be final."

Minister of Revenue : Not opposed.

(*interruputions*)

Mr. Deputy Speaker : As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next amendment. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving. I will be opposing the clause as a whole.

Mr. Deputy Speaker : In this explanation the Government have talked about review but I don't find anything about review in the section itself.

Minister of Law : In various sections there is provision of review. 172 talks of review, 173 talks of revision. This is the opening clause of the Chapter.

Mr. Deputy Speaker : That is alright. I will now put the clause.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I want to oppose the clause as a whole.

Mr. Deputy Speaker : Yes please.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس باب میں جو سب سے ضروری دفعہ ہے وہ اپیل کے متعلق ہے ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ اپیل کی پروویژن جا بجا اس قانون میں کی گئی ہے ۔ اور بعض جگہوں پر پابندی بھی لگائی گئی ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ پابندی جو لگائی گئی ہے وہ کافی زیادہ ہے ۔ اپیل کا حق جو دیا گیا ہے وہ صرف چند امور کے متعلق دیا گیا ہے اور وہ چند امور جو ہیں ان کو اس طرح سے پابند کر دیا ہے کہ ریونیو آفیسر کے بعد کلکٹر اس کے بعد کمشنر کو صرف اپیل lie کرے گی ۔ میں سمجھتا ہوں یہ سراسر ناانصافی اور زیادتی ہے ۔ اس طرح ریونیو آفیسر کے لفظ میں کلکٹر کا لفظ یا ریونیو آفیسر کی definition میں کلکٹر بھی آ جاتا ہے ۔ کئی ایسے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں اور جب ایک بار ہی اپیل کا حق دیا گیا ہو تو یہ چاہتے ہیں کہ سول کورٹ ۔ اور ہائی کورٹ کو اپیل کے حق سے debar کر دیا جائے جو کہ یہ قانونی طور پر نہیں کر سکتے ہیں ۔ نہ ہی اس دفعہ کی منظوری کے بعد ہائی کورٹ کے اختیارات جو کہ دفعہ ۹۸— کے تحت انہیں حاصل ہیں اور سپریم کورٹ جو آپ کے آئین کے غالباً دفعہ ۱۵۸(۱) جس کا آپ نے حوالہ دیا تھا ۔ جس طرح سے آپ نے میری ترمیم کو خلاف ضابطہ قرار دیا ہے اسی طرح سے یہ دفعہ بھی ہائی

کورٹ اور سپریم کورٹ کے اختیارات کے ساتھ تضاد رکھتی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ جہاں انہوں نے سب کلاز ''اے'' اور سب کلاز ''بی'' میں کلکٹر اور کمشنر کو اپیل کے اختیارات دئے ہیں ۔ انہوں نے سب کلاز ''سی'' میں بورڈ آف ریونیو کو پابند کر دیا ہے ۔ اور اسے اپیلنٹ اتھارٹی نہیں بنایا . . . . . .

جناب والا ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ :

Board of Revenue only on a point of law when the order is made by the Commissioner.....

یعنی سب سے پہلے یہ دیکھئے کہ بورڈ آف ریونیو کو "pass on a point of law" صرف اس صورت میں جائے گا جب کہ کمشنر نے فیصلہ کیا ہو ۔ جناب والا ۔ میں یہ بات سمجھنے سے قاصر ہوں کہ بورڈ آف ریونیو کی اس دفعہ کا قانونی جواز کیا بنے گا ۔ بورڈ آف ریونیو کا فیصلہ خواہ کتنا ہی قابل اعتراض کیوں نہ ہو غلط ہو ۔ غیر منصفانہ ہو ۔ مگر جب تک کمشنر کے فیصلے میں کوئی ''قانونی غلطی نہ ہو بورڈ آف ریونیو کے پاس کوئی اپیل ، دلیل نہیں پیش کی جا سکتی ۔ نہ رویژن اور نہ ہی review ہو سکتا ہے ۔ نہ کوئی اور چارہ جوئی کی جا سکتی ہے ۔ جناب والا ۔ میں سمجھنا چاہتا ہوں کہ اس دفعہ کا قانونی جواز کیا ہے ؟ کیا ریونیو آفیسروں کو اپنی من مانی کرنے کی کھلی چھٹی دی جا رہی ہے کہ جب تک کوئی point of law involve نہ ہو ۔ بورڈ آف ریونیو اپیل وغیرہ سن ہی نہیں سکتا ۔ گویا ریونیو افسروں کا فیصلہ آخری حتمی اور فائنل ہوگا ۔ اگرچہ اس میں واقعاتی طور پر حقوق کشی کی گئی ہو ۔ فیصلہ غیر منصفانہ اور غلط ہو ۔ یہ restriction جناب والا ۔ میرے نزدیک غلط ہے ۔ ناجائز ہے ۔ غیر منصفانہ ہے ۔ اس سے سول کورٹ کو تو پہلے ہی exclude کیا ہوا تھا ۔

اب اپیل ریویو نظر ثانی وغیرہ کے بارے میں بورڈ آف ریونیو کو

بھی exclude کیا جا رہا ہے ۔ یہ سراسر نا انصافی ہے ۔ زیادتی ہے کہ کمشنر یا کلکٹر بجز کسی law point involve ہونے کے دخل ہی نہ دے سکے ۔ میں جناب والا ۔ سر دست یہاں زیادہ عرض نہیں کرنا چاہتا ۔

جناب سپیکر ۔ اگلی دفعات کو ملاحظہ فرمائیں ۔ صفحہ ۱۸ پر اور دوسرے صفحوں پر بھی کم و بیش ۲۵–۲۶ مرتبہ بہت سی شقوں میں انہوں نے قرار دیا ہے کہ سول کورٹ کو اس بارہ میں کوئی اختیار نہیں ہو گا ۔

اسی طرح دفعہ ۱۸ میں بھی کہا گیا ہے کہ ریونیو آفیسر کا فیصلہ ہی آخری ہو گا ۔ جناب والا ۔ لفظ کلکٹر میں ریونیو آفیسر بھی شامل ہے ۔ اس طرح دفعہ ۸۰ میں سول کورٹ کے دروازے بند کئے گئے ہیں ۔ حکومت کی مرضی اور منشاء بھی یہی معلوم ہوتی ہے کہ غریب کاشت کاروں پر سول کورٹ کے دروازے بند کئے جائیں ۔ سول کورٹ کو exclude کر دیا گیا ہے ۔ یہ سختی سراسر ناواجب ہے کہ واقعاتی طور پر کمشنر یا بورڈ آف ریونیو دخل ہی نہیں دے سکتا ۔ جناب سپیکر ۔ حکومت کے عزائم اس کلاز میں بے نقاب ہو گئے ہیں ۔ یہ حکومت چاہتی ہے کہ ریونیو افسران اپنی من مانی کارروائیاں کر سکیں ۔ اور factual پوزیشن میں کسی غلطی کو بھی اپیل میں درست نہ کر سکیں ۔ دفعہ ۱۷۰–میں سب کلاز (سی) میں بھی محض law point اگر involve نہ ہو تو اپیل کی گنجائش نہیں رکھی گئی ۔ حالاں کہ جناب والا ۔ یہ دفعہ ملک کی کانسٹی ٹیوشن کی کلاز ۱۸۰ اور ۱۵۸ سے متصادم ہو جاتی ہے ۔ جس کا ذکر حضور والا آپ ۔ بھی کیا ہے ۔ دفعات ۹۸ اور ۱۵۸ میں تو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کو بھی exclude کر دیا گیا ہے ۔ بالخصوص اگر کوئی قانونی نقطہ involve نہ ہو تو یہی صورت ہوگی ۔

جناب سپیکر ۔ آپ موازنہ فرمائیں ۔

Mr. Deputy Speaker : It is not necessary.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ ۱۷۰ (سی) کی ذیلی دفعہ آرٹیکل ۹۸ کے ساتھ متصادم ہے ۔ آپ نے ایک اہم نقطہ اٹھایا جو میں اٹھانے والا تھا ۔ آپ کے اس نقطہ کی طرف اشارہ کرنے سے اس میں زیادہ قوت پیدا ہو گئی ۔

Explanation : An order passed in review, modifying or reversing a previous order, shall be deemed to be an original order for the purposes of this section.

اور وہ explanation کے متعلق ہے جو کہ یہاں بل کی دفعہ ۱۷۰ کے ساتھ دی گئی ہے ۔ جناب والا ۔ آپ دیکھیں کہ دفعات ۱۷۱—۱۷۲ اور ۱۷۳ میں اپیل ریویو اور رویژن پر limitation رکھی گئی ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ explanation دفعہ ۱۷۲—۱۷۳ میں sub-divide کرکے لکھی گئی ہے ۔ اور میں دوبارہ التجا کروں گا کہ لاء منسٹر صاحب اس پر غور کریں ۔

Mr. Deputy Speaker : Irrelevant.

Malik Muhammad Akhtar : I mean to say that this explanation should not be over there. I don't agree with the Law Minister.

جناب والا ۔ اس explanation کو حذف کر دینا چاہئے ۔ اس میں اپیل کی گنجائش یا اپیل کا لفظ کہاں ہے ؟

An order passed in review, modifying or reversing a previous order, shall be deemed to be an original order for the purposes of this section.

This means when an order is passed for review, that order would be treated as an original order.

Mr. Deputy Speaker : 'In review' means the order passed would be treated as original order for the purposes of knowing where the appeal will lie.

Malik Muhammad Akhtar : What about the heading. They should change the heading, i.e. Appeals.

Mr. Deputy Speaker : Marginal heading is not a part of the Act.

Malik Muhammad Akhtar : Is there any provision that marginal heading cannot be corrected ?

Minister of Law : Sir the heading of the Chapter is very clear.

Mr. Deputy Speaker : He is talking of the marginal heading, and it does not form part of the bill.

Malik Muhammad Akhtar : Let them delete this word which they are putting as marginal heading.

Mr. Deputy Speaker : It refers to appeals; it is just a sort of reference.

Malik Muhammad Akhtar : It may be removed or corrected.

Mr. Deputy Speaker : The Member wants that it should be appeals, revision and review.

Malik Muhammad Akhtar : They should remove it.

Mr. Deputy Speaker : Something must be written in the margin.

Malik Muhammad Akhtar : Then it should be "Appeals, Review and Revision."

Mr. Deputy Speaker : I will put the clause to the vote of the House.

Minister for Revenue : Before you put the clause to the vote of the House I beg leave to move an amendment orally.

Mr. Deputy Speaker : How can it be moved orally ? The Minister should give me a copy of it so that I could put the motion to the House.

(*At this stage a copy of the amendment was supplied*)

Minister for Revenue : I beg to move—

That the existing clause 170 of the Bill, as reported by the Select Committee, be re-numbered as sub-clause (1) and the following sub-clause (2) be added :—

"(2) An order shall not be confirmed, modified or reversed in appeal unless reasonable notice has been given to the partis affected thereby to appear and be heard in support of or against the order appealed from."

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

That the existing clause 170 of the Bill, as reported by the Select Committee, be re-numbered as sub-clause (I) and the following sub-clause (2) be added :—

"(2) An order shall not be confirmed, modified or reversed in appeal unless reasonable notice has been given to the parties affected thereby to appear and be heard in support of or against the order appealed from."

As there is no opposition, the amendment is carried.

Mr. Deputy Speaker : The question is—

That clause 170, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 171

Mr. Deputy Speaker : Clause 171. In view of the rejection of the last para, the amendment given notice of by Malik Muhammad Akhtar is ruled out of order.

Next amendment. The Member is not present.

I will now put the clause to the vote of the House.

The question is—

That clause 171 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 172

Mr. Deputy Speaker : Clause 172 ; there is an amendment by Malik Muhammad Akhtar, he is not present I will now put the clause to vote ; the question is :

That clause 172 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 173

Mr. Deputy Speaker : Clause 173 ; first amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I am not moving Sir. There is another amendment in my name for the substitution of the proviso to clause 173,

یہ revision کے متعلق ہے اور مختلف ہے اس لئے اس کا یہاں ہونا ضروری ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : There is another amendment for substituting sub-clause (1) by Rais Khan Muhammad Khan Nizamani. Akhund Sahib, what is the difference between this and the other ?

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) :

Sir, I will explain it. It is the same language but it is more specific. There are two things provided in this clause. It reads :

> "(1) The Board of Revenue may, at any time, of its own motion or on an application made to it within ninety days. . ."

There are two things Sir in the proposed amendment.

Mr. Deputy Speaker : I think this language is already there in Martial Law Regulation No. 64.

Minister for Law : Yes Sir, it is true. It is more specific.

Mr. Deputy Speaker : This is also equally specific. Why should I allow this amendment ?

Minister for Law : It was thought that the Board of Revenue on its motion...

Mr. Deputy Speaker : If it is clear, then let it remain as it is ; the amendment should not be moved.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں بھی کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں مجھے بھی اس کے متعلق شکوک تھے جب میں اس پر غور کر رہا تھا تو میں نے محسوس کیا تھا کہ اس کی operation محدود ہو جاتی ہے اس میں جب ہم یہ دیکھتے ہیں ۔

> "...or on an application made to it within ninety days of the passing of any order,..."

آپ کو معلوم ہے کہ revision petition ضروری نہیں کہ کسی آرڈر کے خلاف ہو کیونکہ آپ ہائی کورٹ میں کسی civil case کی proceed-ings کو quash کرنے کے لئے درخواست نگرانی دائر کر سکتے ہیں ۔

Similarly there is a provision in the Criminal Procedure Code for quashing the proceedings of a subordinate Court by a revision petition.

میری نظر میں تو اس میں خامی ہے کیونکہ اس کلاز کے دائرہ اثر کو محدود کردیا گیا ہے جب تک Lower Court کوئی آرڈر نہ دے کوئی آدمی نظرثانی کی درخواست نہیں دے سکتا ۔

Mr. Deputy Speaker : But revision can only be of an order.

خواجہ محمد صفدر ۔ آرڈر نہ بھی ہو اس میں پھر بھی "proceedings" کا لفظ لکھا ہے ۔

It is regarding both the cases either pending or disposed of. Where the case is pending or it is being proceeded with or it has been disposed of, in these cases, revision can be made. The question of proceeding is always during the pendency of a case and not after the case is decided. There is, Sir, a doubt in my mind and I would like to request the Minister for Law to please clarify this position. Has he not restricted the operation of this clause ?

Minister for Law : Sir, a revision is always against some particular order. Even if the idea is that the proceedings be quashed, then the first order initiating the proceeding, is the order which can be attacked in revision.

Mr. Deputy Speaker : This ambiguity has arisen because here you have said :

> "..., or on an application made to it within ninety days on the passing of any order, call for the record of any case pending before,..."

But actually no order is passed as yet.

Minister for Law : Sir, whether the order has been passed or not but the case is pending.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, let us read sub-clause (3) ; it is :

> "(3) If in any case in which a Collector has called for a record he is of opinion that proceedings taken or order made should be modified..."

Now there are two different things ; "proceedings taken" and "order made."

تو ان دو صورتوں میں revision ہو سکتی ہے ۔

Minister for Law : Sir, I will explain again. The starting point is application made by a party or it may be on its own motion of the Board of Revenue. In case any party moves a revision application.....

Mr. Deputy Speaker : That is not the question. The question is that supposing no order is passed and proceedings are going on.

Minister for Law : It is his order which is the basic of the proceedings. Now when the proceedings start the Revenue Officer says that he is going to do partition or refer the arbitration and inheritance etc.

Mr. Deputy Speaker : Then it will be 90 days from what ?

Minister for Law : From the date of the order. What he will do, is provided under sub-clause (3), which reads :

> "(3) If in any case in which a Collector has called for a record he is of opinion that proceedings..."

Mr. Deputy Speaker : "...or order made..." but there is no order.

Minister of Law : If he comes to the conclusion that the proceedings be quashed he may do so.

Mr. Deputy Speaker : Proceedings is something different from an order.

Minister of Law : Yes.

Mr. Deputy Speaker : Order is part of the proceedings.

Minister of Law : Order will come afterwards. Suppose somebody wants the proceedings to be quashed the first step taken in the proceedings is that the order can be attacked for getting the order quashed. Various orders are passed during the stage of proceedings. Supposing an officer starts an enquiry and a party feels aggrieved and goes up in revision. First there will be appeal and then revision. By that time if nothing except initiation is done the first step in the proceedings is the order of starting an enquiry. Then he can take it up under clause 1. There is no ambiguity with regard to those ninety days from the date of passing the order. It is for that man, who is to be proceeded against, whether he takes it in the form of an order or anything else.

Mr. Deputy Speaker : Suppose there are proceedings going on, can a person go in for revision ?

Minister of Law : Suppose an order is written by the Presiding Officer and a man feels aggrieved he has the right to go in for an appeal within ninety days from the date that order is written by the Presiding Officer.

Mr. Deputy Speaker : I think you will agree that this amendment is not necessary.

Minister of Revenue : It is not necessary.

(*a short pause*)

Mr. Deputy Speaker : This is an amendment to sub-clause (2) of clause 173.

Khawaja Muhammad Safdar : The amendment at S. No : 207 may be taken up. I don't want to move it.

Mr. Deputy Speaker : There is another amendment but that is not necessary. The Member is not moving his amendment to sub-clause (1) : that for the word 'on' occurring in sub-clause (1) be substituted by 'of'.

Khawaja Muhammad Safdar : I am moving it.

Sir, I beg to move :

That in sub-clause (1) of clause 173 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the word 'on' occurring in line 4, the word 'of' be substituted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (1) of clause 173 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the word 'on' occurring in line 4, the word 'of' be substituted.

Minister of Revenue : Not opposed.

Mr. Deputy Speaker : As the amendment is not opposed, it, therefore stands carried. Khawaja Sahib is not moving the next one ?

Khawaja Muhammad Safdar : Alright I will not move.

Mr. Deputy Speaker : Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That for the proviso to clause 173 of the Bill as reported by the Select Committee the following be substituted, namely :—

"Provided that no order shall be passed under this section reversing or modifying any proceedings or order of a subordinate Revenue Officer affecting any person without giving such person an opportunity of being heard."

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for the proviso to clause 173 of the Bill as reported by the Select Committee the following be substituted, namely :—

"Provided that no order shall be passed under this section reversing or modifying any proceeding or order of a subordinate Revenue Officer affecting any person without giving such person an opportunity of being heard."

Minister of Revenue : Not opposed.

Mr. Deputy Speaker : As the amendment is not opposed, it, therefore stands carried. Will the Limitation Act apply to this ?

Minister of Law : It is there in subsequent provisions.

Mr. Deputy Speaker : The question is :

That clause 173, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 174

Mr. Deputy Speaker : 174. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for clause 174 of the Bill, as reported by the Select Committee the following be substituted, namely :—

"174. The appellate or revisional authority may, for sufficient cause order stay of execution of any order or decree against which an appeal or revision has been filed.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 174 of the Bill, as reported by the Select Committee the following be substituted, namely :—

"174. The appellate or revisional authority may, for sufficient cause order stay of execution of any order or decree against which an appeal or revision has been filed.

Minister of Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر - دراصل دفعه ۱۷۴ کے اصول سے مجھے اختلاف نہیں جیسا کہ سیلیکٹ کمیٹی نے اس کی سفارش کی ہے - ۱۷۴ - (۲) کو اگر آپ دیکھیں تو سب کلاز (۱) میں تو انہوں نے اپیل یا revision کی صورت میں اختیارات - - -

Mr. Deputy Speaker : What is the difference between the Member's amendment and the original.

Malik Muhammad Akhtar : The difference is that they are placing restrictions on the powers of the appellate or revisional authorities in sub-clauses 2 (a) (b) and (c) which I don't consider necessary and it is against the principles of justice, equity and good conscience.

Minister of Law : His amendment has already been provided for in sub-clause (1) the last sentence of which reads :

"...the appellate or revisional authority may, for sufficient cause, order stay of execution or any such order or decree."

and this is exactly what he wants.

Malik Muhammad Akhtar : Sub-clause (1) is subject to sub-clause (2) where they are placing restrictions.

Mr. Deputy Speaker : Then the Member's amendment should have been that sub-clause (2) be deleted. It is out of order.

Malik Muhammad Akhtar : Then I will oppose the clause as a whole.

Mr. Deputy Speaker : Please do.

ملک محمد اختر (لاهور-۲) - جناب سپیکر - دنیا کے قانون سازی کے کسی بھی اصول میں co-orders کی نہیں دی گئیں البتہ restricted powers decided cases میں اگر جناب ریونیو منسٹر صاحب قانون سے اس طرح سے واقف ہوتے تو انہوں نے appellant حیثیت میں مقدمات کا فیصلہ کیا ہوتا تو وہ شاید میری ترمیم سے اختلاف نہ فرماتے -

جناب والا ۔ سول پروسیجر کوڈ اور کریمینل پروسیجر کوڈ میں اعلیٰ حکام کو یا اعلیٰ عدالتوں کو stay orders دینے کے اختیارات حاصل ہیں ۔ پہلے ان کے صوابدید پر چھوڑ دیا جاتا ہے کہ اگر وہ مناسب سمجھیں اور یہ دیکھیں کہ کسی کا نقصان ہونے والا ہے تو وہ proceedings کو nullify کر سکتے ہیں ۔

وزیر مال ۔ مگر جہاں تک کہ stay orders کا تعلق ہے ان کو unlimited پاورز حاصل نہیں ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : The Minister can say this in his reply.

Minister of Revenue : I want to save time ; that is all.

ملک محمد اختر ۔ میں جناب سپیکر ۔ یہ عرض کر رہا ہوں کہ دراصل ان کو confidence نہیں ہے ۔ یہ تو ریونیو آفیسر کو اختیارات دینا چاہتے ہیں ۔ مگر اس صورت میں بھی ان کے ذہن میں شک و شبہ آ جاتا ہے کہ کہیں وہ ان پاورز کو misuse تو نہیں کرے گا ۔ حضور عالی ۔ آپ ہی بتلائیں ۔ آپ تو خود بھی وکیل ہیں ۔ آپ خود ہی اندازہ فرمائیں کہ آپ restrict کرنا چاہتے ہیں ۔

No order for stay of execution shall be made under sub-section (1).

اے ۔ بی ۔ سی ۔ میں جو حالات ہیں ۔ تو اس صورت میں یہ تینوں شرائط پوری اترتی ہیں ۔ stay order کے اوپر ۔ لیکن بعض ایسے بھی حالات ہو سکتے ہیں جن کے متعلق میں ریونیو منسٹر صاحب سے معذرت سے عرض کروں گا کہ وہ جناب لاء منسٹر صاحب سے اتفاق فرمائیں کیوں کہ ہم کو عام طور سے عدالتوں کے اندر ایسے حالات سے دوچار ہونا پڑتا ہے ۔ جب کہ قانون کو غیر مکمل چھوڑ دیا جاتا ہے ۔ یا تو ایسی امنڈمنٹ جناب ریونیو منسٹر صاحب لے آئیں ۔ اس لئے ان تینوں کلاز کے بعد چوتھا کلاز لکھ دیا جائے اور in such circumstances arise that

ایک لائن کا اضافہ کر دیا جائے ۔ آپ he considers it fit to issue orders.. میری ترمیم نہ مانیں substitution بھی نہ کریں ۔ لیکن جناب والا ۔ اگر یہ کیا جائے کہ ان تین شرائط سے مکمل طور پر تمام لینڈ ریونیو ایکٹ cover ہو جاتا ہے تو میں agree ہونے کو تیار ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker : I will now put the clause.

The question is—

That clause 174 do stand part of the bill.

The motion was carried.

CLAUSE 175

Mr. Deputy Speaker : Clause No. 175. There is an amendment by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move—

That in clause 175 of the Bill, as reported by the Select Committee, the word "Revenue" occurring in line 2, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

That in clause 175 of the Bill, as reported by the Select Committee, the word "Revenue" occurring in line 2, be deleted.

Minister of Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ مجھے گزارش کرنا ہے آپ explanation کو دیکھیں یہ جو clerical یا arithmetical mistakes ہیں ۔

Clerical or arithmetical mistakes in any decree or order.

Mr. Deputy Speaker : The Member is referring to the decree ?

Minister of Law : Sir we have referred to the decree, the judgment ; the appeal shall be filed to the High Court or the District Court as if it were a decree from a civil court. There we have used the word 'decree'. It is with reference to that that the word 'decree' has been used here.

Mr. Deputy Speaker : It is deeming it to be a decree ; why should the word 'decree' come here ?

Minister of Law : Sir, if a civil court passed an order and subsequently it is found that in the preparation of the decree, there has been some arithmetical error, it is in that sense alone.

Mr. Deputy Speaker : It would be unnecessary. It merely has the force of a decree. There is a difference between decree and having the force of a decree.

Minister of Law : That is a decree of the Revenue Officer and it will be deemed to be a decree. They are synonymous words.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I refer you to clause 150, part (c) :

> "An appeal shall lie from the decree of the Revenue Officer under clause (b)."

Therefore, this word is necessary here. It should be used here.

Mr. Deputy Speaker : Mr. Akhtar, please go ahead.

ملک محمد اختر ۔ آپ یہ اندازہ فرمائیں کہ ۱۷۵ میں I was just going to read it Sir. اس چیز کے پیش کرنے سے میرا مقصد آپ کے سامنے پورے طور پر ظاہر ہو جائے گا ۔

Clause 175 says—

> "Clerical or arithmetical mistakes in any decree or order made by any Revenue Officer, or errors therein from any accidental slip or omission may at any time, be corrected by such officer."

They are using the word 'Officer' there. Now we come to the explanation.

> "Explanation—In this section, "Officer" includes the successor-in-office of the officer."

اب جناب والا ۔ یا تو یہ explanation میں ریونیو کا لفظ لگائیں یا جہاں پر انہوں نے ریونیو آفیسر لگایا ہے وہاں پر آفیسر کا لفظ رکھیں ۔ یہ میں اس لئے کرا رہا ہوں کہ آفیسر کے لفظ میں دراصل clerical اور arithematical mistakes ہیں ۔ یعنی کسی بھی آفیسر نے کرنی ہیں ۔ صرف

ریونیو آفیسر نے نہیں کرنی ہیں ۔ اگر ایسی غلطی بورڈ آف ریونیو میں ہو تو پھر جناب والا آپ کیا کریں گے ۔

Mr. Deputy Speaker : Has the Member finished ?

ملک محمد اختر ۔ کیا بورڈ آف ریونیو کے افسران غلطی نہیں کریں گے ۔ کیا ان کو الہام ہوگا ۔

وزیر زراعت ۔ میں آپ کی توجہ سیکشن ۷ کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ وہاں بورڈ آف ریونیو شامل ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح بھی چاہیں اس ترمیم کو کر لیں اور اس پر سوچ و بچار کر لیں ۔

وزیر مال ۔ سیکشن ۷ میں کلاسز آف ریونیو آفیسرز میں بورڈ آف ریونیو شامل ہے ۔

Malik Muhammad Akhtar : Thank you.

Mr. Deputy Speaker : I will put the amendment to the vote of the House.

The question is—

> That in clause 175 of the Bill, as reported by the Select Committee, the word "Revenue", occuring in line 2, deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : The question is—

> That clause 175 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 176

Mr. Deputy Speaker : Clause 176. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

That in clause 176 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words, figures, commas and brackets "the provisions of sections 4, 5 and 12 of the Limitation Act, 1908 (IX of 1908)", occurring in lines 5-7, the words, comma and figures "the Limitation Act, 1908", be substituted.

Minister for Agriculture : I would request, Khawaja Sahib that the provisions of the Limitation Act, 1908, should remain there because he is omitting it.

Khawaja Muhammad Safdar : I accept it.

Mr. Deputy Speaker : Then the Member should move a fresh amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

That in clause 176 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words, figures, comma and brackets, "sections 4, 5 and 12 of the Limitation Act, 1908 (IX of 1908)", occurring in lines 5-7, the words, comma and figures "the Limitation Act, 1908" be substituted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

That in clause 176 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words, figures, commas and brackets, "sections 4, 5, and 12 of the Limitation Act, 1908 (IX of 1908)", occurring in lines 5-7, the words, comma and figures "the Limitation Act, 1908" be substituted.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Deputy Speaker : As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Not moved.

Mr. Deputy Speaker : The amendment is not moved.

The question is—

That clause 176, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 177

Mr. Deputy Speaker : Clause 177. Yes, Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move—

That for clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"177. When a headman or other land-owner to whom any sum other than rent is payable on account of liability under this Act refuses to receive the sum the person by whom it is payable may apply and the Revenue Officer for leave to deposit the sum in his Office, and the Revenue Officer shall receive the deposit."

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

That for clause 177 of the ill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"177. When a headman or other land-owner to whom any sum other than rent is payable on account of liability under this Act refuses to receive the sum the person by whom it is payable may apply to a Revenue Officer for leave to deposit the sum in his Office, and the Revenue Officer shall receive the deposit".

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ اگر آپ اندازہ فرمائیں تو میری ترمیم کی بنیاد یہ ہے کہ اس کے حصہ اے میں یہ درج ہے :

"when a headman or other land-owner or an assignee of land-revenue ....."

جناب والا۔ اس لینڈ ریولیو بل پر دو سال غور کرنے کے بعد بھی یہ بات میرے ذہن میں واضح نہیں ہو سکی کہ assignment of land revenue جاری ہے یا نہیں ۔ اگر یہ جاری ہے تو صدر مملکت نے جو لینڈ ریفارمز جاری کی ہیں اور جن کا اس قدر ڈھنڈورہ پیٹا جا رہا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس کے خلاف قانون سازی کر رہے ہیں ۔

Minister for Law : For the information of the Member and in order to save the time of the House may I draw his attention to the fact that three amendments have been given notice of in clause 177 seeking to delete the words "or an assignee of land-revenue."

Malik Muhammad Akhtar : Then I won't made any speech because, in that case, I don't want to take the credit.

Mr. Deputy Speaker : The question is—

That for clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"177. When a headman or other land-owner to whom any sum other than rent is payable on account of liability under this Act refuses to receive the sum the person by whom it is payable may apply to a Revenue Officer for leave to deposit the sum in his Office, and the Revenue Officer shall receive the deposit.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move—

That in para (a) of sub-clause (1) of clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee, the words "or an assignee of land revenue", occurring in lines 2-3 be deleted.

Mr Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

That in para (a) of sub-clause (1) of clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee, the words "or an assignee of land-revenue", occurring in lines 2-3 be deleted.

As there is no opposition, the amendment stands carried.

Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in para (b) of sub-clause (1) of clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee, the comma appearing between the words "to" and "the" in line 7, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :—

That in para (b) of sub-clause (1) of clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee, the comma appearing between the words "to" and "the" in line 7, be deleted.

Minister for Law : Opposed. Sir, what this part is seeking to do is this that when headman or other land-owner, to whom any sum other than rent is payable on account of liability under this Act, refuses to receive the same from the person to whom it is payable.....

Mr. Deputy Speaker : I think it is necessary.

Minister for Law : Again he has also not only to accept the money but when he refuses to receive a sum or to grant a receipt therefor, then the action contemplated in this, will follow.

Khawaja Muhammad Safdar : I agree Sir ; I may be permitted to withdraw my amendment.

Mr. Deputy Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment ?

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment No. 215.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in para (b) of sub-clause (1) of clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee, the words "or the assignee of land-revenue", occurring in line 4, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in para (b) of sub-clause (1) of clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee, the word "or the assignee of land-revenue", occurring in line 4 be deleted.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Deputy Speaker : There is no oppostion ; the amendment stands carried. Next amendment No. 216.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in sub-clause (2) of clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee the words and comma "or the assignee of land-revenue," occurring in lines 3-4, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (2) of clause 177 of the Bill, as reported by the Select Committee the words and comma "or the assignee of land-revenue," occurring in lines 3-4, be deleted.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Deputy Speaker : The amendment is not opposed. It therefore, stands carried. Another amendment by Khawaja Muhammad Safdar ; it

is repetition of the previous one and is not allowed. Next amendment by Minister for Law ; it is not moved. I will now put the clause to vote ; the question is :

That clause 177, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 178

Mr. Deputy Speaker : Clause 178; first amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for sub-clause (3) of clause 178 of the Bill, as reported by the Select Committee...."

Sorry Sir, there is a mistake in printing, I am not moving this, as well as 218.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in sub-clause (3) of clause 178 of the Bill, as reported by the Select Committee, between the words "done" and "by" occurring in line 4, the words "in good faith" be inserted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (3) of clause 178 of the Bill, as reported by the Select Committee, between the words "done" and "by" occurring in line 4, the words "in good faith" be inserted.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Deputy Speaker : The amendment is not opposed ; it, therefore, stands carried. I will now put the clause to vote.

The question is :

That clause 178, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 179

Mr. Deputy Speaker : Clause 179 ; first amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for clause 179 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"179. Orders issued by any Civil or Criminal Court for the attachment, sale or delivery of any land, or for the attachment or sale of the sale produce of any land, shall be addressed to the Collector and shall be subject to such restrictions imposed on attachment of any land or produce of land by the provisions of Civil Procedure Code, 1908, the Punjab Alienation of Land Act, 1900 and the Punjab Debtors Protection Act, 1936."

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 179 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"179. Orders issued by any Civil or Cirminal Court for the attachment, sale or delivery of any land, or for the attachment or sale of the produce of any land, shall be addressed to the Collector and shall be subject to such restrictions imposed on attachment of any land or produce of land by the provisions of Civil Procedure Code, 1908, the Punjab Alienation of Land Act, 1900 and the Punjab Debtors Protection Act, 1936."

Minister for Revenue : Opposed.

Minister for Food (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, for the consideration of Malik Muhammad Akhtar, I may say that the Punjab Alienation of Land Act, and Punjab Debtors Protection Act are not applicable to any other area except the Punjab. Hence the restrictions that the Member is imposing should be considered by him because it will become infructuous.

Mr. Deputy Speaker : In view of the position explained by the Minister for Food, the amendment is ruled out of order.

Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in clause 179 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the comma, appearing after the word "order" in line 10, a fullpstop be substituted and the words following thereafter be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in clause 179 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the comma, appearing after the word "orders" in line 10, a full-stop be substituted and the words following thereafter be deleted.

Minister for Revenue : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) - جناب والا - میں نے اس ترمیم کے ذریعہ یہ کوشش کی ہے کہ جو احکامات سول کورٹ کی جانب سے ڈگری کی اجرا کی شکل میں ریونیو آفیسر کے پاس آئیں - وہ ان احکامات کو جیسا کہ زیر بحث رول میں درج ہے اس قانون کے تحت جاری کرے جو کہ ڈگری جاری کرنے والی عدالت جن احکامات یا جن قوانین کے تحت جاری کرتی ہے - یہاں تک تو درست ہے لیکن یہاں وزیر مال صاحب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ ریونیو آفیسر ان احکامات پر عمل درآمد کرے جو ہائی کورٹ کے ماسوائے بورڈ اور گورنمنٹ کی منظوری کے بعد نافذ ہوں گے - یہ درست ہے کہ ہر محکمہ کو متعلقہ قوانین کے ماتحت قواعد و ضوابط جو کہ متعلقہ قوانین سے متصادم نہ ہوں تیار کرنے کا اختیار ہے - یہاں مجھے یہ غیر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ سول پروسیجر کوڈ میں execution کے لیے یا اجرا کے لیے پوری طرح ضابطہ موجود ہے - جب ہم یہ کہتے ہیں کہ دیوانی عدالت کی ڈگری جو اجرا کے لیے سول عدالت ریونیو آفیسر کے پاس بھیجے تو جن احکامات - جن قواعد یا جن قوانین کے مطابق دیوانی عدالت نے ڈگری کی اجرا کرنی تھی وہی قانون ریونیو آفیسر پر لاگو ہوگا - وہ قانون مکمل ہے کیا ضروری ہے کہ ریونیو بورڈ کو ایک اور اختیار دیا جاوے کہ وہ اس ضمن میں بھی چند قواعد و ضوابط مرتب کرے - پھر ان قواعد کو ہائی کورٹ کے پاس بھیجے - ہائی کورٹ کے بعد پھر گورنمنٹ سے آخری منظوری لی جائے میں سمجھتا ہوں یہ تین چار سطریں انتہائی غیر ضروری ہیں ان کے نہ ہونے سے قانون میں کوئی فرق نہیں پڑے گا - خواہ مخواہ بورڈ آف ریونیو کو زحمت دے رہے ہیں کہ وہ مزید قواعد مرتب کرے پھر جب سول عدالت کی ڈگری کی اجرا کے لیے

ریولیو آفیسر کے پاس درخواست آئے تو وہ دوسرے قواعد کے ماتحت اجرا ہو ۔ یعنی ایک سول پروسیجر کوڈ اور دوسرا وہ ضابطہ اور قاعدہ جو ریونیو بورڈ نے اس ضمن میں بنانا ہے ۔ یہ ان کے لیے درد سر ہوگا ۔ ضابطہ دیوانی میں مکمل ضابطہ اجرا موجود ہے ۔ ان میں دیوانی عدالت کی ڈگری کے اجرا کا مکمل نقشہ دیا ہوا ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ ہم نئے سرے سے قواعد و ضوابط بنائیں ضابطہ دیوانی کے تحت ہم کوشش کریں کہ ڈگری کا اجرا ہو ۔ شکریہ ۔

Mr. Deputy Speaker : The question is :

That in clause 179 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the comma, appearing after the word "orders" in line 10, a full-stop be substituted and the words following thereafter be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next Khawaja Muhammad Safdar. 221

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving Sir.

Mr. Deputy Speaker : I will now put the clause as a whole.

ملک محمد اختر ۔ میں مخالفت کرتا ہوں جناب سپیکر ۔ ڈرافٹنگ میں کافی غلطیاں موجود ہیں جو شاید تیسری خواندگی کے موقع پر نکال لی جائیں ۔ اب میں ان کا شاہکار آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں ۔ جناب سپیکر ۔ آپ دیکھیں کہ دفعہ ۱۷۹ جو ۱۱ لائنوں پر مشتمل ہے اس کی پہلی ۵ لائنیں پچھلی چار لائنوں سے متضاد ہیں ۔ وہ لائنیں یہ ہیں ۔

"Orders issued by any Civil or Criminal Courts for the attachment, sale or delivery of any land, or for the attachment or sale of the produce of any land, shall be addressed to the Collector or such Revenue Officer as the Collector may appoint in this behalf, and be executed by the Collector or that officer in accordance with the provisions of the law applicable to the Court issuing the orders...."

یہاں تک جو ان کا مطلب ہے وہ بالکل سیدھا ہے کہ کوئی سول کورٹ

یا کوئی ایسی عدالت کسی زمین یا زمین کی جو پروڈکشن ہے اس کو attach کرنے کے لیے ان کو احکامات بھیجے گی یہ ان پر عمل کریں گے ۔ یہ عمل کس طرح کریں گے ۔

"in accordance with the provisions of the law applicable to the Court issuing the orders,..."

اگر دیوانی عدالت نہ بھیجے تو دیوانی عدالت کے تحت جو attachment کا پروسیجر ہے وہ adopt کریں ۔ یا اگر کسی اور عدالت نے احکامات بھیجے ہیں تو اس کا پروسیجر adopt کرے ۔ جناب والا ۔ آپ دیکھیں ۔

"...of the law applicable to the Court issuing the orders and with any rules not inconsistent therewith made by the Board of Revenue with the concurrence of the High Court and the previous approval of Government."

اب جناب والا ۔ جو رولز ہوں گے . . . آپ دیکھیں قواعد اور ایکٹ دو چیزیں علیحدہ نہیں ہو سکتیں ۔ سول پروسیجر کوڈ میں جو رولز ہیں وہ ان پر لاگو ہونے چاہئیں ۔

یہاں کون کون سے رولز prevail کرتے ہیں جو لاگو ہوں گے ۔ ریونیو کے جو رولز ہیں یا احکامات ہیں ممکن ہے ایسے نہ ہوں ۔ میں ممکن پر جانے کو تیار نہیں ۔ ہم قانون سازی کر رہے ہیں ۔ میں اس قانون پر اپنا انگوٹھا ثبت کرنے کو تیار ہوں جس میں نقائص نہ ہوں ۔ ان کے رولز یقیناً ہائی کورٹ کی منظوری کے بعد بنیں گے ۔ یہ ہوسکتا ہے کہ جب ہائی کورٹ منظوری دے دے اس میں غلطی کا امکان نہ ہو ۔ پتہ نہیں یہ لفظ parliamentarian language میں استعمال ہوتا ہے یا نہیں بہرحال میں ''واہیات'' کا لفظ استعمال کرتا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker : The languge is never "Parliamentarian". It is "Parliamentary."

ملک محمد اختر ۔ کوئی بات نہیں ۔ کبھی کبھی انسان سے

slip بھی ہو جاتی ہے ۔ دو سیشن ہوئے ہم کھڑے ہیں ۔ ۔ ۔ جناب والا یہ compromise ہی ہوا ہے کہ ہم بات کر رہے ہیں ورنہ یہ دو سال میں ختم نہ ہوتا ۔ سول پروسیجر کوڈ کے تحت کوئی ڈگری یا آرڈر کی رو سے attachment ہوتی ہے تو اس پر کون سا رول apply کرے گا ۔ جو بورڈ آف ریونیو منظور کرے گا ۔ اگرچہ ہائی کورٹ نے ان کو پہلے قبول کرنا ہوگا ۔ جناب والا ۔ یہ تضاد ہے یہ ایسے نہیں کر سکتے ۔ اگر ان کو سول پروسیجر کوڈ کے تحت بنانا ہوتو یہ بورڈ آف ریونیو کے رولز کے ساتھ تضاد ہے اگر یہ سول پروسیجر کوڈ کو prevail کرائیں تو یہ اس کو prevail نہیں کرا سکتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ سول پروسیجر کوڈ کے تحت جو ڈگری دی گئی یا جو attachment کے آرڈر ہوں وہ prevail کریں گے اگر وہ رولز prevail نہ کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ تمام پروسیجر infructuous ہو کر رہ جائے گا ۔ ان کو کھلی چھٹی دی جا رہی ہے ۔ آج سے پچاس سال بعد جب یہ بل revise ہو رہا ہوگا تو اس وقت ہماری یاد باقی رہ جائے گی ۔

(*At this stage the Minister of Law rose to speak*)

Mr. Deputy Speaker : Does the Law Minister want to reply ?

Minister of Law : Sir, I would like to say a few words. The objection is as bad as the drafting has been described. What has been done is that the rules which will be made, in which three parties will be associated the Board of Revenue, the High Court and the Government, all these rules will be again subject to the laws of the Courts.

Nothing new has been provided here. The only thing is that the rules will be made with the concurrence of the parties concerned. High Court has also been consulted. I don't know how he has been objecting.

Mr. Deputy Speaker : The question is—

That clause 179 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 180

Mr. Deputy Speaker : Clause 180.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir it is opposed by me.

Mr. Deputy Speaker : There is an amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : It is to be deleted Sir. I need not move it, and I just oppose it. I think the Government is expected to accept it, If you say, I will move it.

I beg to move Sir,

That clause 180 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

Mr. Deputy Speaker : Amendment moved is—

That clause 180 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

Minister of Revenue : Not opposed.

Mr. Deputy Speaker : Khawaja Sahib's amendment is not correct. Will he correct it ?

Khawaja Muhammad Safdar : Then I ask for leave to withdraw my amendment Sir.

Mr. Deputy Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment.

The amendment was by leave, withdrawn.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

That clause 180 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Amendment moved is—

That clause 180 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

The motion was carried.

CLAUSE 181

Mr. Deputy Speaker : Clause 181.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move—

That in clause 181 of the Bill, as reported by the Select Committee, in sub-clause (1), for the word "scoring" occurring in line 5, the word "storing" be substituted.

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

> That in clause 181 of the Bill, as reported by the Select Committee, in sub-clause (1), for the word "scoring" occurring in line 5, the word "storing" be substituted.

As the amendment is not opposed, it stands carried.

Next amendment is by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move—

> That for sub-clause (3) of clause 181 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—
>
> "(3) When sale of produce follows on its attachment, the Attachment Officer shall enter upon the place where the produce is, and deliver it to the purchaser."

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

> That for sub-clause (3) of clause 181 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted namely :—
>
> "(3) When sale of produce follows on its attachment, the Attachment Officer shall enter upon the place where the produce is, and deliver it to the purchaser."

Minister of Revenue : Opposed Sir.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ یہ عوامی حقوق کا مسئلہ ہے ۔ اگر آپ غور فرمائیں تو میں بھی تفاصیل میں جائے بغیر اختصار کے ساتھ عرض کروں گا ۔

Preservation of attached produce.

یعنی قرق شدہ پیداوار جنس غلہ وغیرہ کے تحفظ یا نیلام پر تو مجھے بروئے تحتی دفعات (۱) اور (۲) کوئی اعتراض نہیں مگر تحتی دفعہ ۳ میں انسانی حقوق کے بارے میں سخت تضاد پایا جاتا ہے اور انفرادی حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے ۔

> "When sale of produce follows on its attachment, the purchaser shall be entitled, by himself or by any person appointed by him in this behalf, to enter upon the place where the produce is, . . ."

قرق شدہ پیداوار کے سلسلے میں ایک شخص کے گھر میں داخل ہو کر قرق کرنے والا جو چاہے کرے یہ انسانی انفرادی حقوق کے خلاف ہے ۔ آپ ایک آفسر مجاز کو تو یہ اختیار دے سکتے ہیں کہ وہ کسی کے گھر میں باقاعدہ وارنٹ قرق کے ساتھ داخل ہو سکے مگر خود قارق کو یہ اختیار کہ وہ کسی کے گھر میں داخل ہو کر یہ کارروائیاں کرتا پھر سخت ناجائز ہے ۔ مثلاً میں پردہ دار ہوں ۔ (قہقہہ)

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) ۔ آپ پردہ دار ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب یہ سخت ناراض ہیں میں ان سے پردہ کرتا ہوں ۔

وزیر صحت ۔ رہنے دیجئے یہ پردہ داری ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں پردہ دار ان معنوں میں کہہ رہا ہوں کہ میرے گھر میں پردہ ہے ۔ گودام گھر کے اندر ہے خاندان پردہ نشین ہے اب کسی غیر شخص کا اس privacy میں یا کسی قارق کا کیا حق ہے کہ اس پردہ داری کو توڑے اور میرے گھر میں قرقی کی غرض سے آ جائے ۔ یہ اختیار قرقی کرنے والے افسر کو دیئے جا سکتے ہیں خود قرق کا مال لینے والے کو یہ اختیار دینا fundamental حقوق انسانی و انفرادی کے خلاف ہے ۔ قرقی کے مال کے خریدار کو اتنے وسیع اختیارات نہیں ہونے چاہئیں کہ وہ گھروں میں داخل ہوتا پھرے ۔

Mr. Deputy Speaker : I will now put the amendment. The question is —

That for sub-clause (3) of clause 181 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"(3) When sale of produce follows on its attachment, the Attachment Officer shall enter upon the place where the produce is, and deliver it to the purchaser.".

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : I will now put the clause to the House. The question is —

That clause 181 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 182

Mr. Deputy Speaker : Clause No. 182.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move —

That for clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"182. A Civil Court shall not exercise jurisdiction over any of the following matters, namely :—

(*i*) any claim to the Office of a Village Officer, or in respect of any injury caused by exclusion such Office, or to compel the discharge of the duties or a division of the emoluments thereof ;

(*ii*) any notification directing the making or revision of a records-of rights ;

(*iii*) the making, omission or correction of any entry in a record-of-rights, period record or register of mutations ;

(*iv*) any notification of the undertaking of the general re-assessment of a District or Tahsil having been sanctioned by Government ;

(*v*) the formation of an estate or determination of its boundaries;

(*vi*) the amount of, or the liability of any person to pay, any cess, fees, fines, costs or other charge imposed under this Act ;

(*vii*) any claim for partition of an estate of holding or any question connected with or arising out of, proceedings for partition, not being a question as to small title in any of the property of which partition is sought ;

(*viii*) any claim regarding boundaries fixed under any of the enactments hereby repealed or any other law for the time being in force, or to set aside any order passed by a competent Officer under any such law with regard to boundary marks ;

(*ix*) any claim to set aside or disturb a division or appraisement of produce confirmed or varied by a Revenue Officer under this Act.

(2) A Civil Court shall be competent to proceed on an application made to it by an aggrieved party to determine on any of the matters not mentioned in the aforesaid sub-section (1) proceedings relating to which have been conducted under the provisions of this Act."

Mr. Deputy Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

That for clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following de substituted, namely :—

"182. A Civil Court shall not exercise jurisdiction over any of the following matters, namely :—

(*i*) any claim to the Office of a Village Officer, or in respect of any injury caused by exclusion from such Office, or to compel the discharge of the duties or a division of the emoluments thereof ;

(*ii*) any notification directing the making or revision of a records-of-rights ;

(*iii*) the making, omission or correction of any entry in a record-of rights period record or register of mutations ;

(*iv*) any notification of the undertaking of the general re-assessment of a District or Tahsil having been sanctioned by Government ;

(*v*) the formation of an estate or determination of its boundaries ;

(*vi*) the amount of, or the liability of any person to pay, any cess, fees, fines, costs or other charge imposed under this Act ;

(*vii*) any claim for partition of an estate of holding or any question connected with or arising out of, proceedings for partition, not being a question as to small title in any of the property of which partition is sought ;

(*viii*) any claim regarding boundarieis fixed under any of the enactment hereby repealed or any other law for the time being in force, or to set aside any order passed by a competent Officer under any such law with regard to boundary marks ;

(*ix*) any claim to set aside or disturb a division or appraisement of produce confirmed or varied by a Revenue Officer under this Act.

(2) A Civil Court shall be competent to proceed on an application made to it by an aggrieved party to determine on any of the matters not mentioned in the aforesaid sub-section (1) proceedings relating to which have been conducted under the provisions of this Act."

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ جو اصل دفعہ نمبر ۱۸۲ ہے اور جسے میں تبدیل کرنا چاہتا ہوں ۔ اس کا عنوان یہ ہے کہ دیوانی عدالتوں کو ان اختیارات سے مستثنیٰ یا محروم کر دیا جائے جو

اختیارات کہ ریونیو آفیسر یا عدالت مال کو حاصل ہوں اور ان میں سے انہوں نے کم و بیش . . . .

Mr. Deputy Speaker : I think, in line 6 it should be "matter" and not "manner".

Minister for Law : Yes, in line "3" it is "matter" and here in line 6 it should be "matter" in place of "manner".

Mr. Deputy Speaker : Then the Minister should move an amendment.

Minister for Law : We shall be moving an amendment.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے وہ معاملات تو مان لئے ہیں جو کہ خصوصی طور پر ریونیو سٹاف کے متعلق ہیں اور جہاں تک village officer کی تقرری کا تعلق ہے ۔ یہ دیوانی عدالت کے احاطہ اختیار میں نہیں ہوگا یا جو امور اس کے متعلق ہوں . . .

Minister for Revenue : May I make a submission ? I think the word "manner" is correct but in my opinion there should be a comma after the words "cognizance of".

Mr. Deputy Speaker : Study it. It is up to you.

(*At this stage Mr. Speaker occupied the Chair*)

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے عام نوعیت کے امور جن کا تعلق مالیہ کے افسران سے ہی ہے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا ہے ۔ مثلاً اگر کوئی یہ claim کرے کہ اسے village officer یا نمبردار بنانا چاہئیے ۔ تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ مسئلہ دیوانی عدالت میں نہ جائے تو بہتر ہے اور اسی طرح میں نے revision of record of rights کے متعلق بھی اعتراض نہیں کیا اور اگرچہ میں نے making of record of rights پر اعتراض کیا ہے اور اسی لئے میں اس کلاز کی as a whole مخالفت کروں گا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ میں نے revision of record of rights پر بھی اعتراض نہیں کیا اور میں ۔ اپنی ترمیم نمبر ۲۲۵ میں یہ قرار دیا ہے کہ یہ امور دیوانی

عدالتوں کے احاطہ اختیار سے نکال دیئے جائیں اور اسی طرح جہاں پر عمومی یا خصوصی تشخیص ہے میں نے اس کے لئے بھی نوٹیفیکیشن کے بارے میں یہ قرار نہیں دیا کہ دیوانی عدالت میں اس کے متعلق کوئی مقدمہ دائر کیا جا سکے اور نہ ہی boundaries کے chapter کے متعلق ، جہاں تک boundaries کی حدود کا تعلق ہے ۔ میں نے وہاں پر بھی مان لیا ہے کہ یہ معاملات دیوانی عدالت کے دائرۂ اختیار میں نہیں ہونا چاہئیں اسی طرح فیس اور سیس کے متعلق جو معاملات ہیں ۔ ان معاملات کا تصفیہ کرتے وقت اگر کوئی costs ایسی ہوں جو کہ حکومت نے وصول کرنی ہیں ۔ تو میرے نزدیک وہ بھی دیوانی عدالت کی سماعت سے علیحدہ ہونے چاہئیں ۔ اسی طرح تقسیم کے متعلق جو چھوٹے چھوٹے معاملات ہیں میں نے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا اسی طرح سے boundaries کو fix کرنے کے لئے یا ان قوانین کو جن کو کہ یہ منسوخ کر رہے ہیں ۔ ان کے متعلق اگر کوئی ایسے امور ہیں کہ جن کو لیا جائے ۔ تو میرے نزدیک وہ اس قابل ہیں کہ ان کو دیوانی عدالت میں نہ لے جایا جائے ۔ لیکن جو باقی امور ہیں میرے لئے یہ قابل قبول نہیں ہے کہ ان کو دیوانی عدالت کی حدود سے دور رکھا جائے ۔ جیسا کہ اصل دفعہ نمبر ۱۸۲ کی ذیلی دفعہ نمبر ۱(۲) میں دیا گیا ہے کہ کوئی مسئلہ جس سے کہ کسی حدود کا تعین کرنا مقصود ہو اور جہاں پر یہ قانون لاگو ہو ۔ مثلاً یہ کہتے ہیں کہ

> "any question as to the limits of any land which has been defined by a Revenue Officer as land to which this Act does or does not apply ; "

میں نے اس پر اعتراض کیا ہے اور اس شق نمبر ۱ کو اپنی ترمیم کے ذریعے اس قانون سے علیحدہ کرنے کی کوشش کی ہے ۔ جناب والا ۔ یہ ظلم ہے ، اندھیر ہے ، یہ انتہا ہے کہ وہ دیوانی عدالتوں کی jurisdiction کو bar کر رہے ہیں اور ایسے معاملات میں جہاں پر ریونیو ایکٹ کا

کا تعلق ہے وہاں پر بھی یہ کرنا چاہتے ہیں ۔

Where this Act does or does not apply.

فرض کیجئے کہ ایک ریونیو ایکٹ جو کہ یہ لگانا چاہتے ہیں انہوں نے exemption دی ہے ۔ جو نئے قانون میں لگائی جائے گی اور لگاتے وقت حکومت notification کے ذریعہ یہ قرار دے گی کہ فلاں جگہ اس قانون کا اطلاق ہوگا ۔

تو جناب والا ۔ اس صورت میں وہاں کے معاملات پر قانون یا ایکٹ apply نہیں کر رہا ہوگا ۔ پھر یہ کیسا قانون ہے اگر میں یہ کہوں کہ متعلقہ مجاز حاکم (ان میں وزرا شامل نہیں ہیں) بورڈ آف ریونیو یا سیکرٹری لا یا Draftman جس نے یہ قانون draft کیا ہے ۔ سے ممکن ہے کوئی omission ہو گئی ہو لیکن اگر یہ deliberate omission ہے تو میں یہ کہوں گا کہ یہ قانون کی حکومت نہیں ڈنڈے کی حکومت ہے ۔ آپ اندازہ فرمائیں ۔

where this Act applies

کیا ایسے الفاظ اس قانون میں موجودہ شکل میں رکھے جا سکتے ہیں ۔ اگر یہ رکھے جا سکتے ہیں تو آپ خیال فرمائیں کہ کیا ان کی کوئی قانونی حیثیت رہ جائے گی ۔

" . . . . by a Revenue Officer as land to which this Act does or does not apply. "

جناب والا ۔ بات تو اس ایکٹ کی ہو رہی ہے اور ایسے علاقہ جات اور actions کی ہو رہی ہے کہ ان کے تحت actions کئے جائیں اور یہ ایکشن اس جگہ ہوں جہاں یہ apply کرتا ہے ۔

or does not apply . . . .

اسی طرح مجھے (۲)۱۸ کی شق نمبر ۲ پر بھی اعتراض ہے ۔

"182(ii) any claim to compel the discharge of any duties imposed by this Act or any other enactment for the time being in force . . . "

اس قانون کے تحت جو duties لگائی گئی ہیں انہیں تو exclude کر دیں ۔

" . . . . or any other enactment for the time being in force on any Revenue Officer as such ; "

جناب والا ۔ مجھے پہلی شق اور دوسری شق پر اعتراض ہے اسی لئے میں نے انہیں delete کرایا ہے ۔ تیسری شق جو ہے وہ جائز بات ہے اور اس کو میں نے اس ترمیم میں شامل کر لیا ہے ۔ شق نمبر ۴ میں نے مان لی ہے اور شق نمبر ۵ مجھے قابل قبول نہیں ۔ یہ کہہ رہے ہیں ۔

"(v) framing of a record-of-rights or periodical record . . . "

یہ framing of a record of right تو غالباً chapter 6 میں آ جائے گا اس chapter میں prossession بھی دی جا سکتی ہے determination of title بھی کیا جا سکتا ہے ۔

Subject to the approval of the Civil Courts

وہاں پر chapter 6 میں جو assessment کے متعلق ہے دفعہ ۴۲ میں Record of Right کو بنایا جانا ہے اس کے متعلق بھی سول کورٹ میں ماسوائے determination of title نہیں جا سکتے ۔ اس کے بعد اسی chapter کی دفعات نمبر ۴۹ اور ۵۰ بڑی important دفعات ہیں ۔ جن کے متعلق royalty کا تقرر کیا جانا ہے جو اس سے قبل زمینداروں کو حاصل تھی یعنی جب کسی زمین میں mines اور minerals کا انکشاف ہو وہ دفعہ ۴۹ اور ۵۰ کے تحت یہ دیکھنا ہوگا کہ کوئی زمین waste and barren land ہے یا نہیں یہ تمام امور جائدادوں کے متعلق ہیں اور دیوانی حقوق کے متعلق ہیں ۔ اس سے ان کو محروم کر دیا ہے کہ وہ دیوانی عدالتوں میں نہ جا سکیں ۔

جناب والا ۔ اسی طرح مجھے اس پر بھی اعتراض ہے آپ دفعہ ۸ میں دیکھیں ۔

"(viii) any objection to the amount or incidence of any assessment or land-revenue or the period thereof authorized by Government ;"

میں نہایت اختصار سے بات کہوں گا کہ کسی ایسے objection کو قابل سماعت دیوانی عدالت قرار نہیں دیا جائے گا ۔ جہاں پر کوئی assessment ہو یا اس کے period کا تقرر کیا گیا ہو یہاں پر یہ ان دفعات کو abuse کر سکتے ہیں ۔ جو special assessment کے متعلق ہوں یعنی ایسی جگہ جہاں general assessment کا نفاذ ہی رہنا چاہئے اور اس کی revision نہیں ہونی چاہئے وہ اس کو special assessment کے قانون کے تحت violate کریں گے اور اس کے بعد debar کر دیں کہ وہ مسئلہ دیوانی عدالت میں نہ جائے ۔ اس کے بعد نمبر ۱۰ میں amount of Land Revenue ہے جو کسی جگہ assess کریں تو یہ قرار دیں گے کہ اس کے متعلق دیوانی عدالتوں میں کوئی شخص نہ جا سکے گا ۔ اسی طرح جناب سپیکر نمبر ۱۱ میں انہوں نے یہ قرار دیا ہے کہ کوئی بھی رقم جو کسی شخص کو جو اس قانون کے تحت تشخیص کی جائے ادا کرنی ہو تو اس کے متعلق کوئی کارروائی دیوانی عدالت میں نہیں ہو سکے گی ۔ جناب سپیکر ۔ اس طرح سے کسی Land onwer کا جو الاؤنس بنے گا وہ بھی جو یہ کہیں گے حتمی اور آخری ہوگا اور اس کو کسی جگہ challange نہیں کیا جا سکے گا اگر دفعہ دیکھیں تو یہ ہے ۔

"(xiv) any claim to hold free of revenue any land, mills, fisheries or natural products of land or water ; "

جناب سپیکر ۔ اس تمام لینڈ ریونیو بل کا یہ سب سے زیادہ قابل اعتراض حصہ ہے کیونکہ انہوں نے دفعہ ۴۸ اور ۴۹ جو انہوں نے نئی لگائی ہیں کے تحت جس کی زمین میں mines یا minerals یا ایسی products نکلتی ہیں تو اس کو royalty دینے کا حق حاصل ہوتا تھا اب جناب والا ۴۹ اور ۵۰ کے تحت انہوں نے یہ قرار دیا ہے کہ کوئی بھی ایسی زمین جس سے ایسی minerals یا mines یا کوئی ایسی natural product نکلے تو وہ

حکومت کی ہوگی اور یہاں یہ قرار دے رہے ہیں کہ اس کے متعلق کوئی claim ہوگا ۔ مطلب یہ ہے کہ اس وقت جو mines وغیرہ نکلی ہوئی ہیں ان کی ملکیت تو ان کو منتقل ہوگی لیکن آئندہ بھی کوئی ایسی product نکلے گی جس کے متعلق تنازعہ ہوگا تو دیوانی عدالت میں اس تنازعہ کو لے جایا جا سکے گا تو اس کے بعد جناب والا ۔ دفعہ ۱۵ میں اس سے بھی زیادہ ضروری بات ہے

"(xv) any claim connected with, or arising out of, the collection by Government, or the enforcement by Government of any process for recovery of land revenue . . . ."

جناب والا ۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ recovery کے متعلق جو دفعات ۷۵ یا ۱۲۵ ہیں ان کو ختم کرکے آگے آتے کیونکہ ان میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ یہ کسی کی بھی زمین attach کر سکتے ہیں کسی کو arrest کر سکتے ہیں کسی کی products کو attach کر سکتے ہیں کسی کی holding کو transfer کرکے ۱۵ سال کے لئے کسی دوسرے کو پٹہ پر دے سکتے ہیں اور اب یہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے معاملات میں جو دفعات ۷۵ تا ۱۲۵ کے تحت آتے ہیں جو recovery اور arrest کے متعلق ہیں وہ کسی کو arrest کر لیں یا مالیہ وصول کریں تو وہ دیوانی عدالت میں اپنے damages کا دعویٰ یا suit فائل نہیں کر سکے گا ۔ جناب والا ۔ دراصل یہ تبصرہ تیسری ریڈنگ بن سکتا ہے اگر جناب قائد ایوان میری سن لیں تو میں ان کی خدمت میں ایک عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو کلاز ہے یہ اس قدر مفصل اور comprehensive ہے کہ اس پر ہفتوں نہیں بلکہ مہینوں بولا جا سکتا ہے ۔ لیکن میں مختصراً عرض کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اس chapter کو کل تک شیڈول کے مطابق ختم کرنا ہے ۔ جناب والا ۔ میں انہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہم نے ان کو کافی رعایت دی ہے ۔ جناب والا ۔ میں آپ سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ۷۵ سے ۱۲۵ کلاز تک سول کورٹ میں recovery اور arrest کی proceeding قابل معاوضہ نہیں اسی طرح اگر آپ

دیکھیں کہ اس میں اگر کوئی ایسا معاملہ arise ہو جس میں کوئی الاٹمنٹ آف لینڈ یا ایسٹیٹ کی پارٹیشن ہو یا ہولڈنگ ہو یا assessment کی distribution ہو۔ (جناب والا ۔ آپ ۱۹ کو دیکھیں انہوں نے غالباً کہیں امنڈمنٹ کی ہے ۔ اس پر consequential امنڈمنٹ کی ضرورت نہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اس سے قبل اس قدر امنڈمنٹ کی ہیں کہ consequential امنڈمنٹ arise ہوں گی ۔ جناب والا ۔ جناب ریونیو منسٹر صاحب ۱۹ — کو ملاحظہ کریں جس میں کونسچین آف الاٹمنٹ ہوگا ۔ یا کسی ایسٹیٹ کا پارٹیشن یا ہولڈنگ یا لینڈ کا distribution ہوگا وہ سول کورٹ میں قابل معاوضہ نہیں اور وہ cognizance نہیں رکھ سکتا ۔ اس کے بعد بیچ میں کچھ ایسا مسئلہ ہے جو ایسٹیٹ کی boundaries کے ساتھ relate کرتا ہے وہ بھی قابل معاوضہ نہیں ہے ۔ جناب والا ۔ اسی طرح ۲۸ میں کوئی ایسی لسٹ ہے جو ولیج cess یا imposition آف cess کے متعلق ہے اس سے مجھے اعتراض نہیں لیکن imposition of village cess by Board of Revenue جو دیوانی عدالت میں نہیں جا سکتا اس پر مجھے اعتراض ہے اور میں کہوں گا کہ یہ سب سے بڑی گلاز ہے جو لینڈ ریونیو بل میں ہے اور میں یہ بات کہنے میں حق بجانب ہوں گا ۔ اسی طرح ۲۴ میں کوئی بھی ایسا کلیم جو کسی زمین کے مالک کی یا assignee کی liability ہو ۔ (جناب والا ۔ دراصل ان کو چاہئیے یہ تھا کہ ان دفعات کو لاتے مگر ممکن ہے کہ یہ assignment کا لفظ کاٹنا چاہتے ہوں) لیکن مجھے بہرحال as it is یہ گذارش کرنا ہے کہ کسی کا اگر کلیم arises out of liability or assignee of Land Revenue ہو یا اگر کسی کا حصہ مقرر کرنا مطلوب ہو تو جناب والا اس میں بھی یہ معاملہ عدالت دیوانی میں نہیں جا سکے گا ۔

بہرحال نہایت ہی اختصار کے ساتھ اپنے دوستوں کے لئے میں موقع چھوڑتا ہوں کہ وہ بھی ان معاملات کے متعلق اپنی رائے دے سکیں میں سمجھتا ہوں کہ دفعہ ۱۸۲ — غیر مہذب غیر متمدن اور ۸ — کروڑ آبادی

کے حقوق حاصل کرنے کے دروازے بند کر دینے کے مترادف ہے ۔ جناب والا ۔ میرا سر ندامت سے اور شرم سے بہت جھک گیا ہے کہ میرا بھی اس پروسیڈنگ میں بار بار نام آئے گا جب یہ لوگ اور اس دور غلامی . . . .

Mr. Speaker : Your head is very straight.

ملک محمد اختر ۔ اللہ اس کو بلند ہی رکھے اور خدا مجھے سرخرو ہی رکھے لیکن آئندہ آنے والی نسلیں ہمیں اچھے الفاظ سے نہیں یاد کریں گی البتہ یہ کریڈٹ یا discredit قائد ایوان کو جائے گا اور لا منسٹر صاحب کی کتابوں کے ایڈیشن جو جاری ہوں گے اس کا کریڈٹ اور discredit ان کو جائے گا ۔ کہ جب آنے والی نسلیں زنجیروں میں نہ جکڑی ہوں گی ان کو آزادی تقریر و تحریر کا حق ہوگا یہ بھی ان کی صوابدید پر چھوڑتا ہوں کہ وہ ان کو سنہری سرٹیفیکیٹ دیں کہ آپ نے اس غلامی کی دستاویز کو ۸۰ فیصد عوام پر مسلط کر دیا ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is :

That for clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"182. A Civil Court shall not exercise jurisdiction over any of the following matters, namely :—

(*i*) any claim to the Office of a Village Officer, or in respect of any injury caused by exclusion from such Office, or to compel the discharge of the duties or a division of the emoluments thereof ;

(*ii*) any notification directing the making or revision of a records-of-rights ;

(*iii*) the making, omission or correction of any entry in a record-of-rights, period record or register of mutations ;

(*iv*) any notification of the undertaking of the general re-assessment of a District or Tahsil having been sanctioned by Government ;

(*v*) the formation of an estate or determination of its boundaries ;

(*vi*) the amount of, or the liability of any person to pay, any cess, fees, fines, costs or other charge imposed under this Act;

(*vii*) any claim for partition of an estate of holding or any question connected with or arising out of, proceedings for partition, not being a question as to small title in any of the property of which partition is sought;

(*viii*) any claim regarding boundaries fixed under any of the enactments hereby repealed or any other law for the time being in force, or to set aside any order passed by a competent Officer under any such law with regard to boundary marks;

(*ix*) any claim to set aside or disturb a division or appraisement of produce confirmed or varied by a Revenue Officer under this Act.

(2) A Civil Court shall be competent to proceed on an application made to it by an aggrieved party to determine on any of the matters not mentioned in the aforesaid sub-section (1) proceedings relating to which have been conducted under the provisions of this Act."

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, sub-clause (1), and brackets and figure "(2)" be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, sub-clause (1), and brackets and figure "(2)" be deleted.

Minister of Revenue : Opposed.

Minister of Law : May I make a submission with regard to this. If this amendment is accepted then sub-clause (2) takes the place of sub-clause (1), and the opening words of sub-clause (2) are : "Without prejudice to the generality of the provisions of sub-section (1)..." Khawaja Sahib has not sought amendment in clause (2). Therefore, this will be out of order. Sub-clause (1) disappears according to his amendment. If this is accepted, then will this be in order ? If this is accepted, then will this be in order ? I don't think it will be in order. It is out of order.

Mr. Speaker : Will the Minister please read the next amendment of

which Khawaja Muhammad Safdar has given notice. I think we should take both the amendments simultaneously. His next amendment is—

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the brackets, words, figures and comma "(2) Without prejudice to the generality of the provisions of sub-section (1),", occurring in lines 1-2 be deleted; and the article "a" occurring before the word "Civil" at the end of line 2, be substituted by a Capital "A".

Minister of Law : For the time being, Sir, I think he is not pressing. He is asking for leave to withdraw it.

Mr. Speaker : If he is not pressing this, then he will not be able to move No. 227. Both these amendments should be taken together. He may please move No. 227.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move—

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee; the brackets, words, figures and comma "(2) Without prejudice to the generality of the provisions of sub-section (1),", occurring in lines 1-2 be deleted; and the article "a" occurring before the word "Civil" at the end of line 2, be substituted by a Capital "A".

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

> That in clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, sub-clause (1), and brackets and figure "(2)" be deleted, and that in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill as reported by the Select Committee, the brackets, words, figures and comma "(2) Without prejudice to the generality of the provisions of sub-section (1)," occurring in lines 1-2 be deleted; and the article "a" occurring before the word "Civil" at the end of line 2, be substituted by a Capital "A".

Minister of Revenue : Opposed Sir.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ اس مسودہ قانون کی بحث کے دوران کئی بار اسی موضوع کے متعلق میں اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کر چکا ہوں ۔ بنیادی چیز جناب والا ۔ یہ ہے کہ آیا محکمہ مال کے افسران کو وہ تمام اختیارات دینے چاہئیں یا نہیں جو دیوانی عدالتوں کو حاصل ہیں ۔ دوسرے الفاظ میں اس کو ظاہر کیا جا سکتا ہے کہ دیوانی

عدالتوں کے اختیارات چھین کر کیا یہ مناسب ہوگا کہ ہم محکمہ مال کے افسران کو خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے دے دئے جائیں ۔

جناب والا ۔ میری اس مخالفت کی بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ محکمہ مال دراصل ایگزیٹو یا انتظامیہ کی ایک برانچ ہے اور اس کا بنیادی فرض یہ ہے کہ وہ گورنمنٹ کی مال گزاری کو جمع کرے یا اس سے متعلق ریکارڈ آف رائٹس کو تیار کرے ۔ اس کو ترتیب دے ۔ اس کے علاوہ جو اختیارات بھی محکمہ مال کو دئے جائیں گے وہ میری رائے میں جائز اور درست نہیں ہوں گے ۔ ان سے صوبے کے عوام کی بہتری نہ ہو سکے گی ۔ بلکہ جیسا کہ میرا تجربہ ہے کہ صوبے کی عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو جائے گا ۔ جناب والا ۔ بنیادی طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ عدالتوں کا کام عدالتوں کے سپرد کیا جائے اور انتظامیہ کا کام انتظامیہ کے سپرد ہو ۔ لیکن اس مسودہ قانون میں ہم نے جا بجا یہ دیکھا ہے کہ انتظامیہ کو عدالت کے اختیارات بخشنے کی پوری پوری کوشش کی گئی ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اس کوشش نے جو صورت اختیار کر لی ہے وہ حد درجہ تشویش ناک ہے ۔ جناب والا ۔ آج سے ۸۰ سال پہلے جب یہ قانون اس صوبے میں نافذ ہوا تھا یا اس صوبے کے اس حصے میں نافذ ہوا تھا ۔ اس وقت انگریزوں کی حکومت تھی اور انگریزوں نے تقریباً ۲۰-۲۲ سال قبل اسی خطہ زمین پر قبضہ کیا تھا ۔ وہ یہاں اس وقت اس قدر مضبوط نہیں ہوئے تھے کہ وہ یہ خیال کرتے کہ یہاں اس قسم کے قانون کے نفاذ کی ضرورت ہے جس سے عوام کی بھلائی ہو ۔ ۱۸۵۷ء میں جناب والا ۔ آپ کو یاد ہے کہ برصغیر ہند و پاک میں پہلی جنگ آزادی لڑی گئی اور بالکل قریب تھا کہ انگریزوں کی حکومت کا خاتمہ ہو جائے ۔ اس خوف اور خطرہ کے پیش نظر انگریز حکمرانوں نے یہ محسوس کیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ اختیارات اپنی انتظامیہ کو دیں تاکہ عوام ہر وقت اور ہر کام کے لئے انتظامیہ کی طرف دیکھتے رہیں اور عوام

انتظامیہ کے قبضے اور قدرت میں رہیں ۔ یہی وجہ تھی جس کی بنا پر ۱۸۸۷ء میں پنجاب ریونیو ایکٹ کے تحت ایک تحصیلدار یا ایک نائب تحصیلدار کو وہ تمام اختیارات دے دئے گئے جو کہ بنیادی طور پر اس کے منصب کے لئے ضروری نہ تھے ۔ اس زمانے کا مقابلہ جناب والا ۔ آج کے حالات سے کیجئے ۔ دنیا نے گذشتہ ۳۰ اور ۴۰ سال میں بے پناہ ترقی کی ہے ۔ پہلی جنگ عظیم میں ہوائی جہاز ایک عجوبہ تھے ۔ لیکن آج دنیا کی ترقی یافتہ قومیں چاند پر جانے کی تیاریاں کر رہی ہیں ۔ اور کوئی عجیب نہیں کہ دو چار سال میں وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں ۔ آج سے دس سال پہلے اس دنیا میں بسنے والے جن باتوں کے متعلق خواب میں بھی خیال نہیں کر سکتے تھے وہ ہمارے سامنے وقوع پذیر ہو چکی ہیں ۔ ایسے حالات میں ہم کو آج سے اسی سال پہلے کے دور غلامی کی یادگار کو تازہ نہ کرنا چاہئے ۔ باوجود اس کے کہ ایوان کے جس حصے سے میرا تعلق ہے اس کی تعداد نہایت قلیل ہے ۔ لیکن اس کے باوجود ہم نے اپنی پوری قوت کے ساتھ اس بات کی کوشش کی ہے کہ اسی قانون کو ترقی پذیر بنایا جائے ۔ progressive بنایا جائے ۔ لیکن افسوس ہے کہ ہم کو اس میں چنداں کامیابی نہیں ہوئی ۔

تو میں یہ عرض کروں گا کہ جب کہ اب ہمیں آزاد ہوئے ۲۰ سال گذر گئے ہیں ۔ تب بھی ہم اپنے ذہنوں کو اس سطح پر لانے کی کوشش نہ کریں ۔ جس پر کہ ایک آزاد قوم کے اذہان ہونے چاہئیں ۔ جناب والا ۔ میں اس موقع پر کہوں گا کہ اس کلاز کے تحت دو طریقہ کار یا دو قسم کے اختیارات جو دیوانی عدالتوں کو استعمال کرنے سے روک دیا گیا ہے ۔ اولاً گورنمنٹ یا بورڈ آف ریونیو یا کسی ماتحت ریونیو آفیسر کو اگر اختیارات حاصل ہیں ۔ اس قانون کے تحت تو اس کے اختیارات میں دیوانی عدالتیں مداخلت نہیں کر سکتیں یا ان اختیارات کے متعلق دیوانی عدالتوں کو درخواست نہیں دی جا سکتی اور پھر جناب والا ۔ دیوانی

عدالت کو بھی اختیار نہیں ہو گا کہ جو بورڈ آف ریونیو یا کوئی ماتحت آفیسر ان کاموں کی سر انجام دہی کے لئے جو ان کو تفویض کئے گئے ہیں جو بھی طریق کار وہ اختیار کریں ان کے غلط ہونے یا صحیح ہونے کے متعلق بھی دیوانی عدالتوں میں کسی قسم کی چارہ جوئی نہیں کی جا سکے گی ۔ جناب والا ۔ اس کلاز کا احاطہ اس قدر وسیع کر دیا گیا ہے کہ دیوانی عدالتوں کے دروازے ہر لحاظ سے بند کر دئے گئے ہیں ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ تمام امور جو اس کلاز کی ضمنی کلاز دو میں درج ہیں اور جن سے دیوانی عدالتوں کے اختیارات پر زد پڑتی ہے حذف کر دئے جاویں ۔ لیکن اگر ہم نے ضمنی کلاز نمبر دو کو قبول کر لیا تو ماسوائے ان امور کے جو اس قانون میں پہلے درج ہی نہیں یا جو اختیارات ہم نے ریونیو آفیسر کو نہیں دئے ۔ دوسرے ہر معاملہ میں دیوانی عدالتوں کے دروازے بند ہو جائیں گے ۔ اس قانون کو اس طرح وضع کرنا کہ دیوانی عدالتوں کو قطعاً کوئی اختیار نہ ہو گا ۔ ان تمام معاملات میں جو کہ ریونیو بورڈ کے یا ریونیو آفیسر کے احاطہ اختیار میں ہوں حد درجہ نفرت رساں ہوں گے ۔ بلکہ ریونیو آفیسروں کے طریق کار پر بھی نکتہ چینی نہیں کی جا سکتی ۔ میرا خیال ہے کہ یہ امر بنیادی طور پر رول آف لاء کے خلاف ہے ۔ رول آف لاء سے مراد یہ ہے کہ ہمارے سول حقوق کا ہماری سول عدالتیں فیصلہ کر دیں اور جو انتظامیہ کام ہیں یعنی جو انتظامیہ کے متعلق کام ہیں ۔ انتظامیہ ہی ان کو سر انجام دے ۔ جناب والا ۔ شائد اس کے آخر میں بھی مجھے کچھ کہنے کی ضرورت محسوس ہو ۔ اس لئے میں فی‌الحال ان الفاظ کے ساتھ جناب قائد ایوان اور محترم وزیر مال اور محترم وزیر قانون کی خدمت میں درخواست کروں گا کہ آپ اس بات پر غور فرمائیں کہ کیا اس صوبے کے لئے بہتر ہے کہ دیوانی عدالتوں کے دروازے بند کر دئے جائیں یا یہ بہتر ہے کہ دیوانی عدالتوں کے دروازے کھلے رکھے جائیں ۔ جن امور کا اس معزز ایوان کے معزز اراکین کی

اکثریت نے فیصلہ صادر کر دیا ہے ۔ اگر میں ان کو دوبارہ زیر بحث لاؤں تو کسی طرح بھی جائز نہیں ہو سکتا ۔ اکثریت کا فیصلہ مجھے قبول ہے ۔ لیکن اکثریت کو سوچنا چاہئے کہ ایک ایسی کلاز اس قانون میں ہم شامل کر رہے ہیں کہ جو اختیارات دیوانی عدالتوں کو حاصل ہیں ۔ وہ بھی ہم ان سے چھین لیں اور اس طرح عوام کو دیوانی عدالتوں میں اپنے حقوق کے حصول کے لئے جانے سے روک دیا جائے ۔

Thank you very much.

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is—

> That in clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, sub-clause (1) and brackets and figures "(2)" be deleted, and that in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the brackets, words, figures and comma "(2) Without prejudice to the generality of the provisions of sub-section (1)," occurring in lines 1-2 be deleted and the article "a" occurring before the word "Civil" at the end of line 2, be substituted by a Capital "A".

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

> That in part (i) of sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the words "or does not apply", occurring in line 4, be deleted.

Minister for Revenue : If the words "or does not apply" are deleted then the last word in sub-clause (2)(*i*) would be "does" which means nothing.

Khawaja Muhammad Safdar : I stand corrected. I beg leave of the House to withdraw this amendment.

Mr. Speaker : But doesn't the Minister for Revenue agree with the principle ?

Minister for Revenue : No, Sir, I don't agree.

Mr. Speaker : The amendment is ruled out of order. Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, part (i) be deleted and subsequent parts renumbered accordingly.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, part (i) be deleted and subsequent parts renumbered accordingly.

Minister of Revenue : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) ۔ جناب والا ۔ مجھے شاید اس پیرا کے حذف کرنے کے متعلق اپنی اس ترمیم کو اس معزز ایوان میں پیش کرنے کی جرأت نہ ہوتی ۔ لیکن افسوس ہے کہ میری پہلی ترمیم اس طور پر لکھی گئی جو قانونی طور پر درست نہ تھی ۔ میری غرض و غایت دراصل یہ ہے کہ یہ بات تو سمجھ میں آ سکتی ہے کہ ایک ریونیو آفیسر نے ان اراضیات کی حدود کو مقرر کرنا ہے ۔ جہاں یہ قانون نافذ ہے لیکن یہ مسئلہ کہ وہ اراضی درست ہے یا نہیں یا یہ کہ اس معاملے کو دیوانی عدالت میں لے جایا سکتا ہے یا نہیں ۔ جہاں ان اراضیات کے متعلق قانون کا نفاذ نہیں ہے تو یہ ایسا امر ہے جو میری سمجھ میں نہیں آ رہا ۔ شائد میرے محترم دوست جناب وزیر مال جب جواب دیں تو مجھے ان کی وضاحت کے بعد سمجھ آ جائے ۔ لیکن میں اس وقت تک نہیں سمجھ سکا کہ اس کا کیا مطلب ہے ۔ وہ پھر کہتے یہ ہیں کہ اگر ایسی اراضی کی حد بندی محکمہ مال نے کر دی ہے ۔ جس پر قانون مال گذاری کا اطلاق ہوتا نہیں ۔

"(f) any question as to the limits of any land which has been defined by a Revenue Officer as land to which this Act does or does not apply ;"

اس کے متعلق اس طرح تحریر کیا گیا ہے کہ ایک زمین جس کو ریونیو آفیسر اراضی کہہ دے ۔ جس کی حدود پر یہ قانون نافذ ہو گا یا نہیں ہوگا ۔ اس کی حدود کے آگے پیچھے نہیں کیا جا سکے گا ۔ اس کے متعلق دیوانی عدالت میں نہیں جایا جا سکے گا ۔ میں اس کے متعلق صرف ایک سوال پر ہی اپنی معروضات کو ختم کرتا ہوں ۔

وزیر مال ۔ یہ تو simple ہے ۔ دو لفظ پڑھے جائیں تو مطلب واضح ہو جاتا ہے ۔ میں نے پہلے بھی پڑھا ہے :

"(f) any question as to the limits of any land which has been defined by a Revenue Officer as land to which this Act does or does not apply ;"

میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ لفظ خود بالکل صاف ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس کی کوئی وضاحت کی جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ایسی لینڈ جس کی حدود وہ ریونیو آفیسر متعین کریں گے جس پر یہ ایکٹ apply نہیں کرتا ۔

Minister for Food (Malik Khuda Bakhsh): Sir, Khawaja Sahib has put a question and I would like to answer this question. Sir, this Act applies to some land and does not apply to an other, for instance Abadi land. Similary, there may be such land. If a Revenue officer defines 'such lands'

فرض کیجئے کہ وہ اسے آبادی دیہہ کا رقبہ قرار دیں ۔ تو اس پر یہ قانون apply نہیں کرتا ۔

This is my answer and you may also refer to clause 3 of this Land Revenue Bill, which reads :

"3. (1) Except so far as may be necessary for the record, recovery and administration of village-cess, or for purposes of survey, nothing in this Act applies to land which is occupied as the site of a town or village, and is not assessed to land revenue."

So coupled with these submissions which I have made that there will be lands to which this Act will not apply, my friend will be satisfied.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ محترم قائد ایوان کی یہ رائے درست نہیں ہے ۔ اس لئے کہ اگر آبادی دیہہ میں کوئی عمارت بن رہی ہے اور اس کے متعلق کسی نے دیوانی عدالت میں دعویٰ دائر کرنا ہو گا تو وہ بھی ہو سکتا ہے ۔ شہر کے اندر جو زمینیں ہیں ۔ ان کے متعلق بھی دیوانی عدالتوں میں دعوے دائر ہو سکتے ہیں ۔ سرکاری ریکارڈ کے اندر جو تنازعات ہوں گے ۔ جائداد کے متعلق وہ بھی سول کورٹ میں جا سکتے ہیں ۔ شہر کی اراضی جس پر یہ قانون عائد نہیں ہوتا ۔ دیوانی عدالت اس کی سماعت کی مجاز ہے ۔

وزیر زراعت ۔ آپ اس سیکشن کی سب کلاز (۲) دیکھیں ۔

"3. (2) It shall be lawful for the Collector acting under the general or special orders of the Board of Revenue, to determine, for the purposes of this Act, what lands are included within the site of a town or village, and to fix and from time to time to vary the limits of the same, regard being had to all the subsisting rights of the land-owners."

اب یہ کلاز (۳) ہے ۔

And as a commentary and from a ruling, what has been held here is this that the Act applies to some land and does not apply to other for instance Aabadi land, is excluded from this. Similarly there may be such other lands, for which the Revenue Officer will take action.

Mr. Speaker : Under what law, Revenue Officer takes action in that case ?

Minister for Food : Under clause 3. I have read out two clauses of the Bill.

Mr. Speaker : Government exempts the lands from the provisions of this Act, isn't it ?

Minister for Food : For that, you may please refer to sub-clause 2(*i*) of clause 182, that reads :

"any question as to the limits of any land which has been defined by a Revenue Officer as land to which this Act does or does not apply ;"

Now thereby "Laal Lakeer" is the limit.

Now what will happen inside the limit to which it does not apply. It is only talking of any question as to the limits of any land which has been defined by a Revenue Officer. We will have to define that this Act does not apply to this land. So that question of definition of that land will not be subject to Civil Court but in the case of excluded areas, Civil Court's jurisdiction will continue to be exercised.

Mr. Speaker: Will the Revenue Officer exercise this power where this Act does not apply ?

Minister for Food : He will define the limits. He will have to define all types of limits of the land to which this Act will apply and will not apply for the purpose of 'Laal Lakeer' and others. Once he has defined this, it will protect the action taken by the Revenue Officer in defining the limits of the areas by bifurcating two types.

Mr. Speaker : But so far as the demarcation of that line is concerned, the Revenue Officer has got the power to define that under this Act.

Minister for Food : We want to protect it. The meaning Sir is very clear.

Minister for Revenue : Sir, it can have another explanation also. If you allow me, I read it again :

"any question as to the limits of any land which has been defined by a Revenue Officer as land....."

Now Sir, about land, if we refer to Section 7, it reads :

"57. (1) All land, to whatever purpose applied and wherever situate, is liable to the payment of land-revenue....."

So Sir, the land which has been defined as such by a Revenue Officer, shall be liable. . .

Mr. Speaker : I will now put the amendment ; the quetion is :

That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee part (i) be deleted and subsequent paras renumbered accordingly.

The motion was lost.

Minister of Food (Malik Khuda Bakhsh) : Would you permit me to say a few words before you adjourn the House. If you could kindly agree and the House could agree to meet tomorrow at 9-30 we shall be grateful. I have had the concurrence of Khawaja Muhammad Safdar also about this thing and we will be able to start work at 9.30. There will be question hour Fortunately the adjournment motions are few. The schedule of the work will remain unaltered.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to differ. We shall keep the schedule. There is no need to exclude the adjournment motions.

Minister of Food : I am not excluding the adjournment motions. I am only saying that tomorrow, as I see, about three or four adjournment motions are left over. They will be taken up. I am not depriving you of your right. There is an important engagement.

چودھری محمد ادریس ۔ صرف کل کے لئے یا روزانہ کے لئے ۔

Minister of Food : Only for tomorrow.

Mr. Speaker : The House is adjourned for tomorrow to meet at 9.30 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 9.30 a. m. on Wednesday, the 18th October, 1967.

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 8370)

Names of C. S. P. and P.C.S. D. Cs. in the Province as on 30th June 1967	Qualifications	Date of birth	Date of joining Government service	Date of appointment as D.C.	Pay on 30th June 1967	Post held on 1st appointment in Government service
					Rs.	
Mr. Nasrum-Minallah, T.Q.A., C.S.P.	M.A., (Econ), LL. B.	12-11-31	25-10-54	11-2-65	1,455.00	C.S.P., Probationer in Civil Service Academy.
Mr, Sibghatullah Khan, P.C.S.	B.A.	21-9-19	19-2-48	6-8-66	1,715.00	E. A. C., Probationer.
Mr. Abdus Salam Khan, P.C.S.	B.A.	29-2-28	2-9-51	15-11-66	1,240.00	E. A. C., Probationer.
Wazirzada Abdul Qayyum Khan, P.C.S.	M.A., LL.B.	15-5-25	26-7-49	4-3-65	1,225.00	E. A. C., Probationer.
Mr. S. Jamail Ahmed, T.Q.A., C.S.P.	M.A., (Hons), LL.B.	1-9-32	23-10-54	17-8-65	1,300.00	C. S. P., Probationer.
Captain Arshad Farid, C.S.P.	F.A., Kakul	3-1-37	1961	12-2-67	1,225.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy.

Mr. Fakhruz Zaman Khan, T.Q.A., P.C.S.	B.A.	17-11-18	18-4-49	1-9-65	1,815	E. A. C., Probationer.
Mr. S. Sarfraz Ali Shah, C.S.P.	M.A.	10-12-35	20-12-58	14-3-65	1,075.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy
Captain Abdul Qayyum Khan, C.S.P.	F.A. Kakul	3-5-36	7-11-61	5-2-67	1,225.00	P. C. S., Probationer in Civil Service Academy
Captain Rahatullah Jaral, C.S.P.	B.A.	24-4-33	5-12-60	11-7-65	1,375.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy
Captain Ashraf Hussain, P.C.S.	B.A.	1-4-22	17-3-48	8-8-64	1,550.00	E. A. C., Probationer.
Mr. A.R. Abbasi, P.C.S.	M.A.	20-4-25	2-8-49	1-8-66	1,650.00	E. A. C., Probationer.
Mr. Saadat Hussain Khan, C.S.P.	M.A.	25-7-37	14-10-60	21-8-66	850.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy
Sahibzada Mohammad Ayub, P.C.S.	M.A , LL.B.	6-4-18	16-2-48	14-8-64	10,50.00	E. A. C., Probationer.
Mr. Muhammad Ashraf, T.Q.A., P.C.S.	B.A.	25-4-17	25-6-48	26-8-65	20,63.00	E. A. C., Probationer.

Captain C.A. Saeed, P.C.S.	B.A.	1-4-21	2-8-48	26-1-65	1,650.00	E. A. C., Probationer.
Mr. S.M. Usman, C.S.P.	M.P.A. (Harvard).	19-5-28	28-12-50	1-3-67	16,50.00	Ditto
Mr. Tarik Saeed Jaffrey C.S.P.	B.E., (Civil)	19-12-33	Oct. 1959	1-5-67	925.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy
Mr. Muhammad Arshad Malik, C.S.P.	M.B., B.S.	1-1-34	23-9-57	16-2-66	10,75.00	Ditto.
Mr. Masud-ur-Rahman, Mufti, C.S.P.	M.A.	10-6-34	20-12-58	22-6-67	1,000.00	Ditto.
Mr. Humayun Faiz Rasul, C.S.P.	M.A.	11-11-34	20-12-58	8-2-66	1,000.00	Ditto.
Mr. Aslam Iqbal, C.S.P.	M.A.	22-4-33	20-10-55	1-3-67	1,225.00	Ditto.
Mr. S.M.H. Zaidi, T.Q.A., C.S.P.	M.A.	16-10-30	25-10-54	16-3-66	1,300.00	Ditto.
Mr. S.S. Karim, C.S.P.	B.A.	6-5-34	22-9-57	21-9-66	1,075.00	Ditto.
Mr. S. Hasnat Ahmad, P.C.S.	B.A.	24-7-19	17-4-42	8-7-65	1,650.00	E. A. C., Probationer.
Mr. Muhammad Lutfullah, C.S.P.	B.A. (Hons)	3-6-38	13-10-60	15-5-67	1,015.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy.

Dr. Imtaiz Ahmad Khan, T.Q.A., C.S.P.	Ph. D., (Economic)	12-12-32	Sept. 1957	20-6-66	1,075,00	Ditto.
Mr. Muzaffar Qadir, C.S.P.	M.A.	15-10-33	20-12-58	14-3-66	1,000.000	Ditto.
Malik Ahmad Khan, P.C.S.	M.A.	1-7-16	31-1-41	4-5-67	1,650.00	E. A. C., Probationer.
Mr. Khalid Jawaid, C.S.P.	M.A.	23-1-36	1-10-59	13-4-67	950.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy
Mr. Ghulam Mustafa, P.C.S.	M.A.	23-8-17	17-4-42	23-14-66	1,650.00	E. A. C., Probationer.
Sh. Abdul Hameed, C.S.P.	B.A., LL.B.	22-2-37	1961...	15-8-66	850.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy
Sh. Muhammad Ahmad, C.S.P.	M.A.	3-10-36	16-10-61	27-9-65	850.00	Ditto.
Captain Usman Ali G. Isani, C.S.P.	M.A.	27-5-34	5-12-60	10-2-66	1,225.00	Ditto.
Mr. A. R. Usman, C.S.P.	B.A.	6-6-31	1958	28-3-67	1,000.00	Ditto.
Mr. Muhammad Rafique C.S.P.	B.Sc. LL. B.	1-6-32	12-9-56	6-8-66	11,50.0)	Ditto.
Mian Basharat Rasool, C.S.P.	B.A. (Hons)	12-5-31	22-12-58	25-6-66	1,000.00	Ditto.

Mr. A.S. Qureshi, C.S.P.	M.A.	11-1-30	27-10-54	6-8-66	1,30.00	Ditto.
Mr. S. Alamdar Raza, T.Q.A., C.S.P.	B.A.	13-5-28	25-10-54	4-7-65	1,300.00	Ditto.
Malik Karam Dad Khan, P.C.S.	M.A.	5-11-14	8-11-38	28-6-67	1,815.00	E. A. C., Probationer.
Mr. Mazhar Rafi, C.S.P.	B. Com., LL.B.	1-3-37	15-10-60	18-6-66	850.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy
Mr. F.I. Malik, C.S.P.	M.A.	4-12-33	20-12-58	27-6-66	1,000.00	Ditto.
Mr. S.D. Qureshi, C.S.P.	M.A.	1-7-34	8-10-57	5-7-65	1,075.00	Ditto.
Mr. Jamshed Burki C.S.P.	B.A.	1-8-36	18-11-61	19-6-67	1,225.00	Ditto.
Mr. Muhammad Asad, C.S.P.	B.A.	1-12-32	1956 ...	5-9-64	1,450.00	Ditto.
Lt. Cdr. A.A. Naseem, T.Q.A., C.S.P.	B.A.	25-12-34	6-12-60	21-6-66	1,375.00	Ditto.
Captain Raza Ali, T.Q.A., C.S.P.	B.A.	29-7-35	3-4-53	20-7-66	1,225.00	Ditto.
Mr. Islam Bahadur, C.S.P.	M.A.	18-1-35	15-10-60	31-8-66	850.00	Ditto.
Mr. Rafiq Ahmad Khan, P.C.S.	B.A.	10-4-14	10-12-37	16-9-66	1,075.00	E. A. C., Probationer.

Mr. S.M. Hassan, C.S.P.	M A.	2-6-34	20-12-58	1-9-65	1,000.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy
Mr. Mahmood Ahmad, P.C.S.	B.A.	16-10-48	5-6-51	31-12-66	1,075.00	E. A. C., Probationer.
Mr. S. Khalid Mahmood, C.S.P.	M.A.	14-7-32	20-10-55	20-6-67	1,225.00	C. S. P., Probationer in Civil Service Academy
Mr. S.M. Zaidi, P.C.S.	M.A., LL.B.	15-9-21	13-8-52	16-6-66	1,300.00	E. A. C., Probationer.

Note.—1. All the Deputy Commissioners/Political Agents in West Pakistan are also in receipt of special pay of Rs. 165.00 per mensem and sumptuary allowance of Rs. 100.00 per mensem.

2. The Deputy Commissioner/Political Agents posted in unattractive areas are in receipt of unattractive area allowance, as permissible under the rules.

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 8664)

WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION BALUCHISTAN COLLERIES, DEGARI

Balance Sheet as on 30-6-1967

Loans and Funds and Liabilities		
Funds.		
From Government of Pakistan		1,06,70,000.00
Foreign Loans		
From Japan	21,47,935.13	
From Sodium (France)	5,90,357.97	27,38,293.10
Due To		
Head Office Karachi		79,61,908.44
Provisions		
For Depreciation	27,80,573.64	
For Leave Pay Reserve and Gratuity	68,534.20	

Property and Assets		
Land		2,900.00
Fixed Capital Assets - - at Cost		52,55,473.52
Deferred Revenue Capital Expenditure		
Development of Tunnels & Adits	87,52,905.39	
Preliminary expenses	4,858.00	87,57,763.39
Inter Project Account		3,21,539.83
Stores and Spares—at Cost		57,70,914.81
Stock of Coal - at Cost		
At Mines	60,070.75	
At Depot	14,97,647.50	15,57,718.25

For Bad & Doubtful Debts	1,496.00		Quetta Office Current Account	1,65,649.81
For Amortization	1,78,962,00	30,29,565.84	Goods-in-Transit	13,16,434.87
			Sundry Debtors	2,16,721.31
Current Liabilities			Inventory adjustment	35,606.39
For Goods supplied	4,68,902.71		Recoverable in Cash	2,06,737.43
For Security.	4,600.00		Value to be received	25,436.73
For other Finance	4.54,055.94	9,27,558.65	Advance and Deposits	1,300.00
			Cash and Bank	17,46,804 27
Profit and Loss Account		53,677.66		
		2,53,81,003.69		2,53,81,003.69

Sd/-
(S. Hafeezuddin)
Assistant Accountant Incharge,
WPIDC Collieries, Degari.

Sd/-
(S. Hamid Hussain)
Colliery Manager,
WPIDC Collieries, Degari.

WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION BALUCHISTAN COLLIERIES, DEGARI

Trading Profit and Loss Account for the Year Ending 30-6-1967

Stock of Coal at Spezand as on 1-7-66	6,08,927.42		Sales	22,60,247.36
Cost of Production transferred from Mining Production account.	24,67,747.22			
Less :—Stock of coal at Spezand as on 30-6-67	30,76,674.64			
	14,97,647.50	15,79,027.14		
Gross Profit carried down		6,81,220.22		
		22,60,247.36		22,60,247.36
Preliminary expenses		1,214.00	By Gross Profit carried down	6,81,220.22
Share of Head Office and Quetta Office expenses		83,192.12	Interest received	53,047.36
Royalty		1,20,364.68	Private use of Jeeps	2,019.70
Selling and Distribution expenses		61,421.38	Recovery of Stores lost & damaged	597.55
Depreciation on Weigh-bridge		19,119.70	Recovery of Ware-housing	25,671.28
Net profit carried down		4,87,910.48	Miscellaneous Receipts	666.25
			Income from sale of scraped stores	10,000.00
		7,73,222.36		7,73,222.36

Balance transferred from previous years	4,34,232.82	Net Profit carried down	4,87,910.48
Net Profit carried to Balance Sheet	53,677.66		
	4,87,910.48		4,87,910.48

Sd/-
(S. Hafeez-uddin)
Asstt. Accountant Incharge
WPIDC Collieries, Degari.

Sd/-
(S. Hamid Hussain)
Colliery Manager
WPIDC Collieries, Degari.

WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION BALUCHISTAN
COLLIERIES DEGARI

Production Account as on 30-6-1967

Underground Working				
Direct Wages	6,71,605.05		Cost of Production at Mines for the	
Direct expenses	4,59,352.55	11,30,957.60	year carried down	21,61,439.81
Surface Working				
Direct wages	61,753.30			
Direct expenses	9,314.03	71,067.33		
Depreciation		2,05,399.10		
Amortization		1,00,896.00		
Unallocated Admn. expenses		6,53,119.78		
		21,61,439.81		21,61,439.81

Cost of production for the year brought down	21,61,439.81		
Add : Stock of Coal at Mines as on 30-6-66	60,819.17		
	22,22,258.98		
Less : Stock of coal at Mines as on 30-6-67	60,070.75		
	21,62,188.23		
Cost of Production Brought down	21,62,188.23	Depot cost transferred to Trading, Profit and Loss Account	24,67,747.22
Transportation expenses	1,94,668.99		
Depreciation on Trucks	1,10,890.00		
	24,67,747.22		24,67,747.22

Sd/-
(S. Hafeez-uddin)
Assistant Accountant Incharge
WPIDC Collieries, Degari.

Sd/-
(S. Hamid Hussain)
Colliery Manager
WPIDC Collieries, Degari.

APPENDIX III

(Ref : Starred Question No. 8671)

WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION
WPIDC SALT MINES WARCHA

Trading Account for the Year 1965-66

Cost of sales			
Opening stock	—	Sale of Rock Salt	10,42,815.00
Cost of production	9,59,790.43	Despatch charges	28,852.00
Less closing stock 2400mds @ 0/70	1,680.00		
G. Profit transferred	9,58,110.43		
to P & L Account	1,13,556.57		
	10,71,667.00		10,71,667.00

Profit and Loss Account for the Year 1965-66

Interest & Bank Charges	10,102.50	By Gross Profit carried from	
Head Office expenses	47,739.23	T. Account	1,13,556.57
Selling and Distribution expenses	673.74	Miscellaneous income	3,213.78
Net profit transferred to Balance Sheet	58,254.88		
	1,16,770.35		1,16,770.35

Sd/-
(Syed Shahid Hussain),
Assistant Accountant.

WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION SALT MINES WARCHA

Provisional Balance Sheet as on 30-6-1966

Funds and Liabilities			Property and Assets		
Government Funds. (To be completed by the Salt Division)			Fixed Capital expenditure		83,855.31
Foreign Loan. —do—			Plant & Machinery	39,460.48	
			Rail Transport M/trolly	21,521.69	
			Arms & Amunition	1,322.93	62,305.10
Reserve & Surplus			Furniture & Fixture & Sundry Equipment		4,321,84
Capital Reserve =			Mine Development		41,129.72
General Reserve =			Capital work in progrees		
Profit & Loss Account=(Profit)		58,254.88			
Provisions			Current Assets		
			Stock & Stores.*		
Provision for depreciation	10,000,00		1. Stock of salt on 30-6-66	1,680.00	
,, ,, Amortization	--		2. Stores*	8,497.10	
,, ,, Leave Salary	—		3. Spares	—	10,177. .0
,, ,, gratuity	—		Goods in transit		—
Interest	10,000.00		Investments		
Due to Head Office	1,93,854.52	2,13,854.52	Recoverable from Head Office		77,374.19
Current Liabilities			Debitors		
Cash credit from bank	—		Trade debitors*	3,48,408.00	
Transfer of Provident Fund	—		Other debitors	38.70	3,48,446 70

Inter Project payable	29,024.99		Advances Deposits & Prepayments			
Creditors for goods supplied			*Adjustable against previous			
Creditors Electricity —	3,938.16		balances	(—)1,32,456.37		
Creditors expenses	979.61		G.P. Fund to advance to Miners	761 00		
Creditors Security & Other			,, Regular staff	3,782.35	(—)1,27,913.02	
deposits —	1,074.47		Cash and Bank Balances			
Creditors for Other Finance	1,56,442.70		Cash in hand	14,852.39		
Provident Fund Deductions	14,257.85	1,95,692.52	Bank & Other Balances	53,782.07	6 ,634.46	
Salt Division Claims against which full particulars are awaited		25,947.29				
Adjustable against value of stores prices after physical inventory		74,582.19				
		5,68,331.40			Rs.	5,68,331.40

*The Balances as per Balance Sheet of 30-6-65 are not included in this balance sheet and it is subject to our further adjustments.

Sd/-
(Syed Shahid Hussain)
Assistant Accountant Incharge,
Salt Mines Warcha,
District Sargodha.

West Pakistan Industrial Development Cor-poration Office of the Manager Salt Mines

WARCHA

Trading Account For the Year 1966-67

Qty. of salt produced. 10,65,175 Mds.
Cost of production. Ps. 0/73 per md.
Opening stock. 1,680·00
2400 Mds. @ Rs. 0·70

Cost of production	6,99,529·10	7,01,209·10	Sale of Rock salt.	7,53,505·00
Less closing stock	Nil		Despatch charges.	20,268·00
Gross profit carried to Profit and Loss account.		72,563·90		
		7,73,773·00		7,73,773·00

Profit and Loss Account for the Year 1966-67

8002	Interest and Bank	10,138·29	Gross profit transferred from Trading Account.	72,563·90
8051	Head Office expenses	46,330·00	Miscellaneous income.	3,902·18
8301	Selling and distribution expenses.	12,437·19	Ware Housing recovery.	2,502,96
8364	Loading charges through contractor.	7,685·46		
	Net profit transferred to Balance Sheet.	2,378·10		
		78,969·04		78,969·04

Sd/-
(Syed Shahid Hussain)
Assistant Accountant Incharge,
Salt Mines., WPIDC.,
Warcha (Sargodha).

West Pakistan Industrial Development Corporation

Salt Mines Warcha

Ist Provisional Balance Sheet as on 30-6-67

Liabilities :

Particulars		Balance for the year 1966-67	Total
Government capital.		...	
West Pakistan Govt. Development loan.		...	
Interproject loan through Sales Collection A/c.		4,00,088·89	
Reserve and Surplus.			
Capital Reserve.		...	
General Reserve.		1,1,680·00	
Profit and Loss A/c (Profit).		2,378·10	
Provisions.			
Depreciation.		10,000·00	
Interest on capital.		10,000·00	
Pensionary charges.		...	
Lone salary charges.		...	
Head Office expenses.		23,940·60	
Dead Work.		15,000·00	
Current Liabilities.			
G. P. Fund Regular staff.		2,293·57	
P. Fund miners and workers.		39,491·09	
House Building advances.		...	
Audit and A/c. expenditure.		...	
Sundry creditors for goods supplied,		59,643·05	
Sundry creditors for electricity.	(—)	979·61	
Sundry creditots for Excise duty.		...	
Sundry creditors for London Stores.		...	
Interproject A/c. Payable Khewra	(—)	25,090·05	
Interproject A/c. Kalabagh.		875.00	

Interproject A/c. Bahadurkhel.		...
Interproject A/c. Qaidabad.	(—)	1,306·25
Interproject A/c. Jatta.		...
Interproject A/c. Haripur,	(—)	11·92
Interproject A/c. Iron Ores.	(—)	85·00
Interproject A/c. Makerwal.	(—)	180·00
Interproject A/c. Daudkhel.	(—)	7·65
Interproject A/c. Cement Factory Daudkhel.		3,086·40
Sundry creditors for expenses.	(—)	44,912·43
Salary and Wages Clearance A/c.	(—)	1,04,308·43
Contractors clearance A/c.		1,573·95
Indent at closs.		15,020·00
P. Fund contribution payable.	(—)	8,133·00
R. R. Fund.		...
Freight charges payable.	(—)	2,218·11
Remittances.		...
Demurrage charges payable.		2,223·90
Head Office current Account.		22,477·33
Securrity deposits.	(—)	2,508·80
Miscellaneous deposits.	(—)	19,521·88
Income-tax.		643·57
Loan taken from Kalabagh.	(—)	6,000·00
Contractor's advance Account.		...
National Defence Fund.		...
		4,00,152·32

Property and Assets.	
Land.	...
Buildings. (Appendix A & B).	10,097·62
Other works. (Appendix A & B).	14,400·23
Plant and Machinery. (Appendix A & B).	...
Development of Mine.	
Development of rock salt. (Appendix A & B).	17,573·79
Furniture and fixtures.	2,336·40
Transport Assets.	...
Arms and ammunition.	...
Lose tools.	90·72

Debitors.

Other debitors.		442:20
Funds transferred to other project through sales.		
Collection A/c.		3,17,000·00
Demurrage paid.		...
Interproject Account recoverable Head Office A/c.		...
Interproject Account recoverable Bahadurkhel.		43·84
Interproject Account recoverable Jatta.	(—)	277·82
Interproject Account recoverable Khewra.		100·00
Interproject Account recoverable Kalabagh.	(—)	334·84

Advances.

Advance against Blasting Power.		1,661·76
Advances against safety fuses.		363·00
Advances against expenses.		1,660.76
Advances against T.A/D.A.		2,368·80
Advances against salary.		250·00
Advances against salary P.W.R.		12,290·00
Advances against contractors.	(—)	710·35
Excise duty.	(—)	15,500·00
Miscellaneous advances.	(—)	800·48
Advances against G. P. Fund.		1,231·40
Advances against P. Fund.		8,556·00
Advances against Professional Tax.	(—)	2,797·00
Revenue deposits.		...
Miscellaneous deposits.		...

Prepayments.

Telephone rent.	109·66
Kalabagh Salt Mines.	30·00

P.W.R. for Goods Platform.		4,700·00
Insurance claim.		10·00
Stock General Store.		24,806·59
Stock of Salt.		...
Imprest Account.		
Petty cash imprest.		1,000·00
Imprest with Branch Office, Lahore.		836·76
Imprest with Despatcher.		...
Bank Balances.		
Sales collection account.		9,845·50
Remittances.		...
Salt Mines Accounts.		9,063·24
Fair Price Shop recovery.		8,989.69
W.R. fund.		...
Cash in hand.	(—)	14,852·39
		4,00,152,32

West Pakistan

Industrial Development Corporation

Salt Mines Kalabagh

Trading Account As At 30th June, 66.

Cost of Sales.			Sales of Salt	5,18,268.05
Opening Stock				
Cost of Production	3,83,099.46			
Less Closing stock (3,925 Mds @ 0.79 per maund)	3,100.00	3,79,999.49		
Gross Profit.		1,38,268.56		
		5,18,268.05		5,18,268.05

Profit and Loss Account (1st Provisional)

Interest & Bank Charges			Gross Profit B/d.	1,38,268.56
Bank Charges	256.51	Rents recovered	1,039.00	
Audit. Fee	1,648.00	Misc. Receipts	3,431.36	4,470.36
Head Office Admn. Expenses	8,615.03	Net Loss		62,489.11

Selling add Distribution expenses	1,94,708.52		
	2,05,228.03		2,05,228.03

Profit And Loss Appropriation Account (1st Provisional)

Net Loss for the year	62,489.11	Opening Balance (Profit)	84,567.98
Balance transferred to Balance Sheet	22,078.87		
	84,567.98		84,567.98

Sd/-
Accounts Assistant.
29-10-66

Sd/-
Manager.
29-10-66

West Pakistan Industrial Development Corporation

Salt Mines Kalabagh

Balance Sheet as at 30-61-1966 (1st Provisional)

Funds and Liabilities		Property and Assets	
Government Fund	52,725.00	Fixed Capital Expenditure	
West Pakistan Government Loan	4,00.000.00	Purchase Price of Land	78,071.43

			Drainage and Sewerage	7,414.81	
Reserves and Surplus			Service Department Building	92,342.35	
Profit and Loss Account (Profit)		22,078.87	Office and other Factory Building	92,700.14	
			Residential Building	12,350.45	
Provisions			Plant and Machinery service Department	75,907.77	
Provision for Depreciation	49,160.00		Water supply Pipe Line	1,147.06	
Less Provision for Pensionary charges	7,472.56	41,687·44	Factory Equipment	0.50	
			Less Road Transport	4,405.11	3,55,529.40
Due to Head Office			Mines Development		
Head Office Expenses Payable	8,615.00				
Head Office Salt Division Current Account	255,971,86	2,64,586.86	Electric Installation	1,09,196.84	
			Development Development Mines Tunnel	80,910.94	1,90,107.78

Current Liabilities		
Inter Project Account Payable		66,591.33
Sundry Credit for goods supplied		1,355.16
Sundry Creditors for Expenses and Services		
Salaries and Wages Clearance A/c.	16,592.50	
Outstanding Liabilities	2,399.07	
Electricity Payable	721.21	
Interest Payable	21,000.00	
Audit fee Payable	4,360.00	
Custom Duty Payable	1,094.84	47,167.62
Sundry Creditors for Securities & Others Deposits		
Miscellaneous Deposits	1,167.06	

Current Assets			
Stock and Stores			
Stock of Salt	3,100.00		
General Stores	15,049.40		18,149.40
Investment (Fixed Deposits)			20,000.00
Debtors			
Sundry Debtors		154.00	
Other Debtors		364.11	518.11
Inter Project Account R/Able			40,120.26
Advances, Deposits and Prepayment			

Securities of contractors	39,044.00	40,211.06				
				Advance for Blasting Powder	4,252.83	
Sundry Creditors for Finance				Misc. Advances	13,683.52	
Miners and Workers P. Fund	32,744.35			G.P. Fund Advance	1,105.00	
Employees Provident Fund	96.69			Wheat Advance	3,780.00	
Window Fund	595.95	33,436.99	1,88,733.16	Excise Duty (Payment)	60.352.12	83,173.47
Advance for Purchases			9,311.98	Cash and Bank Balances		
Mule Advance			1,571.54	Disbursement Account	29,703.71	
				Misc. Receipt	10,393.58	
				Miners and Workers P. Fund	22,008.46	
				Employees Provident	1,048.55	

Imprest	107.51		
Salt Mines Account	2,02,127.34		
Cash in Hand	7,707.28	273,096.43	4,35,057.67
			9,80,694.85

9,80,694.85

Sd/-
Accounts Assistant.

Sd/-
Manager
WPIDC, Salt Mines, K. Bagh.

West Pakistad Industrial Development Corporation

Salt Mines Kalabagh

Trading Account for the Year 1966-67

Cost of Sales			Sales and Income	
Opening stock	3,100.00		Sales of salt	4,61,408.61
Cost of Production B/d.	3,89,109.94			
	3,92,209.94			
Less : Closing stock	4,068.40	3,88,141.54		
Gross Profit C/d.		73,267.07		
		4,61,408.61		4,61,408.61

Profit and Loss Account

Admn. expenses site expenses	1,054.59	Gross Profit B/d.	73,267.07	
Head Office expenses	7,553.04	Miscellaneous Income	3,509.95	76,777.02
Salaries and wages	10,276.27			
Misc. expenses including depatch charges	1,62.861.49	Net Loss		1,04,968.37
	1,81,745.39			1,81,745.39

Profit and Loss Appropriation Account

Net Loss B/d.	1,04,968.37	Opening balance	14,632.66
		Balance transferred to Balance Sheet	90,335.71
	1,04,968.37		1,04,968.37

Sd/-
Accounts Assistant.

Sd/-
Manager.

West Pakistan Industrial Development Corporation

Salt Mines Kalabagh

1st Provisional Balance Sheet as at 30-6-1967

Details	Amount	Amount	Details	Amount	Amount
Funds and Liabilities			Property and Assets		
Government Funds	52,725.00		Fixed Capital expenditure	3,68,617.12	
West Pakistan Government Loan	4,00,000.00	4,52,725.00	Less : Road Transport	4,405.11	3,64,212.01
			Capital Exp. Development		3,34,518.69

Provisions		
Provision for depreciation	56,660.00	
Due to Salt Division C/A	36,426.17	93,086.17
Current Liabilities		
Inter Project A/c. Payable	3,59,909.84	
Sundry creditor for goods supplied	1,27,005.55	
Sundry creditor for Exp. and services	65,376.79	
Contractor current account	10,089.75	
Sundry creditor for security and other deposits	20,204.06	
Sundry creditor for finance	48,002.17	
Customer control A/c.	1,17,681.82	
Advance against expenses	9,156.75	7,56,426.73

Current Assets		
Stock of Salt (Closing)	4,068.40	
Stores aud spares	46,754.86	
Store explosives	3,424,53	54,247.79
Debtors		
Other debtors	459.21	
Inter Project A/c Receivable	61,314.91	61,774.12
Advances Deposits & Prepayment		
Advance against TA/D/A	500.00	
Advance against salary	901.00	
Misc. Advances	25,554.60	
Motor Cycle and Car Advance	4,875.00	
Sundry Deposits	207.12	32,037.72
Investment (Fixed deposits)		20,000.00
Cash and Balances		
N.B.P. Mari Indus C/A.	34,449.21	
Cash Collection Account	79,012.64	

Standard Bank Ltd. Kalabagh C/A.	10,000.00	
Miners and Workers Provident Fund A/c.	16,462.90	
Employees Provident Fund Account	1,018.31	
Salt Mines Account	2,02,127.34	3,43,070.40
Imprest		
Imprest with Lahore Office	3,041.46	3,041.46
P. and Loss Account (Loss)		90,335.71
13,03,237.90		13,03,237.90

Sd/-
Accounts Assistant
Salt Mines Kalabagh.

Sd/-
Manager
Salt Mines Kalabagh.

APPENDIX III-A

(Ref: Starred Question No. 8672)

UNAUDITED PROVISIONAL BALANCE SHEET
FOR THE YEAR 1966-67

of

SOR RANGE MINES

Referred to in reply to part (*e*)

BALANCE SHEET AS AT : 30TH JUNE, 1967.

WPIDC CENTRAL BLOCK SOR RANGE COLLIERIES :

FUNDS AND LIABILITIES :			PROPERTY ASSETS :		
Govt. of West Pakistan.		1,94,65,000.00	Fixed Assets : at Cost.	1,02,13,165.40	
Due To :					
			Less : Depreciation (as per Sch. attach)	41,28.900.84	60,84,264.56
WPIDC Head Office, Karachi.		53,37,194.48			
WPIDC Quetta Current A/C.		1,51,773.56	Deferred Revenue Expenditure :		
Depreciation Reserve : as per Sch-A.			Interim & Main Development.	134,77,693.35	
Specific Provisions.			Mining Development Adits :	8,836.00	
Leave Pay and Gratuity.	1,30,108.88		Survey And Preliminary Expenses.	40,621.00	135,27,150.35
Bad and Doubtful debts.	27,139.60	1,57,248.48	WPIDC Ho Current Account.		
Staff Provident Fund Unrecognized :			Spares & Stores : At Cost. (As certified by the Management)		46,82,302.94

Sundry Creditors :					
Goods supplies.	29,07,959.68		Stock of Coal.		
Expenses.	3,97,186.19		Mines at cost.	1,874.48	
Other Finance.	2,91,497.13		Depot at Market value being lower than cost.	8,66,287.00	8,68,161.48
Security Deposits.	2,55,451.60	38,52,094.60	Inventory Adjustments.		4,40,731.46
			Sundry Debtors : (Unsecured)		
			Considered Good.	7,19,995.98	7,19,995.98
			Considered Doubtful.	—	
			WPIDC Projects and Companies.		7,95,087.14
			Advances, Deposits and Prepayments :		
			Recooverable in cash.	25,588.98	
			Value to be received.	12,77,109,94	13,02,698.92
			Profit and Loss Account.		3,53,775.24
		289,63,311.12	Cash & Bank Balance :		1,89,143.05
					289,63,311.12

Sd/-
(A. Wahid)
Accountant Incharge
WPIDC Collieries,
Sor Range (Quetta)

Sd/-
(G. H. Butt)
Colliery Manager
WPIDC Collieries,
Sor Range (Quetta)

W.P.I.D.C. SOR RANGE COLLIERIES.

TRADING PROFIT AND LOSS ACCOUNT FOR THE PERIOD ENDING 30TH JUNE, 1967.

Cost of Goods Sold.			Sales :	40,02,193.20
Stock of coal at Depot as on 1-7-1966.	13,07,466.55			
ADD : Depot cost brought down.	30,20,175.27			
	43,27,641.82			
LESS : Stock of coal at Depot as on 30-6-1967.	8,66,287.00	34,61,354.82		
Gross Profit C/O		5,40,838.38		
		40,02,193,20		40,02,193.20
Selling & Distribution Expenses.		2,99,967.66	Gross Profit D/F	5,40,838.38
Head Office & Quetta Expenses.		57,578.19	Miscellaneous Receipts.	36,255.78
Depreciation.		—		
Net Profit C/O.		2,19,548.28		
		5,77,094.13		5,77,094.13.

Balance brought forward from previous year :	5,47,144.32	Net Profit B/F.	2,19,548.28
Previous year's expenses.	26,179.20	Balance C/O to Balance Sheet.	3,53,775.24
	5,73,323.52		5,73,323.52

Sd/-
(A. Wahid)
Accountant Incharge
WPIDC Collieries,
Sor Range (Quetta)

WPIDC CENTRAL BLOCK SOR RANGE COLLIERIES

Production Account for the period ending 30th June, 1967.

Direct Wages	7,40,099,84		Cost of Production carried down	26,54,839.18
Direct expenses.	4,14,822.00	11,54,915.14		
Surface Workings :				
Wages	58,476.19			
Expenses.	1,06,301.30	1,64,777,49		
Mining Development Adits :		2,209.00		
Preliminary Expenses :		10,155.00		

Depreciation : SCN-II.	5,69,572.00		
Prop. Mining Overheads :	7,38,341.33		
ADD :			
Stock of coal at Mines on 1-7-1966.	16,734.00		
	26,56,704.66		
Less :			
Stock of coal at Mines on 30-6-67.	1,874.48		
	26,54,830.18		26,54,830.18
Cost of production brought down.	26,54,830.18		
Transport expenses :	3,65,345.09	Depot cost transferred to Trading A/C C/O	30,20,175.27
	30,20,175.27		30,20,175.27

Sd/-
(A. Wahid)
Accountant Incharge.
WPIDC Collieries,
Sor Range (Quetta)

UNAUDITED PROVISIONAL BALANCE SHEET

FOR THE YEAR 1966-67

of

SHARIGH MINES

Referred to in reply to part (*e*)

WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT

Balance Sheet as

1965-1966	Funds and Liabilities		1965-1966
1,32,83,701.77	Funds from W/Pak Government	1,32,83,701.77	59,46,036.58
— —	Welfare School Fund	47,000.00	— —
— —	Foreign Aid	3,06,213.18	
72,324.02	Due to WPIDC, Projects & Coy's	9,21,335.17	
— —	WPIDC Current Account	9,44,568.64	47,28,825.96
	Specific Provisions		84,591.40
19,48,427.62	Depreciation	28,22,868.62	12,10,329.81
25,243.50	Amortization	58,420.50	6,00,502.71
3,362.69	Bad & Doubtful Debts	3,362.69	
1,27,012.82	Leave Pay and Gratuity	1,61,119.78	
53,654.76	Outstanding Liabilities	50,761.10	14,44,237.39
5,760.92	Staff Provident Fund	291.15	1,05,717.96
86,73,09.91	Profit & Loss A/C.	10,74,490·50	2,45,133.55
	Sundry Creditors		
9,56,768.52	For Goods Supplied	17,91,546.25	6,37,789.10
1,62,762.86	For Expenses	4,73,395.57	22.803.87
9,473.87	For other Finance	66,763.05	16,088.27
1,11,906.71	For Security Deposit	78,207.80	
			2,27,005.27
			3,362.69
			57,162.45
			28,899.27
			3,74,824.62
			— —
			18,41,786.91
			52,612.16
1,76,27,709.97		2,20,79,985.08	1,76,27,709.97

CORPORATION COLLIERIES OFFICE, SHARIGH

at 30-6-1967

Property and Assets		
Fixed Assets		78,31,192.49
Work in Progress		6,21,585.15
Deferred Revenue Expenditure		
Development Overheads	66,64,154.37	72,324.77
Mining Development Adits	56,394.40	67,20,548.77
WPIDC, Current Account		
Due from WPIDC Project Coy's		5,69,432.91
Stores at Cost		
General Stores	26,03,620.64	27,09,338.60
Stores on loan and at Mines	1,05,717.96	4,65,297.71
Goods in transit		
Stock of Coal at Cost		
At Depot	6,13,923.24	6,30,055.49
At Mines	16,132.25	
Inventry Adjustment A/C		13,051.51
Trade Debtors		
Considend Good	6,28,534.90	73,18,97.59
Considered Doubtful	3,362.69	
Advances deposit and Prepayment		
Recoverable in Cash	64,367.67	
Value to be received	9,574.44	73,942.11
Cash and Bank Balance		
Cash in hand		
Cash with Bank	16,99,966.06	16,99,966.06
Suspense Account		13,676.69
		2,20,79,985.08

Sd/-
(Accountant Incharge)

W.P.I.D.C. COLLIERIES OFFICE SHARIGH

Trading and Profit and Loss Account for the year 1966-67

1965-66	Particulars		1965-66		
18,87,614.01	Depot cost brought forward	1,73,31,191.19	17,41,820.60	Sale of Coal	21,27,093.20
73,579.85	Stock of coal at Depot	6,37,789.10			
19,61,193.88	season 1.7.1966.	23,70,980.29			
6,37,789.10	Less : Stock of coal at	6,13,923,24			
13,23,404.76	Depot as on 30-6-1967.	17,57,057.05			
4,18,415.84	Gtoss Profit carried down	3,70,036.15			
17,41,820.60		21,27,093.20	17,41,820.60		21,27,093.20
80,819.17	Admin Expenses 5%	71,377.96	4,18,415.84	Gross Profit brought down.	3,70,036.15
34,959.24	Selling and distribution expenses.	44,853.46	10.00	Fines Recovered	26.50
—	Royalty	1,26,388.47	36,970.20	Handling charges on coal sold.	36,363.97
—	WPIDC, P.F. Contribution	—	1,49,785.79	Bank Interest	24,644.78
—	—	—	298.07	Rent Received	1,685.80
4,92,438.26	Net Profit carried down	204,581.72	2,736.77	Misc. Receipts	14,444.41
6,08,216.67		4,47,201.61	6,08,216.67		4,47,201.61

8,67,309·91	Balance carried over to B/Sheet.	10,74,430.53	4,92,438.26	Net Profit brought down.	2,04,581.72
			3,74,871.65	Balance of Profit brought forward from previous year.	8,69,848.81
8,67,309.91		10,74,430.53	8,67,309.91		10,74,430.53

Sd/-
Accountant Incharge

WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION
COLLIERIES SHARIGH

(Ist Provisional)

Production Account for the Year 1966-67

1965-66	Description		1965-66		
	Underground Working			Cost of Production carried down.	1576,725.48
2,60,875.56	Direct wages	1,68,313.77	14,72.969.87		
2,81,322.42	Direct expenses	73,320.64			
60,556.08	Development Mines coal cutting.	99,036.36			
6,02,754.06	Sub total :	340670.77			

	Surface Working	
27,493.58	Wages and salaries	19,347.18
6,001.34	Other expenses	5,631.03
2,43,417.27	Coal Raised from Development Mines.	3,69,370.60
2,76,912.19	Sub total :	3,94,348.81
	Mining Development Adits written off.	28,197.00
2,87,766.00	Depreciation	4,37,220.50
25,243.50	Amortization	33,177.00
2,72,637.94	Other Admin. overheads.	3,36,439.78
5,85,647.44	Sub total :	8,35,034.28
14,65,313.69	Cost of Production.	15,70,053.86
14,65,313.69	Cost of Production brought down.	15,70,053.86
30,460.05	Add : Stock of coal at Mines	22,803.87
14,95,773.74	as on 1.7.66	15,92,857.73

22,803.87	Less : Stock of coal at Mines as on 30-6-67.	16,132.25			
14,72,969.87	Cost of Production carried down.	15,76,725.48	14,72,969.87		15,76,725.48
			17,81,645.88	Depot cost transferred to Trading A/c.	17,33,191.19
2,08,604.01	Transportation charges of coal.	1,56,465.71			
1,00,072.00	Depreciation on T/Vehicles.	—			
17,81,645.88	Depot Cost.	17,33,191.19	17,81,645.88		17,33.191.19

Sd/-
Accountant Incharge

APPENDIX

(Ref: Starred Question

PROVISIONAL UNAUDITED BALANCE SHEET FOR THE YEAR

WPIDC MAPLE LEAF CEMENT FACTORY LTD :

Balance Sheet as on 30-6-1967.

1965-66	Capital & Liabilities	Amount	Total
	CAPITAL		
	Authorized Capital		
7,00,00,000	70,00,000 Ordinary Shares of Rs. 10 each.	7,00,00 000	
	Issued & Subscribed & Paid up		
3,00,00,000	3,00,00,000 Ordinary Shares of Rs. 10 each fully paid up.		3,00,00,000
	Reserved & Surplus		
3,35,540	Capital Reserve (Profit prior to incorporation)	3,35,540	
18,06,365	General Reserve	36,97,326	
17,42,808	Taxation Reserve	—	
1,48,152	Balance of P&LA A/C	—	40,32,866
1,75,14,131	Depreciation Reserve		1,86,21,249
5,954	Provision for Doubtful Debts		5,954
1,59,463	WPIDC Current Account		—
46,109	Provident Fund Trustee		—
	Loans		
50,39,704	Secured from N.B of Pak : against Hypothecation of stock & stores	84,89,417	

IV

No. 8673)

1966-67 OF MAPLE-LEAF CEMENT FACTORY, DAUDKHEL

ISKANDERABAD

(Provisional unaudited)

1965-66	Property & Assets	Amount	Total
4,08,11,335	Fixed Capital Expenditure at Cost (As per schedules attached)		4,12,01,480
	Stock & Stores at Cost (as certified by the Management)		
10,88,771	Stock		
2,55,149	(*i*) Work in process	12,36,334	
	(*ii*) Finished Goods	5,44,602	
	(*iii*) Stock in transit	10,97,465	28,78,401
	Stores Spares & Loose Tools		
95,49,727	(*i*) Stores & Spares	85,94,432	
22,88,661	(*ii*) Jute Bags	10,90,884	
1,616	(*iii*) Store issued on loan	1,494	
2,50,561	(*iv*) Loose Tools	2,54,305	99,41,115
	W.P.I.D.C. Current Account		29,36,498
	Provident Fund Trustee		23,181
	Sundry Debtors		
48,54,108	(*i*) Considered Goods	55,51,839	
5,954	(*ii*) Considered Doubtful	5,954	55,57,793
	Advance, Deposits & Prepayments		
9,74,300	(*i*) Recoverable in Cash	6,59,558	
6,92,224	(*ii*) Value to be received	10,20,762	16,80,320

	Less		
4,96,969	(i) With Bankers in collection & transferring account	12,67,045	72,22,372
	Liabilities		
3,74,419	For Goods supplied	24,06,607	
23,31,260	For Expenses	8,95,032	
16,44,720	For Security & Other deposits	13,39,039	
68,656	For other finance	6,309	46,47,087
6,07,20,342			6,45,29,529

Sd/-
(Muhammad Zaferullah Khan)
Manager.

Cash and Bank Balances

3,50,775	With Bankers in Collection A/C Iskanderabad & Lahore	91,003	
2,143	Cash in hand	5,154	96,157
	Balance of P&L App. A/C	———	2,14,583
6,07,20,342			6,45,29,528

Sd/-
(M. Iqbal Hassan)
Accountant Incharge

MAPLE LEAF CEMENT FACTORY LTD :

Manufacturing Trading Profit & Loss A/C.

(Provisional)

1965-66	Expenditure		Amount	Total
25,09,737	To work in process 1-7-66			10,88,771
56,70,345	To material consumed		99,07,687	
64,22,353	To power & Fuel		70,21,943	
11,57,185	To Salaries & Wages		11,23,307	
1,85,987	To Repairs & Maintenance		1,00,649	
83,012	To Factory Overheads		83,219	
1,76,043	To Indirect everheads		1,36,174	
16,697	To Consultants fee		16,800	
46,188	To Insurance		46,168	
8,93,254	To depreciation		10,63,679	1,65,01,621
1,71,60,801				1,75,90,392
7,65,804	To Finished goods as on 1-7-66		2,55,149	
1,60,72,030	To C/o Production B/D		1,63,54,058	
1,68,37,834			1,66,09,207	
2,55,149	Less : (*i*) Finished goods as at 3-6-67			
1,65,82,685	(*i*) O.P.C.	1,20,384		
	(*ii*) S.R.O.	4,24,218		
		5,44,602		
	(*ii*) Stock in transit	7,80,738	13,25.340	
			1,52,83,867	1,52,83,867
1,35,245	To gross profit			11,64,387
1,67,17,930				1,64,48,254

ISKANDERABAD

for the period ended 30th June 1967

1965-56	Income (Work in process)	O.P.C	.S.R.C.	Total	
1,194	Clay	67	—	57	
34,823	Limestone Crushed	1,14,905	—	1,14,905	
30,953	Slurry	24,634	1,278	25,912	
10,21,801	Clinker	10,19,540	75,920	10,95,460	
10,88,771		11,59,136	77,198	12,36,334	12,36,334
1,60,72,030	Cost of Production				1,63,54,058
1,71,60,801					1,75,90,392
1,67,17,930	By Sale				1,64,48,254
1,67,17,930					1,64,48,254

76,538	To Administration Expenses	47,604	
2,54,957	To Interest paid	3,22,557	
10,000	To Audit Fee & Expenses	10,000	
6,926	To Bad Debts written off	—	
—	To Preliminary Expenses	—	
30,000	To Managing Agent Office Allowance	39,000	
—	To Managing Agents Commission	—	
3,41,799	To Selling & distribution Exp.	3,51,894	
7,623	To Depreciation	6,164	
—	To Outward Railway Freight	3,30,299	
—	To Forwarding Expenses	98,792	
		12,06,910	
	Less : Expenses on stock in transit (—)	3,16,727	
		8,90,183	8,90,183
	Loss on Excise Duty		4,74,480
1,48,152	Net Profit		20,732
8,75,995			13,85,395
	Balance of App. A/C.		2,35,315
			2,35,315

Sd/-
(Muhammad Zaferullah Khan)
Manager

1,35,245	By Gross Profit		11,64,387
21,012	By Sale of Stores	71,969	
4,607	By sale of empties	72,404	
43,181	By sale of scrap	33,390	
418	By sale of Agril. products	823	
1,40,956	By interest accrued	52,650	
29,389	By House Rent	35,360	
1,414	By Furniture Rent	841	
4,97,668	By Misc. Income	21,571	
2,105	By Income from Sale of assets	—	2,21,008
8,75,995			13,85,395

Profit & Loss Appropriation Account

Profit for the year	20,732
Loss transferred to B/S	2,14,583
	3,35,315

Sd/-
(M. Iqbal Hassan)
Accountant Incharge.

APPENDIX V

(Ref : Starred Question No. 8738)

Administrative Secretaries to Government West Pakistan

S. No.	Name of Deptt.	Number of cars.	Mileage done on private duty.	Amount paid.	Officer using the cars
1.	S. and G. A. Department.	18	514 miles.	Rs. 257·00	1. Mr. Abdur Rashid, Section Officer. 2. Mian Muhammad Sadullah, PCS, Deputy Secretary (Estt :). 3. Mr. Inayat Ullah, PCS,, Section Officer. 4. Ch. Nazir Ahmad, PCS., PS to C.S. 5. Mr. S. Ghias Uddin Ahmed, CSP., former Addl. Chief Secy.
2.	Finance Department.	One	88	Rs. 44·00	Mr. Mukhtar Masood, CSP.
3.	Information Department	One	X	X	X X
4.	Home Department.	One	X	X	X

5.	Education Department.	One	X	X	Mr. Ihsan-Ul-Haq, CSP., Deputy Secretary to Govt. West Pak.
6.	B.D., S.W. & L. G. Deptt.	Three	35	Rs. 17·50	1. Mr. S.M.A. Kazmi, CSP., Secretary.
7.	Food Department.	Two	158	79/-	2. Ch. Shah Din, P.A. to Secy. 3. Mr. Abdul Latif Anwar, Additional Commissioner Hyderabad. 3. Late Mian Muhammad Shafi, Additional Secretary, P & D Deptt.
8.	P & D Department	Three	1726	Rs. 78·50 (the remaining amount viz Rs. 684·50 is being recovered from the officer concerned).	Kindly see Annexure 'A'

HEADS OF DEPARTMEFTS

S. No.	Name of the Deptt.	No. of cars	Mileage done on private duty	Amount paid to Govt.	Officers using the cars
1.	Director General, Rangers, West Pakistan.	Two	180	Rs. 90/-	Brig. G. R. Hyderabad.
2.	Secretary, Provl. Assembly.	One	Nil	Nil	Nil
3.	Chairman, Provincial Transport Authority.	One	29	Rs. 14·50	1. Mr. Abu Nasar, CSP. 2. Mr. S. Manzoor Elahi, CSP.
4.	Director Civil Defence, West Pakistan.	One	Nil	Nil	Nil
5.	Director Mineral Development, West Pakistan.	Two	990	201·50 (Rs. 293·50 are still to be recovered. The Officers concerned are being reminded by the Deptt.)	1. Mr. K. Idris, CSP. 2. Mr. SMA Taqvi, CSP. 3. Mr. A.H. Masud, CSP. 4. Mr. S.A. Shah. 5. Ch. Fazal Ilahi. 6. Mr. Abdul Ghafoor. 7. Mr. K. H. Bhatti.

					8. Mr. M. Sadiq, A.D. 9. Mr. S. A. S. Kirmani. 10. Mr. M. Sadiq, A.D.
6.	Inspector General of Police, West Pak.	Four	Nil	Nil	Nil
7.	Secretary, Public Service Commission.	One	95	Rs. 47·50	1. Brig. Ata Muhammad Khan, Chairman. 2. Nawabzadah Muhammad Ayub Khan, PCS. Member. 3. Mr. Abdul Kadir, Member. 4. Mr. Tewfiq Fehmi Rizvi, CSP., Ex-Secretary.
8.	Board of Revenue, West Pakistan.	Eleven	511 miles	255·50	1. Mr. A.M. Demello, T.K., Assistant Secretary. 2. Sardar Hamid Ullah, PCS Deputy Secy. (Stts). 3. Mr. Bashir Ahmed Bokhari, Assistant Secy (Genl). 4. Mr. Said K. Haque, GAR, Secy. (L.U.). 5. Mr. Riffat Pasha Sheikh, CSP., M.B.R.

				6. Mr. Safdar Hussain, C.S.P., Secretary (Revenue). 7. Mr. I. U. Khan, CSP., M.B.R. 8. Mr. S. M. Ilahi, CSP., M.B.R.
9. Director of Industries, West Pakistan.	2	415	207·50	1. Mr. Hamid Eousaf, CSP, 2. Mr. Muhammad Yousaf, CSP., 3. Mr. S.M.A. Ashraf, CSP.
10. Director of Labour, West Pakistan.	6	25	Rs. 12·50	Mr. M.A. Qureshi, Assistant Director (Apprenticaship)
11. Registrar, Co-operative Socities West Pakistan.	1	Nil	Nil	Nil
12. Bureau of National Reconstructions, West Pakistan.	Four	105 miles	Rs. 52·50	1. Mr. Zia-Ul-Haque, Superintendent. 2. Mrs. Shahnawaz Arshad, Assistant Director. 3. Mr. N. H. Hashmey. Deputy Director. 4. Laiq-ud-Din Siddiqui, Steno typist. 5. Mr. S. M. Khalid, Deputy Director.

13. Director General of Social Welfare, Govt. of West Pakistan.	One	104 miles	Rs. 52·00	Mr. Qaiser Ali Khan, CSP., Director General.
14. Director of Protocal Information Department.	Four	89 miles	Rs. 44·50	1. Mr. Jamil-uz-Zaman, Director, Press Information. 2. Mr. Ghulam Nabi Memon, Ex-Minister for Law & Information. 3. Mr. Yousaf Amir Ali, CSP., Deputy Secratary. 4. Mr. Nasim Malik, Information Officer.
15. (Railway Board) Railway Department, Government of West Pakistan.	Seven	3711	Rs. 1855·50	Kindly see Annexure 'B'
16. West Pakistan University of Engineering and Technology.	Five	1160	Rs. 584/- (Rupees twenty still recoverable)	1. Vice Chanceller. 2. Project Director. 3. East Pakistani Students (Rs. twenty still recoverable).

Commissioners of Divisions

S.No.	Name of Division	Number of staff cars.	Mileage done on private duty.	Amount paid to Government	Officers using the cars.
1.	Commissioner, Rawalpindi Division.	Two	235 miles	Rs. 117·50	1. Commissioner, Rawalpindi. 2. Mr. Abu Nasar, CSP., M.B.R. 3. M. S. to Governor, West Pakistan.
2.	Commissioner, Peshawar Division.	Two	Nil	Nil	Nil
3.	Commissioner, Karachi.	Four	262 miles	Rs. 131·50	1. Mr. Abrar Hassan, Asstt. Commissioner (General). 2. Ch. Bashir Ahmed, PCS.
4.	Commissioner, Bahawalpur.	One	Nil	Nil	Nil
5.	Commissioner, Hyderabad.	Two	335	167·50	1. Mr. Abu Nasar, CSP, Commissioner, Hyderabad. 2. Mr. A. G. Riza, CSP. Chairman, Tarrif Commission.

6. Commissioner, D. I. Khan.	One	Nil	Nil	Nil
7. Commissioner, Kalat.	One	Nil	Nil	Nil
8. Commissioner, Multan.	One	Nil	Nil	Nil
9. Commissioner, Lahore.	One	Nil	Nil	Nil
10. Commissioner, Khairpur.	One	62 miles	Rs. 31/-	Mr. M. R. Inayat, CSP, Commissioner.
11. Commissioner, Quetta.	One	62 miles	Rs. 31/-	Mr. M. R. Inayat, CSP, Commissioner.
12. Commissioner, Sargodha.	One	62 miles	Rs. 31/-	Mr. M. R. Inayat, CSP, Commissioner.

Deputy Commissioners.

S.No.	Name	Number of cars.	Mileage done on private duty	Amount paid to Govt.	Officer using the cars.
1.	D. C. Rawalpindi	Two	142	71	Ch. Mohammad Ashraf, D. C. Rawalpindi.
2.	D. C. Lahore.	One	Nil	Nil	Nil
3.	D. C., Karachi.	One	Nil	Nil	Nil

ANNEXURE 'A'

Statement showing the names and designations of the Officers. who used the staff cars attached to the Planning & Development Department, Government of West Pakistan, on private duty at usual rates.

S. No.	Name	Designation.
1.	Mr. B.A. Qureshi, SQA., CSP,	Additional Chief Secretary (Development).
2.	Mr. Akhtar Hassan, CSP,	Deputy Secretary.
3.	Mr. Muhammad Zubair Siddiqi,	Assistant Director, Bureau of Statistics.
4.	Syed Hazrat Pasha,	Chief Agriculture.
5.	Mr. Mubasher Lal Khan, CSP,	Chief Water and Power (Rs. 684.50 are being recovered from the officer concerned).

ANNEXURE B

Statement showing the names and designations of the Officers, who used the transport attached to the Railway Board on private duty at usual rates.

S. No.	Name and designation.
1.	Mr. S.M. Akhtar, Secretary, Railway Board, Lahore.
2.	Mr. N.A. Qureishy, S. Pk., Chairman.
3.	Mr. S. Mobarak Ahmad, Section Officer, Admn-III(G).
4.	Mr. Abdul Qadir, T. Pk., Secretary.
5.	Mr. A.M. Chowdhury, Secretary, East Pakistan Railway Board, Chittagong.
6.	Mr. Hamiduddin Ahmad, S.K., Member Traffic. Railway Board, Lahore.

7. Senior Accounts Officer Lahore.

8. Mr. Gul Abdullah, Divl. Superintendent, P.W. Railway, Rawalpindi.

9. Mr. W.A. Shaikh., S. Pk., Vice-Chairman, Railway Board, Lahore.

10. Mr. Gul Abdullah, Divl. Superintendent, P.W. Railway, Rawalpindi.

11. S.M. Moin, O. S. D. (O&M), P.W. Railway, Lahore.

12. Mr. G.A. Vali, Divisional Superintendent, P.W.R., Rawalpindi.

13. Dy. Chief Accounts Officer, P. W. Railway, Lahore.

14. Mr. M.K. Mohiuddin, S.Q.A., Commissioner Railways, Railway Wing, Rawalpindi.

15. Dr. Mirza Masud Baig, Divisional Medical Officer, P.W. Railway, Karachi.

16. Mr. A.B. Khan, Divisional Superintendent, P.W.R. Karachi.

17. Mr. Khurshid Hussain, Divisional Accounts Officer, P.W. Railway, Karachi.

18. Mr. K.A. Mobin, F.A. & C.A.O., P.W. Railway Lahore.

19. Mr. A.B. Khan, Divisional Superintendent, P.W. Railway, Karachi.

20. Mr. A.R. Beg, A.S to V.C.

21. Mr. Muzzaffar Hasan, F.M.

22. Surraiya Hafees, Dy. C. A.O/S

23. Mr. Abdul Hafeez, SAO/PF.

24. Mr. Zahir Alam, S.O. (Purchase-iv).

25. Mr. S.A. Hussain, Chief Personnel Officer.

26. Mr. M.B.K. Malik, Chief Commercial Manager.

27. Mr. Abdul Qadir, Divisional Supdt. Karachi.
28. Mr. M.M.A. Farookhi, Chief Officer (A&B).
29. Mr. S.R. Huda, Senior Personnel Officer-II.
30. Mr. M.S.H. Bashir, Dy. Chief Personnel Officer (L&W).
31. Mr. Ahmed Bukhsh, Section Officer (Works), Railway Board.
32. Mr. Mohammad Akbar, Chief Engineer (Development).
33. Mr. S.I. Haque, S.K., Chief Planning Officer (Railway Board).
34. Mr. S.Z.H. Syed, Dy Chief Engineer (Design).
35. Mr. Muhammad Akbar, Chief Engineer (Development).
36. Mr. M.S.H. Bashir, Deputy Chief Personnel Officer (L&W).
37. Major S.A. Hamid, T.I., Senior Welfare Officer.
38. Mr. A.S. Ansari, Dy. Chief Accounts Officer (T.A).
39. Mr. S.M. Danial, Chief Controller of Stores.
40. Mr. H.A. Haji, Executive Engineer (S&C).
41. Mr. S.S. A. Wahidi, Divl. Supdt., Sukkur.
42. Mr. Abdul Hafiz, Senior Accounts Officer (G.P.F.).
43. Major S.A. Hamid, T.I., Senior Welfare Officer.
44. Mr. Abdul Qadir, T.Pk., Divisional Supdt. Karachi.
45. Mr. Ahmad Bukhsh, Section Officer/Works, Railway Board.
46. Mr. M.B.K. Malik, Chief Optg. Supdt.
47. Mr. S.S. Hassan, Divisional Supdt,, Multan.
48. Mr. A.J.R. Qizilbash, Dy. Chief Operating Supdt. (G).
49. Mr. Bashir Ibrahim, Deputy Chief Controller of Stores.
50. Mr. A.T. Smith, U.S. Consultant.
51. Mr. Mohammad Hussain, Senior Accounts Officer (Mod:).
52. Mr. Muzaffar Husan, TQA, Finance Member, Railway Board.
53. Mr. R.A. Qureshi, Financial Adviser & Chief Accounts. Officer (Mod).
54. Mr. S.A. Khan, TQA, Senionr Transportation Officer (Goods).

———

APPENDIX VI

(Ref : Starred Question No. 9411)

STATEMENT SHOWING

The Tonnage of Coal and other Minerals Exploited from the Mines in West Pakistan separately, By (*i*) WPIDC and (*ii*) Private Mining concerns during the year from 1963 To 1967.

(1) West Pakistan Industrial Development Corporation.

Minerals :	1963-64	1964-65	1965-66	1966-67
Coal.	2,62,896	2,91,514	2,93,873	3,30,745
Salt.	2,392,803	2,34,773	2,83,274	2,27,485
Gypsum Limest.	1,46,725	1,64,390	93,803	1,03,842
One.	10,77,889	10,06,564	8,57,050	9,46,628
Iron Ore.	—	—	12,138	2,583
Dolomite.	500	500	317	10,659
Clays.	63,670	44,622	44,185	46,408

(*ii*) PRODUCTION OF MINERALS BY PRIVATE MINING CONCERNS IN LONG TONS FROM 1963 TO 1966 (FIRST HALF YEAR).

No.	Name of Minerals	1963	1964	1965	1966 (Jan to June).
1.	Antimony	15	177	179	—
2.	Barytes	4841	12892	8748	3653
3.	Bentonite	432	170	—	—
4.	Beryle	1164	171	—	—

5.	Celestite	370	309	444	57
6.	Chalk.	695	299	532	326
7.	China Clay	—	—	232	206
8.	Chrlmite	14306	13571	14261	12510
9.	Coal	1016275	1037877	915188	472654
10.	Copper	—	50	—	—
11.	Dolomite	60.8	260	—	—
12.	Ebrystone	—	—	—	706
13.	Felspar	1220	48	—	193
14.	Fireclay	35333	17274	15555	10018
15.	Fuller Earth	122813	7080	10907	5882
16.	Flourite	70	—	—	—
17.	Gemstone (Lbs).	328	1002	6536	104
18.	Granite	31700	18 10	10208	2420
19.	Gravel	—	—	—	16776
20.	Gypsum	1 4578	195590	147068	60359
21.	Iron Ore	50.10.	1165	—	—
22.	Lead Ore	72	27	10	—
23.	Limestone	1056067	1564992	1621678	810963
24.	Magnesite	864	607	515	400
25.	Maganese	1387	980	—	—
26.	Mica	1600	—	95	—
27.	Marble (Ordinary)	4864	7246	9692	—
28.	Marble (Agrogonite)	2320	3556	2764	2067
29.	Ochres	552	156	140	433
30.	Ordinary Stone	—	—	12792	26304
31.	Quartz	1180	450	280	50
32.	Salt (Lake)	—	—	—	—
33.	Sand Gravel (Bajris and	547110	11663	12200	26442
34.	Sand Ordinary	295302	28338	29831	3805
35.	Ordinary Stone (Cft.)	—	10631618	33002018	271147134
36.	Silica. Sand	23493	27697	30559	24957
37.	Soap-Stone	1840	2457	2799	12 8
38.	Sulphur	880	2662	264	439

APPENDIX VII

(Ref : Starred Question No. 9452)

ASSOCIATED CEMENT (GOVERNMET OF WEST PAKISTAN) HEAD OFFICE, LAHORE.

Statement showing Strength of Staff at Head Office Lahore and Sales Office at Karachi as on 13-3-65 and 1-10-67.

Designation	Grade	Strength as on 13-3-65	Strength as on 1-10-67	
Senior Officers.	750-2000-Adhoc	7	9	
Junior Officers.	350- 900 (Non-selected Grade) 750-1200 (Selected Grade)	3	3	
Section Heads.	250-700	6	7	
Secretary Stenographers/Secretary to Directors.	250-700	2	3	
Contactman.	150-700	2	2	
Stenographers.	135-460	4	7	
Clerks 'A' Grade	135-460	21	23	
Clerks 'B' Grade	80-315	19	32	
Typists.	80-315	8	11	
Telephone Operator.	80-315	1	1	
Overseer.	110-320	1	1	
Car-Drivers.	70-160	4	7	
Mistries.	60-160	4	4	
Peons.	40-102	21	24	
Hamals (Coolies)	35-87	2	2	
Sweepers.	35-87	2	3	
Night Chowkidars.	29-75	2	4	1 for Office, 1 each for Chairman and 2 Directors' Residences.

ASSOCIATED CEMENT (GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN)

Statement showing Strength of Associated Cement (Government of West Pakistan) Staff engaged at WAH and ROHRI Cement Works as on 13-3-1965 and 1-10-1967

Designation	Grade	Strength as on 13-3-65		Strength as on 1-10-67	
		Wah	Rohri	Wah	Rohri
General Manager/ Manager.	1600-3000	1	1	1	1
Chief Engineer.	800-1600	1	1	1	1
Administrative Officer.	800-1500 (Personal Grade of present Administrative Manager is 1500-2000)	1	...	1	...
Chief Chemist.	600-1600	1	1	1	1
Quarry Manager.	450-1200	1	1	1	1
Asstt. Engr./Elec. Engr./ Mech. Engr./ Civil Engr.	350-1100	2	2	2	2
Power House Supdt. (Office Superintendent).	300-1100	1	...	1	...
Personnel and Welfare Officers/ Medical Officers.	300-1100	3	3	3	3
Asstt. Quarry Manager.	300-840	1	...	1	1
Junior Engineer.	250-800	3	1	3	1
Asstt. Chemist.	200-790	2	1	2	1
Asstt. Elect. Mech. and (Civil) Engineer.	200-790	2	2	2	2
Power House Shift Engineer.	150-790	...	4	...	4
Chief Burner.	200-750	1	1	1	1
Chief Storekeeper/ Secretary to General Manager.	150-740	1	1	2	1

Grade I					
"C" Grade Clerks, Testers, Motor Drivers, Gaugers, Typists, Timekeepers Tracer and Primary Trained Teachers.	65-175	41	37	41	37
Grade II					
'B' Grade Clerks, Compounders, Sanitary Inspectors, Sec. Trained Teachers, Quarry Overman.	80-224	19	15	20	15
Grade III					
Trained Graduate Teacher.	90-290	...	2	...	2
Grade IV					
'A' Grade Clerks, Stenographers, Chargehand, Blasting Supervisor, Nurse and Lab. Asstts. Health Visitor.	100-348	47	23	47	23
Grade V					
Asstt. Foreman, Overseers, P/Way Inspectors, Electricians Burners, Chief Timekeeper, Asstt. Accountant, Asstt. Storekeeper, Armature Winder.	110-420	21	13	21	13

Grade VI					
Head Master, Cashier, Erector, Draughtsman.	120-460	5	3	5	3
Grade VII					
Foreman, Accountant/ Head Clerk, Senior Overseers, Steno-Secretary, W/W Supervisor, Apprentice Engrs. (Diploma Holders).	150-520	23	10	23	10
Daily Rated Workers					
'A' Grade	4·31-7·06 Per day	141	128	141	128
'B' Grade	3·22-5·22 do.	122	25	122	25
'C' Grade	2·41-3·46 do.	248	43	248	43
'D' Grade	1·49-2·33 do.	404	343	404	3.3

APPENDIX VIII

(Ref: Starred Question No. 9456)

Serial No.	Name	Present Address
1	Mr. Fayyaz Hameed, Advocate, son of Mr. Abdul Hameed Qarshi.	9-Farid Kot Road, Lahore.
2	Mr. Abdul Hameed Khan Niazi, son of Khan Shah Wali Khan.	Advocate, Mianwali.
3	Mr. Muhammad Jahangir Khan, Advocate. son of Sardar Muhammad Bakhsh Khan.	House No. 74, Block No. 2, Dera Ghazi Khan.
4	Mr. Munawar Ahmad Mirza, Advocate, son of Mr. Muhammad Ahmad Mirza.	Pir Abdul Khais Road, Quetta.
5	Mr. Muhammad Arshad Khan, Advocate, son of Mr. Rehmat Khan.	P-241, Street No. 2, Gobindpura Lyallpur.
6	Mr. Muhammad Aslam Khokhar, Advocate, son of Ch. Muhammad Nawaz.	Near Government Transport Service, Railway Road, Lyallpur.
7	Rana Bhagwandas, Advocate, son of Rana Jetomal.	Advocate, Larkana.
8	Mr. Abdul Qayyum Mian, Advocate, son of Mian Abdul Latif.	No. 1, Civil Lines, Sheikhupura.
9	Mr. Azim Ashraf, Advocate, son of Sheikh Hamid Akbar.	New Sadiq Bazar, Rahimyar Khan
10	Mr. Muhammad Ahmad Afghani, Advocate, son of Mr. Allah Dad Khan.	Court Road, Ahmadpur East.
11	Syed Mir Muhammad, son of Syed Muhammad.	Room No. 118 (T.S.C.), Peshawar University, Peshawar.

12	Qazi Muhammad Farooq, son of Qazi Muhammad Aslam.	L. M. 54, Abbottabad.
13	Mr. Ali Muhammad, Advocate, son of Mr. Ghulam Hussain.	110-Chaudhry Chambers, Kutchery Road, Karachi.
14	Mr. Muhammad Ashiq, Advocate, son of Mr. Muhammad Ibrahim.	D-786 opposite Inter College, Satellite Town, Rawalpindi.
15	Mr. Azad Muhammad Awan, Advocate, son of Mr. Khan Muhammad Awan.	C/o Bar Association, Rawalpindi.
16	Mirza Abdul Qadeer Beg, Advocate, son of Mr. Khairullah Beg.	Hardaspura, Shahdadpur, District Sanghar.
17	Mr. Nazim Hussain, Advocate, son of Mr. Muharram Hussain.	House No. F/1104/1, Gari Khata, Hyderabad.
18	Mr. Zulkarnain Khan, Advocate, son of Muhammad Azim Khan.	20-A Sheesh Mahal Road, Lahore.
19	Mr. Moazzamal Hayat, Advocate, son of Shafi Hayat.	59/C Farid Town. Montgomery.
20	Mr. Abdul Haleem Sadiq, Advocate, son of Mian Abdul Rehman.	Advocate, District Court, Sargodha.
21	Mr. Muhammad Ilyas, Advocate, son of Mr. Abdul Rasool.	Advocate, Khanpur, District Rahimyar Khan.
22	Mr. Faiz-ul-Hassan, Advocate, son of Mr. Gul Hassan.	P. O. Allahabad, District, Rahimyar Khan.
23	Ch. Irshad Ahmad, son of Ch. Karam Elahi.	V. Aroop, District Gujranwala
24	Mr. Qazi Hameed-ud-din son of Qazi Shafiuddin.	Street Qazian, Kohat City.
25	Mr. Hafiz Khalil Ahmad, Advocate, son of Mr. M. Saleh Muhammad.	House No. 335-A, Sattellite Town, Sargodha.

26	Muhammad Nawaz Chaudhri, Advocate, son of Ch. Hakim Ali.	I-Shah Munammad Building, Sultanpura Road, Lahore.
27	Mr. Naveed-ul-Zafar Malik, son of Malik Aslam Hayat.	388, Samanabad, Lahore.
28	Mr. Muhammad Ajmal Khan, son of Mr. Ghulam Haider Khan.	82, Government Officers Hostel, Garden Road, Karachi.
29	Mr. Sheikh Muhammad Rafiq, son of Ch. Muhammad Siddiq.	Goreja House, 313, Churi Sarai, Multan.
30	Mr. Abdullah Jan, son of Prince Abdul Karim Khan.	Bangalow Nawab Shahwani, No.719/90, Kansi Road, Quetta.
31	Mr. Muhammad Ali, Advocate, son of Ch. Nazim- ud-Din.	Advocaue, Pakpattan, District Sahiwal (Montgomery).
32	Mr. Riyasat Ali, son of Mushtaq Ahmad.	I-Kucha Kazian, Main Bazar, Mozang Lahore.
33	Mr. Muhammad Ashraf Butt, son of Mian Allah Ditta Butt.	P. A. to Justice Muhammad Gul, High Court of West Pakistan, Lahore.
34	Mr. Ashiq Muhammad Faiz, Advocate, son of Haji Manzoor Ahmad.	Mohallah Sarwar Shah, Ahmadpur East.
35	Mr. Ali Ahmad Awan, Advocate, son of Ch. Khushi Muhammad.	9-Mission Road, Lahore 7.

APPENDIX IX

(Ref: Unstarred Question No. 362)

TOTAL PRODUCTION OF ALL MINERALS IN LONG TON FROM 1047 TO 1962

S. No.	Name of Minerals	1947	1948	1949	1950	1951	1952	1953
1.	Antimony	—	—	—	—	—	—	—
2.	Barytes	—	—	—	—	—	—	—
3.	Bauxite	—	—	—	—	—	—	—
4.	Bentonite	—	—	—	—	—	—	—
5.	Beryl	—	—	—	—	—	—	—
6.	Celestile	—	—	—	—	136	431	821
7.	Chalk	—	—	—	—	—	—	—
8.	China Clay	—	—	—	—	—	—	—
9.	Chromite	20366	17873	16922	18125	17498	17426	23442
10.	Coal	359744	240777	331964	435650	504703	600026	583727
11.	Copper	—	—	—	—	—	—	—
12.	Dolomite	—	—	—	—	—	—	—
13.	Feldspar	—	—	—	—	—	—	—
14.	Fire Clay	N.A.	N.A.	6997	1980	4121	6302	5298
15.	Fuller Earth	—	—	—	—	—	—	—
16.	Gemstone	—	—	—	—	—	—	—
17.	Granite	—	—	—	—	—	—	—
18.	Gypsum	15856	N.A.	14151	16699	22784	29194	27527

1954	1955	1956	1957	1658	1959	1960	1961	1962
—	—	156	164	36	152	89	—	95
—	—	—	—	305	508	633	477	2595
—	1024	3000	3317	1279	2139	574	1411	N.A.
—	—	—	—	—	—	579	967	293
—	—	—	—	—	—	—	—	—
361	437	300	854	457	464	1332	414	288
—	—	—	—	—	—	1458	—	71
—	—	—	—	—	—	73	706	—
21263	28401	22746	16174	24049	16023	18094	25103	21135
553743	528848	644751	514851	596499	732634	817197	900860	979327
—	—	—	—	—	—	134	—	—
—	—	—	—	—	—	151	346	509
—	—	—	—	—	—	—	—	55
7079	8145	6100	11635	11467	14400	16071	16903	9847
—	—	—	—	—	—	98	10793	8882
—	—	—	—	—	—	—	—	294
—	—	—	—	—	—	—	—	—
31150	218046	36200	44064	66095	34952	89541	100478	179305

1	2	3	4	5	6	7	8	9
19.	Iron Ore	—	—	—	—	—	—	—
20.	Lead	—	—	—	—	—	—	—
21.	Limestone	341600	346906	279436	303695	343956	702478	878722
22.	Magnesite	—	—	—	—	—	—	—
23.	Magnese	—	—	—	—	—	—	—
24.	Marble	—	—	—	—	—	—	—
25.	Ochers	—	—	—	—	—	408	510
26.	Quartz	—	—	—	—	—	—	—
27.	Rock Salt	N.A.	N.A.	201413	136628	142116	125348	146175
28.	Ordinary Sand	—	—	—	—	—	—	—
29.	Sand Grave 1 (Bajri)	—	—	—	—	—	—	—
30.	Silica Sand	N.A.	N.A.	1178	4905	5325	4615	7717
31.	Soap Stone	—	—	—	—	—	—	—

10	11	12	13	14	15	16	17	18
711	175	7012	23223	8097	2250	5421	4004	—
—	—	—	34	—	311	17	62	112
819649	886502	656400	913871	1119120	925142	1068557	1147668	1137563
—	—	—	22	—	396	434	160	300
—	—	—	—	—	29	292	—	925
—	—	—	882	553	2756	2245	5449	2223
628	261	400	411	231	276	451	539	298
—	—	—	—	—	—	—	—	—
146968	139786	160916	155668	177601	161983	180813	198021	197300
—	—	—	—	—	—	—	—	—
—	—	—	—	—	—	—	—	37019
14217	9463	10500	21414	19740	21611	25873	14860	17014
—	259	1000	1232	1585	2340	3370	1473	1102

Division-Wise Production of All Minerals in Long Tons for The Year 1963-1966

Sl. No.	Name of the Minerals & Division.	1963	1964	1965	1966
Multan Div.					
1.	Ordinary Stone.	—	—	132	9220
2.	Ordinory Sand.	—	—	—	1555
Rawalpindi Div.					
1.	Ordinary Stone.	—	—	374	4155
2.	Sand Gravel.	—	—	500	3510
3.	Gravel.	—	—	964	15593
Khairpur Div.					
1.	Fuller Earth.	140	2872	7703	9663
2.	Lime Stone.	110348	102362	1444	137940
3.	Fire Clay.	8155	2436	—	—
4.	Bajri.	13335	—	—	—
5.	Ordinary Stone.	—	—	—	2316
Hyderabad Div.					
1.	Gravel.	—	—	—	510
2.	Marble.	230	262	253	250
3.	Lake Salt.	—	183	183	—
4.	Silica Sand.	12930	546	308	2116
5.	Celestite.	378	560	417	759
6.	Fuller Earth.	2969	2914	1941	2514
7.	Lime Stone.	683140	383018	693086	944216
8.	Gypsum.	—	—	228	42247

9. Bentonite.	432	170	—	—
10. Barytes.	42	—	—	—
11. Quartz.	400	—	—	—
12. Fire Clay.	1764	—	—	61
13. Chalk.	694	297	—	—
14. Bajri Sand.	—	11300	—	—
15. Granite.	—	—	—	905
16. Dolomite.	—	—	—	8
17. Coal.	5881	15654	86878	39478
Rawalpindi.				
1. Limestone.	713181	292207	351262	84321
2. Gypsum.	18295	25133	20163	14851
3. Bajri, Sand.	2367	900	—	—
4. Ordinary Sand.	—	2223	—	2244
5. Fireclay.	30555	5227	2118	5387
6. Sand Stone.	—	—	5813008	—
7. Rock Salt.	—	—	316691	650995
8. Gravel.	—	—	7650	12170
9. Ordinary Stone.	—	—	—	2547
10. Bentonite.	—	—	10	—
11. Coal.	50541	60100	124042	10039
Indore Div.				
1. Ordinary Stone.	—	—	7874	22954
2. Ordinary Sand.	—	—	—	1117
Peshawar Div.				
1. Marble.	2611	3215	4295	1040
2. Mica.	4	4	5	—
3. Chromite.	—	—	—	313

4.	Silica-sand.	—	—	6698	34355
5.	Bentonite.	—	—	10	—
6.	Soap Stone.	4706	—	2223	2574
7.	Barytes.	1935	2712	16135	2606
8.	Felspar.	3022	48	—	363
9.	Gravel.	—	—	4035	1283
10.	Gemstone.	4	—	—	265
11.	Lead Ore.	—	—	—	—
12.	Lime Stone.	—	—	51503	43878
13.	Quartz.	—	150	480	280
14.	Fireclay.	—	—	—	—
15.	Ordinary stone.	—	12990	—	18819
16.	Sand stone.	—	2698	—	—
17.	Fuller Earth.	—	—	—	1441
18.	Bajri Sand.	—	—	—	—
19.	Dolomite.	—	—	—	560
20.	Ordinary sand.	—	—	—	4680
D.I. Khan Division.					
1.	Silica Sand.	19827	—	—	16536
2.	Gypsum.	67738	—	—	—
3.	Fireclay.	34905	—	—	200
4.	Iron Ore.	65	—	—	—
5.	Marble.	—	611	366	223
6.	Gemstone.	—	—	233	—

				3199
7. Rock. Salt.	—	118036	22508	39910
8. Ordinary stone.	—	—	—	7842
9. Ochers.	—	—	—	454
10. Lime stone.	—	—	—	10617
11. Ordinary stone.	—	—	—	92315
12. Gravel.	—	—	—	384115
13. Chromite.	—	—	—	58
Quetta Div.				
1. Barytes.	12072	—	—	—
2. Chromite.	—	12457	14063	—
3. Coal	320892	305293	342214	406551
4. Antimony.	—	17	51	—
5. Gypsum.	—	203	—	625
6. Magnesite.	—	530	520	—
Kalat Div.				
1. Marble.	4625	8573	8307	6954
2. Barytes.	—	2791	1032	640
3. Coal.	386784	357683	358794	381894
4. Flourite.	—	—	172	—
5. Lead Ore.	—	—	10	—
6. Magnesite.	—	107	520	725
7. Chromite.	—	1067	1237	14092
Karachi Div.				
1. Lime Stone.	122404	164854	125270	434412
2. Silica Sand.	3525	6756	8785	9462
3. Fuller Earth.	—	—	—	34
4. Gravel.	—	—	3001	9826
5. Marble.	—	—	—	198

ganese.	—	980	—	[illegible]
Gyosum.	—	—	—	—
Lake Salt.	—	—	—	18385
Bajri.	—	13127	—	—
godha Div.				
Gypsum.	67738	1580063	75482	34560
Iron. ore.	65	4824	—	—
Gravel.	—	—	—	—
Silica Sand.	17259	25688	24193	24722
Dolomite.	—	—	—	—
Fireclay.	36345	16315	15535	16115
Rock Salt.	—	29786	249002	365271
Ocher.	—	156	340	454
Ordinary stone.	—	—	—	1155
Ordinary Sand.	—	—	132	101543
Lime stone.	500	—	1444	10617
Coal.	481938	496307	300117	292325.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

SIXTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Wednesday, the 18th October, 1967.

چہار شنبہ - ۱۳ رجب المرجب ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-30 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi, (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

(پ ۱- س ۲- رکوع ۱- آیات ۱ تا ۶)

الف - لام - میم - یہ کتاب ہے اس میں کوئی شبہ نہیں ہے اللہ سے ڈرنے والوں کو راہ دکھانے والی ہے - وہ ایسے لوگ ہیں جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں - اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ انہیں روزی دی ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں نیز وہ لوگ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تم پر نازل ہوئی ہے اور ان تمام پر جو تم سے پہلے نازل ہو چکی ہیں (اور ساتھ ہی) وہ لوگ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں تو یقیناً یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے لئے تیار نہیں ہیں -

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

SHOPS IN KORANGI AND NORTH KARACHI

*7951. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) what is the total reserve price per shop of the following categories in Korangi and North Karachi :—

KORANGI		
Double Storey Shop (Ex)	...	12' x 61'
Double Storey Shop (F)	..	12' x 49'
(A) Stall	...	6' x 12'
(B) Stall	..	6' x 12'
(C) Stall	...	12' x 12'
Umbrella	...	5'-6" x 2'-9"
Fish and Meat Stall	...	3'-11' x 2'-9"
Coffee House	..	27' x 61'
Single Special	...	12' x 49'
NORTH KARACHI		
Double Storey	...	971 sq. ft.
Special Shop	...	444 sq. ft.
Tea Shop	...	925 sq. ft.
11-A	...	12' x 12'
23-A	...	6' x 12'

(b) whether it is a fact that the prices of the said shops are high ; if so, whether Government would consider the advisability of revising the same ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Reserve price in rupee per shop of categories in Korangi and North Karachi is given below seriatim .—

KORANGI				Revised Price per Shop. Rs.
Double Storey Shop (Ex)	...	12 x 61'	..	17,630
Double Storey Shop (F)	...	12 x 49'	...	15,000
(A) Stall	...	6 x 12'	...	1,250

(B) Stall	...	6 x 12'	...	1,250
(C) Stall	...	12 x 12'	...	2,500
Umbrella	..	5'-6" x 2-'9"	...	3,120
Fish and Meat Stall	...	3'-11" x 2'-9"	...	2,800
Coffee House	...	27' x 61'	...	47,360
Single Special	...	12' x 49'	...	5,800

NORTH KARACHI

Double Storey	...	971 sq. ft.	...	16,500
Special Shop	...	444 sq. ft.	..	8,300
Tea Shop	...	925 sq. ft.	...	15,950
11-A	...	12' x 12'	...	5,200
23-A	...	6' x 12' ft.	...	2,600

(b) Price fixed is reasonable. The question of revising the same therefore does not arise.

Mr. Zain Noorani : In view of the fact that these shops are constructed in purely displaced persons colonies, is it not the intention of the Government to provide these shops primarily for the refugees so as to rehabilitate them in their means of livelihood near their homes in the shops and quarters constructed for them by the Government ?

Minister of Basic Democracies : Generally speaking, yes.

Mr. Zain Noorani : Does the Minister seriously think that the prices fixed are reasonable and the refugees can afford to pay Rs. 47,360, Rs. 15,000 and Rs. 17,630 respectively for these shops ? Is it within their means ?

Minister of Basic Democracies : On the basis of information given to me, I feel seriously that it is reasonable.

بیگم اشرف برنی - کیا محترم وزیر بلدیات فرمائیں گے کہ جو قیمتیں کورنگی اور شمالی کراچی میں تعمیر شدہ refugees shops کے لئے انہوں نے بتائی ہیں وہ ازحد گراں اور ناجائز ہیں بالخصوص اس امر کے پیش نظر کہ construction جو کی گئی ہے وہ no profit no loss کے اصول پر کی گئی ہے -

وزیر بلدیات - کیا فرمایا آپ نے ؟

بیگم اشرف برنی - میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ بعض جگہ قیمت

۲۵ روپے per square foot رکھی گئی ہے جو اس construction کے اعتبار سے جو وہاں کی گئی ہے بہت زیادہ ہے اور بالخصوص اس امر کے پیش نظر کہ construction جو ہوئی ہے وہ no profit, no loss کے basis پر کی گئی - میرے خیال کے مطابق وہاں قیمت دس یا بارہ روپے per square boot سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے - مثال کے طور پر آئیٹم نمبر ۷ ہے fish and meat stall - اس میں جس دوکان کا رقبہ ۱۲ مربع فٹ بنتا ہے اس کی قیمت ۱۲ روپے فی مربع فٹ کے حساب سے ۱۴۴ روپے ہونا چاہئے تھی مگر وہاں قیمت ۲۵ روپے فی مربع فٹ رکھی گئی ہے جو بہت گراں بلکہ ناجائز ہے -

جو پرائیویٹ کنٹریکٹرز ہیں وہ جب دکانیں اور کوارٹر refugees colonies میں بناتے ہیں ان کی بھی تقریباً اس سے آدھی قیمت ہوتی ہے لیکن جب آپ کا اپنا ادارہ یہ دکانیں بناتا ہے تو چاہئیے تھا کہ ان کی قیمتیں subsidised ہوتیں لیکن اس کے برعکس وہ تو ان کی دگنی قیمت وصول کر رہے ہیں -

It is a tremendous amount of profit it should be no profit no loss basis.

تو کیا یہ کے - ڈی - اے کی بدعنوانی اور بد انتظامی کا نتیجہ نہیں ہے؟

وزیر بلدیات - جناب والا - میں فاضل رکن کی اطلاع کے لئے یہ بات عرض کر دوں کہ یہ درست ہے کہ اس جواب کے پیش نظر ان کی نگاہ اسی جگہ پر پہنچنی چاہئیے تھی کہ جہاں پر ان کی نگاہ پہنچی ہے لیکن میں نے اس سوال کا ترمیم شدہ جواب کل شام فاضل رکن کو بھیج دیا تھا - دراصل گوشت اور مچھلی کی دو دکانیں ہیں - (قطع کلامی)

اگر تو فاضل رکن نے سوال اس غرض سے پوچھا ہے کہ اس کا جواب بھی دیا جائے تو ان کو چاہیئے کہ مجھے موقع دیں کہ میں آپ کی اجازت سے ان کی خدمت میں جواب عرض کر دوں - بہر حال میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس سوال کا ترمیم شدہ جواب میں نے جناب زین نورانی صاحب

کو بھیج دیا ہے اور اس میں یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ یہ قیمت ایک دکان کی نہیں ہے بلکہ یہ گوشت اور مچھلی کی دکانیں دوہری اور بالکل قریب ہوتی ہیں یعنی یہ گوشت اور مچھلی کے دو سٹال ہیں ۔ اس کے علاوہ میں فاضل رکن کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ جس بنیاد پر دکانوں کی قیمت لگائی جاتی ہے اس کے متعلق کراچی کے فاضل اراکین جانتے ہیں کہ جہاں جہاں مارکیٹ آباد ہو گئی ہیں ۔ وہاں پر دکانوں کی قیمتیں ہماری reserved fixed price سے بہت زیادہ ہے ۔ ہم نے یہ قیمت بارہ روپے فی مربع فٹ of the structure لگائی ہے اور بیس روپے فی مربع گز of the land لگائی ہے ۔ تو یہ بنیاد ہے ان کی قیمتوں کی ۔ اگر وہ بارہ تیرہ روپے تک خود آ گئے ہیں ۔ تو اگر وہ میری درخواست پر دو روپے بڑھا کر پندرہ روپے پر آ جائیں تو یہ قیمت مناسب ہو جاتی ہے ۔

Mr. Zain Noorani : I regret very much and I apologise to the Minister for pointing it out. Here is my supplementary. In part (c) of my Question No. 5084, on the same subject, during the last session, it was asked—

> "whether the Government is aware that the method of auction as well as the prohibitive prices fixed for the shops makes it impossible for the displaced persons to purchase these shops ;"

And the answer given was—

> "Yes, experience has shown that the public response is poor."

Minister of Basic Democracies : While replying to the question of Begum Ashraf Burney I have explained that in areas where markets have actually started, I think, the prices of shops have gone much higher than the reserved price. In certain areas we are facing difficulties not because the shops are bad or that the people are not coming forward but because some of the persons who have settled there in different quarters they have started shops unauthorizedly in their quarters. We are taking action. Once again we are going in for auction and if that action also fails then we have another matter under our consideration that we might give these shops to the Distriot Council and the Municipal Committee at these reserved prices. The trouble is not because people don't have money but the persons who should have run those shops they have started shops in their houses. That is the reason why people are not coming to the market. So, that matter is already under our consideration but this is not the case about all the colonies. This is the case about some parts.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں جناب وزیر صاحب سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ان دکانوں کی قیمتیں مقرر کرتے وقت ان کی بنیاد no profit no loss basis پر رکھی گئی تھی یا اس میں کچھ منافع بھی شامل کیا گیا تھا ۔

وزیر بلدیات ۔ ان کی قیمت مقرر کرتے وقت کچھ منافع بھی رکھا گیا تھا کیونکہ یہ چیز ایسی ہے کہ اس فنڈ سے لوگوں کی مستقل خدمت کی جاتی ہے اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ چند آدمیوں کو فائدہ ہو یا چند کو نقصان پہنچے تو یہ عوام کے بہترین مفاد میں نہیں ہو گا ۔ لیکن ہم تو عوام کے بہترین مفاد کو مد نظر رکھ کر کام کرتے ہیں ۔

بیگم اشرف بونی ۔ کیا جناب وزیر صاحب یہ ارشاد فرمائیں گے کہ اس میں margin of profit بہت زیادہ نہیں رکھا گیا ؟

وزیر بلدیات ۔ اس کا حساب لگانا اور واضح طور پر یہ بتانا کہ یہ کس حد تک ہے فی الحال مشکل ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ حکومت کسی چیز میں نامناسب منافع لینے کی قائل نہیں ہے ۔ حکومت صرف اسی قدر منافع لیتی ہے جو کہ عوام کے بہترین مفاد میں ہوتا ہے اور اس میں بھی مناسب حد تک ہی منافع شامل ہے جو کہ عوام کے بہترین مفاد میں ہے ۔

Malik Muhammad Akhtar : The Minister, as a matter of fact, has made an incorreet statement. He is auctioning most of the plots and land in black-market.

Mr. Speaker : This is no supplementary question.

خان اجون خان جدون ۔ جناب وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ اس میں مناسب حد تک منافع شامل ہے ۔ تو کیا وہ اس منافع کی تفصیل بیان فرمائیں گے کہ اس کی قیمت کتنی ہے اور اس میں کس قدر منافع شامل ہے؟

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ مناسب کے لفظ سے مناسب معنی ہر صورت میں لئے جا سکتے ہیں ۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ اس کے متعلق صحیح طور پر جمع تفریق کرکے بتایا جائے کہ اس کی قیمت میں کس قدر منافع شامل ہے

تو آپ کسی ایک مد کے متعلق ارشاد فرمائیں تو میں جواب دے دوں گا ۔ آپ جانتے ہیں کہ ایک سوال کے بارے میں ایک گھنٹے میں اتنی تفصیل کے ساتھ بیان کرنا محال ہوتا ہے کہ کس چیز میں کس قدر منافع رکھا گیا ہے ۔ فی الحال تو میرے پاس یہ اعداد و شمار موجود نہیں ہیں ۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ اعداد و شمار بالتفصیل بیان کر دئیے جائیں آپ نیا سوال پوچھیں تو میں تازہ اطلاعات بہم پہنچانے کی کوشش کروں گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ کا یہ خیال ہے کہ لفظ "مناسب" کی تشریح کرنا مناسب نہیں ہے ۔

بیگم اشرف برنی ۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں اس لفظ "مناسب" کو واضح کر دوں ۔ اس کا مطلب ہے پچاس فیصد ۔

Mr. Speaker : No, the Member is not allowed.

وزیر بلدیات ۔ دراصل سوال جس غرض کے پیش نظر پوچھا جاتا ہے اس غرض کو ہی مد نظر رکھ کر جواب نہیں دیا جاتا ہے ۔

Mr. Zain Noorani : In view of the Minister's saying may I have a last supplementary ?

Mr. Speaker : No. Next question.

SALE OF PLOTS BY K. D. A.

*7952. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) what is the policy of the K. D. A. with regard to the sale or lease of plots under its control in Karachi for building cinema houses ;

(b) how many cinema plots have been auctioned and how many leased out during the last three years ;

(c) the location of plots auctioned during the period mentioned in (b) above and in each case the name of the bidder who got the plot, the reserve price of the plots and the amount paid by the bidder ;

(d) the location of plots leased out during the period mentioned in (b) above and in each case the name of the lessee, the rate of lease and the

amount paid by the lessee ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Cinema plots in K. D. A. Schemes as well as in D.P. Townships are disposed of by public auction.

(b) Six Cinema plots (two in K. D. A. Schemes and four in Townships) have been auctioned during the last three years. In addition to this, two cinema plots have been given on temporary lease during 1964 and 1965 in D.P. Townships.

(c) A statement showing the required information in respect of the cinema plots auctioned during the last 3 years is enclosed (Appendix 'A').*

(d) Only two plots (one in North Karachi and the other in Korangi), as mentioned at (b) above, had been allotted on temporary lease of one year during 1964 and 1965 respectively. The lease period was subsequently extended from time to time. These two plots are still in occupation of their temporary lessees. However Government have decided to give the two plots to the present lessees on permanent basis. The reqiredu particulars in respect of these cinema plots are given below :—

Serial No	Name of lessee	Location and area of plot	Date of lease	Amount recoverd upto 17th August 1967	REMARKS
1	2	3	4	5	6
				Rs.	
1	Sh. Lateef Hussain.	Sector 11-1, North Karachi T.S. Karachi. 1,568 Sq. Yds.	10-2-64	24,460	The temporary lease was granted on the condition that allottee shall pay Rs. 10 pe day from the date
2	Mst. Syeda Sahnaz Begum	Plot No. 4 Sec. 35 and 36 Community Class V Korangi, Karachi	3-0-65	18,660	of taking over possession of land and Rs. 30 per day from the day the cinema starts functioning. The lessee is paying the regu-

Please see Appendix I at the end.

1,281 Sq. Yds.	larly. Government has, however, decided to give the two plots to the present lessees on permanent basis.

Mr. Zain Noorani : Part (a) of the reply says—

> "Cinema plots in K.D.A. Schemes as well as in D.P. Townships are disposed of by public auction."

Then part (b) says—

> "In addition to this, two cinema plots have been given on temporary lease during 1964 and 1965 in D.P. Townships."

When all plots are auctioned, what were the reasons that these two plots were given on lease ?

Minister for Basic Democracies : The answer provided to me says that these plots were given on lease because nobody was coming forward for constructing a cinema house there. The people residing at those places were demanding some recreational facilities and, cinema being one of those, it was decided by the authorities on the spot, after considering all aspects of the matter, that these plots may be given on lease.

Mr. Zain Noorani : What was the method and what was the forum of publicising or advertising these plots so that people could apply ?

Minister for Basic Democracies : About that the Member had not asked as to what was the forum or what was the procedure. If he had asked about that I would have provided the procedure and the forum as to how it was leased out because the question only asked about the general policy and I have said that in these two cases exception was made and these plots were given on lease. Now, exactly what procedure was adopted, I would submit, that is a matter of detail and if he will give me a question about that I will provide him with full answer.

Mr. Zain Noorani : When I asked information about the plots given on lease and by auction then it falls within the scope of the question. When the Minister says that an exception was made. I want to know what were the reasons for making that exception. If he says that there were no applications then he must justify that there were no applicants.

Minister for Basic Democracies : Sir, I have stated that the justification that has been given to me is the reason that people were not coming forward to construct cinemas.

Mr. Speaker : Had that been advertised ?

Minister for Basic Democracies : For this, Sir, I want notice.

Mr. Speaker : The reason was that nobody was coming forward.

Minister for Basic Democracies : Yes Sir, this is the answer.

Mr. Speaker : How does the Minister know that nobody was coming forward ?

Minister for Basic Democracies : This was the reason Sir, as I have explained in this answer that something shall have to be presumed that nobody was coming forward. This is the information given to me that because nobody was coming forward to construct these cinemas, exception was made in these two cases. So far as the exact procedural formalities to be gone through, are concerned, I shall have to ask for fresh notice for that.

Begum Ashraf Burney : Does the Minister really believe that in a commercial town like Karachi, people would not be coming forward to construct cinema or purchase cinema plots ? It is actually because proper publicity was not given in the papers and people do not know about it. This is perhaps the real position.

Minister for Basic Democracies : I have stated that those were the areas whih were away and outside Karachi main city. In Karachi. things happen in that way as this is a city of extremes ; there are very rich people and very poor people. There are very busy places and comparatively less busy places. So everything is possible in Karachi.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ کیا وزیر بلدیات مجھے بتائیں گے کہ وہ کون سے خوش قسمت افراد ہیں جن کو سینما کی زمین بغیر نیلام کے دے دی گئی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ اتفاق سے ان دونوں خوش قسمت افراد میں حمزہ صاحب کا نام نہیں ۔ اس لئے کہ بعد میں کوئی غلط فہمی پیدا ہو جائے میں عرض کر دیتا ہوں کہ کوئی ناجائز رعایت نہیں کی گئی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اور کیا ناجائز رعایت ہوتی ہے ۔ جس طرح آپ presume کرتے ہیں ہماری بھی presumption ہے کہ اس میں بددیانتی کی گئی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ جناب والا ۔ جہاں تک presumption کا تعلق ہے ان کی اطلاع کے لئے عرض کر دیتا ہوں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں اپنے ضمنی سوال کے جواب کا منتظر ہوں ۔ وقفہ سوالات صرف ایک گھنٹہ کا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ مجھے بتایا جائے کہ وہ کون سے خوش قسمت افراد تھے جن کو سینما کے قطعات دئیے گئے ہیں مجھے اس کا جواب دیا جائے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اگر انہوں نے سوال پوچھا ہے تو ان کو حوصلہ ہونا چاہئے ۔ میں جواب دے دیتا ہوں ۔

Mr. Speaker : Now the answer please.

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ یہ جو پلاٹ سینما کے لئے دئیے گئے ہیں پہلے یہ فیصلہ نہیں کیا گیا تھا کہ ان لوگوں کو مستقل طور پر دئیے جائیں ۔ در اصل یہ پلاٹ دو مختلف localities میں واقع ہیں اور وہاں جو پلاٹ نیلام ہوئے تھے حکومت کے فیصلہ کے مطابق ان میں سے کسی دو کی highest bids کی اوسط نکال کر مناسب قیمت fix کی گئی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا یہ prohibited ہے کہ ان کے نام بتائے جائیں جواب میں تو نام نہیں ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جواب میں موجود ہیں میں پڑھ دیتا ہوں ۔

۱ ۔ شیخ لطیف حسین ۔

۲ ۔ مسماۃ سیدہ شاہناز بیگم ۔

آئندہ کے لئے یہ ہے کہ جو لوگ خود وہاں کچھ بنا چکے ہیں ان کے علاوہ کسی کو کچھ بنانے کی اجازت نہیں ۔ حکومت نے strict instructions دی ہیں کہ temporary lease نہ دی جائے ۔

خان اجون خان جدون ۔ وزیر صاحب نے ایک ضمنی سوال کے جواب میں فرمایا ہے کہ جب نیلام ہوا تھا تو کسی امیدوار نے درخواست نہیں دی اور نہ کوئی سامنے آیا ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ نیلام کے متعلق

کیا اشتہار دیا گیا تھا ۔ چونکہ وزیر صاحب کے پاس پوری معلومات نہیں کیا یہ بہتر نہیں کہ اگلی مرتبہ پر اسے ملتوی کر دیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ جی نہیں ۔

Mr. Zain Noorani : Sir, in view of the answer given to one of my earlier supplementaries, is the Minister aware of a judgement in cases of temporary leases of cinema plots, leading to the conclusion that one would have thought that in these circumstances that the officer of the rank of a Deputy Secretary had the jurisdiction. While it is felt that the plots should be leased out on long term basis for the construction of 'pucca' cinema house, they would have publicised it and invited tenders for sale, lease or public auction. Then the Board of Revenue ruled that no leases can be given. The Sind Land Revenue Act mentioned that no leases can be taken. Inspite of that, in Karachi two leases have been given to one to Shahnaaz Begum who already has another Government plot on lease of 4000 sq. yds. and subsequently mortgaged. In spite of that two plots were given by the KDA, and what action the Minister intends to take against the officer or officers who did not give sufficient publicity or had not been instrumental in safeguarding the interests of the Government ?

Minister for Basic Democracies : I will look into it

Khawaja Muhammad Safdar : What action does the Minister propose to take ? Looking into, is nothing.

Minister for Basic Democracies : I said I will definitely look into the matter after I have called for a report, I will go through it and if it justifies, I will order further inquiry. (*interruptions*)

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر بلدیات کو ان سوالات سے جو ایوان میں پوچھے گئے ہیں اس امر کا احساس نہیں ہوا کہ ان دو سینما کے پلاٹوں کے دینے سے مفاد عامہ کو مجروح کیا گیا ہے ۔ اور چند ایک افراد کو نوازا گیا ہے ۔ آپ کا یہ فرمان ہے کہ آپ اس کے لئے پہلے رپورٹ منگوائیں گے پھر انکوائری کے لئے آرڈر دیں گے کیا اس سے آپ نے معزز ایوان پر عدم اعتماد اور بے نیازی کا ثبوت نہیں دیا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب کی ایسی باتیں سن کر بڑا دکھ ہوتا ہے انہوں نے جو عینک لگائی ہوئی ہے اس سے ان کو ہر چیز الٹی ہی نظر آتی ہے ۔ فاضل ممبر نے ارشاد فرمایا ہے کہ آیا میں نے معزز ایوان کے ممبران کے احساسات کا اندازہ کیا ہے ۔ اس کے متعلق

میں نے پہلے ہی عرض کر دیا ہے کہ ہم اس معاملہ کو دیکھیں گے۔ کیونکہ ہو سکتا ہے فاضل ممبران کی اطلاع درست نہ ہو۔ اور وہ minute details میں نہ گئے ہوں۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر۔ میں نہیں چاہتا کہ مسمات شہناز بیگم کے متعلق معلومات اس ایوان میں پیش کروں کیونکہ حالات بڑے بھیانک ہیں اور حکومت نے ملک کو تماشا بنایا ہوا ہے۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

CONSTRUCTION OF UNDERGROUND OBSTACLE WELLS IN THE BED OF MALIR RIVER.

*7953. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that sometime ago there was a proposal with the Divisional Council and District Council, Karachi to build underground obstacle wells down upto rock level in the bed of Malir River where Thado and Sukkan Nais meet Malir River ;

(b) whether it is also a fact that it was also proposed to build similar underground obstacle well upstream of Malir Bridge at two or three points upstream of Malir River and that excavation of *Bajri* and sand be stopped in this small portion of 15 miles ;

(c) whether Government intend to implement the said proposal ; if so, by when and if not, reasons for the same ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) :

(a) Yes.

A resolution No. 32 was passed by the Karachi Divisional Council in respect of the matter inquired into in its meeting held on 11th May 1967. A general survey and investigation to this effect has been made by the Local Authorities.

(b) No.

There is a proposal under the consideration of the Local Authorities and the Tehsil Council Karachi has recommended to implement this project on a smaller scale within the expenditure of Rs. 10,000. If this experiment proves successful for retaining underground water, sand and bujri from the erosion, then the Local Authorities will approach the

Government for undertaking such type of projects on larger scale and they might suggest its Excavation by the Irrigation Department.

(c) In view of (a) and (b) above, the question does not arise.

TAX RELIEF RESIDENTS OF LYARI QUARTERS IN KARACHI

*7954. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that sometime back the Karachi Municipal Corporation passed a resolution to give tax relief to the residents of Lyari Quarters (slum area) of Karachi on the same basis on which it was granted in Nazimabad and Liaqatabad ;

(b) the date on which the said resolution was passed ;

(c) the date on which the said resolution was forwarded to the Controlling Authority ;

(d) the date on which it was returned by the Controlling Authority to the Karachi Municipal Corporation and whether it was approved by the Controlling Authority;

(e) whether it is a fact that the said relief has yet not been given to the resident of Lyari quarters; if so, reasons for the same ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) :

(a) Yes.

K. M. C. passed resolution No. 366 on 6th May 1967 recommending relief in existing taxes at varying rates to different localities including Lyari.

(b) The date of said resolution is 6th May 1967.

(c) The resolution has not been forwarded to the Controlling Authority as the procedure laid down in the West Pakistan Municipal Committees (Imposition of Taxes), Rules was not followed. It is being reconsidered by the Corporation.

(d) In view of (c) above question does not arise.

(c) Yes.

The reason is given under (c) above.

Mr. Zain Noorani : The procedure in the West Pakistan Municipal Committees (Imposition of Taxes) Rules not having been followed why did not the Presiding Officer, who happens to be the Chairman of the Corporation, rule it out of order at the time of its being moved. Not having done that why was it not referred back to the Corporation for six months for regularisation.

Minister of B.D. & Local Government : This question should have been asked from the Corporation and the Corporation Members should have put it there. Why was it not asked ?

Mr. Zain Noorani : There is a controlling authority and over that controlling authority you are the controlling authority. I can ask you.

Minister of B D. & L G. : This is a question which concerns the procedural matters of a local body which is autonomous and an elected body from Karachi. So when that elected body has certain authority, certain rights and certain rules and procedure which govern their proceedings this question should be asked from them. If the National Assembly for example ask why this Land Revenue Bill has been pending in the Provincial Assembly for two years I think that would not be proper. Similarly this question is purely pertaining to the procedual matters of the K.M.C.

Mr. Speaker : I think the Member is well within his right to bring to the notice of the Minister any negligence, action or inaction of the Municipal Corporation.

Minister of B.D. & L.G. : I agree with that. But then why this question not been brought up on a given date for one month or two months. This, I would submit, would be going too far because these are autonomous bodies and these are the bodies of the elected representatives of the people and if we would go to control these minute and minor details of their procedure, Sir, I am afraid we will not be helping those objectives which develop happier and healthier traditions.

Mr. Zain Noorani : Like the KMC and these autonomous bodies having certain functions and duties etc is the Minister concerned also having certain duties and responsibilities ? Would he consider looking into this matter also in view of the fact that negligence is more or less admitted in the answer ?

Minister of B.D. & L.G. : I don't admit negligence till I come to know why the matter has not been placed before the House for four or five months. I don't say they have been negligent till I receive their explanation is reasonable.

Mr. Zain Noorani : Would you look into it ?

Minister of B.D. & L.G. : I would just look into it for the satisfaction of my friend otherwise my policy has been . . . .

Mr, Speaker : Mian Sahib what is the difference between "look into it" and "just look into it." ?

Minister of B.D. & L.G. : The difference is only to appease my friends feelings otherwise my policy has been to interfere in matters of local bodies, Municipal Committees, District Councils and Divisional Councils only when they had acted against law or when they have acted against public interest.

SANITATION IN MALIR CITY

*7955. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Malir City which was once described as the 'Garden City' is today in the grip of filth and dirt due to non-existence of arrangements for sanitation ;

(b) whether it is a fact that there are no arrangements in Malir City even for the removal of night soil and filth ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether Government intend providing the inhabitants of Malir City with at least a moderate sanitary system ; if so (i) by when and (ii) the name of the agency which will implement the same ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) It is not a fact that no arrangement for sanitation exists but due to absence of proper drainage and sewerage system in the commercial area of Union Council Malir (known as Malir City) disposal of rain or sewerage water is not proper.

(b) No, the Union Council has engaged 15 sweepers and arrangement for removal of refuse exist.

(c) The matter will be looked into. It is not possible to give the time limit and the executing agency at this stage.

Mr. Zain Noorani : Is the Minister aware that this Malir city or Union Council Malir is not merely a commercial area but it has a population of two and a half lakh peoples staying there ?

Minister of B. D. & L. G. : About the exact population of that town I cannot say but for the information of my friend I may point out that the Government has already appointed a Committee under the Chairmanship of Mr. Zia Uddin, ex-Chairman of K. M. C. with executive heads of different local bodies there including the Cantonment Board. That Committee will examine all these questions and we are considering about all local bodies, K. M. C., Korangi, Landhi and other townships near about Karachi. We have asked them to give us their terms of reference including their basic proposals by which we may demarcate, if need be, different localities and might be this year, we could raise the status of this Union Council to Town Committee or Municipal Committee but then I decided last night that we shall have to wait till we receive the recommendations of the Ziauddin Committee.

And then after that we will decide whether it should be included in the K. M. C. or any other Municipal area and I hope after the sanitary conditions of this area will improve. But for the information of the Member I may point out that in 1964-65 thirty-two thousand rupees had been spent on the drainage scheme. For sixteen streets sixteen soak pits have been constructed. Something is being done, sweepers have been employed. I agree with the Member that the matter requires more attention and more money to be spent.

GRANT-IN--AID FOR HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*8024. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the total amount given as grant-in-aid to the Union Councils and Union Committees in the Province during the year 1966-67 ;

(b) the amount, out of that mentioned in (a) above, as was given to Union Councils and Union Committees of Hyderabad and Khairpur Divisions ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) (i) A sum of Rs. 84,15,000 has been paid to the Union Councils in the Province.

(ii) No grant-in-aid is paid to the Union Committees.

		Rs.
(b) Grant-in-aid paid to the Union Councils in Hyderabad Division		6,77,500
Grant-in-aid paid to the Union Councils in Khairpur Division.	...	6,92,500

CLASS I AND II POSTS OF LCS

*8025. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased state :—

(a) whether it is a fact that some posts of LCS class I and II were advertised by the Provincial LCS Selection Board during the year 1966 ; if so, the number thereof ;

(b) the number of posts out of those mentioned in (a) above, reserved for Hyderabad Region alongwith (i) the number of applications received for the said posts (ii) the number of applicants who were called for interview by the said Board and (iii) the names of those who were selected for the said posts ;

(c) whether orders for the appointment of selected candidates mentioned in (b) above have since been issued ; if not, when these orders will be issued ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes. Class I (Junior) ... 20

Class II (Senior) ... 19

(b) number of posts Class I (Junior) .. 6

Class II (Senior) ... 3

(b) (i) Number of applications Class I (Junior) ... 47

Class II (Senior) .. 123

(b) (ii) Number of candidates interviewed

Class I (Junior) ... 16

Class II (Senior) .. 33

(b) (ii) The following candidates were selected :—

CLASS I (JUNIOR)

(1) Mr. Inayatullah Junejo

(2) Mr. Jamal Ashraf Ansari

(3) Sh. Abdul Sattar.

(4) Mr. Abdul Hakim Sheikh

(5) Mr. Iftikhar Ahmad Siddiqui

(6) Mr. Habibullah Memon

CLASS II (SENIOR)

(1) Mr. Nazir Ahmad Bhutto.

(2) Mr. Mushtaq Ahmad Khan.

ACCOUNTS CADRE CLASS II (SENIOR)

Mr. Allah Ditta Shah.

(c) Yes.

UPGRADATION OF HYDERABAD MUNICIPAL COMMITTEE

*8026. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the upgradation of Hyderabad Municipal Committe to that of Municipal Corporation is under the active consideration of Government ; if so, when this matter will be finalised ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Yes. It is not possible to indicate at this stage as to when the matter will be finalised.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : May I know since when this question is under the active consideration of the Government ?

Minister of B. D. & L. G. : This matter has been under the consideration of the Government for quite some time. Once it was discussed in the Provincial Cabinet and it was decided that the status of the Municipal Committee should not be raised. After that the matter has again been under the consideration of the Provincial Government, because people again represented to the Provincial Governor and the matter is being considered. The matter will again go to the Cabinet. And now we are not considering the case of Hyderabad alone but we are considering the laying down of the basic criteria and basis for raising any Municipal Committee to the status of Corporation.

Again for the information of the House I may point out that raising the status of any Municipal Committee does not mean much so far as the public is concerned. The functions, duties - everything - practically remains the same except that with the raising of status of the Municipal Committee to Corporation the status of the employees and services of the Municipal Committee is raised. In certain cases their allowances are raised. In certain cases their pay is increased Except that, for all practical purposes there is no difference between Municipal Committee and Corporation. We are going to consider the basis on which a Municipal Committee should be raised. After having decided that particular aspect we will take up the case of Hyderabad.

MEETING PAK-CHINA ASSOCIATION IN MUNICIPAL HALL, OKARA

***8086. Mr. Hamza** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the General Secretary, Pak-China Association applied to the Chairman, Municipal, Okara Committee on the 24th of October 1966 to accord permission for using the Hall of the said Municipal Committee for holding a meeting under the auspices of the Pak-China Association, Okara on 15th of October 1966 and the Chairman of the said Municipal Committee accorded permission to this effect on the same date ;

(b) whether it is a fact that few minutes before the said meeting was due to held, the Secretary of the said Municipal Committee refused to allow the said Association to hold its meeting in the said Hall ;

(c) if the answer to (a) above be in the affirmative reasons for which the Secretary of the said Municipal Committee did not allow the Pak-China Association, Okara to hold its meeting in the said Hall ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes. But permission was not given for

using the Hall on 16th October 1966 on account of observance of cleanliness week.

(b) No. The orders of Chairman were communicated on 15th October 1966 i.e. one day before the meeting was scheduled to be held on 16th October 1966.

(c) Does not arise in view of reply at (a) above.

مسٹر حمزہ ۔ میں جناب وزیر بلدیات سے یہ دریافت کروں گا کہ کیا آپ خود اس جواب سے مطمئن ہیں کہ ایک دن پاک چائنا ایسوسی ایشن کو میونسپل ہال استعمال کرنے کی اجازت دی گئی لیکن دوسرے دن جو اجازت دی گئی تھی وہ واپس لے لی گئی ۔ کیونکہ بلدیہ نے صفائی کا ہفتہ منانا تھا ۔ میں ان سے یہ دریافت کروں گا کہ صفائی کا ہفتہ منانے سے ہال کے اندر میٹنگ کا کیا تعلق تھا ؟

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے ان کی خدمت میں یہ گزارش کروں گا کہ خدا کرے کہ حمزہ صاحب حقائق کو حقائق کی عینک سے دیکھیں تاکہ ہم سب ان کے سامنے حق کی بات کریں تو وہ اس کا یقین کر سکیں ۔ جناب والا ۔ اس کی پوزیشن اس طرح سے ہے ۔ ۔ ۔ ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں ان کو اپنی عینک دے دوں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ حمزہ صاحب اپنی عینک سے نہیں دیکھ سکتے ہیں ۔

Mr. Speaker : I think that will not serve the purpose.

وزیر بلدیات ۔ اگر ملک اختر صاحب اپنی عینک حمزہ صاحب کو دے دیں گے تو حمزہ صاحب کو تو بالکل ہی نظر نہیں آئے گا ۔ ابھی تو وہ کم از کم الٹا سیدھا تو دیکھ لیتے ہیں ۔

With your permission, Sir, I would like to read some supplementary statement about it and I feel Sir, after reading it - if my friend just listens to it neutrally - I hope he will be satisfied as he has been satisfied in the case of other questions.

Mr. Hamza : Not at all.

Minister of Basic Democracies : The factual positison is that on 15th October 1966 a person called on the Chairman, Municipal Committee,

Okara. with an application dated 14th October 1966, from Mr. Aziz Ajmi, M.A LL.B., General Secretary, Pak-China Association, requesting to allow them to use the Town Hall on 16th October, 1966, for holding a metting under the Pak-China Friendship Association. As the Municipal Committee was observing a cleanliness Week in that city, the entire Office was to be cleaned on the 15th October 1966, by putting everything out of all rooms, including that of the Hall. It was not possible to chang the programme when the entire staff was also on duty on Sunday to observe the cleanliness of the Town Hall. The bearer of application was, therefore, advised to hold the desired meeting on someother day when the Hall could be made available to them. The orders dated 15th October, 1966, of the Chairman were conveyed to the Association concerned by the Secretary, Municipal Committee, Okara, on the same day, which was received by the said Association on 15th October, 1966, i.e. one day before the meeting was to be held, as per signatures on the Peon Book of a person for and on behalf of the Association. It is, therefore, not correct that the Chairman, Municipal Committee, Okara, allowed but the Secretary did not allow the holding of the meeting.

After this explanation, I think he will be satisfied.

مسٹر حمزہ ۔ جب کمیٹی صفائی کا ہفتہ مناتی ہے تو شہر کی گلیاں ۔ نالیاں وغیرہ صاف کرائی جاتی ہیں ۔ لیکن آج انہوں نے میری معلومات میں اضافہ کیا ہے کہ پاک چائنا ایسوسی ایشن جس کی دوستی کے ہم بڑے نعرے لگاتے ہیں دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم چین کے بہت ہی قریب آ چکے ہیں ۔ مگر جب اس دوستی کو فروغ دینے کے سلسلے میں ایک میٹنگ بلائی جاتی ہے تو آپ محض اس بناء پر کہ میٹنگ نہ ہو ۔ ایک عذر لنگ گھڑ دیتے ہیں کہ بلدیہ کو اپنے دفتر کی صفائی کرنا تھی ۔ کیا میں جناب وزیر بلدیات سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ جب آپ صفائی کا ہفتہ مناتے ہیں ۔ تو اس صورت میں کیا آپ محض دفتر ہی کو صاف کراتے ہیں ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ اصل میں بات یہ ہے کہ جو میں نے جواب میں عرض کیا ہے یہ عذر لنگ نہیں ہے ۔ بلکہ یہ سوال لنگ میں نے سنا ہی پہلی مرتبہ ہے ۔ تو جب مناسب سوال میں لنگ ہے تو ظاہر ہے کہ سوال کرنے والے نے محض سوال کی خاطر اسی چیز کو پیش کیا ہے ۔ ورنہ یہ معاملہ بالکل صاف ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا منسٹر صاحب یہ فرمالیں گے کہ وہ صفائی کا ہفتہ ۷ دنوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا اور اگر وہ چند گھنٹے لیٹ ہو

جاتے تو پبلک کے اندر یہ اضطراب طول نہ پکڑتا کہ کسی خاص وجہ سے ایسوسی ایشن کو جلسہ منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ وہ ایسوسی ایشن اتنی active تھی کہ پہلی دفعہ ۱۶ تاریخ تھی پھر میٹنگ کے لئے ۱۵ تاریخ وہ لے آئے اور ایسوسی ایشن کا سب انتظام کیا جا چکا تھا کیونکہ اتوار کے لئے خاص طور سے جلسہ بلایا گیا تھا کہ دفتر بند ہوگا ۔ ہر ایک چیز بند ہو گی ۔ اور ساری چیزیں صاف کریں گے ۔ تاکہ سوموار تک لوگوں کو تکلیف نہ پہنچے ۔ اس کے علاوہ جناب والا ۔ میٹنگ postpone بھی کی جا سکتی ہے جس کی درخواست خود چیئرمین نے متعلقہ صاحبان سے کی تھی کہ کل کی بجائے آپ کسی دن اور منعقد کر لیجئے ۔ اور وہ زیادہ مناسب بھی تھا ۔ کہ اتوار کو صفائی ہو جائے اور سوموار کے روز کام ہو ۔

MILEAGE OF LINK ROADS CONSTRUCTED IN DISTRICT LYALLPUR

***8087. Mr. Hamza :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the number and mileage of link roads measuring from one to three miles each constructed during last five years in District Lyallpur ;

(b) reasons for constructing link roads connecting Chak No. 303/JB, Tehsil Toba Tek Singh, District Lyallpur with Gojra-Jhang road which will serve only one village in preference to Gojra-Jhang, Gojra-Toba Tek Singh and Gojra-Painsrah roads ;

(c) the length of the link road mentioned in (b) above ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Seven in number totaling about 11½ miles.

(b) Chak No. 303/JB is close to the Gojra-Jhang road and it was considered desirable to link this Chak with the Gojra-Jhang road which was proposed to be constructed.

(c) Three furlongs.

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر بنیادی جمہوریت کو اس امر کا احساس ہے کہ

ضلع لائل پور میں کچی سڑکیں ایسی بھی موجود ہیں جہاں پر بیسیوں چکوک واقع ہیں ۔ کیا آپ نے سوال کا جو جواب پڑھا ہے اس کے مطابق کیا ان سڑکوں کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے ۔ جب بیسیوں سڑکوں کی تعمیر پر روپیہ صرف ہوتا ہے اور کیا یہ سرکاری روپیہ کا ناجائز استعمال نہیں ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ جو سوال پیش کیا گیا ہے اس کا تعلق ذاتی رائے سے ہے ۔ ویسے جناب والا ۔ اگر ہمارے وسائل اس بات کی اجازت دیں تو میری یہ خواہش ہے کہ ایک گاؤں کو main road سے connect کر دیا جائے ۔ لیکن جناب والا ۔ یہ ایک بڑا لمبا معاملہ ہے اس کے لئے بڑے روپے کی ضرورت ہے اس لئے میں یہ کہتا ہوں کہ ہم پروگرام phase out کرتے ہیں priority fix کرتے ہیں ۔ اور وسائل کو پیش نظر رکھتے ہیں ۔ یہ تین فرلانگ کی سڑک اگر ایک گاؤں میں road کو ملانے کے لئے بنائی گئی ہے ۔ اگر ہمارے فاضل دوست کو یہ خیال ہے کہ یہ سارا گاؤں اس تین فرلانگ کی سڑک سے فائدہ اٹھائے گا ۔ مثلاً یہ تین فرلانگ والے کسی اور جگہ پر لگائے جائیں تو ہو سکتا ہے کہ تمام گاؤں connect ہو جائے ۔

DELAYED ELECTIONS OF UNION COUNCILS, TEHSIL COUNCILS AND DISTRICT COUNCILS OF LORALAI AND ZHOB DISTRICTS AND MARRI BUGTI OF SIBI DISTRICT

***8764. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the elections of Union Councils, Tehsil Councils and District Councils of Loralai and Zhob Districts and Marri Bugti of Sibi District have not so far been held ;

(b) whether it is a fact that elections of Divisional Council Quetta have also not so far been held ;

(c) if answer to a) and (b) above be in the affirmative, reasons therefor and whether Government intend to hold elections to the said Basic Democracies ; if so, when?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Elections of Union Councils have

already been held in these areas. Elections of District Councils have also been held except in Marri-Bugti area of Sibi District which are scheduled to be held from the 9th of October 1967.

(b) Yes.

(c) Elections of District Councils from the Marri-Bugti areas have not been held so far on account of law and order situation. Elections of Divisional Councils in Special Areas will be held shortly.

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر موصوف یہ بتلائیں گے کہ اڑھائی سال تک آپ نے ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل کے الیکشن نہیں کرائے تھے ۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟

Mr. Speaker : The answer is there that it was on account of the law and order situation.

Babu Muhammad Rafiq: That is only one area ; I am asking throughout the Division.

وزیر بلدیات ۔ جب باقی صوبے کے انتخابات کرائے گئے تھے تو یہ انتخابات اس لئے نہیں کرائے جا سکے کہ یہ جو special area ہے اس کے انتخابات کے بارے میں صوبائی حکومت کے اختیارات نہیں ہیں ۔ اور اس کے بارے میں جو قانون ہے یا جو rule یا procedure ہے اس کے تحت ہم لوگوں کو الیکشن کرانے کا اختیار نہیں ہے ۔ چنانچہ اس سلسلے میں صدر کی طرف سے ایک regulation جاری ہونا ضروری تھا ۔ اس لئے یہ مسئلہ refer کیا گیا یہاں Law Department کو اس کے بعد پھر Central Law Dept. کو یہ مسئلہ refer کیا گیا ۔ اس میں بہت سی چیزیں ایسی تھیں جن کے سلسلے میں بہت دنوں تک تبادلہ خیال ہوتا رہا ۔ لہذا اس میں کافی دیر ہو گئی اور پھر صدر صاحب نے اور گورنر صاحب نے اور ہم لوگوں نے کافی دلچسپی لے کر وہ اختیارات حاصل کئے ۔ اور جونہی مجھے تاریخ کا پتہ چلا میں عرض کر دوں گا ۔

The provision was made by the Central Government on 12th May, 1967.

آپ اس بات سے اندازہ لگالیں کہ جن دنوں میں سیشن تھا تو آپ حضرات یہاں موجود تھے لیکن جونہی اسمبلی کا سیشن ختم ہوا ہم نے سب انتخابات ختم کر لئے اور اس سیشن کے بعد جونہی یہ ختم ہوتا ہے ہم

ڈویژنل کونسلوں کے انتخابات بھی ختم کر لیں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر بنیادی جمہوریت نے فرمایا ہے کہ اس علاقے میں چونکہ یہ سپیشل ایریا تھا اس لئے امن عامہ کی حالت اچھی نہ تھی اس لئے وہ الیکشن نہ کرا سکے ۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ کیا لائلپور شہر میں بھی امن عامہ کی حالت مخدوش ہے جہاں کہ آپ پچھلے دو سالوں سے وائس چیئرمین کا الیکشن نہیں کرا سکے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ وائس چیئرمین نے representation کی ہوئی ہے کچھ قانونی پہلوؤں پر غور ہو رہا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پچھلے دو سالوں سے ؟

T.A./D.A. TO M.N.As. AND M.P As FOR ATTENDING QUARTERLY EVALUATION DEVELOPMENT MEETINGS AT DIVISIONAL HEADQUARTERS

*8767. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether T.A./D.A. is paid to the M.N.As and M.P. As who come from the places of their residence to attend quartely Evaluation Development Meetings at Divisional Headquarters ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative the rates at which the said allowances are paid and if no such allowances are paid to the said M.N.As and M.P.As reasons therefor ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) :

(a) No.

(b) Does not arise. In fact, the position is that there are no instructions for holding quarterly Evaluation Development Meetings at Divisional Headquarters at and if at any place such meetings are being held by the Commissioners, the M.N.As/M.P.As have not claimed T.A./D.A. for attending these meetings.

بابو محمد رفیق ۔ یہ admissible ہے یا پہلے انہوں نے کلیم ہی نہیں کیا ۔ کیا آپ ڈسٹرکٹ اور ڈویژنل کونسلوں کے اجلاس کے لئے ان

کو ٹی اے ڈی اے دیتے ہیں تو میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ admissible ہے یا admissible نہیں ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت - میری اطلاع کے مطابق یہ admissible نہیں ہے کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز مہیا نہیں کئے گئے ہیں - اگر مقامی طور پر ہو رہا ہے تو اس میں تھوڑی بہت قربانی دینی ہو گی -

---

REPAIR OR RECONSTRUCTION OF BUILDINGS DAMAGED BY EARTHQUAKE IN LORALAI AND SIBI DISTRICTS

*8779. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that buildings constructed out of Rural Works or District Council's funds in Loralai and Sibi Districts were damaged by the earthquake in 1966 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the locations and the names of buildings alongwith the construction cost thereof;

(c) whether any special funds under Rural Works have been demanded by the Political Agent, Loralai and Sibi for reconstruction of thesaeid buildings ; if so, the amount so demanded and the action Governmiu have taken on the said demand ;

(d) the steps Government intend to take to reconstruct these buildings ; if not, reasons thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) :

(a) Yes, in case of Loralai District.

No, in case of Sibi District.

(b) The location of damaged buildings/Schemes and constuction cost thereof in Loralai District is as under :—

Serial No.	Name of Damaged Buildings/Schemes alongwith location	Construction cost
		Rs.
1.	School Chuherkot in Union Council Chuherkot	... 4,000·00
2	School Ishani in Union Council, Rakhni/Ishani	... 4,000·00
3	School Umarbakriani in Union Council, Baghao	... 4,000·00

4	School Killi Jemal in Union Council, Baghao ...	4,000.00
5	School Killi Rehmatan Khan in Union Council Baghao ..	4,000·00
6	School Killi Zarghoon in Union Council Luni ...	4,000·00
7	School Killi Babu Jan in Union Council Luni ...	4,000·00
8	School Mirjanzai in Union Council Luni ...	4,000·00
9	School Ismailshaher in Union Council Thal/Chutyali ...	4,000·00
10	School Yarushaher in Union Council Thal/Chutyali ...	4,000·00
11	School Killi Jamal Silachan in Union Council Thal ...	4,000·00
12	Open well of Malik Said Khan in U.C. Rakhni Ishani ...	2,500·00
13	Open well of Allah Bakhsh in U.C. Rakhani Ishani ...	2,500·00
14	Open well of Mian Khan, son of Noor in U.C. Rakhani Ishani ...	2,500·00
15	Open well of Imam Bakhsh, son of Sher in U.C. Rakhani Ishani ...	
16	Open well of Miran, son of Jilal in U.C. Rakhani Ishani	2,500·00
17	Open well of Haji Sawal in U.C. Rakhani Ishani ...	2,500·00
18	Open well of Rahim Khan, son of Nur Khan in U.C. Rakhani Ishani ...	2,500 00
19	Open well of Mher Gul in U.C. Rakhani Ishani ...	2 500·00
20	Open well of Haji Imam in U.C. Rakhani Ishani ...	2,500.00
21	Open well of Sher Muhammad in U.C.Rakhani Ishani...	2,500·00
22	Open well of Gul Muhammad in U.C. Rakhani Ishani ...	2,500·00
23	Open well of Shadi Khan in U.C. Rakhani Ishani ...	2,500·00
24	Open well of Dad Shah in U.C. Chuherkote ...	2.500·00
25	Open well of Ghulam Rasool in U.C. Chuherkote ...	2.500·00
26	Open well of Wali Muhammad I.U.C. Chuherkote ...	2,500·00
27	Open well of Mir Muhammad in I.U.C. Chuherkote ...	2,500·00
28	Open well of Lal Muhammad in I.U.C. Chuherkote ...	2,500·00
29	Open well of Dost Muhammad in U.C. Rarkan ...	2,500 00
30	Open well of Jan in U C. Rarkan ..	2,500·00
31	Open well of Tabir in U.C. Rarkan ...	2,500·00

32	Well of Khair Muhammad in U.C. Thal/Chutyali	...	2,500·00
33	Well of Said Muhammad in U.C. Thal/Chutyali	...	2,500 00
33	Well of Said Muhammad in U.C. Thal/Chutyali	...	2,500·00
34	Well of Faiz Muhammad in U.C. Thal/Chutyali	..	2,500·00
35	Well of Amir Muhammad Jahallar in U.C. Thal/ Chutyali	...	2,500·00
36	Well of Dad Khan Jahallar in U.C. Thal/Chutyali	...	2,500·00
37	Well of Haji Nawab in U.C. Thal/Chutyali	...	2,500·00
38	Well of Mulla Allo Muhammad Gundri in U.C. Thal	...	2,500·00
39	Union Ghar, Hajikote in U.C. Chuherkot in U.C. Thal/Chutyali	...	8,000·00
40	Union Ghar Rakhni in U.C. Thal/Chutyali	...	8,000 00
41	Union Ghar Ismailshaher, in U.C. Thal/Chutyali	...	8,000·00
42	Bus Shed at Ismailshaher in U.C. Thal/Chutyali	...	7,000·00
43	Allan Karez in Union Council, Thal	...	8,000·00
44	Jallar Karez in Union Council, Thal	...	8,000·00
45	Mirjanzai Karez in U.C. Luni	.	8,000·00
46	Faizulfah Karez in U.C. Baghao	...	8,0 0·00
47	Mehmatan Karez in Union Council	..	z8,000 00

(c) Yes a request for additional grant of rupees one lac out of Rural Works Programme Funds was made to the Basic Democracies Department by the Dy. Commissioner, Loralai was informed that as there was no reserve fund kept under the R.W.P. and therefore the damages caused to the schemes may be included in the maintenance programme of 1966-67.

(d) No reserve funds are kept under the R.W.P. The Deputy Commissioner-*cum*-Project Director, Loralai has been instructed to include the construction cost of these damaged schemes in the maintenance programme of 1966-67.

بابو محمد رفیق - کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ جو رورل ورکس پروگرام کے تحت ابھی بلڈنگیں نہیں بنیں اور وہ زلزلے سے damage ہو گئی تھیں تو کیا آپ کوئی اقدام کر رہے ہیں کہ وہ اس سال ان بلڈنگوں کو مکمل کر لیں تاکہ جو کام زلزلے کی وجہ سے خراب ہو گئے تھے وہ ٹھیک کئے جا سکیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - ہم نے ڈپٹی کمشنر کو ہدایت جاری کر دی ہے کہ وہ اپنے وسائل کے مطابق کام کریں اور کوشش کریں تاکہ جملہ تکالیف دور ہو جائیں -

---

INFORMING M.N.AS. AND M.P.AS. ABOUT DEVELOPMENT MADE IN THEIR CONSTITUENCIES

*8787. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the President of Pakistan sometime back issued instructions to the effect that M.P. As. and M.N. As. be informed about the developments made in their respective Districts and Divisions at least once in a quarter ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the Division wise names of M.N. As. and M.P.As. informed by Deputy Commissioners and Commissioners of the Divisions of such developments during 1964-65 1965-66 and 1966-67 alongwith the dates on which the said M.N.As. and M.P.As. were so informed ;

(c) in case M.N.As. and M.P.As. were not informed about such developments in any of the Divisions of the Province during any of the said years, reasons therefor and the action taken or intended to be taken by the Government to implement the said instructions properly ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) A statement containing the information is placed on the table of the House.*

(c) The question does not arise.

بابو محمد رفیق - وزیر صاحب کو یہ معلوم ہوگا کہ کوئٹہ ڈویژنل کونسل کی میٹنگ پچھلے تین سال سے نہیں ہوئی ہے کیونکہ پچھلے تین سال سے الیکشن نہیں ہوئے - میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ان حالات میں آپ نے کمشنر کو brief up کیسے کیا - کیا آپ یہ بتائیں گے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - brief up کرنے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ڈویژنل کونسل کے جلسے ہی میں کیا جائے - brief ویسے بھی کیا جا سکتا ہے - یعنی میری مراد ہے کہ جب آپ کو ترقیات کے بارے میں اطلاع ہو -

---

Please see Appendix II at the end.

چاہے وہ پرائیویٹ میٹنگ ہو چاہے آپ کسی اور جگہ پر ڈسکس کر رہے ہوں یا یہ کہ آپ سرکاری طور پر جلسہ کر رہے ہوں تو briefing کا کیا جانا کسی خاص مقام پر یہ کوئی خصوصی بات نہیں ہے اور رہی دوسری بات یعنی تین سال سے میٹنگ کا نہ ہونا میں اس کے متعلق اطلاعات منگوا کر عرض کروں گا ۔ اگر سپیشل ایریا ہونے کی وجہ سے انتخابات نہیں ہوئے تھے ۔ اس کے باوجود بھی موجودہ جو ممبران تھے انہیں میٹنگ میں آنا چاہئے تھا تو میں اس سلسلے میں حالات کا جائزہ لوں گا اور اس پر سوچ کر بتاؤں گا ۔

نوابزادہ شیخ عمر ۔ کیا وزیر صاحب فرمائیں گے کہ قلات ڈویژن میں بھی کمشنر کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ ایم ۔ پی ۔ اے ۔ اور ایم ۔ این ۔ اے ۔ کو ترقیاتی کاموں کی رفتار اور ڈیویلپمنٹ سے آگاہ کریں تاکہ باہمی طور پر صلاح مشورہ کیا جا سکے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جی ہاں سب کے لئے کی ہیں ۔ اس کے متعلق میں ایک اور بات بھی عرض کروں گا وہ یہ کہ اگر آپ ذاتی طور پر دلچسپی لیں اور اگر آپ اطلاعات حاصل کرنا چاہیں اور اگر کوئی شخص آپ کو اطلاع نہ دے تو آپ میرے نوٹس میں لائیں ۔ ہم اس کے لئے مناسب کارروائی کریں گے ۔ اب بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ وہ کسی جگہ پر میٹنگ مقرر کرتے ہیں ۔ آپ مصروف ہیں ۔ آپ نہیں جا سکتے تو پھر کسی اور وقت پر آپ اطلاع حاصل کر سکتے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا منسٹر صاحب بی ۔ ڈی فرمائیں گے کہ یہ میٹنگ کے بغیر نہیں بھیج سکتے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اگر آپ یہ مناسب سمجھیں تو میں جتنے چیئرمین ہیں ان کو کہدوں گا کہ آپ کو رورل ورکس پروگرام کے بارے میں اور ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ کونسلوں کے بارے میں اطلاع آپ کو بھیج دیں اور وہ پہلے بھی ایجنڈا آپ کو بھیجتے ہیں ۔ ہماری اطلاع ہے اور بیشتر مقامات سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں ایجنڈا پہنچتا ہے ۔ اگر نہیں پہنچتا تو فاضل

ممبر یہ بات میرے نوٹس میں لائیں میں اس کے متعلق مناسب کارروائی کروں گا ۔ ویسے مجھے جہاں تک معلوم ہوا ہے ایجنڈا ممبران کو وصول ہو رہا ہے اور ان کو بطور observers ان جلسوں میں invite کیا جاتا ہے ۔ اگر وہ خود تشریف نہ لے جائیں تو یہ ان کی اپنی مرضی ہے ۔

نوابزادہ عمر شیخ ۔ ابھی تک تو کسی کو اطلاع نہیں دی گئی اور نہ ہمیں اطلاع ہے کہ وہاں کیا ہو رہا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے علاقوں کے مخصوص حالات ہیں اور فاصلوں کی وجہ سے اطلاعات نہیں پہنچتیں تو اس سلسلے میں مناسب ہدایات جاری کر دوں گا ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ M.N.As اور M P.As ڈویژنل کونسل کے جلسوں میں بطور observers کے حاضر ہوتے ہیں تو کیا ان کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ان جلسوں کو address بھی کر سکیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ چیئرمین کی اجازت سے ان کو address کرنے کا اختیار حاصل ہے مگر رائے دینے کا اختیار حاصل نہیں ہے ۔

CONSTRUCTION OF A ROAD FROM BABER KACH TO SANGAN IN SIBI DISTRICT

***8830. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a road was constructed from Baber Kach to Sangan in Sibi District some time ago;

(b) whether it is a fact that the said road has been damaged and no arrangements have so far been made for its repairs ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative (i) reasons therefor (ii) the steps Government intend taking to repair the same and (iii) the date by which it is likely to be repaired ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes. Baber Kach to Sangan road in Sibi district was constructed.

(b) The said road was damaged by rain and was repaired during the financial year 1963-64 at a cost of Rs. 1,153.

(c) The road was again damaged and is being repaired during the current financial year, 1967-68.

بابو محمد رفیق - میں وزیر صاحب کے نوٹس میں یہ بات لانی چاہتا ہوں کہ یہ سڑک دو سال سے خراب ہے تو کیا آپ مہربانی کرکے ڈپٹی کمشنر کو ہدایات کریں گے کہ وہ جلد اس کی مرمت کرا دیں تاکہ لوگوں کی تکلیف دور ہو جائے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - جناب والا - ہم ہدایات جاری کر دیں گے -

SALE OF SECURITIES BY LAHORE MUNICIPAL CORPORATION

***9003. Malik Muhammad Akhtar :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that securities worth Rs. 30,96,100 relating various Government loans held by the Lahore Municipal Corporation were sold to the United Bank Ltd. at 99 per cent of the face value thereof in May 1966 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether it is a fact that the sale of the said securities was effected without the prior sanction of the Controlling Authority ;

(c) whether it is also a fact that the sale proceeds of the said securities amounting to Rs. 30 lac were deposited as fixed deposit with the United Bank Ltd. by the Chairman, Lahore Municipal Corporation on 23rd May 1966 ;

(d) whether it is a fact that Commissioner, Lahore Division, refused to give the requisite sanction in November 1966 and observed that the Chairman had disregarded repeated directions to obtain prior sanctions for the said purpose ;

(e) if answer to (b) and (d) above be in the affirmative, the action Government has so far taken in the matter ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes, but at the relevant time the market value of these securities was 97%. As against this rate, the then Chairman, Lahore Municipal Corporation managed to sell the securities at 99%.

(b) Yes, the reason being that the market value of the securities was rapidly falling and the Chairman, Lahore Municipal Corporation considered it to be in the best interest of the Lahore Municipal Corporation to sell the securities. Not only this, he managed to sell them at 99% against the prevalent rate of 97% as stated in (a) above. He also arranged to invest this money at an enhanced rate of interest of 5%. Interest of 3% and 4¼% respectively was being paid by the Government of Pakistan on the securities of LMC worth Rs. 29,95,600 and 1,00,500 at that time. Consequently the Lahore Municipal Corporation benefitted to the tune of Rs. 2,70,000 in this transaction for the remaining period during which the securities had to mature.

(c) Yes.

(d) Yes. But the LMC has referred back the case to the Commissioner. Lahore Division (Controlling Authority) for reconsidering the matter for the reasons stated above to accord *post facto* sanction.

(e) The matter is still at the level of the Controlling Authority. As such, the question of action on behalf of the Government does not arise. However the Government are considering the general question of regulating the investments of surplus amounts by the Local Bodies in Banks.

Malik Muhammad Akhtar : Will the Minister for Basic Democracies please refer to part (a) of my question and state whether tenders or quotations were obtained for the sale of securities worth Rs. 30 lakhs before selling them at 99% of the face value to United Bank?

Minister for Basic Democracies : Tenders were not invited but the question of my friend is—

> "whether it is a fact that securities worth Rs. 30,96,100 relating to various Government loans held by the Lahore Municipal Corporation were sold to the United Bank Ltd. at 99% of the face value thereof in May 1966;"

and my answer is —

> "Yes, but at the relevant time the market value of these securities was 97%. As against this rate, the then Chairman, Lahore Municipal Corporation managed to sell the securities at 99%."

So, the difference between the market value and the private sales is of rupees two only.

Chaudhri Muhammad Idrees . When the tenders were not invited then how they arrived at the conclusion that the market price was 99%?

Minister for Basic Democracies : For market price it is not necesary to call tenders because the prevailing market price at a particular time is known to everybody.

Malik Muhammad Akhtar : Is the Minister aware that he has been deceived by the Chairman, Municipal Corporation, Lahore?

Mr. Speaker : Disallowed.

چودھری محمد سرور خان ۔ اگر مارکیٹ ریٹ ۹۷ فیصد تھا تو انہوں نے ۹۹ فیصد کے حساب سے ان کو کیوں فروخت کیا ۔ کیا کارپوریشن کے لوگ کچھ پبلک مارکیٹ کے رموز و نکات سے بھی واقف ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ نہیں جناب یہ اس طرح نہیں ۔ میں یہ واقعی محسوس کرتا ہوں کہ کارپوریشن نے یونائیٹڈ بنک سے زیادہ کاروبار کیا ۔ ہم نے اس سلسلے میں مناسب احکامات جاری کر دیئے ہیں اور ہم نے بہت جلدی وہ رولز بھی جن کا میں پچھلی دفعہ ذکر کر چکا ہوں expedite کر رہے ہیں تاکہ آئندہ کے لئے کوئی اچھا اور بہتر طریقہ کار ہم روپیہ کی investment کے متعلق وضع کر لیں ۔ یہ واقعی درست ہے ۔ مگر اس سلسلہ میں عرض یہ ہے کہ وہ انہیں market value سے دو روپے اوپر پر بیچ سکے ۔ اور انہیں بطور fixed deposit اس بینک میں جمع کرا دیا گیا ۔ مالی لحاظ سے کارپوریشن کو اس سے فائدہ پہنچا ہے ۔ اگر وہ سیکورٹیز بحیثیت سیکورٹیز رہتیں تو ان کی سود کی شرح ۲۹ لاکھ ۹۵ ہزار ۶ سو پر ۳ فی صد اور ایک لاکھ پانچ سو پر سوا چار فیصد تھی ۔ جبکہ fixed deposit پر شرح سود ۵ فیصد ملی ۔ ان سیکورٹیز نے ۱۹۷۰ء میں mature ہونا تھا ۔ اس صورت میں جو کچھ سود ملنا تھا اب اس سے تقریباً تین لاکھ روپے زائد ملیں گے اگرچہ انہیں ۹۹ فیصد پر فروخت کرنے سے ۳۰ ہزار کا خسارہ ہوا مگر مجموعی طور پر انہیں دو لاکھ ۷۰ ہزار کا منافع ہوا ۔

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I have got a different document which reads :

> "Whether it is a fact that Habib Bank Ltd. made offer to purchase the securities at 100 per cent face value in-stead of 99 per cent and also made offer to get fixed deposit at 5 per cent six monthly compound interest which amounts to increase of one per cent; that means 6 per cent interest there-by..."

Minister for Basic Democracies : Sir, I am not aware of this fact and if this fact is included in any representation made by the Member, for that I have called for a report. But according to my information, there is nothing on record. And if my friend can prove it, he may come forward with the allegation.

DONATIONS ON FIXED DEPOSITS BY L.M.C.

***9004. Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Lahore Municipal Corporation is taking donations besides interest on some of its fixed deposits from certain Banks ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the amount of such fixed deposits in each Bank alongwith the rate of interest paid thereon and the rate of yearly donations ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes ; but the banks made donations only once on the first fixed deposit made with them. The practice of making such donations was discontinued towards the end of August, 1965, under instructions of the State Bank of Pakistan.

(b) A statement containing the required information is atached.*

Malik Muhammad Akhtar : Will the Minister kindly refer to page 21 of the schedule as printed, and state why, excluding one item of Rs. 7 lacs, the remaining amount of Rs. 32 lacs was deposited with the United Bank Ltd. at 3 per cent interest and one per cent donation whereas Habib Bank Ltd. was paying interest at 4 per cent and donations at 4 per cent ? What are the reasons for this and how the Minister will reconcile it ?

Minister for Basic Democracies : Sir, National Commercial Bank was paying much more than that in a way. That has been discontinued as this is considered to be against the banking practice. Again there were chances of some sort of corruption therefore it has been discontinued by the State Bank.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر بلدیات فرمائیں گے جیسا کہ ضمیمہ میں لکھا ہے کہ تین فیصد سود پر دس لاکھ روپے یونائیٹڈ بنک میں رکھے ہیں ۔ ایک فیصد ان سے donation لی ۔ ایک سال کے عرصہ کے لئے fixed deposit پر ویسے ہی بنک ۴ فیصد سود دیتے ہیں ۔ تو آپ نے یہ احسان کیوں لیا ہے ؟

---

* *Please see Appendix III at the end.*

وزیر بلدیات ۔ آپ نے شاید سوال ملاحظہ نہیں فرمایا ۔ جواب میں ہے کہ یہ پہلے کیا جاتا تھا لیکن بعد میں یہ سٹیٹ بنک کی ھدایات پر ختم کر دیا گیا ۔

میاں محمد شفیع ۔ کیا وزیر موصوف فرمائیں گے کہ donation کی رقم لاہور کارپوریشن نے چیک کی صورت میں لی ہے یا کیش کی صورت میں لی ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ یہ تو بڑا ٹیڑھا سوال ہے ۔ یا چیک میں لی ہوگی یا کیش میں ۔ بہر حال وہ میونسپل کمیٹی کے کھاتے میں چلا گیا ہے ۔

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ اگر donation لیا ہے تو اس کی بھی پڑتال کی جا سکتی ہے اگر چیک کی صورت میں لیا ہے تو اس کو بھی check کیا جا سکتا ہے ۔ سٹیٹ بنک نے ھدایات بھی دی ہیں کہ بنک donation پر زیادہ سود نہ دیں ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ check کرنے کا سوال ہی کیا ہے ۔ یہ تسلیم شدہ اطلاع یہاں موجود ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر بنیادی جمہوریت نے اس سوال کے سلسلہ میں جو جوابات دیئے ہیں ان سے صاف ظاہر ہے کہ وہ اسے تسلیم کرتے ہیں ۔ کہ لاہور کارپوریشن کے کارپردازان نے جب یہ رقمیں invest کیں تو اس وقت لاہور کارپوریشن کے مفادات کی نگہداشت نہیں کی گئی ۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آئندہ کے لئے یہ طریقہ ترک کر دیا گیا ہے ۔ لیکن اگر اس سے پہلے کسی نے کارپوریشن کے مفادات کے خلاف کارروائی کی ہے تو کیا آپ نے انہیں وہ زیادتی جو انہوں نے کارپوریشن اور عوام کے ساتھ کی ہے وہ معاف کر دی ہے یا ان کے خلاف کوئی اقدام کریں گے ۔

وزیر بلدیات ۔ میں اس سے پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ اس سلسلہ میں رپورٹ طلب کی جا چکی ہے ۔ جونہی اس کے متعلق اطلاعات موصول ہوتی ہیں مناسب کارروائی کی جائے گی ۔

Malik Muhammad Akhtar : Is the learned Minister for Basic Democracies aware that the Corporation, as mentioned in item No. 2 of page 22 has lost Rs. 2½ lacs deposited with the National Commercial Bank Lahore as the bank is not in a position to return even 10 rupees to the Corporation, and there is a note regarding this in the Corporation files ?

Minister for Basic Democracies : I agree with the Member and we are taking every possible step to recover that amount.

Begum Ashraf Burney : Sir, the Minister has conceded that he has issued instructions and this practice has been discontinued but the most important point is :

جب ایک شرح سود سٹیٹ بنک کی طرف سے مقرر ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس قسم کی ناجائز practice کو روا رکھا جاتا ہے ؟ کیا آپ اس کی انکوائری فرمائیں گے ؟

وزیر بلدیات ۔ اس سارے مسئلے پر غور ہو کر فیصلہ ہو چکا ہے ۔ آپ جواب ملاحظہ فرمائیں ۔

بیگم اشرف برنی ۔ گذشتہ ہفتے میں نے کراچی میونسپل کارپوریشن کے سلسلہ میں بتایا تھا کہ وہاں بھی غلط قسم کی investment at low rate of interest جاری ہے ۔ اور اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ان اداروں میں اختیارات صرف ایک شخص یعنی چیئرمین کو دے دیئے گئے ہیں کہ وہ جس بنک میں چاہے اور جس rate of interest پر چاہے invest کرے ۔

وزیر بلدیات ۔ مجھے آپ کے جذبات کا احترام ہے ۔ میں پہلے ہی اس ایوان کی خدمت میں عرض کر چکا ہوں ۔ کہ ایک تو میں نے اس بارہ میں رولز بنانے کے فوری احکامات دے دیئے ہیں ۔ اور دوسرے ہم تمام میونسپل اداروں سے ان کی انوسٹمنٹ کے بارہ میں اطلاعات اور رپورٹیں منگوا رہے ہیں ۔ جہاں تک donation کا تعلق ہے یہ چیز اگست ۱۹۶۵ء سے ختم کر دی گئی ہے (قطع کلامیاں) اتفاق سے میرے پاس یہ محکمہ اگست ۱۹۶۵ء سے پہلے آیا تھا اگر کسی جگہ کوئی غلط طور پر ایسا کر رہا ہے تو آپ نشاندھی کریں ہم ایکشن لیں گے ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ جو موجودہ چیئرمین ہے وہ کہتا ہے کہ میں فلاں کا رشتہ دار ہوں ۔ میرے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوگی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ مجھے تو ڈر ہے کہ آپ کا رشتہ دار نہ ہو ۔ (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker : Order, order. This is not a point of order.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ جناب وزیر بنیادی جمہوریت کے اس سوال کے جواب سے یہ نتیجہ نکلا ہے کہ انہوں نے انتہائی کامیابی سے ان افسران کی جن کے مجرم ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں وکالت کی ہے ۔ میں ان سے یہ گزارش کروں گا کہ وہ وزارت چھوڑ کر وکیل بن جائیں ۔ وہ مغربی پاکستان میں بہت زیادہ مقبول وکیل ہو سکتے ہیں اور ایک قاتل بھی سزا نہیں پا سکے گا ۔

Mr. Speaker : This is not a supplementary question. Disallowed.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ آپ حسد کیوں کرتے ہیں ۔

Mr. Speaker : No more supplementaries. The question hour is over now.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Point of order. Sir, in reply to my question No. 9170 it has been stated that the subject matter of the question pertains to the Education Department and the matter is being examined in that Department on West Pakistan basis. I would, therefore, request that the question may kindly be transferred to the Education Department.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ یہ سوال آخری وقت میں موصول ہوا تھا اور اس کو واپس بھیجنا مناسب نہیں سمجھا ۔ اس کے متعلق ایک ریزولیوشن پاس کرکے محکمہ تعلیم کو بھیج دیا ہے ۔

Mr. Speaker : Please put a fresh question to the Education Department.

صاحبزادہ نور حسن ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میرے سوال نمبر ۹۳۰۲ کے حصہ "د" کا یہ جواب دیا ہے کہ

(d) Diversions created on sandy points to keep the road motorable.

میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے جو جواب دیا ہے یہ بالکل غلط ہے ۔ میں نے سوال میں یہ پوچھا تھا کہ

(d) If answer to (a) to (c) above be in the affirmative, the steps taken or intended to be taken in the matter ?

جواب دیا گیا ہے ۔

(d) Diversions created on sandy points to keep the road motorable.

It is absolutely incorrect.

محکمہ نے جو آپ کو اطلاع بہم پہنچائی ہے وہ اطلاع بالکل غلط ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ آپ کا ارشاد یہ ہے کہ diversions نہیں بنائی گئیں ؟

Sahibzada Noor Hassan : The adjoining lands are also sandy.

Mr. Speaker : Please look into it.

Minister of B.D : I will look into it.

صاحبزادہ نور حسن ۔ آپ اس کے بارے میں تحقیقات فرمائیں گے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ میں تحقیقات کروں گا ۔

Mr. Speaker : The Minister will place on the Table of the House answers to the remaining questions.

Minister of B. D : I place on the Table of the House answers to the remaining questions.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

SOLING OF ROAD BETWEEN KUTHIALA SHEIKHAN AND QADIRABAD IN DISTRICT GUJRAT

*9063. **Nawabzada Chaudhri Asghar Ali :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the total mileage of road between Kuthiala Sheikhan and Qadirabad in District Gujrat on which soling has been done alongwith the date by which the soling on the remaining stretch of the said road from Phalia Branch Canal bridge to Qadirabad would be completed ;

(b) the likely date by which the entire road mentioned in (a) above would be metalled ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Total length of Kuthiala Sheikhan-Qadirabad road is 10/1-2 miles out of which 8 miles have since been brick paved under the Rural Works Programme Gujrat. The brick soling of the remaining 2/1-2 miles could not be carried out due to paucity of funds. However earth work has since been completed on this portion. As regards the construction of stretch of road from Phalia Barrage to connect Bridge it does not concern the Rural Works Programme, Gujrat District.

(b) As soon as the funds are available.

SOLING OF KUTHIALA SHEIKHAN-PHALIA ROAD IN GUJRAT DISTRICT

*9064. **Nawabzada Chaudhri Asghar Ali :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the date by which the soling of Kuthiala Sheikhan-Phalia Road in Gujrat District would be taken in hand alongwith the date by which it would be completed ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : The case of soling of Kuthiala Sheikhan-Phalia road was discussed in the District Council meeting held on 14th September 1967 and it was decided that due to paucity of funds this project cannot be taken in hand at present,—*vide* Resolution No. G-1, dated 14th September 1967.

CONSTRUCTION OF A FOREST ROAD FOR TRANSPORTING TIMBER ON *Rehras*

*9069. **Nawabzada Chaudhri Asghar Ali :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a forest road has been constructed in the forest area near Jokalian village with a view to transporting the timber and wood on *rehras* and trucks out of the forest ;

(b) whether it is a fact that the said road is not only being used for plying vehicles, but cattle and other animals also pass on the said road ;

(c) whether it is a fact that the *bund* which crosses the said road is 20 feet high and the ramp constructed thereon is so steep that it is very difficult even for a man to climb over the *bund* ;

(d) whether it is a fact that the residents of the said village have made several representations to the Department concerned forl engthening the slope of the said ramp ;

(e) if answer to (c) & (d) above be in the affirmative, the time by which the slope of the said ramp will be lengthened so as to make it less steep ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Yes. This *bund* was constructed by the Water and Power Development Authority. It is known as Right Marginal Bund. It crosses the said road and is very high and the ramp constructed thereon is very steep.

(d) No. No representation has been received by the District Council, Gujrat for lengthening the slope of the said ramp.

(e) Does not arise.

SOLING OF A STRETCH OF SHEIKHPUR ROAD

*9070. **Nawabzada Chaudhri Asghar Ali** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a stretch of five mile long Sheikhpur Road is under the control of the District Council, Gujrat ;

(b) whether it is a fact that soling has been laid on a stretch of three miles of the said road ;

(c) whether it is a fact that in the meeting of District Council, Gujrat held on 16th August, 1967, a resolution was passed demanding the soling of the remaining 2 mile stretch of the said road ;

(d) whether it is a fact that Sheikhpur is a big village having a Middle School, a School for Girls, a Hospital and Union Council Office ;

(e) whether Government intend to lay soling on the said remaining portion of the road ; if so, when ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Yes.

(e) The soling of the remaining portion of the road will be made on the availability of the funds.

COLLECTION OF OCTROI

*9137. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the names of the Municipal Committees/Corporations which share their collections of Octroi with Cantonment Boards in the Province ;

(b) the amount of Octroi collected by the said Municipal Committees/Corporations during 1966-67 ;

(c) the percentage of share of the Octroi collections paid by each of the said Municipal Committees/Corporations to the said Cantonment Boards ;

(d) whether it is a fact that Quetta Municipality is paying larger share to Quetta Cantonment Board than that paid by other Municipalities in the Province ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) to (c) A consolidated statement attached may kindly be seen.*

(d) The presumption is correct.

SCHEMES OF THE LAHORE IMPROVEMENT TRUST

*9155. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

Please see Appendix IV at the end.

(a) whether it is a fact that the Lahore Improvement Trust has prepared the following Development Schemes :—

(1) Chauburji Scheme ;

(2) Islamia Park Scheme ;

(3) Garden Town Scheme ;

(4) Haji Rahim Road Scheme ;

(5) Ichhra Development Scheme ;

(6) Kashmir-Egerton Road Scheme ;

(7) Garhi Shahu No. III Scheme ;

(8) Central Commercial Area Scheme ;

(9) Low Income Housing Scheme ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, their progress, and the present stage of each of these schemes ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) The progress made and present stage of each of these schemes is indicated in the statement given below.

STATEMENT

Serial No.	Name of the Scheme	Progress made and present stage
1	2	3
1	Chauburji	This scheme was preliminary notified by the Trust under Section 36 of the Town Improvement Act, 1922 on 30th April 1954. It was forwarded to Government for sanction. On technical scrutiny certain querries were raised and the scheme was referred back to the Trust. Again when the scheme came up to Government it was discovered, that some portion of Miani Sahib area has been included. As a result thereof certain plots were excluded from the scheme and now the revised plan is under preparation by the Trust
2	Islamia Park	This scheme is nearing completion. Most of the development work pertaining to roads, sewerage and water supply has been completed.
3	(New) Garden Town.	The scheme was sanctioned in March, 1967. The development work is in hand. The main boulevard has already been laid. Work on some of the other roads is also in progress. Exemption are also being granted

4 Haji Rahim Road.	The scheme was sanctioned by the Provincial Government in 1963. Due to litigation by the owners of land covered in the scheme acquisition proceedings were delayed. The scheme area was subject to floods and the development of such area was banned by Government. The question relating to acquisition of evacuee property remained under correspondence with the Central Government for a long time. It has now been decided that acquisition of evacuee property transferred to the Muslim owners may be done under the provisions of law. The Land Acquisition Collector, Lahore Improvement Trust has since announced the award and references are pending decision before the Trust Tribunal. Exemption cases are being finalized and efforts are in hand to provide alternative accommodation to dis-placed persons of the scheme area.
5 Ichhra Development.	The scheme has been approved by the Trust. Objections have since been disposed of and it will be now submitted to Government.
6 Kashmir-Egerton Road.	The scheme finally approved by the Trust was forwarded to Government for sanction. On technical scrutiny certain objections have been raised and the Trust has now been directed to submit the revised scheme.
7 Ghari Shahu No. III	The scheme is under technical scrutiny of Government.
8 Central Commercial Area.	The scheme was notified by the Trust under section 36 of the Town Improvement Act in May, 1965. It is included in the 3rd Five Year Plan. The Feasibity Study Report of the Consultants is under examination of the Trust.
9 Low Income	This is a part of the Kacha Multan Road (2000 acres) scheme, which is included in the 3rd Five Year Plan. The feasibility report of the foreign Consultants is under scrutiny of the Trust.

---

*۹۱۵۶ - ملک محمد اختر - کیا وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ نے مورخہ ۷ - ۶ - ۱۹۶۷ء کو منعقد ہونے والے اجلاس میں اسلامیہ پارک ڈویلپمنٹ سکیم میں رہائشی پلاٹ نمبر ۱۹ ، ۲۴ ، ۲۵ میں ان کے مالکان کو ڈسپنسری کی تعمیر کی اجازت دے کر انہیں تجارتی پلاٹ میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا -

(ب) اگر جزو (الف) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو (۱) متذکرہ تبدیلی کرنے کی وجوہ کیا تھیں ۔ (۲) آیا متذکرہ تبدیلی کرنے سے قبل اس بات کی حکومت سے منظوری لی گئی تھی ۔

(ج) آیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ نے مورخہ ۲۶ - ۶ - ۱۹۶۷ء کو منعقد ہونے والے اجلاس میں ایک کلینک کی تعمیر کے لئے مالک کی درخواست مسترد کر دی تھی ۔

(د) اگر جزو (ج) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو آیا متذکرہ ٹرسٹ کی طرف سے مورخہ ۲۶ - ۶ - ۱۹۶۷ء کو پاس کی گئی قراردادوں کی نقول ایوان کی میز پر رکھی جائیں گی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔

(الف) جی ہاں ۔ لیکن مذکورہ پلاٹوں کو خصوصی طور پر ایک کلینک کی تعمیر کے لئے استعمال کرنے کی اجازت دے دی گئی تھی ۔ یہ کلینک ڈاکٹر ریاض قدیر کی طرف سے تعمیر کیا جانا تھا جو ایک مشہور و معروف سرجن ہیں ۔

(ب) (۱) کلینک قائم کرنے کے لئے درخواست کو لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ نے اس لئے تسلیم کر لیا تھا کہ یہ جگہ اس مقصد کے لئے موزوں ترین تھی اور اس سکیم میں کسی کلینک یا ڈسپنسری کے لئے کوئی جگہ نہیں رکھی گئی تھی ۔ بستی کے باشندگان کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے کلینک کی تعمیر کو لازمی تصور کیا گیا تھا ۔ اس تمام بستی میں جدید طرز کا کوئی کلینک نہیں ہے ۔

(۲) حکومت نے ٹرسٹ کی سفارشات کو منظور کر لیا ہے ۔

(ج) جی ہاں ۔ اس زمین کے مالک کی طرف سے اس پر ایک کلینک تعمیر کرنے کی درخواست قبل ازیں لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۶ - ۶ - ۱۹۶۵ء میں نامنظور کر دی تھی ۔ فیصلہ کیا گیا تھا کہ کلینک ممکن ہے اسلامیہ پارک سکیم میں نہ ہو لیکن اگر سرجن موصوف کسی ایسے پلاٹ کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست دیں جو ٹرسٹ کی دیگر سکیموں میں ہسپتال کی تعمیر کے لئے مخصوص کیا گیا ہو تو ان کی درخواست پر غور کیا جائے گا ۔

(د) دونوں مذکورہ قراردادوں کی نقول ایوان کے روبرو پیش ہیں * ۔

INVESTMENT OF 40 PER CENT SURPLUS FUNDS OF LOCAL BODIES IN GOVERNMENT SECURITIES

***9157. Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that in para. 2 of Ministery of Finance's Circular No. F. 6 (I) IFIV/65, dated 19th February 1965, the Central Government had asked the Provincial Government to direct all the Local Bodies in the Province to invest 40 per cent of their surplus funds on account of Security Deposits, and contribution of Provident Funds in Government Securities ;

(b) whether it is a fact that Lahore Municipal Corporation has ignored the said directions of the Provincial Government ;

(c) the total amount invested by the Lahore Municipal Corporation in Government Securities ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) No such letter has been received by this department of the Provincial Government.

(b) Question does not arise.

(c) Rs. 10,00,000 (reupees ten lacs).

**Please see Appendix V at the end.*

MILITARY TRAINING IN COLLEGES AND UNIVERSITY

*9170. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Khairpur Divisional Council some-time back unanimously passed a resolution to the effect that Military training be made compulsory from College upto University level and a copy thereof was sent to Government ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the action Government intend to take in the matter ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Yes. Mr. Chakar Ali had moved a Resolution in the Khairpur Divisional Council meeting held on 1st and 2nd Septemper, 1967 that Military Training may be made compulsory from College upto University level. At discussion the Resolution was unanimously passed and as soon as it is received by Government action will be taken.

The subject matter of this question pertains to the Education Department and the matter is being examined in that Department on West Pakistan basis.

DEVELOPMENT OF HILL RESORTS

*9180. **Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether any hill resorts are being developed in the Province ; if so, the names of such hill resorts ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes. Ayubia. It includes 4 abandoned Army Cantonments namely, Khairagali, Changlagali, Ghoradakka and Khanspur.

DELEGATION OF CERTAIN POWERS BY CHAIRMEN TO VICE CHAIRMEN OF DISTRICT COUNCILS

*9200. **Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to answer to starred question No. 6460 given on the floor of the House on 27th May 1967 and state whether any proposal is under the consideration of Government to similarly authorise Chairmen of the remaining District Councils to delegate their powers to the Vice Chairmen ; if so, the time by which decision is likely to be taken ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : Reference is invited to rule 10 of the West Pakistan

District Councils, Vice Chairman (Elections, Powers and Vote of No-Confidence) Rules, 1966, reproduced hereunder—

10. *Functions of the Vice-Chairman*—Subject to the general supervision and control of Chairman the Vice Chairman shall exercise the following executive powers namely—

(a) Incurrting of expenditure on any one item not exceeding Rs. 100 ;

(b) executing of works, the estimated cost whereof does not exceed Rs. 2,500 ;

(c) appointment, grant of leave, transfer, punishment (including removal from service and reduction) of the servants of the District Council whose pay does not exceed Rs. 100 per month ;

(d) granting and issuing of licences, under by-laws ;

(e) compounding of offence under by-laws ;

(f) inspection of any office, department or institution of the District Council ;

(g) co-ordination of the local councils in the district and sub-committees of the District Councils ;

(h) supervision and control of such of the Departments of the District Council as may be specified by the Chairman ;

(i) authentication of orders issued under his authority ; and

(j) performance of such other functions as may be entrusted to him by the Chairman.

It will be seen that powers under clause (a) to (i) have been vested in the Vice-Chairmen of all District Councils as a matter of course and under clause (j) the Chairmen have been authorised to entrust other functions to Vice-Chairmen over and above those enumerated in clause (a) to (j). The necessary authority is thus already contained in the rules and no further authorization from Government is required.

T.A. AND D.A. RULES OF VICE-CHAIRMEN OF DISTRICT COUNCILS

*9202. **Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether Government has made rules in connection with the T.A. and D.A. of the Vice-Chairmen of District Councils ; if not, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : The matter is under consideration.

ROADS IN HYDERABAD DISTRICT

*9213. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(a) the total length of *katcha* roads in Hyderabad District under the jurisdiction of District Council Hyderabad ;

(b) the allocation made by the District Council Hyderabad for (i) repairs (ii) construction and (iii) metalling of roads in the Budget Estimates for the years 1965-66, 1966-67 and 1967-68 ;

(c) the actual amount spent on the roads in the years 1965-66 and 1966-67 ;

(d) the length of metalled roads constructed in the years 1965-66 and 1966-67 alongwith their location ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) The total length of *katcha* roads in Hyderabad District under the jurisdiction of District Council Hyderabad is 938—2¾ miles.

(b) District Coucnil funds for repairs—

	1965-66	1966-67	1967-68
(i)	Rs. 80,000	Rs. 1,57,000	Rs. 2,01,457
(ii) 1. Repairs			
2. Construction		District Council and Rural Works	
3. Metalling.		Programme Funds combined.	
	Rs. 7,82,456	Rs. 5,325,40	Rs. 6,01,457

District Council and Rural Works Programme funds combined.

(c)	1965-66	1966-67
	Rs. 6,76,480	Rs. 5,32,540

(d) The length of metalled roads constructed in the years 1965-66 and 1966-67 alongwith their location—

1955-66

(i) Road from Hala old to Hala new ... 2 miles

(ii) Road from Sadiqabad to Awal Chachar . Minor 3 mites

(iii) Road from Hyderabad—Mirpur Khas I mile 2 furlong PC to Sultanabad.

(iv) Road from Haji Sawan to Rajo Khanani. 5 miles.

(v) Road fram Hyderabad Hala PC to Hatri.	3 furlong
Total ..	11 miles and 5 furlong

1966-67

Nil

AMOUNT ALLOCATED UNDER RURAL DEVELOPMENT PROGRAMME

*9214. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(a) the amount allocated to each District of the Province under Rural Development Programme during the years 1965-66 and 1966-67;

(b) the amount out of that mentioned in (a) above not utilised by each district during the said years and reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mubammad Yasin Khan Wattoo) : (a) The information may kindly be seen in the enclosed statement. *

(b) The information may kindly be seen in the enclosed statement *

Rural Works Programme funds are not lapseable as such there is no saving. If schemes cannot be completed within the financial year, work on continues during the following years.

The reasons for non-utilization of the funds during the years are as follows :—

1965-66

(i) The release of funds to the district was delayed.

(ii) A period of emergency during which all the development activities remained suspended.

1966-67

Much delayed release of funds.

WORK UNDERTAKEN UNDER THE RURAL DEVELOPMENT PROGRAMME BY HYDERABAD DISTRICT AUTHORITIES

*9215. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state the details of work

---

**Please see Appendix VI at the end.*

undertaken under the Rural Development Programme by the Hyderabad District Authorities during the years 1965-66 and 1966-67 ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : In 1965-66 a sum of Rs. 21,12,081 was allocated to the Hyderabad District for this purpose. The Union Councils undertook the construction of four metalled roads, 49 *kacha* roads, paving of 7 roads, 6 bridges and culverts, 83 water supply schemes, 9 schools, 20 community centres, I welfare centre, 2 low cost housing schemes, two civil dispensaries, 2 veterinary dispensaries, I maternity home, I drainage scheme, I protection *bund* and I scheme of soil conservation.

The District Council constructed additional accommodation for a High School, metalled 5 roads, paved 5 roads and constructed a *kacha* road.

In 1966-67 a sum of Rs. 11,27,600 has been allocated for the purpose. The Union Councils have planned the construction of 2 *pucca* roads, 40 *kacha* roads, paving of nine roads, construction of 6 bridges, 39 water supply schemes, 4 schools, 7 markets, 10 shopping centres, 1 welfare centre, I community centre and I health sub-centre.

The District Council has planned the paving of 2 roads and construction of 9 *kacha* roads.

Work has started on most of the schemes planned for 1966-67.

ARRANGEMENTS FOR SUPPLY OF DRINKING WATER TO PERSONS RESIDING IN NEW SHAD BAGH, LAHORE

*9216. **Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that no arrangements exist for the supply of drinking water to almost 10,000 persons residing in New Shad Bagh, Lahore with the result that the inhabitants of the area have to fetch water from far off places ;

(b) whether it is a fact that sanction for laying water pipes in the said area was accorded some time back but these have not so far been laid there ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether Government intend to provide drinking water facilities to the residents of the said locality ; if so, by what date ;

(d) whether there is any scheme of the Lahore Improvement Trust or constructing a water tank in the said locality ; if so, the time by which it would be constructed ;

(e) whether it is also a fact that there exist no drainage arrangements in the said locality with the result that dirty and stagnant water collects

in the streets in pools ; if so, whether Government intend to take steps in this respect ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) The Lahore Municipal Corporation had sanctioned an estimate for the extension of the water distribution system for certain parts of New Shad Bagh costing Rs 16,260 00. This sanction, however, was never communicated to the Lahore Improvement Trust, who has now been entrusted with the Greater Lahore Water Supply, Sewerage and Drainage Project.

(c) It is intended to provide drinking water facilities to the residents of this area in 1972. In fact, an estimate for extension of water distribution system to New Shad Bagh and on the east of Tajpura Road is being considered by the Water Division of Lahore Improvement Trust. It is hoped that water-supply will be provided during the current year.

(d) One large Reservoir (Million Gallons capacity) is planned to be constructed in the nearby Shad Bagh Area, which will also meet the needs of New Shad Bagh.

(e) Yes, a detailed scheme for providing drainage system in the said locality is under preparation as a part of the Greater Water-Supply Sewerage and Drainge Project. It is hoped that it will be implemented during this plan period.

EXEMPTING ALL NEW HOUSES FROM HOUSE-TAX

***9219. Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that there is a proposal under the consideration of Government to exempt self occupied houses situated within the limits of the Lahore Municipal Corporation from house tax ; if so, the date by which decision will be taken in the matter ;

(b) whether residential houses in other big cities of West Pakistan would also be exempted from house-tax ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) :

(a) No.

(b) In view of (a) above, question does not arise.

STREET LIGHTING IN LAHORE

***9221. Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the annual amount which the Lahore Municipal Corporation pays to WAPDA for street lights alongwith the date when the contract for providing street lights by WAPDA was made between Lahore Municipal Corporation and WAPDA and the conditions of the said contract ;

(b) whether it is a fact that street lights in Lahore are switched off sometimes continously for many nights and thus darkness prevails in all bazars, streets and mohallahs resulting in great inconvenience to the general public ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, the action Government intend to take in the matter ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) LMC pays WAPDA a sum of Rs. 4.13 lacs approximately annually for street-lighting within LMC limits. Negotiations between LMC and WAPDA for settling terms and conditions for maintenance and replacement charges are in progress and hence no formal contract has yet been signed.

(b) Yes. This is correct to some extent. It is, however, the responsibility of WAPDA to ensure that the street lights are functioning regularly during night time.

(c) The matter is being taken up with WAPDA authorities.

RURAL WORKS PROGRAMME

*9230. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether the allocation of funds for the implementation of the Rural Works Programme during 1967-68, has been made to each District in West Pakistan ; if so, the details thereof and if not, reasons therefor ;

(b) the amount so far released to each District out of the current year's allocation ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes ; provisionally. Details are given in the attached statement.*

(b) No amount against the current year's allocation has so far been released to any district.

ANNUAL GRANT TO UNION COUNCILS AND TOWN COMMITTEES

*9231. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether the

---

**Please see Appendix VII at the end.*

amounts of the annual grants for the Union Councils and Town Committees for the current year have been placed at the disposal of the Controlling Authorities concerned for distribution among the Union Councils or Town Committees ; if not, the reasons therefor and the date by which the Government intend to give the annual grants to the Union Councils and Town Committees in the Province ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Grants for the Union Councils for the current financial year have since been placed at their disposal ;

(ii) Grants to the Town Committees have since been stopped by the Finance Department with effect from the current financial year.

CONSTRUCTION OF GOVERNMENT HOSPITAL BUILDING AT KAMOKE

*9232. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to my starred question No. 6014 given on the floor of the House on 26th June 1967 and state:—

(a) whether it is a fact that the building of the Government Hospital is to be constructed by the Municipal Committee Kamoke ;

(b) whether it is a fact that the said Municipal Committee has asked the Government for according technical sanction and administrative approval for the construction of the said building ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether the said sanction and the approval have been accorded ; if not, the reasons therefor the dates on which the said Municipal Committee moved the authorities concerned for the said sanctions and the time by which these sanctions are expected to be accorded ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Wattoo) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) It is reported that technical sanction has been accorded by the Superintending Engineer, Lahore, on 12th August 1967. The estimate and plan prepared by the Public Works Department authorities were sent by the Chairman, Municipal Committee, Kamoke to the Commissioner of Lahore Division on 29th December 1964 for according administrative approval, but they were returned in February 1965 with the direction that the needful would be done after technical sanction was first obtained. Now that technical sanction has recently been accorded, the Municipal Committee, Kamoke is again sending the case papers to the Commissioner of Lahore Division for according adminsitrative approval.

CONSTRUCTION OF BUS STAND IN GUJRANWALA

*9233. **Chaudhri Muhammad Nawaz**. Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to answer to my starred question No. 6012 given on the floor of the House on 29th June 1967 and state :—

(a) whether Government would lay on the Table of the House a copy of the aggreement reached between the Municipal Committee and the Improvement Trust, Gujranwala in respect of the construction of the Bus Stand ;

(b) whether the work on the construction of the Bus Stand in Gujranwala has since been started ; if not, reasons therefor and the time by which the construction work is expected to start ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) A copy of the Draft Agreement reached between the Gujranwala Improvement Trust is placed on the Table of the House. This Agreement was to be executed on the transfer of the land in question by the Improvement Trust to the Municipal Committee for the construction of a Bus Stand. As Government did not approve of the proposal of the Gujranwala Improvement Trust for providing land free of cost to the Municipal Committee, the Draft Agreement could not be executed.

The Municipal Committee has now approached the Improvement Trust for letting the land in question on lease to the Municipal Committee for 30 years with permission to build Bus Stand on it. The case is being put up to the Commissioner, Lahore Division, for final decision.

(b) In view of the position explained in (a) above, the construction work has not started. It is not possible to indicate at this stage the time when it would start.

DRAFT AGREEMENT.

Agreement made this————————between the Improvement Trust Gujranwala through its Chairman/Secretary hereinafter referred to as the first party and the Municipal Committee, Gujranwala through its Chairman/Chief Officer hereinafter referred to as the second party.

The parties hereby agree to be bound by the following terms and ocnditions mutually ;

1. That the first party hereby undertakes to set apart in its Housing cum Industrial Area Scheme now known as Model Town a tract of land measuring 15 acres for the establishment of a general Bus Stand and Truck Stand to be constructed by the Second Party.

2. That the said tract of land will be handed over to the Second Party free of any encumbrances whatsoever.

3. That the second part will not be required to pay any price for the

tract of land so set apart by the first party but the first party would in lieu thereof the entitled after the completion of the scheme to receive 1/3rd of the net income after deducting the cost of management.

4. That the construction work will be carried out according to the plans duly approved jointly by the Chairman Municipal Committee and Deputy Commissioner of the District.

5. That the construction work would be carried through such agency or agencies as the second party may decide.

6. That on completion the bus/truck stand will be controlled and managed by the second party.

7. That the fees and rates to be charged from transporters and other tenants would be fixed by the second party with the general consulation of the first party.

8. That till such time as the general bus stand or the truck stand is completed the second party will run a temporary bus stand at the present site belonging to the first party in its House cum Industrial Area.

9. That the income so derived from such temporary bus/truck stand after deducting the cost of management will be divided in the ratio of 1 : 2 between first party and second party respectively.

10. That in case of any dispute between the parties the decision of the Commissioner, Lahore Division, Lahore shall be final.

11. As and when the work on Housing cum Industrial Area Scheme (Model Town) is completed by the Improvement Trust and the said scheme is finally transferred to the Municipal Committee, the interest of the first party in the income from Bus/Truck Stand will completely cease.

First party — Second Party

Witness — Witness

SEWERAGE SCHEME FOR GUJRANWALA CITY

*9237. **Chaudhri Muhammad Nawaz**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state : –

(a) whether it is a fact that Sewerage Scheme for Gujranwala City has been formulated by the Public Health Engineering Department ; if so, the amount to be spent on the said scheme by the Department ;

(b) the present stage of the said scheme and the time by which it is proposed to be finalised ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd.

Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes. A Sewerage Scheme was prepared by the Public Health Engineering Department in 1964 at a cost of Rs. two crores. Part I, Phase 1 of the scheme was administratively approved for Rs. 13,15,079 in November 1964. By 30th September 1967, Rs. 6,73,476 have been spent on this scheme.

(b) Part I/o the scheme mentioned in (a) above, is likely to be completed during the financial year 1968-69. However, the comprehensive scheme, which will consist of three or more phases is presently under preparation with the General Advisory Service Consultants, who are working on the feasibility and the master plan of the scheme. The whole project is expected to be completed during the Fourth Five Year Plan Period, subject to the allotment of funds.

DEVELOPMENT SCHEMES FOR KARACHI COLONIES

*9255. **Mr. Mahmood Azam Farooqi : Will the Minister of Basic** Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether the Karachi Municipal Corporation has chalked out any lay-out plan and development scheme for the localities called Mahmoodabad Liaqat Ashraf Colony No. 1 and No. 2 and Allama Iqbal Colony ;

(b) if annswer to (a) above be in the affirmative, whether the above said plan and scheme have been approved by the Controlling Authority ; if so, the date on which the Controlling Authority gave its approval ;

(c) whether the said Corporation has taken in hand the work on survey of the land individually held by the occupants of the said localities issuance of lease forms and development of the area ; if so, the date on which the work was started and the progress so far made in this behalf ;

(d) in case the said Corporation has not started the survey of land in the said localities and issued lease forms so far, reasons therefor ;

(e) whether it is a fact that the said Corporation stopped the work of survey in the middle of 1966 in Mahmoodabad Colony and the staff of the Land Department was deputed to some other area ; if so, why the work was stopped in Mahmoodabad Colony ;

(f) how much more time would the said Corporation need to implement and finish the work of the development of said localities ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) The Controlling Authority gave its approval for lay-out plans of all the 3 colonies on the dates noted against each—

1.	Mahmoodabad	...	23-6-66.
2.	Liaqat Ashraf Colony	...	29-7-67.
3.	Allama Iqbal Colony	...	22-6-67.

(c) The K.M.C. started the work of determining the individual holdings of Mahmoodabad immediately after the approval to its layout was received, but this work could not be completed as the entire survey staff was engaged on the regularization work of 9 Colonies of Lyari. For this reason, the work of determining of individual holdings of remaining 2 Colonies could not be started. Part development has, however, been done by Engineering Department K.M.C. by constructing roads and laying water lines previously.

(d) & (e) Facts have been given in (c) above.

(f) Development work of the said colonies will be taken up as soon as regularization work in 9 Colonies of Lyari is completed.

UTILIZATION OF BUDGET PROVISION FOR DEVELOPMENT OF KARACHI COLONIES DURING 1966-67

*9256. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that the Karachi Municipal Corporation made a budget provision of a sum of Rs. 3,00,000 during 1966-67 for the development of localities called Mahmoodabad, Liaqat Ashraf Colony No. 1 and No. 2, and Allama Iqbal Colony ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether the whole of the above said budget provision was utilized in 1966-67 ; if not, how much amount was spent out of the said provision and the reasons for not utilising the whole of the above said budget provision ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) The regularization plans of these areas were approved. The KMC started the work of survey of these areas to recover development charges but this work could not be completed as the staff was engaged for survey of Lyari Area. Development work cannot be under taken without proper survey and demarcation. During the year under report a sum of Rs. 31,425 (Rupees thirty-one thousand, four hundred and twenty-five only) was spent on providing water stand posts and construction of roads in the area.

SUPPLY OF WATER IN KARACHI COLONIES

*9257. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Karachi Municipal Corporation,—*vide* its Resolution No. 157, dated 9th June 1962, allocated a sum of Rs. 3,40,000 in its budget for the year, 1962-63 to provide main pipe line of 4" dia and branch pipe lines 2½" dia each for the supply of water to the localities called Mahmoodabad, Liaqat Ashraf Colony No. 1 and No. 2 and Allama Iqbal Colony, Karachi. and the Controlling Authority gave its approval for the incurring of the expenditure on the laying of the said pipe lines in August, 1962 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the date on which the work on the provision of the said pipe lines was finished by the said Corporation and how much expenditure was incurred in this behalf ;

(c) whether it is a fact that the work on the implementation of the said water-supply scheme was to be completed within 5 months after its commencement;

(d) in case the said work has not so far been finished ; the reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo): (a) : Yes. Corporation Resolution No. 157, dated 9th June 1962 read as follows—

> "The execution of work of water-supply scheme for Mahmoodabad Colony at the cost of Rs. 3,40,000 and also of meeting the cost of the work out of development charges collected from the residents of area are hereby approved." The work was to be executed from development charges.

(b), (c) and (d) Since development charges have not been realised this work was not started.

BUDGET PROVISION DURING 1967-68 FOR THE DEVELOPMENT OF KARACHI COLONIES

*9258. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Karachi Municipal Corporation has provided a sum of Rs. 1,00,000 in its budget for 1967-68 for the development of the localities called Mahmoodabad, Liaqat Ashraf Colony No. 1 and No. 2 and Allama Iqbal Colony, Karachi as against the sum of Rs. 3,00,000 provided in the year, 1966-67 for the said purpose ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for making less budget provision during the current fiscal year, for the development of the said Colonies?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) A Token provision of Rupees one lac has been made in this year's budget for taking up development works on regularisation of colonies. On receipt of development charges, however, more funds will be re-appropriated, if required.

PROVIDING AMENITIES IN KARACHI COLONIES

*9259. **Mr. Mahmood Azam Farooqi :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the year-wise amount of taxes collected by the Karachi Municipal Corporation during 1961-62 to 1966-67 from the residents of the localities called Mahmoodabad, Liaqat Ashraf Colony No. 1 and No. 2 and Allama Iqbal Colony, Karachi ;

(b) the year-wise expenditure incurred by the said Corporation during the said period on water-supply, health and general amenities in the said Colonies;

(c) whether it is a fact that the necessary amenities that is, hospitals, maternity and nursing homes, parks, graveyards, drainage, water connections, public latrines, etc., etc., have not been provided in the said Colonies ; if so, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) The year-wise amount of taxes collected by K.M.C. during 1961-62 to 1966-67 is given below :—

Period	Demand	Collection
	Rs.	Rs.
1961-62	.. 81,634·00	... 21,701·00
1962-63	... 1,24,210·00	... 65,685·00
1963-64	... 1,90,092·00	... 59,266·00
1964-65	... 2,02,383·00	... 61,531·00
1965-66	... 2,42,409·00	... 62,427·00
1966-67	... 2,81,539·00	... 91,188·00

(b) Expenditure on Water-supply :—

Year	Cost of Bulk supply	Cost of Extention of water mains and water stand posts
	Rs.	Rs.
1961-62	... 21,250·00	... 12,650·00
1962-63	... 21,250·00	... 21,832·00

1963-64	...	21,250·00	...	1,075.00
1964-65	...	21,250·00	...	271·00
1965-66	...	21,250·00	...	4,654.00
1966-67	...	21,250·00	...	Nil

Expenditure on construction of roads—

1959-60	...	56,280·00
1964-65	...	25,000·00
1966-67	...	14,000·00

Expenditure on construction of Latrines—

		Rs.
1965-66	...	7,210·00

Expenditure incurred by the Health Department K.M.C.

Year		*Amount* Rs.
1961-62	...	No amount was spent as the rendering of sanitary servcies was taken up from 20-5-63.
1962-63	...	3,267·87
1963-64	...	57,033·75
1964-65	...	57,036·18
1965-66	...	61,604·74
1966-67	...	66,307·12

(c) A Dispensary is proposed to be constructed to provide medical facilities to the resident of the area for which details are being worked out. Besides a Medical Child Health Centre is functioning at Sindhi Muslim Housing Society which is close to these areas and caters to their needs. The K.M.C. Mobile Dispensary pays visits to the areas to give medical facilities to the inhabitants of the said locality.

There are 39 community water taps existing in these areas. 35 individual house connections have also been given.

Drainage lines have not been laid in the area as this is a part of the development work which can only be done after survey and demarcation.

Four sets of buckets system latrines have been provided. There are no Graveyards in these areas. The people are using Graveyards situated outside these areas.

SOLING OF KACHA ROAD FROM CHISHTIAN TO MANGHERAN

***9303. Sahibzada Noor Hassan:** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that a Kacha Road from Chishtian to Mangheran is under-control of the District Council, Bahawalnagar and sandy portion of that road was paved with bricks a few years back;

(b) whether it is a fact that there are no signs of soling left as landowners of the adjoining land have moved heavy sand dunes on the road by using crowlers as were hired from the Agricultural Department thus rendering the road unmotorable ;

(c) whether it is a fact that only 2 'Beldars' have been employed to maintain this 5½ miles of road ;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, the steps taken or intended to be taken in the matter ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes. Kacha Road Chishtian to Mangheran is maintained by District Council, Bahawalnagar and its sandy portion was paved by the Defunct V. AID Department a few years back.

(b) Yes. Zamindars of Adjoining lands moved sand dunes by using Bulldozers.

(c) Yes. Two beldars with one Mate are employed.

(d) Diversions created on sandy points to keep the road motorable.

OPENING MORE DISPENSARIES IN TEHSIL VEHARI

***9306. Malik Allah Yar Khan Langaryal** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that there is only one dispensary functioning under the control of District Council in Tehsil Vehari ;

(b) whether it is a fact that the people of the said Tehsil are demanding the opening of more dispensaries in the said area; if so, reasons for not accepting their demands ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): No. There are three dispensaries (Luddan. Maqsoodabad and Chak No. 537/EB) functioning under the Multan District Council in Tehsil Vehari.

(b) On public demand, two more dispensaries at Chak No. 513/EB and Chak No. 78/WB are being opened by the Multan District Council as decided in the special session of budget held on 29th May 1967, where the buildings are ready. The sanction of the Controlling Authority is awaited.

OPENING HIGH SCHOOL IN TEHSIL VEHARI

***9307. Malik Allah Yar Khan Langaryal :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the District Council Multan has not opened any High School in Tehsil Vehari uptil now; if so, reasons therefor?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : No. The District Council decided to raise two Middle Schools. i.e., 65/WB and 539/EB to high standard during 1962-63, but the Controlling Authority (Commissioner, Multan Division, Multan) disallowed the provision while according the sanction of the Annual Budget on the reasons that the Middle Schools are now the responsibility of the Government in the Education Department.

APPOINTMENT OF *Tabeebs* IN DISPENSARIES

***9310. Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the number of such dispensaries being run by the Local Bodies in the Province which are without Doctors ;

(b) when Government intends to appoint qualified *tabeebs* in the said dispensaries ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) & (b) A consolidated statement* attached may kindly be seen.

S.V. GRADE TO TEACHERS WORKING IN PRIMARY SCHOOLS OF MUNICIPAL COMMITTEE, PAKPATTAN

***9322. Malik Miraj Khalid :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that teachers working in Primary Schools of the Municipal Committee Pakpattan, District Sahiwal have not been allowed S.V. grade ;

(b) whether it is a fact that teachers in the Primary Schools of Municipal Committees in other parts of the Province have been allowed the said grade ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, reasons for the said disparity and whether Government intend to allow S.V. grade to the teachers mentioned in (a) above ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

**Please see Appendix VIII at the end.*

(b) S. V. grade is not allowed to the teachers working against the posts sanctioned in the J. V. Grades in Primary Schools.

(c) Question does not arise.

PENSION CASES OF CH. ABDUR REHMAN, HEADMASTER, M.C. PRIMARY SCHOOL NO. 1 AND MRS. FATIMAH, HEADMISTRESS, M.C. PRIMARY SCHOOL, PAKPATTAN.

*9323. **Malik Miraj Khalid** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state .—

(a) the date on which Ch. Abdur Rehman, Headmaster, M. C. Primary School No. 1, Pakpattan and Mrs Fatimah, Headmistress, M. C. Primary School, Pakpattan retired from service ;

(b) whether pension cases of the said Headmaster and Headmistress have since been finalised ; if not, reasons thereof and the time by which these cases will be finalised ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Ch. Abdur Rehman, retired on 31st December 1965. Mst. Fatima Bibi retired on 25th June 1966 ;

(b) The pension papers of the above Municipal employees have not yet been finalised due to technical hitches. However, anticipatory pensions have since been allowed to them.

DRINKING WATER SCHEME FOR BADA AND BEESAK IN TEHSIL SWABI

*9342. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that work on Rural Drinking Water Scheme for Bada and Beesak in Tehsil Swabi has been completed on papers and no water has so far been supplied in the water tanks constructed in villages Bada and Beesak ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for the non-supply of water in the said tanks and the steps Government intend to take in this behalf ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) The item of work on the Rural Water-Supply Scheme at Bada and Beesak in Tehsil Swabi have been completed. The system is presently under test.

(b) The R. C. C. Pipe laid between Bada and Beesak was damaged by floods and has been re-laid. However, because of leakage ; etc., the working head could not be maintained and, therefore, water could not be delivered to the overhead tank constructed in Village Beesak. The executing agencies have been directed to rectify the defects.

INSANITARY CONDITIONS IN SUBURBAN AREAS OF PESHAWAR CITY

*9347. Mr. Jalal-ud-Din Khan : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that as Peshawar City has become over populous and the people have started residing outside the walled city at a radius of about 2 or 3 miles from the outskirts of the city ;

(b) whether it is a fact the during British period, the city of Peshawar was situated within the walls and filth depots were constructed outside the walled city ;

(c) whether it is a fact that the above said filth depots are now located in the centre of the suburban areas ;

(d) whether it is a fact that the new localities outside the walled city are within the Municipal limits of Peshawar ;

(e) whether it is a fact that necessary taxes have been imposed on the houses in the said new localities ;

(f) whether it is a fact that at the time of auctioning the residential plots in the localities mentioned in (d) above, the Municipal authorities had promised the removal of the said filth depots, provision of electricity, drinking water facilities, other basic amenities and the construction of roads ;

(g) whether it is a fact that heaps of rubbish are still lying in the Kakshal and Qaidabad areas and the drains are choked with silt and rubbish ;

(h) whether it is a fact that the Municipal authorities have been apprised of the situation several times by the residents of the said localities, but no action has been taken in this matter ;

(i) if answer to (a) to (h) above be in the affirmative. the time by which the Municipal authorities will arrange for the removal of filth depots and rubbish and thus relieve the residents of the said localities from this nuisance ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) (i) No. Some of the area presently under the localities of Sikandar Pura, Sikandar Town, Nishtar Abad, Shakara Ram Naranjan Dass Pura, etc., were outside the city wall, and was inhabited.

(iii) Yes. The filth depots were outside the city wall.

(c) No. These are situated on the road sides.

(d) Yes.

(e) No. The Committee has imposed no property-tax.

(f) No. The Committee made no promise for the removal of the filth depots at the time of auctioning the plots. Usual amenities have already been provided and are being provided in the newly developed Colonies.

(g) No.

(h) No. The condition of sanitation is normal.

(i) However, efforts are being made to improve the sanitation of the newly developed Colonies including Qaidabad and Kakshal by appointing extra gangs of sweepers.

APPOINTMENT OF NON-GRADUATES AS SUPERVISORS, BASIC DEMOCRACIES IN PESHAWAR AREA

*9349. **Mr. Jalal-ud-Din Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the minimum qualifications prescribed for recruitment to the posts of Supervisors, Basic Democracies is a Degree from a recognised University ;

(b) whether it is a fact that recruitment to the said posts has been entrusted to a Selection Board ;

(c) whether it is a fact that non-Graduates have been recruited as Supervisors, Basic Democracies in Peshawar area ;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, the action taken by Government against the officials responsible for appointing non-Graduates as Supervisors, Basic Democracies in the area mentioned in (c) above ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) No. Except some non-Graduate Supervisors, in the case of Peshawar Division, who were rendered surplus on the abolition of the V-AID Department, on 30th June 1961 and were merged in the re-organised Basic Democracies set up under the policy of Government.

(d) In view of (a), (b) and (c) above the question does not arise.

WATER-SUPPLY SCHEME FOR VILLAGE JAROBA, TEHSIL NOWSHEHRA

*9351. **Mr. Jalal-ud-Din Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the residents of Village Jaroba, Tehsil Nowshehra are deprived of the drinking water facilities ;

(b) whether it is a fact that Ruppes one lac and twenty thousand water-supply scheme was sanctioned for the said Village Jaroba in 1963 under the Rural Works Programme ;

(c) whether it is a fact that the work on the said Project was suddenly left incomplete when it was in its last stage ; if so, reasons therefor and the time by which the residents of the said Village Jaroba will be provided with drinking water facilities ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) No.

(b) No. A sum of Rs. 1 lac was sanctioned by the Divisional Council for the said Village Jaroba in February, 1964 under the Rural Works Programme.

(c) No. The scheme was completed as per estimated provision and handed over to the Chairman Union Council, Dag Ismail Khel in perfect condition for its maintenance and operation.

CONSTRUCTION OF A BRIDGE ON JALALPUR-PIRWALA—SHUJABAD ROAD

*9357. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the level of Jalalpur Pirwala—Shujabad Road near Octroi Post Chah Totawala within the Municipal limits of Jalalpur Pirwala town is so low that the flood water flows over it every year, with the result that the traffic is hampered on the said road ;

(b) whether it is a fact that some time ago a scheme for the construction of a bridge over the said low lying level of the said road was approved by the Municipal Committee, Jalalput Pirwala, but the said scheme has not materialised so far ;

(c) if answer to (a) to (b) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps to construct the said bridge ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b There is no such scheme.

(c) The matter will be taken up with the Local Officers.

WATER-SUPPLY SCHEME FOR GUJRANWALA TOWN

*9366. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Government have formulated a pilot scheme for the supply of drinking water to the residents of Gujranwala Town ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the full details of the said scheme and the exact date by which the same will be implemented ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) Water-Supply Scheme, Gujranwala has been technically sanctioned for Rs. 154.23 lacs. This provides for a comprehensive water-supply system based on tubewells, overhead reservoir and distribution. The scheme will be implemented by 6/69 as per agreement made with the Consultants.

DRINKING WATER-SUPPLY PROJECTS IN TEHSIL NOWSHERA

*9402. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the number of drinking water supply projects carried out in Tehsil Nowshera, District Peshawar since the inception of B. D. System ;

(b) the expenditure incurred on each of the said projects ;

(c) whether each of the said projects is working satisfactorily ; if not, reasons in each case ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) the number of Drinking Water-Supply Scheme carried out in Tehsil Nowshera, District Peshawar since the inception of B. D. System are 9.

(b) the expenditue incurred on each of the scheme is as under—

Serial No.	Name of scheme	Expenditure
		Rs.
1.	Providing Water-Supply Scheme at Khairabad.	2,16,545
2.	Providing Water-Supply Scheme, Jaroba.	31,054

3.	Providing Water-Supply Scheme, Jaroba.	98,466
4.	Providing Water-Supply Scheme at Pabbi.	3,13,850
5.	Providing Water-Supply Scheme at Rashkai.	11,827
6.	Providing Water-Supply Scheme. Kana Khel.	31,579
7.	Providing Water-Supply Scheme at Dag Ismail Khel.	2,85,196
8.	Providing Water-Supply Scheme at Kahi.	2,24,163
9.	Providing Water-Supply Scheme, Mir Kalan.	56,722

(c) The Rural Water-Supply Scheme, after completion and operation for two years, are handed over to the Local Councils for operation, except where the local council volunteers to pay the maintenance cost to the Public Health Engineering Department. In the above list, the schemes, as per 1,4 and 7, are being maintained by the Department satisfactorily. The remaining schemes were transferred to the Chairman of the respective Union Council, after completion and successful preliminary operations. Scheme No. 5 was abandoned.

SCHOOLS, HOSPITALS AND DRINKING WATER SUPPLY PROJECTS ESTABLISHED IN PESHAWAR DIVISION

*9404. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the number of the schools and hospitals opened and drinking water supply projects implemented by the Local Councils in Peshawar Division during the period from 1963 to 1967 ;

(b) the names of places where the said schools and hospitals were opened and drinking water supply projects implemented alongwith the expenditure incurred on each ;

(c) whether the said schools, hospitals and drinking water supply projects are working satisfactorily ; if not, reasons thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) The Number of drinking water supply projects implemented by the local councils in Peshawar Division is 5 during the period from 1963 to 1967.

(b) The names of places where the drinking water supply projects were implemented alongwith the expenditure incurred on each is as under :—

Serial No.	Name of Scheme	Expenditure incurred
		Rs.
1	Providing water-supply scheme at Jammu	... 31,054·00
2	Providing water-supply scheme at Kanna Khel.	... 31,579·00
3	Providing water-supply scheme at Jaroba	... 98,466·00
4	Providing water-supply scheme at Mir Kalan.	... 56,722·00
5	Providing water-supply scheme at Kahi	... 2,24,163·00

(c) The said scheme as per 'B' were handed over after successful completion to the concerned Chairman as per their pressing demand for the mintenance purposes. They are fully responsible for perfect running of these schemes.

As for the Hospitals, the Local Councils are not concerned. That is the job of the Health Department. As for the schools, the time and Labour involved in collecting the information will not be commensurate with the results expected to be achieved.

IMPLEMENTATION OF DEVELOPMENT PROJECTS IN TEHSIL SHUJABAD

***9419. Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Multan District was allocated a sum of Rs. 10,75,000·00 for the construction of roads, supply of electricity and opening of dispensaries in rural areas under the Rural Development Programme during 1966-67 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the details of develoment projects executed in Tehsil Shujabad, District Multan by utilising the funds falling to the share of the said Tehsil out of amount mentioned in (a) above ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) No. Multan District was allocated Rs. 17,96,880·00 during 1966-67. In addition Multan District is also to receive a portion of Rs. 5,88,000 which has been forwarded to the Commissioner, Multan Division, for distribution to the districts of the

Division, on the basis of the performance of the districts, under the Rural Works Programme.

(b) A sum of Rs. 59,938·00 has been allocated to Tehsil Council Shujabad for Schemes to be planned and executed by the Union Councils of the Tehsil. The following projects of the Union Councils are in hand.

Community buildings	2
Health and Sanitation	6
Education	3
Communications	2

Besides the above expenditure, the District Council has spent a sum of Rs. 95,000·00 on Jalalpur Pirwala Road which is located in the Tehsil.

PROVIDING ELECTRIC METER IN DISTRICT COUNCIL HOSPITAL AT JALALPUP PIRWALA

*9420. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that electric fitting was carried out in the District Council Hospital at Jalalpur Pirwala nearly 3 months back ;

(b) whether it is a fact that despite the said electric fitting no meter has been provided in the said Hospital so far with the result that the Hospital staff and the indoor patients are deprived of the use of electric fans and electric light ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether Government intend to make arrangements for the provision of a meter in the said Hospital for the benefit of patiens ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) No. The electric meter has been installed since August 1967 in the Hospital. The staff as well as the patients are availing facilities of electricity from it.

(c) In view of (a) and (b) above, the question does not arise.

TYPISTS AND PETITION WRITERS EJECTED FROM KATCHERY ROAD LAHORE

*9428. **Malik Miraj Khalid**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state : —

(a) whether it is a fact that typists and petition writers were carring on their business on the pavement along the wall of the Punjab University Building on Katchery Road, Lahore since Independence ;

(b) whether it is a fact that the persons were paying the rent of the space occupied by them to the Land Inspector of Municipal Corporation, Lahore regularly ;

(c) whether it is a fact that on 19th August 1967 they were stopped by the Municipal Staff to carry on their business on the space occupied by them without serving them with any notice;

(d) whether it is a fact that no alternate space has been given to them to enable them to carry on their business;

(e) if answers to (a) to (d) above be in the affirmative, whether Government intend to look into the matter and redress the grievances of the said typists and petition writers?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : Yes, they had been occupying some place on Katchery Road without any permission from L.M. C. for the past few years.

(b) No *Tehbazari* fee or rent has ever been charged from these unauthorised occupants by the L.M.C. Only penal charges for the unauthorised use of land was, however, charged from them from time to time.

(c) Yes, the space occupied by them without lawful authority was required for widening of Katchery Road.

(d) The L. M. C. is not responsible for providing any alternative accommodation to these unlawful occupants.

(e) Does not arise in view of the factual position indicated above.

EMBEZZLEMENT DETECTED IN THE CONSTRUCTION OF NANKANA MANAWALA ROAD

*9508. **Rai Mansab Ali Khan Kharal** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(a) whether it is fact that certain instances of irregularities and embezzlement were detected in the construction of Nankana-Manawala Road ;

(b) whether it is a fact that S.D.M. Nankana was detailed to hold enquiry into these allegations and that the said enquiry is still going on;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, the stage of the said enquiry and the time by which report will be submitted to the Government ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) Yes. The Enquiry Report prepared by the S. D. M. Nankana is now with the Deputy Commissioner for scrutiny and its final approval for onward transmission to the Government.

(c) The report is expected to be submitted to Government within 2 weeks at the latest.

CONSTRUCTION OF ROAD FROM CHAK NO. 46 JANUBI TO CHAK NO. 87 JANUBI DISTRICT SARGODHA

*9512. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to answer to starred question No. 4247 given on 24th November 1966 and state :—

(a) whether it is a fact that the road from Chak No. 46 Janubi to Chak No. 87 Janubi, District Sargodha has not so far been completed;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for not completing the said work ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) The work was started on this road, which is 17 miles in length, in 1960, by the District Council. In 1962-63, the work was entrusted to a Project Committee of notables of various Union Councils. This Committee under took work on various segments of the road, but the work on the whole was unsatisfactory. On the instance of complaints from the public, an enquiry was held and the work withdrawn from the Committee by the District Council.

Estimates on the remaining portion of the work are under preparation by the District Engineer and the remaining work shall be completed under the supervision of the Tehsil Council.

CONSTRUCTION WORK ON KANDIWALA ROAD IN SARGODHA DISTRICT

*9513. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government please refer to answer to starred question No. 4248 given on 24th November 1966 and state :—

(a) whether it is a fact that construction work on Kandiwala Road in Sargodha District has not so far been started despite the fact that two hospitals, a police station and office of Union Council are situated on this road;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for not metalling the said road?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (a) Yes.

(b) The Scheme could not be included in the Rural Works Programme for the year 1966-67. The Rural Works Programme for the year 1967-68 is still in hand and the Scheme will be considered if the funds are available and priority is given to this road by District Project Committee/ District Council.

RATES OF T. A. AND D. A. ADMISSIBLE TO OFFICIAL AND NON-OFFICIAL MEMBERS OF DIVISIONAL AND DISTRICT COUNCILS

*9514. **Mr. Ahmed Mian Soomro**: Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the rates of T. A and D.A. admissible to official and non-official members of Divisional Councils and District Councils in the Province ;

(b) the head of account to which the above said expenditure is debited and its controling authority ;

(c) the total amount of such allowances paid to official and non-official members during the year 1966-67 in each Divisional Council of the Province ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (a) (i) The official members of Divisional/District Councils are entitled to TA/DA according to their pay/class of service.

(ii) The rates of T.A. to non-official members are governed by the West Pakistan T.A. Rules read with rule No. 3 of West Pakistan Local Councils (T. A.) Ruels, 1961, in which non-official members of the Divisional Councils are entitled to T.A. of 1st grade and non-official members of District Councils are entitled to 2nd grade.

(iii) The rates of D.A. to Non-Official members of Divisional/District Council are Rs. 8·00 and Rs. 6·00 per day respectively. But in the case of members of Divisional Council in Kalat they are admissible to D.A. at the rate of Rs. 10·00 per day instead of Rs. 8·00 per day.

(b) (i) The head of account for Divisional Council is "57-Miscellaneous - E - Contributions - Grant-in-aid to Divisional Councils" and the head of account for the District Councils is "I-General Departments-A-General-III-T.A. to the members."

(ii) Controlling authorities for Divisional Councils are Commissioners and for District Councils are Deputy Commissioners.

(c) As per details below :—

Name of division		*Total amount paid*
		Rs.
1. Lahore	...	2,284·00
2. Peshawar	...	16,500·00
3. Dera Ismail Khan	...	4,858·00
4. Multan	...	4,949·00
5. Sargodha	..	5,750·00
6. Rawalpindi	...	7,494 00
7. Bahawalpur	..	5,586 00
8. Khairpur	...	3,125·00
9. Quetta	..	Nil
10. Kalat	...	9,650 00
11. Hyderabad	...	6,222·00
12. Karachi	...	1,110·00
Total	...	67,528·00

CONSTRUCTION OF A PUCCA ROAD STARTING FROM CHAK NO. 46/SB TO 87/SB, DISTRICT SARGODHA

*9517. **Malik Miraj Khalid** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that construction of a Pucca road starting from Chak No. 46/SB to 87/SB, District Sargodha was started during the year 1960-61 ;

(b) whether it is a fact that funds were collected from all the land owners on the basis of agricultural land owned by them for the purpose of construction of the said road ;

(c) whether it is also a fact that a Committee was constituted for the collection of funds and to supervise the said work;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative (i) the number of persons who collected the said fund (ii) the total amount of funds collected (iii) the amount spent for the construction of the road so far and the mileage on which the work has been completed alongwith the length of road still to be completed ;

(e) what was the target date for the completion of the said road?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Construction of Pucca Road

from Chak No. 46/SB to Chak No. 87/SB, was started during the year 1960-61.

(b) Yes. The funds were collected from the land owners on the basis of agricultural land for the construction of this road.

(c) Yes. A Committee was constituted for collection of funds and for supervision of the work on the road.

(d) (i) The number of persons who collected the above funds was 15.

(ii) The details of the collection are as under :—

	Rs.
(a) By local contribution	2,24,02·28
(b) By interest on above amount	5,136.99
(c) By RWP/District Council Funds.	3,59,941·69
Total	5,89,100.96

(iii) So far a sum of Rs. 5,45,529·2 has been spent on this project.

Nine miles out of 16/3/4 miles have been tarred. 3 miles out of the remaining portion of the road have been water bounded by the Defunct Road Committee. The work on the portion of about 4/3/4 miles of the road is still to be completed.

(e) The project was to be financed mainly out of public collection or grant from the Government/District Council. Therefore, there was no definite scheduled date of completion of the entire road as it depended upon the public collections or the grants when received.

ABSORPTION OF MALIK MUHAMMAD AKRAM, PANCHAYAT OFFICER, MULTAN IN BASIC DEMOCRACIES DEPARTMENT.

***9519. Malik Miraj Khalid** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that in June 1960, Malik Muhammad Akram, Panchayat Officer, Multan was absorbed by Government as Supervisor, Basic Democracies, Lahore Division due to the abolition of the Panchayat Department ;

(b) whether it is a fact that the said official was reverted to the post of Senior Clerk with effect from 1st June 1963 while he actually worked as Supervisor Basic Democracies till 8th August, 1963 ;

(c) whether it is a fact that on his appeal, Government decided to absorb him as Supervisor Basic Democracies ;

(d) whether it is a fact that the said official has not so far been absorbed as Supervisor; if so, reasons thereof and the time by which he will be absorbed as Supervisor Basic Democracies ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : On the points, raised in this Assembly Question, Malik Muhammad Akram has filed Writ Petition No. 785 of 1967, dated 29th May 1967 in the High Court of West Pakistan against the Director of Basic Democracies, Lahore Division, Lahore. It is regretted that the matter being subjudice this question cannot be answered at this stage.

PROMOTION OF SUPERVISORS OF BASIC DEMOCRACIES DEPARTMENT

*9520. **Sardar Gul Zaman Khan** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Supervisors of Basic Democracies are given promotions on regional basis ;

(b) whether it is a fact that previously all the promotions in the said cadre were made without keeping in view the regional seniority ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, reasons for the change ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) The promotions of Supervisors are no doubt on regional basis but not strictly according to the regional seniority. Under the Rules, the promotions are to be made by Selection on merit with particular reference to fittest for higher responsibilities.

POSTS OF ASSISTANT DIRECTORS B. D. IN WEST PAKISTAN

*9524. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) the number of sanctioned posts of Assistant Directors, Basic Democracies in West Pakistan, alongwith the number of posts which have been filled in (i) by direct recruitment (ii) by promotion from within the Department and (iii) by transfer of Officers from other Departments on deputation ;

(b) regional representation in all the three categories mentioned in (a) above ;

(c) the number of posts allocated to Hyderabad Region alongwith the names of Officers working against the said posts;

(d) the names of Assistant Directors, Basic Democracies who were promoted as Directors, Basic Democracies ?

Minister of Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Number of sanctioned posts ... 52

Posts filled in by direct recruitment ... 25

Posts filled in by promotion from the Department. .. 17

Posts filled in by transfer of officers from other Departments on deputation. .. 2

(b)

	Quetta and Kalat Divisions and Lasbela District	Hyderabad and Khairpur Divisions and Karachi District	Lahore Rawalpindi, Multan Sargodha and Bahawalpur Divisions	Peshawar and D.I. Khan Divisions including Agencies
1. Posts filled in by direct recruitment.	4	3	14	4
2. Posts filled in by promotion.	4	4	3	6
3. Posts filled in by transfer on-deputation.	—	1	1	...

(c) Number of posts ... 11

Name of District		*Name of Officer*
Karachi	...	Mr. Sajjad Imam Jaffri (Acting).
Hyderabad	...	Mr. Rasool Bux Unar.
Tharparkar	...	Mr. Muhammad Abbas Siddiqui.
Sanghar	...	Mr. Muhammad Sultan.
Thatta	...	Mr. G. M. Abbasi
Dadu	...	Agha Shahabuddin (Acting).

Khairpur	...	Vacant.
Larkana	...	Mr. Noor Muhammad Sial.
Jacobabad	...	Mr. Abdul Qayyum M. Sheikh.
Sukkur	...	Mr. S. M. Abbas Anwar.
Nawabshah	...	Mr. Shamimul Hassan Ramzi.

(d) No Assistant Director has been promoted as Director, Basic Democracies.

PROMOTION OF MR. MUHAMMAD SULTAN, DEVELOPMENT OFFICER, KHAIRPUR DIVISION

***9526. Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Mr. Muhammad Sultan. Development Officer, has been appointed as Assistant Director, Basic Democracies by superseding Messrs Abdul Sattar, Kaura Khan, Muhammad Yaqoob and Kadir Bux in Khairpur Division; if so, whether it is a fact that the said Officer was promoted as a stop-gap arrangement without considering the case of Officers senior to him ;

(b) whether his appointment as Development Officer was referred to West Pakistan Public Service Commission; if not, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) No. The second part of the question does not arise.

(b) Yes. The second part of the question does not arise.

PROVIDING DRAINAGE FACILITIES IN TOWNS OF HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

***9554. Rais Haji Darya Khan Jalbani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Urban Water-Supply Schemes are under implementation in certain towns of Hyderabad and Khairpur Divisions; if so, the names of such towns and the time by which the said schemes are expected to be completed ;

(b) whether it is a fact that no drainage facilities are available in most of the towns in the said Divisions ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, whether Government intend to provide some drainage facilities in the said towns ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes. The name of such towns and the time by which the scheme will be completed is as under—

HYDERABAD DIVISION

1.	Water-Supply Scheme, Hyderabad, Phase II	6/68
2.	Water-Supply Scheme, Tando Allah Yar, District Hyderabad.	6/1968
3.	Water-Supply Scheme, Mirpur Khas, District Tharparkar.	1969/70
4.	Water-Supply Scheme, Thatta, District Thatta	Work on this scheme has been suspended due to Local Bodies failure to deposit its share on capital cost of the work.

KHAIRPUR DIVISION

1.	Urban Water-Supply Scheme, Khairpur District Khairpur.	6/68
2.	Urban Water-Supply Scheme, Sukkur, District Sukkur.	6/68
3.	Urban Water-Supply Scheme, Jacobabad	6/68
4.	Urban Water-Supply Scheme, Nawabshah	1968-69

(b) Yes.

(c) Yes. Drainago Scheme for Sukkur and Nawab Shah Towns are under implementation. A comprehensive drainage aud sewerage scheme, costing Rs. 392·00 lacs, for Hyderabad town, has been prepared with the help of Consultants and is under consideration of Government. The drainage scheme for Larkana is also under the consideration of Government.

POWERS OF CHAIRMEN OF THE UNION COMMITTEES AND UNION COUNCILS

*9555. **Rais Haji Darya Khan Jalbani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that Government have decided to give more powers to the Chairmen of the Union Committees and Union Councils ; if so, nature thereof and the date by which the said decision would be implemented ?

Minister for Basic Democracies & Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): Attention is invited to this department letter No. S. O. II (LG) 3 (364)/67, dated 25th August, 1967, regarding Guidelines for the Vitalisation of the Union Committees, reproduced herewith.

A copy of letter No. S. O II (LG)-3 (364)/67, dated 25th August 1967 from S. M. WASIM, C. S P., Secretary to Government of West Pakistan, Basic Democracies Social Welfare & Local Government Department addressed to all Commissioners of Divisions in West Pakistan.

Subject— GUIDELINES FOR THE VITALISATION OF UNION COMMITTEES

The subject under reference has been drawing the attention of Government for quite sometimes. They have noted with concern that apart from work under the Family Laws Ordinance and the Conciliation Courts Ordinance the Union Cammittees have not much work to do, and that they have accordingly not developed into vigorous units of Local Government. Government desire that immediate steps may kindly be taken for the Vitalisation of Union Committees and in this connection the following Guidelines are issued for necessary Action.

GUIDELINES FOR THE VITALISATION OF UNION COMMITTEES

1. *Double-tiered structure of Municipal Organisation*—Prior to the enforcement of the Basic Democracies system, the municipal structure was single-decked and hence all Municipal function had to be attended to by the Municipal Committees. Under the B. D. System a double tiered structure of Municipal Organisation has been provided. At the base there are Union Committees for sub-divisions of the municipality and and at the second tier. there is a Municipal Committee for the municipality as a whole. The requirements of the B. D. System are that all functions of purely local character should gradually be passed on to Union Committee while the Municipal Committee should co-ordinate the activities of Union Committees and administer technical services of all Municipal character.

2. *Sanitation*—Sanitation should made the responsibility of Union Committees, and the Sanitary staff should gradually be placed at the disposal of the Union Committees. Some of the Municipal Committees have delegated their functions regarding sanitation to Union Committees but the Sanitary staff is under the dual control of the Sanitary Inspectors operating on behalf of the Municipal Committee and the Union Committee. Such dual control is not conducive to efficiency or to the development of Union Committees. Government desire that—

(i) the Sanitary staff should gradually be placed under the control of the Union Committees ; and

(ii) the Sanitary Inspectors acting on behalf of the Municipal Committee should merely give guidance and technical assistance.

3. *Registration of Births and Deaths*— The work regarding the registration of births should be undertaken at the Union Office. The Municipal Office should merely co-ordinate and consolidate vital statistics on all Municipal basis.

4. *Vaccination*— All vaccination work should be done at union level. The Union Committee should be made responsible for the checking of vaccination lists.

The Secretary of a Union Committee should as far as possible be trainhd as a Vaccinator. Where the Secretary is a trained Vaccinator he should attend to vaccination work also. Where the Secretary is not a trained. Vaccinator, then Committee may post separate Vaccinators for groups of Union Committees. Such Vaccinators should work under the supervision of the Union Committees but they should be under the control of the Municipal Heath Officer.

5. *Rat Destruction, Dog Destruction, Anti Malaria Operations and other Field Operations*—At present most of the Municipal Committees employ separate staff of the central level for rat destruction, dog destruction, anti-malaria operations and other field operations In the new set up it will not be necessary to employ separate staff for the purpose. These jobs should be made the responsibilities of the normal Sanitary staff posted to a Union. Tre Municipal staff operating from the Head Office should merely inspect and guide they should not ordinarily undertake these field functions independently.

6. *Removal and Disposal of Refuse*— The Municipal Committee should allot adequate number of vehicles for the removal of refuse in Union Committee areas. The staff of such vehicles should work under the supervision of Union Committees. Manure pits and dumping grounds may be administered by the Municipal Committees direct.

7. *Drains and Sewers*— The responsibility for the mintenance and cleanliness of surface drains should devole on the Union Committees the responsibility for underground sewers should continue to remain with Municipal Committees.

8. *Conversion of Private Streets to Public Streets*—The entire responsibility for getting private streets paved, drained, etc. and converting them into public streets should devolve on the Union Committee. On the line of the Rural Works Programme, the Union Committees should sponsor Urban Works Programme providing for the pavement and drainage of streets. The Municipal Committee's technical staff should guide and supervise.

9. *Minor Works*— All minor works costing say upto Rs. 1,000 should be executed through Union Committees.

10. *Street Lighting*— At present the Municipal Committees employ a number of Street Lighting Inspectors who are reponsible for the checking of street lights in parts of the municipality. It is not necessary to have separate Street Light Inspectors. The Secretary of the Union Committees should be declared as the Light Inspector for the Union.

11. *Municipal Inspectors* – At present Municipal Committees employ Inspector for sundry purposes such as tax inspection rent collection, licence inspection, etc. It is suggested that separate Inspectors operating from the municipal level should be progressively withdrawn, and the

Secretary of the Union Committee should be built as an all-purpose Inspectors for the Union.

12. *Primary Schools*— The Union Committee should act as the Managing for all Primary School belonging to Municipal Committee in the Union.

13. *Distribution of Bills and Notices*— All Municipal Bills and notices required to be distributed to various citizens should be got distributed through Union Committees.

14. *Baitul Mal*— Union Committee should enforce Bait-ul-Mal Rules and implement schemes for social welfare.

15. *Union Development Plan*— Each Union Committee should have a Development Plan which should be subject to the Municipal Committee.

16. *Funds*—Union Committees should have the following funds :—

(i) Then percent of the income from Octroi should be distributed among the Union Committee, and (ii) All budget provision for the execution of works under section 81 of Municipal Administration Ordinance should be passed on to Union Committee.

17. *Staff*— All staff posted at Union level should be paid for by the Municipal Committee.

In 1st Class Municipalities. one Additional Clerk and one Additional Peon may be placed at the disposal of the Union Committee. No additional posts should be created for the purpose, but this should be done by making the necessary adjustment at Municipal level.

18. *Re-organisation*—In order to implement the above scheme of decentralisation, considerable re-organisation at the municipal level will be called for. Eech Municipal Committee should review the position. and and re-organise the departmental set up. The purpose of such re-organisation should be to strengthen the municipal office for concentrating on policy matters and passing on ordinary field functions to Union Committees.

19. *Inspections*— When the Inspecting Officers visit a municipality they should not be satisfied merely by visiting the Municipal Office ; they should visit the offices of the Union Committees as well, and give suggestion for further improvement in the working of Union Committees. Within a municipality, Inter Union competitions should be encouraged and the Union Committeess who show good results should be suitably rewarded.

A detailed report of the action taken on this letter with reference to each Municipal Committee may please be submitted to Government within three months.

UNSTARRED QUESTION AND ANSWER

REGULATION OF SHER SHAH COLONY, PATHAN COLONY AND OTHER SETTLEMENTS IN SITE AREA OF KARACHI

363. Mian Saifullah Khan : Will the Minister of Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that upon the representation made by a local M.P.A., the Deputy Commissioner, Karachi called two meetings under his own chirmanship in the beginning of the year 1967 in connection with the regularisation of Sher Shah Colony, Pathan Colony and other such Settlements in SITE area of Karachi ;

(b) whether it is a fact that the Senior Officers of K.M.C., K.D.A., SITE, KESC and other officers attended the said meetings ;

(c) the exact dates on which these meetings were held and the names and designations of those who attended the said meetings alongwith the decisions arrived at therein ;

(d) the steps taken by the Deputy Commissioner of Karachi for the regularisation of the lands in the said Colonies ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (a) Yes, it is a fact that two meetings were held in early 1967 on the representation of Mr. Saifullah Khan, M.P.A., in connection with electrification of Sher Shah, Haroonabad and Pathan Colonies and allotment of suitable area to SITE for industrial purposes.

(b) Yes.

(c) The exact dates of meetings are (i) 4th January 1967 and (ii) 3rd February 1967. Names and designations of officers who attended the meetings are given below :—

1. Mr. Ahmed Sadik, Deputy Commissioner, Karachi.
2. Mr. S.A. Hakim, Chief Engineer, K.M.C.
3. Mr. Ahmed Ali, Chief Town Planner, D.K.A., Karachi.
4. Mr. Nazeer Ahmad Engineer in Chief SITE.
5. Mr. Asghar Ali, Deputy Superintendent K.E.S.C.
6. Mr. Tahir Ali, Land Manager, K.M.C.
7. Mr. Nasibullah Khan, City Deputy Collector, Karachi.
8. Mr. M. M. Jaffari, Deputy Collector, Karachi.
9. Law Officer, K. E. S. C.
10. Mr. Saifullah Khan, M. P. A.

The following decisions were arrived at the two meetings mentioned above.

In the meeting held on 4th January 1967, it was decided that advisibility of Government land for the SITE in lieu of the land encroached upon may be examined by the Deputy Collector and also the availability of Government land in the close vicinity of SITE may be examined in consultati n with Superintending Engineer of SITE. It was also decided that the land of SITE encroached upon would revert to Governmen t after the SITE having been provided a suitable plot in lieu thereof.

In the meeting held on 2nd March 1267, Deputy Collector Karachi presented a report that the SITE required 411.50 acres in exchange of land occupied unauthorisedly in Sher Shah, Haroonabad and Pathan colonies and the area taken over by Government to construct 3,000 Refugees Quarters at Aurangabad. Regarding the electrification of Sher Shah Colony the Deputy Commissioner suggested that some short term plan be prepared so that the residents could be provided electricity. The K. E. S. C. representative informed that in case an approved layout plan is supplied to them they would prepare the plan and submit the same for approval of the repairing authority i e. SITE before further action could be taken by K.E.S.C. In order to over come this difficulty following proposals were made :—

(i) Deputy Commissioner, should approach Government to give directions to the SITE who were the repairing authority for the Sher Shah Colony to approve the K.E.S.C's. plan as required by Section 13 of the Electricity Act.

(ii) In case the SITE were given the land in exchange, the area under colony would revert to Government and then the Deputy Commissioner, could straight away given no objection certificate to the K.E.S.C. as required by section 13 of the Electricity Act. However, in order to avoid delay in the matter it was decided that an ameleoration plan be prepared by the K.D.A. and submitted for approval before the committee consisting of following members to expedite preparation of the plan :—

(a) Chief Town Planner, K.D.A., Karachi.

(b) Land Manager, K.M.C.

(c) Superintending Engineer, K.E.S.C.

It was decided that the committee should start the work immediately and the Chief Town Planner, K.A.D. would be convenor of this committee.

It was further decided that Commissioner be moved for transfer of land selected by the SITE in lieu of the one occupied under the colonies, free of cost.

(d) The Deputy Commissioner, Karachi, in his letter No. REV/815, dated 4th April 1967, made a reference to the Commissioner, Karachi for—

(i) Transfer of land selected by the SITE in lieu of the one occupied under these colonies.

(ii) For moving the Government to prevail upon the SITE, who are

the repairing authority for Sher Shah Colony and encroached upon area, to give no objection and approve the K.E.S.C's. plan to enable the K.E.S.C. to go ahead with the electrification working the colonies.

The Commissioner, Karachi, in his letter No. 3/125/59-REV, dated 19th June 1967 has approved the transfer of 70 acres of Government land from Naclass (land Number I of the Moach to SITE at the rate of Rs. 5,000 per acre and 25 times altered assessment at the rate of Rs. 50 per acre. The acceptance of the payment is being awaited from the SITE Authorities.

ADJOURNMENT MOTIONS

SALE OF SPURIOUS AND FAKE DRUGS BY CHEMISTS AND DRUGGISTS IN KARACHI.

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions. The first adjournment motion is from Malik Muhammad Akhtar - 153 - which was deferred for today.

وزیر صحت (بیگم زاهدہ خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ ملک محمد اختر صاحب نے جس بنا پر یہ تحریک التوا پیش کی ہے وہ پیر محفوظ کے بیان کے اوپر تھی ۔ انہوں نے اس بیان کی تردید کر دی ہے ۔ میں اس کا بیان آپ کے سامنے پیش کئے دیتی ہوں ۔ جہاں تک دوائیوں میں ملاوٹ کا تعلق ہے آپ کو معلوم ہے کہ جیسے ہی دوائیوں میں ملاوٹ شروع ہوئی اس کے متعلق کافی سزائیں دینی شروع کی ہیں بلکہ ہم بہت سے لوگوں کے لائسنس منسوخ کر چکے ہیں ۔ جس شخص نے واٹر بری کمپونڈ کے لیبل چھپوا کر بوتلیں بیچی ہیں وہ لائسنس یافتہ نہیں تھا وہ بالکل ایک عام آدمی ہے ۔ اس کو فوراً پولیس کے سپرد کر دیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ کون سی تاریخ کو اخبار میں تردید شائع ہوئی ہے ۔

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ میں وہ خط آپ کے سامنے پیش کرتی ہوں جس کے بیان کے اوپر تحریک التوا دی گئی ہے ۔

Mr. Speaker : This is a letter from Pir Mahfooz addressed to the Secretary to Government of West Pakistan, Health Department. It eads :

"I draw your attention to the Press reports which have recently appeared in Karachi and elsewhere and would clarify them as under :—

During the course of Press Conference which I had called in Karachi as the Chairman of Pakistan Pharmaceutical Manufacturers' Association, I tried to explain to the Press about the alleged spurious drugs manufacture by the manufacturers.

A section of the Press has not correctly reported and said that the burden of stopping the manufacture of such alleged drugs mainly lies on the Government. The facts about my statements to the Press are, that when I was asked a direct question as how to stop this alleged racket, I suggested to the Press that to start with, if such spurious drug is found, the matter may immediately be reported to the Drugs Inspector and the carton bearing the name of the manufacturer may be sent to the manufacturer to scrutinize as to whether it is genuine or spurious. So far the matters look very exaggerated to me and only one instance of such faking was reported to the Association in the month of February which also has not yet been proved. No other instance of fake or spurious manufacture has been brought to the notice of the Association. Regarding sub-standard drugs, I told the Press that there may be some black sheep. But however it is not difficult to analyse such drugs and bring the manufacturers to book, through Government machinery which already exists and is quite vigilant now. The Press reports seem to be exaggerated."

Malik Muhammad Akhtar : I don't press the motion in view of the contradiction.

IMPOSITION OF SECTION 144 IN SAHIWAL DISTRICT ON 15-10-1967

Mr. Speaker : Next. 162. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite

of recent occurrence namely the situation arising out of the imposition of Section 144 Cr. P. C. in Sahiwal District on 15. 10. 1967 in the evening just one hour before a public meeting under the auspices of the District P. D. M. was being held and was to be addressed by Chaudhri Muhammad Ali, ex-Prime Minister of Pakistan and Member Central Executive of P. D. M. and Syed Siddiqul Hasan Jilani, Joint Secretary P. D. M.

Minister for Home (Qazi Fazlullah Obaidullah) : Sir, I oppose it. The factual position is that Section 144 was applied on 15th and my friend's adjournment motion has been presented in this House on the 17th and, therefore, I submit that it is not a matter of recent occurrence. It is also not of urgent public improtance because he wrongly suggests that that it was imposed in order to prevent Chaudhri Muhammad Ali from addressing a meeting at Sahiwal because Chaudhri Muhammad Ali had addressed a meeting at Chichawatni in Sahiwal District on the 14th. This imposition of Section 144 was in no way connected with the visit of Chaudhri Muhammad Ali Sahib. I am not aware of the fact that he was to address a meeting on the 15th. It is disputed that this Section 144 was applied one hour before that meeting. We are not aware of that meeting.

Mr. Speaker : When was 144 imposed ?

Minister for Home : On the 15th. Chaudhri Muhammad Ali had already addressed one meeting in Sahiwal District on the 14th. I may also submit that unfortunately Chaudhri Sahib did not send us his tour schedule. We were not aware of any meeting being held or addressed by him on the 15th. This was imposed by the District Magistrate because elections of students were taking place in Okara. Earlier they had taken place in Government College Sahiwal and there was a clash between students. A clash was also apprehended in the meeting of the students at Okara College. Various political parties were evincing interest in the election and it was in order to avoid any clash at the students meetings that this ban on meetings was imposed under Section 144. Sir you are aware that in another district there was a bloody clash between the students in their meeting, and in order to avoid the repercussions of these clashes and meetings, this ban was imposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - اب اصل واقعات کی طرف آئیں تو پہلی بات تو یہ تھی کہ چودھری محمد علی سابق وزیر اعظم کی تقریر اور جلسہ کا اعلان اخبارات میں شائع ہو چکا تھا کہ ۱۵ تاریخ کو ساہیوال میں جلسہ عام ہوگا - یہ تو ہوئی ایک بات -

دوسری بات یہ ہے کہ خاص کر شہر ساہیوال میں منادی کی گئی تھی ایک جلسہ عام ۱۵ تاریخ کو ہوگا جس میں چودھری صاحب تقریر کریں گے - علاوہ ازیں شہر میں جا بجا اس جلسہ کا اعلان کرتے ہوئے پوسٹر بھی لگائے گئے تیسری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جلسہ کے وقت سے صرف ایک گھنٹہ قبل دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا اور نہ

صرف حکم ہی جاری کرنے پر اکتفا کی گئی بلکہ شہر میں بذریعہ پولیس منادی کرا دی جو کہ بازاروں میں لاری میں گھوم پھر کر لاؤڈ سپیکر پر اعلان کر رہے تھے کہ دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ہو چکا ہے اس لئے کوئی جلسہ عام نہیں ہو سکتا ورنہ جناب والا ۔ عام طور پر صرف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم صادر ہو جایا کرتا ہے یوں برسر عام گلی کوچوں میں منادی بالعموم نہیں کرائی جاتی ۔ یہاں تک جناب والا کہ میٹنگ شروع ہی ہونے والی تھی اور لوگ جلسہ گاہ کی طرف جا رہے تھے بلکہ کئی لوگ آ بھی چکے تھے کہ پولیس نے دفعہ ۱۴۴ کی منادی کرکے جلسہ نہ ہونے دیا ورنہ جلسۂ عام کی منادی پہلے سے ہی ۱۴ تاریخ کو ہی ہو چکی تھی ۔ اشتہار بھی دیواروں پر لگائے جا چکے تھے ۔ جلسے کا انتظام بھی ہو چکا تھا ۔ اب جناب والا ۔ ایک گھنٹے بعد جلسہ ہونے والا تھا جبکہ پولیس نے دفعہ ۱۴۴ کی عام منادی کرکے جلسہ نہ ہونے دیا لہذا جناب والا ۔ ان حقائق اور ٹھوس واقعات کے پیش نظر میں پورے یقین و وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ قاضی فضل اللہ ہوم منسٹر صاحب کو جو واقعات ماتحت افسران نے بتائے ہیں وہ بالکل غلط ہیں اور دیدہ دانستہ غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے اصل میں ۱۴ تاریخ کو جو میٹنگ اوکاڑہ میں ہوئی تھی اس سے گھبرا کر گورنمنٹ نے ۱۵ اکتوبر کی میٹنگ کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا ۔ یہی ۱۴ تاریخ کے انتہائی کامیاب جلسہ عام کی وجہ سے گھبراہٹ تھی جس کے زیر اثر گورنمنٹ نے سوچا کہ ۱۵ اکتوبر کو ساہیوال میں جلسہ نہ ہونے دیا جائے ۔

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میں ضلع ساہیوال کا باشندہ ہوں ۔

ایک آواز ۔ مگر ویسے یہ لاہور میں رہتے ہیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میں ساہیوال میں رہتا ہوں اور مقامی باشندہ ہونے کی بنا پر میں جانتا ہوں کہ ۱۴ تاریخ کو اوکاڑہ کے جلسے میں ۵۰۰ سے زیادہ آدمی اکٹھے نہیں ہو سکتے تھے لہذا گورنمنٹ اس اجتماع سے کب گھبرا سکتی تھی میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ اس سے زیادہ gathering نہیں ہوئی تھی ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

I am sure that the Leader of the Opposition also knows they very well that an action taken under section 144, Cr. P. C., is an action, which is always taken under the ordinary administration of law. So the action has been taken in this case in the ordinary course of administration of law. Therefore, the motion is ruled out of order.

REFUSAL OF THE K. E. MEDICAL COLLEGE AUTHORITIES TO ADMIT MUHAMMAD ZIA IQBAL IN VIOLATION OF THE ADMISSION RULES.

Mr. Speaker : Next adjournment motion No. 163.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the refusal of the King Edward Medical College authorities to admit a candidate, Mohd. Zia Iqbal, who deserved admission as he obtained 619 marks in F. Sc. (Medical) whereas students obtaining upto 595 marks have been admitted. The news of the violation of rules for admission in First Year of King Edward Medical College and exclusion from admission of students entitled to be admitted on merit, has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ پرسوں کا وقت دے دیں تاکہ میں صحیح واقعات لیجے سے حاصل کر سکوں ۔

Mr. Speaker : Day after tomorrow.

DECISION OF THE PROVINCIAL GOVERNMENT TO DISPOSSESS ALLOTTEES OF AGRICULTURAL LAND WITHIN FIVE MILES OF MUNICIPAL AREAS.

Mr. Speaker : Next motion No. 164 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely due to the decision of the West Pakistan Government to dispossess the allottees of agricultural land within five miles of municipal area has caused great resentment, and one of the political workers, namely, Mr. Mirajuddin, who went on hunger strike in the lawn before the Assembly building, is in dangerous state of health, and on the verge of death. The indifference of the Government to negotiate and settle the matter has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

Mr. Speaker : Is this adjournment motion not related to a matter [illegible] previously brought before the House ?

Malik Muhammad Akhtar: That matter related to hunger strike. Now it relates to the serious state of health of Mr. Mirajuddin.

Mr. Speaker: The motion is ruled out of order.

DEATH OF A HEART PATIENT DUE TO THE NEGLIGENCE OF A DOCTOR AT CIVIL HOSPITAL SHAHDARA

Mr. Speaker: Next motion No. 165 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar: Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely due to negligence of a doctor posted at Civil Hospital at Shahdara, a heart patient, Mr. Muhammad Nazir, expired. The relatives of the deceased patient went to the doctor to visit the patient, who was in serious condition, but on refusal of the doctor, the dispenser of the hospital attended the patient In the meantime, a lot of time had been wasted. The patient remained unattended and expired. The news of the negligence of the doctor of the Civil Hospital Shahdara, has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

وزیر صحت - جناب والا - اس کے لئے بھی پرسوں کا وقت دے دیجئے -

Mr. Speaker: This adjournment motion will be taken up on the 20th.

BILLS

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE BILL, 1965

(resumption of consideration clause by clause)

CLAUSE 182 *(contd)*

Mr. Speaker: The House will now resume consideration clause by clause of the West Pakistan Land Revenue Bill, 1965. Khawaja Muhammad Safdar to move his amendment No. 229.

Khawaja Muhammad Safdar: I am not moving Sir.

Mr. Speaker: Next is 230 by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir I beg to move—

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill as reported by the Select Committee, for part (vi), the following be substituted, namely—

"(vi) the correction of any entry in a record-of-rights, annual record or register of mutations;".

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, for part (vi), the following be substituted, namely—

"(vi) the correction of any entry in a record-of-rights, annual record or register of mutations;".

Minister of Revenue : Opposed Sir.

Minister of Law : This appears to be out of order on the ground that it is in conflict with clause 41, the provisions of which require 'preparation of periodical records' which is sought to be amended by the words "annual record" and we have already passed clause 41.

Khawaja Muhammad Safdar : Everything is included in the 'record of rights.'

Minister of Law : In place of "periodical records" the Member is seeking to substitute "annual record".

Mr. Speaker : The Minister means to say there is no "annual record".

Minister of Law : The original clause provides for the preparation of periodical records and it is with reference to clause 41.

Mr. Speaker : There is no annual record ?

Minister of Law : I think, there is no annual record. We have said three things "making, omission, corection".

Khawaja Muhammad Safdar : I say only two things.

Minister of Law : But they will have to be raised together with the annual record which is sent there. We have provided for periodical record.

Khawaja Muhammad Safdar : That is correct, Sir, I concede. I may be allowed to say a few words about this while opposing the clause.

Mr. Speaker : The amendment is ruled out of order. Next amendment No. 231.

Khawaja Muhammad Safdar : I am not moving amendments No. 231 and 232.

Mr. Speaker : There is another amendment by Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka.

Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka : I beg to move—

> That in part (viii) of sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the word "incidence", occurring in line 2, the word "rate" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is -

> That in part (viii) of sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as report d by the Select Committee, for the word "incidence", occurring in line 2, the word "rate" be substituted.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : As the amendment is not opposed, it stands carried.

Next amendment, Khawaja Sahib.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move -

> That para (xiv) of sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is -

> That para (xiv) of sub clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

Minister for Revenue : Opposed.

Khawaja Muhammad Safdar (Sialkot - I) : Para (xiv) says -

> "any claim to hold free of revenue any land, mills, fisheries or natural products of land or water."

میرا خیال ہے کہ اگر جناب وزیر مال اس پر توجہ فرمائیں تو وہ اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ اب ہمارے ہاں کوئی معافی یا کوئی انعام یا اس قسم کی کوئی چیز نہیں ہے اور یہ کلاز یا یہ پیراگراف دراصل اسی سے

متعلق ہے کہ بعض لوگ جو کہ معافی یا انعام کا حق رکھتے ہوں ، وہ عدالت میں نہیں جا سکیں گے بلکہ وہ ریوینیو آفیسر کے سامنے پیش ہو کر اپنے اس حق کو منوا سکیں گے ، اس کی غرض یہ ہے ۔ لیکن میرا خیال یہ ہے کہ مارشل لا ریگولیشن نمبر ۶۴ کے نفاذ کے بعد اب کسی قسم کی کوئی معافی یا انعام باقی نہیں رہا ہے اور اس لئے اس قسم کا مسئلہ اب کسی وقت بھی پیدا نہیں ہو سکتا کہ کسی کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ حکومت سے ایسا مطالبہ کرے یعنی جس طرح کہ یہ مطالبات نمبر ۱۴ میں درج ہیں ۔

> "any claim to hold free of revenue any land, mills, fisheries or natural products of land or water."

اس کے بعد میں جناب وزیر مال صاحب کی خدمت میں صفحہ نمبر ۵۵۸ سے چند سطریں پڑھ کر پیش کروں گا ۔

> "They do not present disputes between persons to whom such land revenue may have been assigned and others who dispute the right of such persons to the exclusive enjoyment of such rights."

(A.I.R. 1914)

اس لحاظ سے اب لوگوں کے پاس ایسے کوئی حقوق باقی نہیں رہے ہیں اور اگر ایسے حقوق اب بھی ہیں تو پھر میرا علم ناقص ہوگا ، اس لئے اگر وہ میری صحت فرما دیں تو میں اسے واپس لے لوں گا ۔

Minister for Revenue : If you read clause 57 it says -

> "All land, to whatever purpose applied and wherever situate, is liable to the payment of land-revenue to Government, except such land as has been wholly exempted from that liability by special contact with Government, or by the provisions of any law for the time being in force and such land as is included in village site."

تو ایسی زمینیں ہیں کہ جو free ہوں گی ۔ اس لئے یہ کلاز ان زمینوں کے متعلق ہے جن پر کہ یہ عائد نہیں ہوگا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کا خیال یہ ہے کہ جہاں پر مزارع اور حکومت میں کوئی معاہدہ ہو تو یہ وہاں پر اس کو لاگو کریں گے ۔

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ یہ enabling clause ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ assignment of land revenue یا انعام اور معافیوں کے متعلق ہے ۔ یہ سب بھی اسی کلاز میں آئے گا ۔

وزیر مال ۔ assignment کے متعلق تو جتنی clauses ہیں ، وہ سب نکل رہی ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ وہ تو ہر روز ہی نکل رہی ہیں لیکن ابھی نکلی نہیں ہیں ۔

وزیر مال ۔ اس قسم کی جو جو کلاز سامنے آتی ہے ، اسے نکال رہے ہیں ۔ اب تو آپ کی تسلی ہو گئی ہو گی ۔

Khawaja Muhammad Safdar : No, Sir. The Minister is mistaken. I am not convinced.

وزیر مال ۔ by special contract جو اراضیات ہیں ، ان پر تو نہیں لگایا جائیگا ۔ اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے ؟

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is -

> That para (xiv) of sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move -

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, part

(xv) be deleted and subsequent parts re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, part (xv) be deleted and subsequent parts re-numbered accordingly.

Minister for Revenue : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - جہاں تک میں سمجھ سکا ہوں اس میں یہ پیرا اور موجودہ قانون کا پیرا مترادف ہیں - الفاظ بالکل وہی ہیں - یہ کلاز اس لئے رکھی گئی ہے کہ پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ میں جو comparative table دی گئی ہے اس کے کالم نمبر ۲ میں ہے -

"Any claim connected with, or arising out of, the collection by Government, or the enforcement by Government of any process for the recovery of land revenue or any sum recoverable as an arrear of land-revenue."

اس کے متعلق اب یہ اصول طے کرنا ہے کہ آیا یہ ذمہداری joint ہے یا several ہے - یعنی اجتماعی ہے یا انفرادی ہو گی - یہ اس لئے بھی طے نہیں کیا گیا کیونکہ حکومت یہ امر قبول کرنے کے لئے تیار ہو گی کہ اجتماعی طور پر کسی estate کے زمیندار تمام estate کے مالیہ کی ادائیگی کے ذمہدار نہیں ہوں گے - پھر یہ صورت حال پیدا نہیں ہو گی اگر ہر فرد اپنے مالیہ کا خود ذمہدار ہو گا اور بقایا مالکان کے مالیہ کی ادائیگی کا ذمہدار نہیں ہو گا - اگر یہ اصول تسلیم کر لیں کہ مالیہ صرف اس شخص سے وصول ہو گا جو زمین کا مالک ہے اور دوسرے مالکان کے مالیہ کی نسبت اس کی ذمہداری نہیں ہو گی تو اس صورت میں اس کلاز کی ضرورت نہیں -

"Where in a case both the plaintiffs and the defendents were proprietors in a village, the

plaintiffs brought a suit against the defendants for certain sum of money which they asserted to have been recovered by Government from them as land revenue, when those sums were in fact payable not by them but by defendants, held, that the suit is cognisable by a Revenue Court."

جب ہم یہ اصول منظور نہیں کر رہے پھر ریوئیو کورٹ کو کیوں jurisdiction دے رہے ہیں یا اسے کیوں یہ اختیار تفویض کر رہے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس میں collective responsibility کا ذکر نہیں کیا گیا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے پہلے کہا ہے اور اس کے متعلق اس سلسلہ میں اوم پرکاش کے ایکٹ سال سے حوالہ پیش کرتا ہوں ۔ یعنی قانون کے مطابق اگر آپ مجھ سے مالیہ collect کر لیں اور میں الف سے کہوں کہ تم نہ دو میں نے ادا کر دیا ۔ اس لئے وہ مالیہ مجھے دے دو تو جھگڑا پڑ سکتا ہے ۔

Any claim connected or arising out of the collection by Government.

مسٹر سپیکر ۔ collective responsibility کے علاوہ individual معاملات میں بھی جھگڑا پڑ سکتا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہاں تک تو ٹھیک ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ collective ذمہ داری کی صورت میں individual responsibility کا جھگڑا بھی اس کلاز میں آئے گا ۔

"A suit by a lumberdar for the recovery of the amount of the land revenue paid on behalf of defaulting proprietors is cognisable exclusively by the Revenue Court."

خواجہ محمد صفدر ۔ پھر وہ اصول اس پر عائد نہیں ہو گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب اس میں اگر collective responsibility رکھنی ہے تو پھر یہ کلاز ضروری ہے اگر collective responsibility کے اصول کو چھوڑ دینا ہے تو پھر ضروری نہیں ۔ ورنہ individual cases میں جھگڑے پڑیں گے اور وہ سول کورٹ میں جائیں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اب آپ خیال فرمائیں کہ جھگڑے کیا ہوں گے وہ یہ ہوں گے کہ اگر collective ذمہ داری تھی اور حکومت نے مجھ سے تمام estate کا مالیہ لے لیا تو جھگڑے کی ابتدا ہو گئی ۔

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خان) ۔ دیکھئے میں اس کی وضاحت کرتا ہوں بعض اوقات ایسے cases بھی ہوتے ہیں کہ ایک ہی جگہ دو افراد ہم نام ہیں اور ایک کی جگہ دوسرے سے مالیہ وصول ہو جاتا ہے ۔ مجھے معلوم ہے ایسے کئی cases ہوتے ہیں بعض اوقات تو باپ کا نام بھی وہی ہوتا ہے اس لئے individual cases بھی ہو سکتے ہیں ۔

Minister for Food (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, may I explain further what the Minister for Revenue has stated. The proposal that the Government is putting before the House for consideration is that the collective responsibility should not be there, but the joint responsibility of persons holding land together as joint holders will continue to be there because this joint 'khaata' in view of this necessity, becomes all the more paramount. So I would like my friend the Leader of the Opposition to consider it again. It is not altogether the abolition of the responsibility but in a joint 'khaata' the responsibility of the joint holders will continue to be as it existed before.

Mr. Speaker : I will now put the amendment to vote; the question is:

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, para (xv) be deleted and subsequent paras re-numbered accordingly.

The motion was lost.

Mr. Speaker : There is another amendment given by Khawaja Muhammad Safdar at serial No. 233, wherein he has given amendment to delete paras (xiv), (xviii) & (xix) (xx) & (xxii). This amendment would be bifurcated and the Member would now move amendment in respect of para (xviii). Yes please.

Khawaja Muhammad Safdar : I am not moving that ; I will be moving amendment for para (xxii).

Mr. Speaker : Yes please.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, para (xxii) be deleted and subsequent paras re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : Clause under consideration. amendment moved is :

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, para (xxii) be deleted and subsequent paras re-numbered accordingly.

Minister for Revenue : Not opposed.

(At this stage, Khawaja Muhammad Safdar rose to speak).

Mr. Speaker : It is not opposed.

Khawaja Muhammad Safdar : Anyhow I have a right to withdraw it as well.

اس میں صرف دو صورتیں ہیں میں نے اس پر غور کیا ہے پہلی صورت یہ ہے کہ جب مالیہ جنس کی صورت میں ہو تو اس وقت مالک کے ساتھ بٹائی ہو گی ۔ اس میں صرف اتنی ہی بات ہے میں سمجھتا ہوں کہ میرے دوست نے درست کیا ہے کہ میری تجویز درست ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ قانون صحیح بنایا جائے خواہ مجھے اپنی ترمیم واپس کیوں نہ لینی پڑے اس لئے میں محترم وزیر مال صاحب کی توجہ کلاز ۱۸۵ کی طرف دلاتا ہوں جو ابھی آنے والی ہے ۔ اس کے بعد appraisement اور ڈویژن کا مسئلہ ۔ ۔ ۔

Minister of Food : 185 is being deleted.

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا وہ آپ نے delete کر دی ہے ۔ کیا آپ نے اس کے لئے امنڈمنٹ دی ہے کہ وہ delete کر دی جائے گی ۔ پھر اس صورت میں ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے جو اس کلاز کے ساتھ تعلق رکھتا ہو ۔ میری نظر میں دو صورتیں تھیں ۔ ایک تو گورنمنٹ جنس کی

صورت میں مالیہ وصول کرے گی اور دوسری صورت وہ ہے کہ مشترکہ کھاتے دار بٹائی کریں ۔ اب چونکہ مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ آپ نے اس کو اڑا دیا ہے تو پھر اس کا کوئی مسئلہ نہیں رہا ۔ میں اسے صرف آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا تھا ۔

Mr. Speaker : There is no opposition. The amendment is carried. Next. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee part (xxiv) be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in sub-clause (2) of clause 182 of the Bill as reported by the Select Committee part (xxiv) be deleted.

Minister of Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : As the amendment is not opposed, it stands carried. There are two more amendments on the same subject by Khawaja Mohd. Safdar, Mr. Hamza and Mr. Narejo. As this amendment has been carried these amendments are ruled out of order. I think there is no other amendment left in this clause. (*a short pause*) There is another amendment by Khawaja Muhammad Safdar at S. No : 234 also on the same subject.

Minister of Law : That is covered already.

Mr. Speaker : There is no other amendment. I will now put the clause to the vote of the House.

Malik Muhammad Akhtar: I am opposing it as a whole.

Khawaja Muhammad Safdar : I will also say a few words.

Mr. Speaker : Yes, please.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - اب ہمارے لئے سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں رہا کہ ہم ایک مردے کو روتے رہیں اور واویلا کرتے رہیں - جناب والا - کلاز ۱۸۲ شہری آزادیوں کا ایک مرقد

اور مقبرہ ہے اور اس میں دیوانی (قطع کلامیاں) اور پیر صحب بھی فاتحہ کے لئے موجود ہیں جناب سپیکر ۔ اس بد نصیب صوبے کے ۸۰ فیصد عوام کے سول حقوق کا مرقد دفعہ ۱۸۲ لینڈ ریونیو ایکٹ میں ہے ۔ میں ان باتوں کو ہرگز نہیں دہراؤں گا جن کو میں کہہ چکا ہوں ۔ اب صرف تین چھوٹے سے نکتے رہ گئے ہیں جن کو عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ سب سے اول یہ کہ اب سول کورٹ کے لئے کیا کیا اختیارات رہ گئے ہیں اس کے لئے میں ایک quotation پڑھ دوں ۔

> "The following three classes of cases fall within the Jurisdiction of Civil Courts : Declaration of right of a person to the correction of entry in a Record of Rights or in any Court under Section 45. . . . .Punjab Land Revenue Act. . . . . Determination of a question of title arising in partition proceedings, and not determined by a Revenue Officer himself acting as a Civil Court under Section 117 and 158 of Punjab Land Revenue Act.
>
> A claim to set aside a revenue sale on the ground of fraud . . . ."

جناب والا ۔ وہ تجارت اور وہ پیشہ جو ۸۰ فیصد عوام کا ہے اس میں لاتعداد اور بے انداز litigation کے aspects ہیں لیکن ہماری حکومت نے ان کی گنتی کرتے کرتے کم و بیش ۳۰ - ۳۱ کو گن کر exclude کر دیا ہے اب صرف specific تین باتیں رہ گئی ہیں کہ کوئی entry کرانی ہو یا کسی کا title arise کرتا ہو یا کوئی set aside side کرانا ہو اس کے علاوہ کوئی ایسی بات نہیں جس کو دیوانی عدالت میں زیر سماعت لایا جا سکے ۔ جناب اس کے بعد مجھے کچھ ٹیکنیکل باتیں عرض کرنی ہیں ۔

میری باتوں سے ریونیو منسٹر صاحب کی سمع خراشی تو ضرور ہو گی لیکن میری گذارش یہ ہے کہ ایڈمنسٹریشن کرتے وقت ان امور کو زیادہ خوبی سے سرانجام دیں تاکہ ہمارے مزید حقوق پائمال نہ ہو سکیں ۔ جناب

والا ۔ دفعہ ۹ سول پروسیجر کوڈ اس طرح ہے (جناب والا میں نے اپنے نوٹ خود بنائے ہیں مجھے ہاؤس کے ٹائم کی قدر ہے) سیکشن ۹ ۔ اس طرح ہے ۔

Section 9 of the Code of Civil Procedure provides :

> "The Courts shall (subject to the provisions herein contained) have jurisdiction to try all suits of a civil nature excepting suits of which their cognizance is either expressly or implied barred."

The Civil Courts have thus a preliminary jurisdiction in the matters mentioned in Section 9 of the Code of Civil Procedure and where a jurisdiction in any particular matter cannot be regarded as ousted unless the Legislature has in unmistakable language taken away that jurisdiction. The broad general principle is that juris liction of a Civil Court is only ousted by this Section.

جناب والا ۔ میں اس سے زیادہ نہیں پڑھنا چاہتا ہوں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ اومنی بس سول پروسیجر کوڈ کی دفعہ ۹ ۔ کے تحت انصاف کے لئے تھی جس میں غریب عوام سستے ٹکٹ پر چڑھ سکتے تھے اس کے دروازے بند کرکے ان کو ان قصابوں کے حوالے کر دیا گیا ہے ۔ میری مراد ریونیو آفیسر کے ماتحت عملہ ہے ۔ جس کے ذریعہ اب عوام پر انصاف کے دروازے بند کر دئے گئے ہیں ۔ جناب والا مجھے شیڈول کو بھی مدنظر رکھنا ہے اور یہ بھی مدنظر رکھنا ہے کہ میرے دوست بھی بولیں گے ۔ جناب والا ۔ میں اس سے زیادہ اس کلاز کو oppose کرتے ہوئے کچھ اور نہیں کہنا چاہتا ہوں ۔ یہ بہت ہی اہم نکتہ ہے اور دفعہ ۱۸۲ نہایت ہی نا منصفانہ تجویز ہے اس کے تحت شہری اور دیہاتی امتیاز برتا گیا ہے ۔ شہری لوگوں کو جو حقوق حاصل ہیں ان کے تحت وہ دیوانی عدالت کے دروازے کھٹکھٹا سکتے ہیں لیکن جب ایگریکلچرل اراضی آ جائے تو وہاں کوئی ایسا پراویژن نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : Yes, Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ میں صرف پیرا نمبر ۶ کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ پیرا ۶ قانون میں اس لئے ہے کہ صرف ریوینیو آفیسر اس کا correction کر سکتا ہے ۔ یعنی جس کو ہم کچہری کی اصطلاح میں صحت اندراج کہتے ہیں ۔ پہلے وہ بڑی حد تک

محدود تھا ۔ لیکن اسے اب وسیع کر دیا گیا ہے ۔ جناب والا پہلے یہ بہت مختصراً تھا پیرا ۶ ۔

> "the correction of any entry in a record-of-rights, annual record or register of mutations."

Now they have changed it to :

> "the making, omission or correction of any entry in a record-of-rights, periodical record of register of mutation;"

تو خود گورنمنٹ نے اس کی وجوہات بیان کی ہیں ۔ وجوہات بیان کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں ۔

> "The Punjab provisions being more elaborate and specific have been adopted with the modification that (1) the scope of sub-clause (2), part (vi) has been enlarged by inserting the words the making, omission . . . ."

اس لفظ making اور omission کی طرف آپ توجہ فرمائیے کہ اس کا کیا اثر پڑے گا کلاز ۵۳ پر ۔ اور وہ کلاز ۵۳ اس طرح پر ہے ۔

> "If any person considers himself aggrieved by an entry in a record-of-rights or in a periodical record as to any right of which he is in possession, he may institute a suit for a declaration of his right under Chapter VI of the Specific Relief Act, 1877."

جناب والا ۔ انہوں نے دیوانی عدالت کے ان اختیارات کو بھی محدود کرنے کی کوشش کی ہے اور اگر میرا یہ خیال صحیح ہے وزیر مال اس طرف توجہ فرمائیں تو بھی اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ کلاز ۵۳ جس کو کہ ہم منظور کر چکے ہیں وہ کلاز بیکار ہو جائے گی ۔ یا یہ کلاز ۵۳ اس کلاز کے متضاد ہو جائے گی ۔ اس کے لئے میں جناب والا ۔ آپ کی خدمت میں اوم پرکاش کے لینڈ ریوینیو ایکٹ میں سے حوالہ پیش کروں گا ۔

Page 557 of Om Parkash Land Revenue : clause (vi) :

> "This clause relates to the correction of any entry in a record-of-rights, annual record or register of mutations. It reserves, however, the mere correction of the entry alleged to be wrong to the Revenue Officer. A suit for a declaration under section 45 (the present 57 in this Bill) of the Act does not fall under this clause and is not excluded from the jurisdiction of civil courts by this section. A declaratory suit by a person, who considers himself aggrieved as to the right of which he is in possession by an entry in the record-of-rights touching the same, lies in a civil court."

اب جناب والا ۔ میرے خیال ان دو الفاظ کے اضافے سے سول کورٹ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایک آدمی کے declaratory suit فیصلہ کرتے ہوئے حکم دے کہ فلاں اندراج غلط ہے اور واقعتاً سائل کے حقوق پر یہ ریکارڈ اثر انداز ہوئے ہیں ۔ مگر زیر بحث کلاز کی موجودگی میں وہ دعویٰ نہ ہو سکے گا اس لئے میں گورنمنٹ سے یہ درخواست کروں گا کہ اگر ان کا یہ مقصد نہیں ہے کہ اس قسم کے اختیارات کو دیوانی عدالتوں سے چھین لیا جائے تو پھر مجھ سے یہ ارشاد فرمایا جائے اور مجھے یہ بتلایا جائے کہ انہوں نے ان دو الفاظ کا اضافہ کیوں کیا ہے میری مراد "making" اور "omission" سے ہے اس موضوع پر میرے لئے بہت سے rulings کا حوالہ دینا ضروری نہیں یہ ایک اصولی سی بات ہے کہ اگر آپ اس پیرا کے scope میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو اس کی وجہ سے کلاز ۵۳ کے تحت جو دیوانی دعویٰ دائر کیا جا سکتا ہے وہ دائر نہیں ہو سکے گا ۔ تو پھر یہ کلاز ٹھیک ہے ۔ لیکن اگر اس میں کوئی شک بھی ہے اور جناب والا ۔ جو تشریح میں کر رہا ہوں وہ ضروری نہیں کہ عدالتیں بھی وہی تشریح کریں ۔ مگر ہم کو تو اپنی جانب سے یہ کوشش کرنا چاہئے کہ ہم الفاظ اس قسم کے استعمال کریں جن کے دو معنی نہ ہو سکتے ہوں ۔ اس لئے میں اپنے معزز دوستوں سے ۔ جناب وزیر مال سے اور جناب وزیر قانون سے اور ساتھ ساتھ قائد ایوان سے یہ درخواست کروں گا کہ میرے اس

ذہنی شک کو رفع کرنے کے لئے ضرور کچھ ارشاد فرمائیں اور اگر ممکن ہو سکے تو یہ ظاہر کر دیں کہ یہ تضاد نہیں ہے بلکہ آپ نے ان الفاظ کو اس کلاز کو خوبصورت بنانے کے لئے رکھا ہے تو اس صورت میں اور بات ہے - لیکن جیسا کہ آپ کے draftman کہتے ہیں کہ اس کلاز کے scope کو enlarge کیا گیا ہے تاکہ یہ کلاز ۵۳ پر اثر انداز ہو - اگر اثر انداز نہیں ہوتا ہے تو شائد میں اپنی ترمیم پر زور نہ دوں - لیکن اگر اثر انداز ہوتا ہے تو اس صورت میں آپ کا کیا جواب ہے - ہو سکتا ہے کہ جب کوئی مقدمہ عدالت میں جائے تو ان الفاظ کے وہ معنی نہ لئے جائیں جو ہم یہاں سمجھتے ہیں اور اگر آپ کا اس سے مقصد enlargement of the scope ہے تو اس کے سلسلے میں میں آپ سے ادب سے یہ درخواست کرونگا کہ آپ میرے اس اعتراض کا جواب دیں -

مسٹر حمزہ (لائلپور - ۹) - جناب سپیکر - یہ دفعہ جس شکل میں اس وقت میرے سامنے موجود ہے یہ قوانین کے مسلمہ اور بنیادی اصولوں کی ایک ایک کرکے پامالی کرتی ہے - جناب سپیکر - ہم نے جہاں کہیں محکمہ مال کے افسران کو لوگوں کے حقوق ملکیت کے بارے میں فیصلہ کرنے کے اختیارات دیئے ہیں ان پر یہ اصولی اعتراض کیا تھا کہ محکمہ مال کے افسران کو مالگزاری کے اس قانون کے تحت محض مالیہ وصول کرنے اور مالیہ کے تشخیص کرنے کے اختیارات دیئے جا سکتے ہیں اس سے زیادہ اختیارات دینا ایک آزاد مملکت کی حکومت کے لئے شایان شان نہیں ہے - جناب سپیکر - میرے سامنے لینڈ ریفارمز کمیشن کی رپورٹ ہے - اس کے آغاز میں اس کمیشن کے فاضل ممبران نے فتویٰ جاری کیا تھا -

"Rule of Law a fundamental concept—

What system of law a country should have depends on the ideological background which its people own and their social, economic and political conditions. No stable society can, however, exist without a well defined system of laws governing the inter-relations between its members and between those members and the State Administration which the society may have

evolved in the interest of both internal and external security. The rule of law is a concept which is one of the accepted fundamentals of progressive modern States."

جناب سپیکر ۔ یہ مسودہ قانون اس اصول پر یا ان لائینوں پر بنایا گیا ہے جیسا کہ مالگزاری کا قانون ۱۸۸۷ء میں انگریزوں کے زمانہ میں دور غلامی میں تیار کیا گیا تھا بلکہ محض یہ قانون نہ تھا اسکا مقصد سابق پنجاب کی آبادی کو غلامی کی زنجیریں پہنانا تھا اور اسی لئے محکمہ مال کے افسران کو بے تحاشہ اور لامحدود اختیارات دیئے گئے اور جن کو آج تک ناجائز طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے ۔ اس سے اگر مقاصد کسی طبقہ کے پورے ہوئے تو وہ محض حکمرانوں کا طبقہ تھا ۔ جناب سپیکر ۔ ہماری جانب سے اعتراض اس لئے نہیں کیا جاتا کہ صرف اعتراض ہی کرنا ہوتا ہے بلکہ اس اعتراض کی بنیاد یہ ہوتی ہے کہ حکومت کی کسی خامی کی نشاندھی کی جائے ۔ میں نے قانونی اصلاحات کمیشن کی سفارشات کی جانب جناب وزیر مال کی توجہ دلائی تھی ۔ اس میں واضح طور پر کمیشن نے ناپسندیگی کا اظہار کیا تھا کہ محکمہ مال کے افسروں کو عدالتی اختیارات یا لوگوں کے مالکانہ حقوق کا فیصلہ کرنے کے اختیارات نہ دیئے جائیں ۔ میں ان کو وہ حصہ پھر پڑھ کر سناتا ہوں ۔

"Revenue Courts-The question whether Revenue Officers also function as Revenue Courts to dispose of cases of a civil nature has engaged our attention. Under the present law a question of title is raised before a Revenue Officer he can either refer the parties to a Civil Court or decide the dispute himself, sitting as a Civil Court. It would be preferable not to give this option to the Revenue Officer and all such questions should be invariably referred to a Civil Court."

جناب سپیکر ۔ میں جناب وزیر مال کے ارشادات گرامی جو کہ وہ مختلف اوقات میں اس ایوان میں پیش کرتے رہے ہیں بڑے غور سے سنتا رہا ہوں لیکن انہوں نے ایک بار بھی مجھے نہیں بتایا کہ وہ ملک کے موجودہ

سیاسی ۔ معاشی اور تہذیبی حالات کے ہوتے ہوئے یہ ۱۸۸۷ء کا قانون اور اس کی روح کو موجودہ مالگزاری کے قانون میں کیوں قائم رکھنا چاہتے ہیں ۔ بلکہ میں تو یہ عرض کروں گا کہ انہوں نے بعض جگہہ اس روح کو مزید تقویت دی ہے جس مقصد کے لئے انگریزوں نے اس مالگزاری کے قانون کو سابقہ پنجاب میں نافذ کیا تھا ۔

جناب سپیکر ۔ آخر ایک کمیشن جو صدر مملکت نے مقرر کیا تھا جس کے فاضل ممبران میں سپریم کورٹ کے جج ۔ جسٹس ایس اے رحمان ۔ میاں امین الدین جو کہ سابقہ پنجاب اور سندھ کے گورنر بھی رہ چکے ہیں ۔ اور خان قربان علی خان ۔ ڈی آئی جی مسٹر حبیب الرحمن خان اور مسٹر عنایت الرحمن جو الیکشن کمیشن کے ممبر رہ چکے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ نہیں سمجھتا ہوں کہ جب صدر مملکت نے اتنے اہم کمیشن مقرر کئے اور ان کو اتنے اہم کام تفویض کئے ۔ آخر ان کے تجربے کا جو نچوڑ تھا اور ان کی سفارشات کو ہماری حکومت نے مالگزاری کے قانون کو موجودہ شکل دیتے ہوئے کیوں نظر انداز کیا ۔ ان کی سفارشات یہ تھیں ۔

> "Recommendation No. 6-In all revenue and judicial cases wherein a question of title arises reference should invariably be made to the Civil Courts for decision."

میں جناب سپیکر ۔ محترم وزیر مال سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے دفعہ ۱۸۲ میں جو بھی اختیارات محکمہ مال کے افسران کو دیئے ہیں وہ ان سفارشات کی نفی کرتے ہیں ۔ آپ از راہ کرم مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے ۱۹۶۷ء کے زمانے میں انگریزوں کے زمانے کا ۱۸۸۷ء کا قانون لاگو کرنا کیوں پسند کیا اور محکمہ مال کے افسران جن کی دیانتداری مشکوک ہوتی ہے ۔ جن کے پاس عدلیہ کا تجربہ نہیں ہوتا اور جن کی ذمہ داریاں انتظامی نوعیت کی ہوتی ہیں آپ نے ہمارے اعتراضات کے باوجود اور صدر مملکت کے مقرر کردہ کمیشن کی سفارشات کے باوجود اتنے وسیع اختیارات دینے کیوں پسند کئے ۔ یہ مجھے سمجھا دیں ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ بہت طاقتور حکومت کے وزیر ہیں اور آپ کے پاس اکثریت موجود ہے ۔ آپ ووٹوں

کی اکثریت سے اس بل کو پاس کرا سکتے ہیں لیکن وہ دفعات جو مالگزاری کے قانون میں رکھی ہیں ان کے لئے آپ کے پاس اگر کوئی معقول جواز ہے تو از راہ کرم پیش کریں تاکہ ہم بھی مستفید ہوں اور ہم بھی آپ کی ہاں میں ہاں ملانے کا شرف حاصل کریں ۔

Minister for Law : With your permission I would like to move an amendment.

Mr. Speaker : When the discussion on the whole clause is over ?

Minister for Law : Sir, we want to make some correction in para (vi) of clause 182. We want to omit the words "making, omission or."

خواجہ محمد صفدر ۔ میں خوش ہوں کہ میرے دوستوں نے میرے شکوک کے ساتھ ہمنوائی کی ہے ۔ میری درخواست ہے کہ ان کو اجازت دی جائے تاکہ جتنا بہتر قانون بن سکے وہ بنایا جا سکے ۔

Mr. Speaker : Alright, move it.

Minister for Law : I beg to move -

> That in para (vi) of sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the words "making, omission or", appearing in line 1, be omitted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is -

> That in para (vi) of sub-clause (2) of clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the words "making, omission or", appearing in line 1, be omitted.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried. Now I will put the clause. The question is -

> That clause 182, as amended, do stand part of the bill.

The motion was carried.

Mr. Speaker : After clause 182 there is a notice of addition of a new clause given by Malik Muhammad Akhtar ; yes please.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That after clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be added as clause 183 and the existing clause 183 and subsequent clauses re-numbered accordingly namely :—
>
> "183. (1) Except as otherwise provided by this Act, the High Court shall have jurisdiction to hear appeals arising out of the decisions of the Board of Revenue or any other officer exercising any powers vested in him by this Act.
>
> (2) And only on a point of law."

Mr. Speaker : Was there not a similar amendment from the Member relating to appeals, review or revision ; what was the fate of that amendment ?

Malik Muhammad Akhtar : This is a bit different Sir.

Mr. Speaker : The Member had provided that the appeal should lie.....

Malik Muhammad Akhtar : That was ruled out of order on the ground that I could not restrict the powers of the Supreme Court.

Mr. Speaker : Then why is the Member adding this clause here ?

Malik Muhammad Akhtar : I mean to say that when they have excluded the jurisdiction of the Civil Courts, let the jurisdiction of subordinate Civil Courts be excluded but as far as the High Court is concerned, it should have powers.

Mr. Speaker : The Member wants to give powers to the High Court in each and every order of the Board of Revenue. In that case it should have appeared at clause 170.

Malik Muhammad Akhtar : I consider Sir if the Government is at liberty to insert clauses on the same topic in different numbers and places, I am well within my rights to suggest like this.

Mr. Speaker : Alright. Clause under consideration, amendment moved is :

> That after clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be added as clause 183 and the existing clause 183 and

subsequent clauses re-numbered accordingly namely :—

"183. (1) Except as otherwise provided by this Act, the High Court shall have jurisdiction to hear appeals arising out of the decisions of the Board of Revenue or any other officer exercising any powers vested in him by this Act.

(2) And only on a point of law."

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - میں آپ کا انتہائی ممنون ہوں اور شاید میرا یہ سرٹیفیکیٹ آپ کے لئے اچھا ثابت نہ ہو - آپ سارے مغربی پاکستان کے عوام کے شکریہ کے مستحق ہیں - موجودہ حکومت مارشل لا کے نفاذ کے بعد کبھی اس قدر بدنام نہیں ہوئی تھی جتنی اس لینڈ ریوینیو بل پر اس ہاؤس میں بحث کے دوران ہوئی ہے - عوام کی چیخ و پکار کم از کم اس ایوان میں سنی گئی ہے - اور میں سمجھتا ہوں آپ نے اپنے اختیارات منصفانہ استعمال کرتے ہوئے - یہاں ہماری زبان بندی نہیں کی - اس لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں -

دفعہ ۱۸۲ پر طویل تر بحث میری جانب سے ہوئی ہے - اس لئے میں اس وقت مزید بحث میں نہیں پڑنا چاہتا - صرف اس قدر کہنا چاہتا ہوں کہ آپ نے موجودہ طریق کار کے مطابق انہیں کم و بیش ۲۵ امور کے متعلق اختیارات دینے کا جو فیصلہ کر لیا ہے کہ ریوینیو کی عدالتوں کے پاس تمام اختیارات ہوں گے اگر آپ انہیں یہ موجودہ اختیار نہ دیں تو پھر مجھے کوئی اعتراض نہیں - یعنی اگر آپ بورڈ آف ریوینیو کے بعد ہائی کورٹ کی jurisdiction رہنے دیں کہ وہ original یا appellate court کی صورت میں ان امور کا فیصلہ کر سکے -

Mr. Speaker : I will now put the amendment ; the question is :

That after clause 182 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be added as clause 183, and the existing clause 183 and subsequent clauses renumbered accordingly, namely :—

"183. (1) Except as otherwise provided by this Act, the High Court shall have jurisdiction to hear appeals arising out of the decisions of the Board of Revenue or any other officer exercising any powers vested in him by this Act.

(2) And only on a point of law."

The motion was carried.

CLAUSE 183

Mr. Speaker : Now clause 183, first amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for clause 183 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"183. (1) The Board of Revenue, may, by notification, invest any Revenue Officer making or specially revising record-of-rights in any local area in pursuance of a notification under Section 40, or making a general re-assessment of land-revenue in any local area in pursuance of a notification under Section 60, or any Revenue Officer in a Colony as defined in the Colonization of Government Lands (Punjab), Act, 1912 (Punjab Act V of 1912), or any Revenue Officer to whose control that Officer is subject with all or any of the powers of a Revenue Court.

(2) The powers so granted may be withdrawn at any time."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is:

That for clause 183 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"183. (1) The Board of Revenue, may, by notification, invest any Revenue Officer making or specially revising record-of-rights in any local area in pursuance of a notification under Section 40, or

making a general re-assessment of land-revenue in any local area in pursuance of a notification under Section 60, or any Revenue Officer in a Colony as defined in the Colonization of Government Lands (Punjab), Act, 1912 (Punjab Act V of 1912), or any Revenue Officer to whose control that Officer is subject with all or any of the powers of a Revenue Court.

(2) The powers so granted may be withdrawn at any time."

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر - میں نے اصل دفعہ ۱۸۳ میں جیسا کہ سیلیکٹ کمیٹی نے اس کی سفارش کی ہے ، صرف ایک بنیادی بات کے ساتھ اختلاف کیا ہے۔ میں نے اس پروسیجر - اس مشینری اور اس طریق کار سے جو دفعہ ۱۸۳ میں ہے اس سے اختلاف نہیں کیا - لیکن میں نے یہ کہا ہے کہ ریوینیو کورٹ کو سول کورٹ نہ بنایا جائے - دفعہ ۱۸۳ بہت لمبی دفعہ ہے میں صرف اس کا heading عرض کئے دیتا ہوں -

Powers to invest officers making records of rights or general re-assessments with powers of Civil Courts.

میری عرض یہ ہے کہ ان کے لئے ریوینیو کورٹ کا ضابطہ موجود ہے جیسا کہ سول پروسیجر کوڈ کے تحت دیوانی عدالتوں کے لئے ضابطہ ہے ان کے پاس بھی اپنا ضابطہ ہے - وہ اس ضابطہ کے تحت تمام معاملات کا فیصلہ کر سکتے ہیں - میں نہیں سمجھتا کہ یہ دیوانی عدالتوں کے اختیارات لے کر دیوانی عدالتوں کا نام دے کر contempt of court کیوں کر رہے ہیں - دیوانی عدالتوں کے ساتھ ریوینیو کورٹ کو کیا نسبت ہے "چہ نسبت خاک را بعالم پاک" اگرچہ یہ دونوں عدالتیں ہیں مگر دونوں میں مروجہ قانون یا مروجہ رولز بالکل مختلف ہیں - جناب والا - ریوینیو کے بدنام عملہ کو وہ اختیارات دے دینا جو دیوانی عدالتوں کو ہیں واجب

نہیں - پھر سب سے زیادہ باعث اعتراض یہ چیز ہے جو پہلی لائن میں ہے کہ

"The Board of Revenue may, by notification, invest any Revenue Officer . . . ."

doing so and so with the powers of Civil Courts.

مجھے یہ بتایا جائے کہ اسمبلی کے منظور شدہ ضوابط کے تحت سول کورٹ کی guidance یا کنٹرول ہائی کورٹ کے پاس ہے پھر یہاں ہائی کورٹ کے مقابلہ میں بورڈ آف ریوینیو کو وہ اختیارات دے دینا یا کسی بھی ریوینیو کورٹ کو دیوانی عدالت قرار دے دینا میں سمجھتا ہوں یہ تضاد ہے - یہ ایک مذاق ہے - یہ ہائی کورٹ کی ہتک ہے - جناب والا - ایسی پروویژن کا رکھنا دور غلامی میں انگریز کو سوٹ کرتا تھا اب شائد موجودہ حکومت کو یہ چیز رکھنی سوٹ کرتی ہو لیکن میں سمجھتا ہوں کہ انصاف کا جنازہ نہ نکالا جائے اور سول کورٹ کو الگ رہنے دیا جائے یہ چیز حکومت کے لئے باعث فخر ہو گی - لیکن اگر حکومت اس چیز پر تلی ہوئی ہے کہ وہ تمام جمہوری روائتوں کا تمام انصاف کے تقاضوں کا گلا گھونٹ کر رکھ دینا ہے تو میرا فرض اتنا ہی ہے کہ میں اس کی نشان دھی کر دوں - اس سے زیادہ اختیارات میرے پاس نہیں ہیں - بطور ممبر لیجسلیچر کے اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ان کی خدمت اقدس میں یہ بات کہنے سے نہیں رکنا چاہتا کہ جو آپ کر رہے ہیں کسی مہذب ملک اور متمدن دنیا میں ایسی باتیں نہیں ہو سکتیں -

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is :

That for clause 183 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"183. (1) The Board of Revenue, may, by notification, invest any Revenue Officer making or specially revising record-of-rights in any local area in pursuance of a notification under Section 40, or making a general re-assessment of land-revenue in any local area in pursuance of a notification under Section 60, or any Revenue Officer in a Colony as defined in the Colonization of Government Lands (Punjab), Act, 1912 (Punjab Act V of 1912), or any Revenue Officer to whose control that Officer is subject with all or any of the powers of a Revenue Court.

(2) The powers so granted may be withdrawn at any time."

The motion was lost.

Mr. Speaker : For the attention of Law Minister may I say that the provisions of clause 183 lay down :

"The Board of Revenue may, by notification, invest any Revenue Officer making or specially revising records-of-rights in any local area in pursuance of a notification under section 40, or making a general re-assessment of land revenue in any local area in pursuance of a notification under section 60, or any Revenue Officer in a Colony as defined in the Colonization of Government Lands (Punjab) Act, 1912..... or any Revenue Officer to whose control that officer is subject with all or any of the powers of any Court constituted under the West Pakistan Civil Courts Ordinance, 1962 .... for the purpose of trying all or any specified class of suits.....''

In this Ordinance of 1962, Civil Courts are defined, their jurisdiction

is defined, delegation of powers is defined and the High Court can, of course, delegate certain powers or the District Judge can delegate certain powers. Now the Govt want to give these powers to the Board of Revenue.

Minister of Law : Yes. But it will be always subject to what has been laid down here. It will be subject to the rules that are made by the High Court. It will not be inconsistent with the instructions of the High Court.

Mr. Speaker : No, no, this would be giving the Board of Revenue independently powers of conferring the powers of the Civil Court on the Revenue Officer.

Minister of Law : That is right. That is the intention of clause 183.

Mr. Speaker : But under this Ordinance of 1962 the Board of Revenue nowhere figures and I do not know whether the powers of the Government is anywhere there. Even the powers of the Government are not there.

Minister of Law : Under the West Pakistan Civil Courts Ordinance the High Court has the right to confer certain rights on Civil Courts. Those rights can be conferred on Revenue Officers by the Board of Revenue under clause 183. That is the intention.

Mr. Speaker : By passing this clause the Government is bringing at par the Board of Revenue with the High Court so far as the Civil Courts Ordinance is concerned.

Minister of Law : The upper hand will be that of the High Court. The High Court will define the powers which will be conferred on the Civil Courts and they will be passing those powers to the Revenue Officers. They will not make any change.

Mr. Speaker : The Board of Revenue will act independently, not under the directions of the High Court.

Minister of Law : It will be the power that will be given by the High Court and that power will be conferred by the Board of Revenue on the Revenue Officer.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. If this Legislature after the third reading specifically gives its concurrence to the approval of this clause whereby the Board of Revenue can confer the powers of a Civil Court on a Revenue Officer, which are under the law exercisable by the High Court, will this House not be committing a contempt of the High Court ?

Mr. Speaker : So far as legislation is concerned, this House is supreme.

Minister of Law : Supreme in its own sphere of activity and it does not commit any contempt.

There is no contradiction Sir. You will see in certain provisions of this law, the Revenue Officer has to act as a civil court. When a Revenue Officer acts as Civil Court and tries the matter in the manner in which the civil suit is tried and gives the order in the nature of decree, then under what procedure will that Officer preside. Under this clause 183, all that has been done is that the powers, which can be given to a civil court will be given to the Revenue Officer under this clause by the Board of Revenue. This is an enabling section only.

Khawaja Muhammad Safdar : Not at all Sir.

Minister of Law : Yes Sir ; we have already accepted in principle the idea of a Revenue Officer acting as a Court.

Mr. Speaker : I think the Member is not moving his amendment. He can oppose the clause as a whole.

Khawaja Muhammad Safdar (Sialkot - I) : I need not move the amendment, Sir.

جناب والا ۔ آپ نے بجا طور پر فرمایا ہے کہ دفعہ ۱۸۳ کے ذریعے گورنمنٹ صرف یہ چاہتی ہے کہ ہائی کورٹ کے وہ اختیارات جو اسے دیوانی عدالتیں مقرر کرنے اور ان کو دیوانی اختیارات دینے کے سلسلے میں حاصل ہیں اب وہ اختیارات ریوینیو بورڈ کو دیئے جائیں تاکہ ریوینیو بورڈ جب چاہے جسے چاہے یہ دیوانی عدالت کے اختیارات اپنے ماتحت افسران مال کو دے سکے اور انہیں دیوانی عدالت کا درجہ عطا کر دے یعنی چاہے تو کسی ریوینیو افسر کو ڈسٹرکٹ جج بنا دے کسی کو ایڈیشنل جج کا درجہ دے دے کسی کو کوئی اور دیوانی عدالت کے اختیارات تفویض کر دے ۔ پیشتر ازیں ہائی کورٹ کو اس سلسلے میں جتنے اختیارات حاصل ہیں وہ گویا ریوینیو بورڈ کو گورنمنٹ دینا چاہتی ہے کہ یہ ریوینیو بورڈ آگے اپنے ماتحت افسران مال کو یہ اختیارات تفویض کرے ان کو بطور دیوانی عدالت کام کرنے کا مجاز قرار دے ۔

جناب والا ۔ اس سلسلے میں ہائی کورٹ کو یہ اختیارات ایک چارٹر

کے ذریعے ملے تھے مگر یہاں ایک ریوینیو کے مسودہ قانون کی چند ایک دفعات کے ذریعے اور ذیلی کلازوں کے ذریعے ہی سے اتنے بڑے اختیارات بورڈ آف ریوینیو کو دیئے جا رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ آج سے کوئی سو سال پہلے شہنشاہ انگلستان نے جو ان دنوں برصغیر پاک و ہند کا بھی شہنشاہ ہوتا تھا بذریعہ چارٹر یہ اختیارات ہماری ہائی کورٹ کو تفویض کئے تھے ۔

> "Save as aforesaid, an appeal from a decree or an order of a Civil Judge shall lie to the High Court if value of the original suit for which the decree was given exceeds twentyfive thousand rupees, and to the District Judge in any other case."

اس کلاز کو مدنظر رکھتے ہوئے جناب والا ۔ میں کلاز ۱۸۳ کی تحتی شق (۱) کی آخری سطریں پڑھ کر سناتا ہوں ۔

> ". . . . for the purpose of trying all or any specific class of suits or appeals . . . ."

یعنی اگر کوئی دیوانی دعویٰ ۲۵۰۰۰ روپے سے زائد رقم کا ہوگا تو اس کی سماعت کا اختیار جو خود ہائی کورٹ کو حاصل تھا کسی subordinate سول جج یعنی ڈسٹرکٹ جج کو دے سکتی ہے اور اگر ابتدائی دعویٰ ۲۵ ہزار روپیہ کی مالیت کا ہو تو اس کی اپیل بطور عدالت دیوانی ماتحت عدالت سن سکتی ہے اب حکومت اس دفعہ کے ماتحت یہ اختیار ریوینیو بورڈ کو دے رہی ہے کہ وہ ہائی کورٹ کی طرح خود ہی یہ اختیارات افسران مال کو دے سکے گی ۔ مجھے تو جناب والا ۔ یہ ایک absurd بات معلوم ہوتی ہے اور مجھے تو اس پر رونا آ رہا ہے ۔ جناب والا ۔ سچ مچ مجھے اس پر رونا آ رہا ہے کہ آج حکومت دیوانی عدالتوں کے دروازے عوام پر بالکل بند کر رہی ہے کہ وہ اپنی اپیل اور فریاد کسی عدالت دیوانی میں نہ سنا سکے ۔ دیوانی عدالتوں کو محکمہ مال کے معاملات سے یکسر خارج کیا جا رہا ہے ۔ گورنمنٹ کا صاف مدعا یہی معلوم ہوتا ہے اور اس کی یہی غرض و غایت ہے کہ افسران مال دیوانی عدالت کے اختیارات ریوینیو بورڈ سے حاصل کرکے جو فیصلہ چاہے عوام کے خلاف صادر کر دے ۔

جناب والا ۔ دفعہ (۱) ۱۸۲ میں بھی عمومی اختیارات ریوینیو افسر کو دیئے گئے ہیں ۔ عام طور پر یہ اختیارات اب افسران مال کو ہی حاصل ہوں گے ۔ آخر انسان کہاں تک صبر کر سکتا ہے میں جناب والا کافی حد تک اس بل کی بحث میں صبر و حوصلہ سے کام لیتا رہا ہوں ۔ مگر آج تو میرے صبر کا پیمانہ پھر لبریز ہوگیا ہے کہ جو دیوانی اختیارات کسی ماتحت افسر کو دینے کی قوت محض ہائی کورٹ کو حاصل تھی وہ اختیارات سیدھے ریوینیو بورڈ کو دیئے جا رہے ہیں کہ وہ ہائی کورٹ سے پوچھے بغیر از خود ماتحت افسران مال کو دیوانی عدالت کے اختیارات دے سکے گا ۔ اور پھر جناب والا ۔ ذرا غور تو فرمائیے کہ گورنمنٹ محکمہ مال کے ایک چھوٹے سے افسر مثلاً نائب تحصیل دار کو یا تحصیل دار کو دونوں اختیارات یعنی ۲۵ ہزار روپے سے زائد مالیت کے دعویٰ میں ابتدائی سماعت اور اپیل کی سماعت کا اختیار دونوں قسم کے اختیارات دے رہی ہے اور وہ بھی ہائی کورٹ سے پوچھے بغیر اور اس پر بھی یہ ستم کہ ہائی کورٹ کو تو ڈسٹرکٹ جج یا سول جج مقرر کرنے کا بھی اختیار نہیں تھا مگر یہ حکومت محکمہ مال کے بد دیانت افسروں کو ڈسٹرکٹ جج بنانے کا اختیار بورڈ آف ریوینیو کو دے رہی ہے کہ وہ جسے چاہے ڈسٹرکٹ جج بنا دے جناب والا ۔ ڈسٹرکٹ جج کوئی معمولی عہدہ نہیں ہے جو کہ بورڈ آف ریوینیو ایک نائب تحصیل دار یا تحصیل دار کو دے سکے گا اور وہ بھی کسی پابندی کے بغیر ہائی کورٹ سے مشورہ کی پابندی بھی نہیں ہوگی ۔ ان وسیع اختیارات کے ساتھ افسران مال زمینداروں پر بہت سی سختیاں روا رکھیں گے یہ اپنی مرضی سے عدالتیں قائم کریں گے جائداد کی تقسیم ہو یا کسی زرخیز زمین کی تقسیم کا تنازع ہو گا تو سول کورٹ کے دروازے بند کرکے سارے تنازعات جن میں ۲۵۰۰۰ روپے سے زائد مالیت کے مقدمات بھی شامل ہیں افسران مال ہی سن سکیں گے اس قدر ظلم اور اتنی زیادتی اور اتنی دھاندلی تو کبھی نہیں ہوئی تھی ۔ کیا سو سال تک یہ دفعہ موجود نہ ہونے سے سندھیوں پر کبھی پہاڑ گر پڑا تھا ۔ کیا کبھی ان کی زرخیز زمین بنجر بن جاتی تھی جو اب اس سے ان کو پنجابیوں اور سرحد والوں سب کو فائدہ پہنچے گا ؟ حضور والا ۔ آپ غور فرمائیں کہ حکومت کا مقصد کیا ہے اور کس طرح کس طریقے سے بلکہ

وہ آزادانہ اپنے پٹواریوں گرداور قانونگو اور نائب تحصیل داروں کو یہ وسیع اختیارات دے کر ہائی کورٹ کا ہم پلہ بنا رہے ہیں یہ گورنمنٹ جو اپنے سپاہیوں اور کانسٹیبلوں کو بھی ڈسٹرکٹ جج کے اختیارات دے دینا چاہے - خبر نہیں اب تک ایسا کیوں نہیں کیا گیا - اور سول کورٹ کے دروازے پورے طور پر بند کر رہے ہیں - اس حکومت کا اصول یہ ہے کہ اگر کوئی جرم سرزد ہو جاتا ہے تو ایس - پی - کا بطور انتظامیہ کے ایک حاکم کے یہ کام فرض تو ہے کہ وہ اس کی تفتیش کرکے اس کو عدالت کے سپرد کر دے لیکن یہ کہتے ہیں کہ اسے تفتیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے - وہ اپنے پاس اس مقدمے کو رکھ لے اور آئی - جی - یا ڈی - آئی - جی - کو یہ اختیار ہو کہ وہ اس ایس - پی - کو ڈسٹرکٹ جج بنا دے - بات تو وہی ہے - تو میں ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ خدارا اس پر غور فرمائیں - ورنہ وہ مجھے یہ بتائیں کہ وہ کون سے حالات ہوں گے جبکہ اس بات کی ضرورت پڑے گی - میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ گذشتہ دس بیس سال میں کب بورڈ آف ریونیو کو ضرورت پڑی کہ وہ اس کلاز کے تحت دیئے ہوئے اختیارات کو استعمال کرے - آخر بورڈ آف ریونیو کے نمائندے یہاں موجود ہیں ، ان سے پوچھا جا سکتا ہے - وزیر مال صاحب بھی تشریف فرما ہیں ، وہ ہمیں بتا سکتے ہیں اور ہمارے محترم قائد ایوان کو بھی انتظامیہ کا وسیع تجربہ ہے وہ سب مل کر مجھے بتائیں کہ آیا گذشتہ بیس برس میں ریونیو ایکٹ کی دفعہ نمبر ۱۸۳ کو جو کہ موجودہ دفعہ نمبر ۱۳۶ ہے ، بورڈ آف ریونیو نے کب اور کہاں استعمال کیا - اور وہ کون سا نوٹیفیکیشن ہے کہ جس کے تحت بورڈ آف ریونیو نے کسی تحصیل دار ، نائب تحصیل دار ، افسر مال ، کلکٹر یا کمشنر کو وہ اختیارات دیئے ہوں جو کہ ہمارے اس سول کورٹس آرڈیننس ۱۹۶۲ میں دیئے ہوئے ہیں - یہ تو اس کا ایک پہلو تھا - اس کا دوسرا پہلو یہ ہے اور جس سے کہ یہ انکار نہیں کر سکتے اور جیسا کہ آپ نے بھی میری گذارشات سے پیشتر جناب وزیر قانون سے ایک سوال کی شکل میں استفسار فرمایا تھا اور جس کا جواب میری ناقص رائے میں ان کے پاس نہیں تھا - میں اس سوال کا اعادہ کرتا ہوں - سوال

یہ ہے کہ چلئے یہ مان لیا کہ بورڈ آف ریوینیو کو آپ ہائی کورٹ کے سر پر نہیں بٹھا رہے ۔ اور جیسا کہ میں نے point out کیا تھا ، دفعہ نمبر ۱۸ کے تحت آپ نے بھی تسلیم کیا ہے ۔ اور جیسا کہ ابھی وزیر قانون نے فرمایا ہے کہ ہائی کورٹ اور بورڈ آف ریوینیو کی طاقت ، قوت اور اختیارات مساوی ہو جائیں گے ۔

وزیر قانون ۔ ایسا نہیں ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ ریکارڈ دیکھیں ۔ آپ نے یہ کہا ہے ۔ وہ سوال اس طرح سے تھا کہ جو کام ماتحت عدالتوں کے متعلق ہائی کورٹ کر سکتی ہے ، کیا وہی کام بورڈ آف ریوینیو نہیں کر سکے گا ، تو آپ نے اس سوال کا جواب اثبات میں دیا تھا ۔ میں اتنی جلدی نہیں بھول جایا کرتا ۔ اب آپ بورڈ آف ریوینیو کو وہ تمام اختیارات دے رہے ہیں جو کہ اس سول کورٹس آرڈیننس ۱۹۶۲ء کے تحت ہائی کورٹ کو اپنی ماتحت عدالتوں کے سلسلے میں حاصل ہیں ۔ وہ کیا ہیں ۔ وہ یہ ہیں کہ سول جج اور ڈسٹرکٹ جج مقرر کر سکتی ہے ۔ حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ ہائی کورٹ از خود نہ تو کوئی سول جج مقرر کر سکتی ہے اور نہ کوئی ڈسٹرکٹ جج ۔ ان کی تقرری ہائی کورٹ کے مشورے کے بعد حکومت کرتی ہے ۔ یعنی اختیارات حکومت کے پاس ہیں لیکن ہائی کورٹ سے صرف مشورہ لیا جاتا ہے ۔ لیکن یہاں پر کسی کے مشورے کی بھی ضرورت نہیں ہے ۔ بلکہ بورڈ آف ریوینیو از خود ہی کسی کو ڈسٹرکٹ جج بنا دے گا ۔ کسی کو سول جج مقرر کر دے گا ۔ یہاں پر بھی ان کے اختیارات ہائی کورٹ کے اختیارات سے وسیع ہوں گے ۔ اس سلسلے میں ہائی کورٹ کو قطعاً کوئی اختیارات نہیں ہیں ۔ اس کے پاس صرف کنٹرول ہے ۔ اور وہ بھی یہ کہ کسی ڈسٹرکٹ جج کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل کر دیا ۔ یعنی "control and superintendence" کے الفاظ میں جو کچھ آ سکتا ہے ۔ یعنی تبدیلیاں وغیرہ اور کام کی تقسیم وغیرہ ہائی کورٹ کے اختیار میں ہے ۔ باقی یہ کہ ہائی کورٹ کسی کو سول جج مقرر کرے ، یہ اس کے اختیارات میں نہیں ہے ۔ چہ جائیکہ وہ ایک

ڈسٹرکٹ جج کا تقرر کرے ۔ سول جج کا تقرر صوبائی حکومت کے اختیار میں ہے البتہ ڈسٹرکٹ جج کی تقرری کی صورت میں ہائی کورٹ سے مشورہ لیا جاتا ہے ۔ اس لحاظ سے بھی ہم اس ایک کلاز کے تحت بورڈ آف ریوینیو کو ہائی کورٹ سے زیادہ اختیارات بخش رہے ہیں ۔ یہ انتہائی غلط بخشی ہے ۔ اس سے قطعاً کسی کا بھلا نہیں ہو گا ۔ اس سے نقصان ہی نقصان ہو گا اور اس سے ہم اس صوبے میں ایسی روایات قائم کر رہے ہیں کہ اگر کل کو ہم ہائی کورٹ کے اختیارات کسی اور طریقے سے سلب نہ کر سکے تو اس طریقے سے سلب کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے ۔ آپ ہائی کورٹ کو مذاق نہ بنائیں ۔ میں اپنے نہایت واجب الاحترام بھائیوں کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ آپ چاہے سب چیزوں کا مذاق بنا لیجئے کیونکہ اس صوبے میں شاید آپ کے نزدیک کوئی شے مقدس نہیں ہے ، لیکن خدارا عدالتوں کو تو مقدس رہنے دیں ۔ کیونکہ اگر عدالتوں کا تقدس باقی رہا تو اس صوبے کے حالات کسی وقت بھی بہتر ہو سکتے ہیں ۔ لیکن اگر عدالتوں کا تقدس اس طرح سے لوٹا گیا جس طرح کہ اس کلاز کے ذریعے سے لوٹا جا سکتا ہے تو پھر اس صوبے کے حالات خدانخواستہ کبھی بھی اور کسی صورت میں بھی بہتر نہیں ہو سکتے ۔

ملک قادر بخش ۔ انشاء اللہ عدالتوں کا تقدس باقی رہے گا اور حالات بہتر ہی رہیں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس صوبے کے حالات خدانخواستہ کسی صورت میں بھی بہتر نہیں ہو سکتے چاہے کتنی ہی بار ملک قادر بخش انشاء اللہ کیوں نہ کہیں ۔ کیونکہ اللہ کی مرضی نہیں ہو سکتی ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مرضی تبھی ہو سکتی ہے جب ہم اپنی اصلاح خود کرنا چاہیں گے ۔ اگر ہم اپنے حالات کو تبدیل نہیں کرنا چاہتے تو قرآن نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ صرف انشاء اللہ کہنے سے کام نہیں چلے گا بلکہ ہماری اپنی کوششوں سے ہمارے حالات تبدیل ہوں ۔

گے ۔ قرآن نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ جس قوم نے اپنے حالات بدلنے کی کوشش نہ کی تو خدا بھی اس کے حالات بدلنے کی کوشش نہیں کرتا اگر صرف انشاء اللہ پر بھروسہ کرکے اور انشاء اللہ کہہ کر ہی میرے دوست یہ سمجھیں کہ ان کا فرض ادا ہو گیا ہے ، تو کسی صورت میں بھی ان کے حالات میں تبدیلی نہیں آسکتی بلکہ وہ ہر روز ہی قعر مذلت میں اور زیادہ نیچے گرتے چلے جائیں گے ۔

مسٹر حمزہ (لائلپور - ٦) - جناب سپیکر - اتفاق سے جناب ملک قادر بخش صاحب اسی علاقے سے تعلق رکھتے ہیں - جہاں پر انہوں نے محکمہ مال کے افسران کو دیوانی عدالتوں کے اختیارات استعمال کرتے ہوئے ابھی چند ماہ ہوئے دیکھا - میرا روئے سخن غلام مصطفیٰ کھرل صاحب کے مقدمہ کی طرف ہے ۔

جناب سپیکر - میرے نزدیک یہ دفعہ پیش کرکے ہماری حکومت جو کہ پہلے محض نمائشی طور پر با نقاب تھی ، اب واضح طور پر بے نقاب ہو گئی ہے ۔

جناب سپیکر - آمریت کی یہ نشانی ہوتی ہے کہ اس میں عدلیہ ، اور مقننہ سب آپس میں ملے جلے ہوتے ہیں - وہ اتنے یکجا ہوتے ہیں کہ ان کو علیحدہ نہیں کیا جا سکتا - ان کی تشریح بھی نہیں کی جا سکتی - بلکہ ان کی نشاندھی بھی نہیں کی جا سکتی - آمریت اس نظام مملکت یا نظام حکومت کو کہتے ہیں کہ جس میں حکمرانوں پر قطعاً کوئی پابندی نہیں ہوتی اور جو کچھ ان کے جی میں آئے - وہ کرتے ہیں - اور آپ نے اکثر دیکھا ہوگا وہ ممالک اور جن میں کہ ہمارا خوش قسمت ملک بھی شامل ہے ، جب وہاں پر کوئی بڑا سیاستدان گرفتار کیا جاتا ہے تو اس کے بعد یہ سننے میں آتا ہے کہ فلاں آدمی نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے یعنی اس نے اقبال جرم کر لیا ہے اور شاید اسی کے بارے میں فارسی کی یہ

مشہور کہاوت یا ضرب‌المثل ہے کہ "حکم حاکم مرگ مفاجات۔" جناب سپیکر۔ میرے نزدیک آزاد عدلیہ کسی بھی ترقی یافتہ یا مہذب ملک یا حکومت کی ایک نشانی ہوتی ہے۔ خواجہ محمد صفدر نے تو یہ فرمایا ہے کہ ہماری حکومت نے عدلیہ کے تمام اختیارات بورڈ آف ریونیو کے افسران کو تفویض کر دیئے ہیں اور یہ اختیارات اتنے وسیع ہیں کہ جو بعض پابندیاں عدالت عالیہ کے جج صاحبان پر عائد ہیں، وہ پابندیاں بھی بورڈ آف ریونیو کے ممبران پر نہیں لگائی گئیں۔ جناب سپیکر۔ میرے نزدیک یہ عدالت عالیہ کا متوازی نظام نہیں بلکہ عدالت عالیہ سے زیادہ مضبوط نظام ہے۔ جناب وزیر مال نے ایک دن اس ایوان میں خوب کہا تھا کہ دیوانی عدالتیں دیوانی ہوتی ہے۔

وزیر مال۔ میں نے ایسا نہیں کہا تھا۔

مسٹر حمزہ۔ یا دیوانہ بنا دیتی ہیں۔ ان کے یہ ارشادات کہ دیوانی عدالتیں دیوانہ بنا دیتی ہیں یہ ہماری حکومت کے ذہن کی غمازی کرتی ہے۔ لیکن یہ بہت خطرناک ہے کیونکہ طاقت اور بے تحاشا طاقت انسان کو اتنا مدہوش کر دیتی ہے کہ اچھائی اور برائی میں تمیز نہیں رہتی۔ جناب سپیکر۔ حقیقت یہ ہے۔ آپ نے ہمارے صوبہ کی انتظامیہ کی مشینری کو دیکھا ہوگا کہ بیشتر محکمے زیادہ سے زیادہ اختیارات حاصل کرنے کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں اور محکمہ مال کے افسران جن کی نمائندگی وزرا صاحبان کر رہے ہیں اس دوڑ میں آگے بڑھنے اور سبقت لے جانے کی کوشش کیوں نہ کریں۔ آج وقار اور عزت اس کو حاصل ہے جس کے پاس اختیارات ہیں اور وہ اختیارات جیسے کہ محکمہ مال استعمال کرتا ہے۔

آج جناب یاسین خان وٹو صاحب نے وقفہ سوالات میں اس بات کا اظہار کیا تھا کہ جن افسران کو لاہور میونسپل کارپوریشن اور کراچی میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین مقرر کیا گیا ہے وہ افسران مال ہی ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنی عمر کا بیشتر حصہ سرکاری ملازمت میں بحیثیت پی۔ سی۔ ایس۔ افسر گزار چکے ہوتے ہیں۔ جو اختیارات ان کو ملتے ہیں ان سے ان کو نوازنے کا موقع ملتا ہے اور اپنی جیب بھرنے کا موقع بھی میسر آ جاتا ہے۔ اس

لئے جہاں افسران زیادہ سے زیادہ اختیارات حاصل کرنے کے درپے ہیں وہاں ہر محکمہ میں زیادہ سے زیادہ اختیارات حاصل کرنے کا لالچ بھی موجود ہے اور اس کے لئے از حد کوشش کی جاتی ہے۔

اس دفعہ کو جس شکل میں اس مسودہ قانون میں رکھا جا رہا ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس ملک کی انتظامیہ عدلیہ سے زیادہ طاقت ور ہے۔ اگر اس ملک کی عدلیہ انتظامیہ سے زیادہ طاقت ور ہوتی تو عدلیہ کے نمائندے انتظامیہ کے آلہ کار نہ بنتے اور نہ ہی انتظامیہ کی کٹھ پتلی ہوتے اور ان کی جانب سے ایسی تجویز پیش کرتے۔ انتظامیہ کے مقابلہ میں عدلیہ کی طاقت تو اس کے پاسنگ کے برابر بھی نہیں۔

جناب سپیکر۔ اب میں چند معروضات پیش کروں گا ممکن ہے وزیر مال ان کے جوابات دینا پسند کریں۔

وزیر مال ۔ میں پسند نہیں کروں گا۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر۔ کئی سال پہلے مغربی پاکستان کے وزیر مال نواب ممدوٹ تھے۔ وہ بات کرنے میں بہت بخل سے کام لیتے تھے X X X X *

وزیر مال ۔ جناب سپیکر۔ میں ان کی باتوں کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا ہوں۔

Mr. Speaker : The remarks made by Mr. Hamza, are expunged from the proceedings of the Assembly.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر۔ اس مسودہ قانون کی اس دفعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آیا اس ملک میں انصاف کی حکومت ہے یا طاقت کی۔ میں وزیر مال کی توجہ صدر مملکت کے ارشادات گرامی کی طرف دلانے کی کوشش کرتا ہوں۔ ان کو یاد ہوگا کہ ابھی چند ماہ پہلے ہماری عدالت عالیہ کے جشن صد سالہ کی تقریب کے سلسلہ میں جب جناب صدر مملکت لاہور تشریف لائے اور انہوں نے ایک عالمانہ اور فاضلانہ خطبہ پڑھا تھا اس میں انہوں نے

*Expunged as ordered by the Speaker.

بتایا تھا کہ ہماری شروع سے یہی پالیسی رہی ہے اور ہمارا یہ ارادہ ہے بلکہ ہم سب اس پر عمل کرتے رہے ہیں کہ عدالت عالیہ کو زیادہ سے زیادہ اختیارات دیئے جائیں ۔ اور یہ کہ عدالتیں آزادی سے اپنا کام کریں ۔ یہ چیز ہم نے مارشل لاء کے ایام میں بھی مہیا کی تھی ۔ صدر مملکت کے ارشادات عالیہ اور فرمودات عالیہ کو ۔ یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ ان کے انتہائی مداح ہونے کے باوجود نہ سمجھ سکے ہوں یا بعض لوگ سمجھتے ہوں اور عمل کرنا پسند نہ کرتے ہوں ۔ میں وزیر مال صاحب سے یہ عرض کروں گا کہ یا تو وہ یہ کہیں کہ صدر مملکت نے یہ ارشادات نہیں فرمائے تھے ۔ اگر انہوں نے یہ ارشادات فرمائے تھے تو آپ ان پر عمل کرنا کیوں پسند نہیں کرتے ۔ اگر عمل کرنا پسند نہیں کرتے تو کیا یہ مناسب نہیں کہ اب جب کہ آپ نے کافی عرصہ وزارت کے فرائض سر انجام دے لئے ہیں وزارت کی کرسی سے علیحدہ ہو جائیں ۔ افسوس یہ ہے کہ ایک طرف تو یہ کہتے ہیں کہ عدالتیں آزاد ہیں اور ان کے پاس وسیع اختیارات ہیں اگر ان کے پاس اختیارات ہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ اس ملک میں یا اس صوبہ میں متوازی نظام انصاف موجود ہو ۔

جناب سپیکر ۔ یقین کیجئے کہ ہم انتظامیہ کے افسران کو یا محکمہ مال کے افسران کو بورڈ آف ریونیو کی طرف سے اختیارات دینے پر اعتراض نہیں کرتے بلکہ افسوس یہ ہے کہ وہ عدالت عالیہ کے ماتحت نہیں ۔ آپ کو پتہ ہے کہ پہلے حکومت نے محکمہ مال کے افسران کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کیا ان کی تعیناتی سیاسی مقاصد کے پیش نظر کی اور ان کے تبادلے بھی اسی طرح کئے اور ووٹ حاصل کرنے کا کام لیا ۔ جب آپ ان سے اس قسم کا کام لیتے ہیں تو ان سے انصاف کی کیا توقع ہو سکتی ہے ۔ اگر ان سے انصاف کی توقع نہیں تو پھر آپ ان کو اس قسم کے اختیارات کیوں دیتے ہیں ۔ افسوس تو یہ ہے کہ بات کیسے کریں ۔ ایک معزز وزیر سابقہ کمشنر ہیں دوسرے معزز وزیر کو عدالت عالیہ کی کارگزاری سے کوئی تعلق نہیں رہا البتہ وہ انتظامیہ میں بڑے ذمہ دار افسر رہے ہیں ۔ میں ذاتی طور ان کے عہدے کا نام بتانے سے گریز کرتا ہوں ۔ وہ ہماری حکومت میں انتظامیہ اور افسران مال کو ہی زیادہ سے زیادہ اور وسیع تر اختیارات دیئے جا رہے ہیں ۔

میرے بھائی ادریس صاحب منہ اٹھائے میری طرف دیکھ رہے ہیں خدا معلوم ان کی زبان کو کیا ہو گیا ہے ۔

Mr. Speaker : Revenue Minister now.

وزیر مال (خان غلام سرور خان) ۔ جناب والا ۔ میں خواجہ صاحب کے اعتراضات کا جواب دینے کی کوشش کروں گا لیکن حمزہ صاحب کی باتوں کا جواب دینے کی بالکل تکلیف نہیں اٹھاؤں گا ۔ کیونکہ مجھے ان کی باتوں میں نظر نہیں آتا کہ ان کی طرف توجہ دی جائے میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ حمزہ صاحب حکومت کے ملازمین کو سوائے برا بھلا کہنے کے اور کوئی بات کرتے ہی نہیں حالانکہ انہوں نے خود کوشش کی تھی کہ ملازمت مل جائے لیکن جب ان کو ملازمت نہ ملی تو انہوں نے ایسا کہنا شروع کر دیا ۔ میں نے ملک صاحب کی خدمت میں پہلے بھی عرض کیا تھا کہ اگر ان کو کہیں ملازمت دلا دیں تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ۔ اور آج بھی کہتا ہوں کہ ملک صاحب حمزہ صاحب کو ملازمت دلا دیں تو ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ * X X X X

Mr. Speaker : The remarks made by Mr. Hamza are expunged from the proceedings of the Assembly.

وزیر مال ۔ جناب میں ملازمت میں رہا ہوں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب کو اپنے الفاظ واپس لینا چاہئیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں نے اپنے لئے کہا تھا کہ میں ملازمت اور ذلالت میں آپس میں کوئی تعلق نہیں سمجھتا ہوں آپ کو اس میں کیا اعتراض ہے ۔

وزیر مال ۔ جہاں تک ملازمت کا سوال ہے مجھے اپنی ملازمت پر

---

*Expunged as ordered by the Speaker.

فخر ہے میں نے ملازمت کی ہے اور اچھی ملازمت کی ہے مجھے پہلے بھی فخر تھا اور اب بھی فخر ہے ۔ میں حمزہ صاحب کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ میرے عرصہ ملازمت میں کوئی ایسی چیز نہیں نکالیں گے جس کی وجہ سے کسی کے سامنے میری آنکھ نیچی ہو ۔ جہاں تک خواجہ صاحب کے اعتراضات کا تعلق ہے اس کے لئے میری عرض یہ ہے کہ اگر آپ کلاز ۴۴ ۔ کو ملاحظہ فرمالیں تو اس میں آپ دیکھیں گے کہ ریوینیو آفیسر کو چند معاملات میں خود فیصلہ کرنے کے اختیارات ہیں لیکن سب کلاز (۳) کہتا ہے ۔

"A direction under sub-section (2) shall be subject to any decree or order which may be subsequently passed by any Court of competent jurisdiction."

اس میں اختیارات سول کورٹ کے متعلق ہیں ۔ پھر اگر جناب کلاز ۵۳ ۔ کو ملاحظہ فرمائیں تو اس میں جناب یہ ہے ۔

"If any person considers himself aggrieved by any entry in a record-of-rights or in a periodical record as to any right of which he is in possession, he may institute a suit for a declaration of his right under Chapter VI of the Specific Relief Act, 1877."

یہ بھی سول کورٹ کے اختیارات کے متعلق ہے ۔ ۱۸۳ ۔ جو پیش ہے اس میں چند اختیارات بورڈ آف ریوینیو کورٹ کو دے گا اور وہ صرف اس لئے دیئے گئے ہیں کہ cases کا expeditiously disposal ہو جائے مثلاً ریکارڈ آف رائٹس بنانا ہے یا assessment کے سلسلے میں جو تکلیفیں پیش آتی ہیں ان کے لئے یہ کیا گیا ہے ۔ اگر یہ سول کورٹ میں جائے گا تو اس میں بڑا وقت لگے گا اس میں سول کورٹ کے اختیارات کا trespass نہیں کیا گیا ہے یا ان کے اختیارات میں کوئی کمی نہیں تجویز کی گئی ہے ۔ اس لئے میں عرض کروں گا کہ اس کو منظور فرمایا جائے ۔

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): If you permit me to say a few words? Much has been said about this that the Civil Courts are being debarred of powers and new Courts i.e. the Revenue Officers, are being set up as parallel bodies.

I will just say a few words simply to show whether this is an innovation or it already exists. I think Khawaja Sahib is aware, perhaps he has purposely thought it not advisable to refer to this. Section 136 of the Punjab Land Revenue Act 1887 is exactly on the same lines as Section 183 of the proposed Bill. We now come to Sind . . . .

Malik Muhammad Akhtar: On a point of order. When was the Punjab, Land Revenue Act passed?

Minister of Law: 1887. You have been a Member of the Aseembly all these days, you should have moved an amendment to that. Sir, I invite the attention of the Leader of the Opposition to the provisions of 196 of the Sind Land Revenue Code. It says: "A formal or summary inquiry under this Act" i.e. the Sind Land Revenue Act, "shall be deemed to be a 'judicial proceeding', any enquiry, even formal or summary enquiry. This is much more. This is in a regular manner. This will be under the powers given to the Civil Court. Even a summary enquiry there would be considered judicial proceedings. ".. and the office of any authority holding a formal or summary inquiry shall be deemed a Civil Court for the purposes of such enquiry." This sets at rest everything for all purposes. I would again refer to clause 77 which you have already adopted. What is stated there: It says that "Every enquiry under this Act shall be deemed to be judicial proceedings". This is what you have agreed to. Then what is wrong by giving them the powers of the Civil Court as long as Section 44 is on the Statute. It gives power to the parties to go to the Civil Court and the decision of the Civil Court shall be binding.

Sir, this is not a new thing. This already exists. I do not know why they have thought it proper to waste the time of House just for the sake of maligning the Government. All these provisions are already there.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - لا منسٹر صاحب نے ۲۷ - کو جو quote کیا ہے تو اس کے لئے میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ انہوں نے اس کو purposely quote کیا ہے بلکہ میں عرض کروں گا کہ انہوں نے اس کو نادانستہ طور پر پڑھا ہے - جناب والا - پینل کوڈ کی دفعہ ۱۹۳ - ۲۱۹ - اور ۲۲۸ کے تحت جو الکوائری ہو گی وہ ریونیو آفیسر کو protection دینے کے لئے ہو گی - صرف ریونیو آفیسر کو protection دینا مقصود ہے -

Mr. Speaker: The question is:

That clause 183 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 184

Mr. Speaker: Clause 184. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That for clause 184 of the Bill as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—
>
> "184. The Board of Revenue may by notification direct that the provisions of this Act with respect of the superintendence and control over Revenue Officers shall apply to any Revenue Officer who has been invested with the powers of a Court."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That for clause 184 of the Bill as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—
>
> "184. The Board of Revenue may by notification direct that the provisions of this Act with respect of the superintendence and control over Revenue Officers shall apply to any Revenue Officer who has been invested with the powers of a Court."

Minister of Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - اب میں اس بات سے بحث کا آغاز کرتا ہوں کیونکہ ۱۸۲ اور ۱۸۳ پر کافی بحث ہو چکی ہے میں جناب فاضل منسٹر صاحب کی توجہ ویسٹ پاکستان سول کورٹس آرڈیننس ۱۹۶۲ کی دفعہ ۱۴ کی طرف دلاتا ہوں Control of Courts and Presiding Officers میں لکھا ہوا ہے -

> "All Civil Courts in the areas to which this Ordinance extends shall be subordinate to the High Court and subject to the general superintendence and control of the High Court. The District Judge shall have control over all Civil Courts within local limits of its jurisdiction. The posting of Civil Judges shall be made by the High Court."

جناب والا - ۱۹۶۲ء کے اس قانون کی رو سے یہ ۱۸۴ - جو ہے وہ تضاد کر جاتی ہے اور تضاد کو بھی چھوڑئیے اس سے کچھ نئے consequences نکلتے ہیں اور یہ clean bowled ہو گئے ہیں - جناب لا منسٹر صاحب سنیں میں ان سے خطاب کرنا چاہتا ہوں یعنی محکمہ قانون کی نادانی نے ان کی خواہشات اور ان کے intentions کا جنازہ نکال دیا -

Minister of Law: For the information of the learned Member, I must remind him that this bill was drafted at the time when the Revenue Minister was a retired High Court Judge.

ملک محمد اختر - نہیں جناب والا - ہائی کورٹ کا انہیں جج بنانے کے سلسلے میں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا دخل تھا -

خواجہ محمد صفدر - ہائی کورٹ کے جج کو وزیر بنانے کے سلسلے میں ہمارا دخل نہیں تھا -

ملک محمد اختر - یہ تمام کا تمام ریونیو بل آپ کا ختم ہو چکا ہے آپ نے جو کوشش کی تھی دیوانی عدالتوں سے اختیارات حاصل کرکے ریونیو کورٹ میں دینے کی وہ آپ کے ریونیو کورٹ جو سول کورٹ بنتے تھے وہ ہائی کورٹ کے ماتحت آ گئے - اب جناب والا - دفعہ ۱۷۰ بھی ختم اور دفعہ ۱۸۲ کا بھی جنازہ نکل گیا اور تمام کی تمام عدالتیں ۱۹۶۲ کے قانون کے تحت آ گئیں -

مسٹر سپیکر - ہائی کورٹ کے کنٹرول سے نکل کر بورڈ آف ریونیو کے ماتحت آپ انہیں کیسے لا رہے ہیں -

مسٹر حمزہ - پہلے تو یہ صبح کو جنازہ کا ذکر کر رہے تھے اب پھر ملک صاحب جنازہ کا ذکر کر رہے ہیں - اب معلوم ہوتا ہے کہ کوئی نیا جنازہ نکال رہے ہیں -

ملک محمد اختر - یہ دفعہ ۱۸۲ کا جنازہ نکلا ہے میں نے یہ کہا ہے کہ بورڈ آف ریونیو کو کسی کے ماتحت کیا جائے میں نے سول کورٹ کا ذکر نہیں کیا ہے اس کے بعد جناب والا - یہ ہائی کورٹ سے بچتے رہے

اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ اسی طرح سے پاس کرتے رہے تو یہ جو اعتراض ہے دفعہ ۱۳۴ کے Control of Courts & Presiding Officers جنہیں یہ ریونیو کورٹ سے سول کورٹ بنا رہے ہیں اس کا انہوں نے حوالہ بھی دیا ہے۔

> "The Board of Revenue may by notification direct that the provisions of this Act with respect of the superintendence and control over Revenue Officers shall apply to any Revenue Officer, who has been invested with the powers of Civil Court of any class specified in the West Pakistan Civil Courts Ordinance 1962."

تو جناب والا۔ یہ خود ہی اس قانون کا حوالہ دے رہے ہیں۔ میں تو صرف یہ point develop کرنا چاہتا ہوں کہ جب Revenue Court سول کورٹ میں جائے گا تو وہ خود بخود اس دفعہ کے تحت under the Superintendent of High Court آ جائے گا۔ مگر اس کو ان کے Law Deptt. نے خود ہی nullify کرکے رکھ دیا ہے۔ اگر یہ ایسا دعویٰ کرتی تو یہ دعویٰ ہی غلط ہو گا۔

Mr. Speaker : I will put the amendment to the vote of the House. The question is :—

> That for clause 184 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—
>
> "184. The Board of Revenue may by notification direct that the provisions of this Act with respect of the superintendence and control over Revenue Officers shall apply to any Revenue Officer who has been invested with the powers of a Court."

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment is from the Minister of Law.

Minister of Law : Sir I beg to move -

That in sub-clause (1) of clause 184 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the word "of" occurring in line 3, the word "to" be substituted.

Mr. Speakar : Clause under consideration, amendment moved is -

That in sub-clause (1) of clause 184 of the Bill, as reported by the S lect Committee, for the word "of" occurring in line 3, the word "to" be substituted.

As there is no opposition the amendment stands adopted.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - میں صرف ایک یا دو منٹ میں عرض کر دوں گا کہ سابق کلاز جو اس ایوان نے منظور کیا ہے مجھے افسوس ہے کہ یہ کلاز اس کی corollary ہے - اس کے نتیجے کے طور پر یہاں درج ہے اس میں یہ بات دی گئی ہے کہ جن ریونیو آفیسروں کو دفعہ ۱۸۲ کے تحت دیوانی کے اختیارات ہی نہیں دئیے جائیں گے بلکہ ان کو دیوانی عدالت بنا دیا جائے گا ان کی نگہداشت - ان کا کنٹرول بھی بجائے اس کے اب وہ چونکہ ریونیو آفیسر کی بجائے سول کورٹ بنا دئے گئے ہیں ہائی کورٹ کے پاس جائے وہ ریونیو بورڈ کے پاس رہے گا -

جناب والا - اس کے اوپر مجھے شدید اختلاف ہے - میرے محترم دوستوں نے جناب وزیر مال اور جناب وزیر قانون نے ابھی ابھی جو کچھ میری گزارشات کے جواب میں ارشاد فرمایا تھا میں جناب والا - اس کے متعلق صرف اتنا عرض کر سکتا ہوں کہ شاید میں اپنی گزارشات درست طریقے سے ان کی خدمت میں پیش نہیں کر سکا - کیونکہ میں اگر درست طور سے اپنی معروضات ان کی خدمت میں پیش کرتا تو وہ میری گزارشات کا جواب بھی دے دیتے مگر یہ میری بدقسمتی ہے کہ میں درست طور پر اپنی گزارشات ان کی خدمت میں پیش نہ کر سکا انہوں نے جو کچھ ارشاد فرمایا ہے وہ قطعاً اس سے متعلق نہیں ہے جو کچھ ان کی خدمت میں میں نے یہاں عرض کیا ہے بلکہ انہوں نے جو کچھ کہا ہے وہ میں جانتا ہوں کہ وہ خاص حالات میں سول کورٹ کے اختیارات اس قانون کے تحت پہلے سے لئے

گئے ہیں لیکن یہ وہ اختیارات ہیں جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا تھا ۔ partition کے متعلق ہیں اس میں کوئی شک نہیں ۔ اور ایسا ایک آدھ جگہ اور بھی ہوا ہے ۔ لیکن یہاں پر لامحدود اختیارات دیئے گئے ہیں اس قانون کے تحت جہاں کہیں بھی ضرورت پڑے بورڈ آف ریونیو کسی ریونیو آفیسر کو سول کورٹ میں منتقل کر سکتا ہے اور وہ تمام اختیارات مقدمہ کی سماعت یا اپیل کی سماعت کے انکو تفویض کئے جا سکتے ہیں ۔ جو کہ West Pakistan Civil Courts Ordinance کے تحت دیے جا سکتے ہیں اس لئے میں جناب والا ۔ اس کلاز کی بھی اسی شدومد سے مخالفت کرتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اخوند صاحب ۔ آپ کا جو امنڈمنٹ carry ہوا ہے اس کی لائن تین میں (2) of ہیں ۔

Minister of Law : The second 'of' between the words 'respect' and 'the'.

Mr. Speaker : I will put the clause to the vote of the House. The question is -

> That clause 184, as amended, do stand part of the bill.

The motion was carried.

CLAUSE 185

Mr. Speaker : Clause 185. There is a motion for deletion from the Law Minister.

Minister for Law : Sir I beg to move -

> That clause 185 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

Mr. Speaker : Motion moved is -

> That clause 185 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

As there is no opposition ; the clause stands deleted.

CLAUSE 186

Mr. Speaker : Clause 186 ; there is again a motion for deletion from the Law Minister.

Minister for Law : Sir I beg to move -

> That clause 186 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

Mr. Speaker : Motion moved is -

> That clause 186 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

As there is no opposition the clause stands deleted.

CLAUSE 187

Mr. Speaker : Clause 187 ; Khawaja Muhammad Safdar to move his amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move -

> That clause 187 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is -

> That clause 187 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

Minister of Revenue : I oppose this, but I accept the principal. I agree in principle with this amendment.

Mr. Speaker : This is the same regarding deletion of the clause.

Minister for Law : But he should not have said that the subsequent clauses be re-numberd accordingly, because that will be done by the office.

Mr. Speaker : The question is -

> That clause 187 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

The motion was carried.

CLAUSE 188

Mr. Speaker : Clause 188. Yes, Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move -

> That in sub-clause (1) of clause 188 of the Bill, as reported by the Select Committee, the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and the following proviso thereafter, namely :—
>
> "Provided that the Revenue Officer before making any such order shall summon all the land-owners or other such persons who have any interest in the land and shall hold due inquiry before making any order."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in sub-clause (1) of clause 188 of the Bill, as reported by the Select Committee the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and add the following proviso thereafter, namely :—
>
> "Provided that the Revenue Officer before making any such order shall summon all the land-owners or other such persons who have any interest in the land and shall hold due inquiry before making any order."

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور ۲) جناب سپیکر۔ دفعہ ۱۸۸ میں حکومت جو طریقہ کار اختیار کرنا چاہتی ہے میں نے صرف اس پر ایک proviso لگائی ہے - جناب والا دفعہ ۱۸۸ سے یہ مراد ہے کہ جہاں عام استعمال یا مقصد کے لئے کوئی زمین ہو اس پر کسی حصہ دار کی جانب سے کوئی encroachment ہو جائے اور ریونیو افسر کے پاس اگر دوسرا حصہ دار درخواست دے دے تو وہ اس encroachment کو دور کرے گا اور جو کارروائی ریونیو افسر دفعہ ۱۸۸ کے تحت کریگا وہ کسی عدالت مجاز میں کالعدم قرار دی جا سکتی ہے - میں اس ترمیم پر زیادہ بولنا نہیں چاہتا - صرف اس قدر کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ ایسا حکم دینے سے پہلے تمام فریقین کو جنکا حق بنتا ہو انہیں طلب کر لے اور طلب

کرنے کے بعد ان کو موقع دے کہ وہ اپنی بات اس کے سامنے پیش کر دے ۔ اپنا ثبوت مہیا کر دیں یا وجہ جواز پیش کر دیں کہ وہ زمین جس پر encroachment ہوئی ہے یہ ان کی اپنی ملکیت ہے یا یہ کہ قانونی طور پر ان کو اس جگہہ کا حق حاصل ہے ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ ایک ایسا موقع مہیا کرنے کے بغیر ایک درخواست پر کسی قسم کا فیصلہ صادر کر دینا واجب نہ ہو گا ۔

Mr. Speaker : The question is -

> That in sub-clause (1) of clause 188 of the Bill, as reported by the Select Committee the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and add the following proviso thereafter, namely :—
>
> "Provided that the Revenue Officer before making any such order shall summon all the land-owners or other such persons who have any interest in the land and shall hold due inquiry before making any order."

The motion was carried.

Mr. Speaker : I will now put the clause to the vote of the House. The question is -

> That clause 188 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 189

Mr. Speaker : Now, we come to clause 189. Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move -

> That for sub-clause (1) of clause 189 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—
>
> "(1) Any record or paper which a village Officer is required by law, or by any rule made

under this Act, to prepare or keep shall be deemed to be a public document as defined in the Evidence Act, 1872."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is -

That for sub-clause (1) of clause 189 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely : –

"(1) Any record or paper which a village Officer is required by law, or by any rule made under this Act, to prepare or keep shall be deemed to be a public document as defined in the Evidence Act, 1872."

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - اب جناب والا - ان کو کون سیدھی بات بتائے - کون سیدھی راہ ان کو دکھائے اس کا یہی طریقہ ہے کہ ۳۰۰/۳۰۰ نقائص ان کے بل سے نکال کر کسی وکیل کو دیدئے جائیں تاکہ یہ ان کا بنا بنایا قانون ۵۰ سال پھر پیچھے چلا جائے - میں یہ کہہ رہا ہوں کہ ۱۸۷۲ کے قانون کے تحت ایک definition ہے public document کی - میں چیلنج کرتا ہوں کہ اگر یہ میری تجویز کی ہوئی دفعہ نہ بھی رکھیں تو پھر بھی یہ definite ہو جاتی ہے کہ یہ سرکاری ریکارڈ ہے میں صرف اس ambiguity کو دور کرنے کے لئے اس بات کی مخالفت کرتا ہوں کہ جب وہ بدنام راشی پٹواری جو اعلیٰ حکام کا ایجنٹ ہے کوئی ریکارڈ بنائے تو اس کے ریکارڈ کو قانونی حیثیت حاصل ہو جائے - جناب والا - میں قانون کو صاف واضح اور موثر بنانا چاہتا ہوں - نہ معلوم یہ کیوں اس انداز فکر سے سوچتے ہیں کہ ہم جو بھی بات کرتے ہیں وہ غلط ہے - جناب والا - میں پھر اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ آزاد اراکین نے یا حزب اختلاف نے اس قانون میں جو ترامیم دی ہیں وہ مخالفت برائے مخالفت کے لئے نہیں ہیں اگر ہم مخالفت اس جذبے سے کریں تو میں آپ سے کہتا ہوں کہ آپ چھ مہینے میں یہ بل پاس کرکے دکھائیں - ہم تو چاہتے ہیں کہ ہم ان کی مدد کریں اور ان کو صحیح راستہ پر لائیں ان کی قانون

سازی کو بہتر کریں اور ان کے قانون کے جو نقائص ہیں ان کو دور کریں میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ کیا وہ public document نہ ہو گا اگر میری کلاز نہ بھی مانی جائے ۔ اگر یہ اسے public document قرار دے دیں تو اس کی چوری اس کی tampering قابل مواخذہ ہو سکتی ہے قابل دست اندازی پولیس ہو سکتی ہے جو ممکن ہے otherwise نہ ہو ۔ یا یہ اس کو rules کے ذریعے کرنا چاہتے ہیں تو جناب والا ۔ میں کسی ان پڑھ آدمی کو تو پڑھاؤں لیکن پڑھے ہوئے کو کیا پڑھاؤں ۔ یہ کہہ کر جناب میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

Mr. Speaker : The question is -

> That for sub-clause (1) of clause 189 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—
>
> "(1) Any record or paper which a village Officer is required by law, or by any rule made under this Act, to prepare or keep shall be deemed to be a public document as defined in the Evidence Act, 1872."

The motion was carried.

I will now put the clause to the vote of the House.

The question is -

> That clause 189 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 190

Mr. Speaker : Clause 190. Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move :

> That in Clause 190 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words, "Board of Revenue", occurring in line 2, the word "Government" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in Clause 190 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words, "Board of Revenue", occurring in line 2, the word "Government" be substituted.

Minister for Revenue : Opposed.

مالک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - بہت سی جو دفعات پاس ہوئی ہیں - ان میں ہم نے یہ مانا ہے کہ بورڈ آف ریونیو کو اختیارات ہونے چاہئیں اگر دفعہ ۱۹۰ کو دیکھیں تو اس میں یہ ہے کہ

"190. Subject to such rules and the payment of such fees as the Board of Revenue may from time to time prescribe in this behalf, all maps... "

یعنی جناب والا - یہ پرویژن ہے فیس کو مقرر کرنے کے لئے - یہ کہتے ہیں کہ بورڈ آف ریونیو کو یہ اختیارات دینے چاہئیں کہ بورڈ آف ریونیو فیس کا تعین کرتے وقت ان مرغوں کا خرچ بھی اس میں شامل کر لے جو بیشتر کمشنر حضرات کے دورہ پر جانے کے وقت ان کی ضیافتوں میں آتے ہیں اس سے غریب لوگوں پر بڑا بوجھ پڑ جائے گا - اس لئے میری یہ عرض ہے کہ انہیں یہ اختیارات دینا لوگوں کی جیبوں پر بوجھ ڈالنا ہے یہ taxation کے کسی اصول کے مطابق ہونا چاہئے - ہم جناب ریونیو منسٹر کو اپنا نمائندہ بنا کر کل اختیارات نہیں دینا چاہتے ہیں - لیکن یہ کہتے ہیں کہ میں کمزور اور ناتوان ہوں میرے سارے اختیارات بورڈ آف ریونیو کے سپرد کر دو اب آپ بتائیے کیا یہ public representation ہے - مجھے اس سوال کا جواب دیا جائے - جناب والا - کیا یہ اختیارات ایگزیکٹو کو دئیے جانے بہتر ہیں یا بورڈ آف ریونیو کو دئیے جانے بہتر ہیں - ایگزیکٹو کے اختیارات جناب گورنر صاحب کونسل آف منسٹرز کے مشورہ سے استعمال کرتے ہیں - اب سمجھے سمجھائے لوگوں کو پڑھانا میرا کام نہیں ہے - یہ نہیں مانتے تو نہ مانیں میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا ہے -

Mr. Speaker : I will now put the amendment to vote. The question is -

That in Clause 190 of the Bill, as reported by

the Select Committee, for the words, "Board of Revenue", occurring in line 2, the word "Government" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : I will now put the clause to the vote of the House. The question is :

That Clause 190 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 191

Mr. Speaker : Clause 191 ; first amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That in Clause 191 of the Bill, as reported by the Select Committee, the brackets and figure "(1)" occurring in line 1 and sub-clause (2) be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in Clause 191 of the Bill, as reported by the Select Committee, the brackets and figure "(1)" occurring in line 1 and sub-clause (2) be deleted.

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - میں دفعہ ۱۹۱ کی سب کلاز ۲ کو حذف کرانا چاہتا ہوں جناب والا وہ یہ ہے -

"restrictions on Revenue Officers bidding at auctions or engaging in trade."

جناب والا - دفعہ ۱۹۱ میں یہ قرار دیا گیا ہے - کہ ایک ریونیو افسر یا ایک ایسا شخص جو بطور ریونیو افسر کے فرائض ادا کرتا ہے اور اسے ایسے فرائض کے لئے مقرر کیا گیا ہو کہ وہ کسی زمین یا پراپرٹی یا جائداد کو نیلام کرے تو وہ اس جائداد کو اپنے نام پر یا اپنے کسی ایجنٹ کے نام پر یا اور کسی کے ساتھ مل کر نہیں خرید سکتا اور جناب والا - اس

کے متعلق حکومت نے رولز بھی بنائے ہیں یہ تو مجھے قابل قبول ہے مگر سب کلاز دو میں انہوں نے یہ کہہ دیا ہے ۔

> "(2) Nothing in sub-section (1) shall be deemed to preclude any person from becoming a shareholder in a Company incorporated under the Companies Act, 1913 (VII of 1913), or under any other law for the time being in force relating to a body or bodies corporate."

یعنی ان کی مراد یہ ہے کہ اگر کوئی لمیٹیڈ کمپنی ہو اور وہ ریونیو افسر اس کا حصہ دار ہو تو وہ کمپنی اس جائداد کو خرید سکتی ہے جسے وہ نیلام کرے ۔ خواہ وہ ریونیو افسر اس کا ڈائریکٹر ہو یا مینجینگ ڈائریکٹر بھی ہو ۔ مینجینگ ڈائریکٹر تو خیر نہیں ہو سکتا چلئے ڈائریکٹر کو بھی چھوڑئیے ۔ اگر وہ اس کا میجر حصہ دار ہو تو وہ اپنی کمپنی کے نام وہ جائداد بیچ سکتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ ریونیو افسر جو ہے وہ کسی لمیٹیڈ کمپنی کا حصہ دار ہو سکتا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ یہ ریونیو افسر اپنا روپیہ جو بلیک میں حاصل کرتے ہیں سیف ہی میں رکھیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ اپنی ملازمت کے دوران کسی لمیٹیڈ کمپنی کے حصے خرید سکتا ہے اگر ایسا ہے تو وہ اس وہ عہدیدار بھی ہو سکتا ہے ۔

وزیر مال ۔ اس کا منشا یہی ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ یہ رشوت ہی کو کیوں نہیں legalise کر دیتے یہ ریونیو افسر کو اس قدر امیر تصور کرتے ہیں کہ تمام اخراجات ڈی سی کے ، کمشنر کے برداشت کرنے کے بعد اس کے پاس اس قدر سرمایہ بچ رہے گا کہ اس سے وہ کسی کمپنی کا حصہدار ہو جائے گا کچھ عرصہ قبل بعض بڑے خاندانوں کے

لوگ بعض زمیندار نوکری کر لیتے تھے ۔ اور امیر لوگ کیونکہ وہ انگریز کی غلامی یا نوکری کو اچھا فعل سمجھتے تھے ۔ انہیں تنخواہوں کی ضرورت نہیں ہوتی تھی ۔ وہ ان سے بے نیاز ہوتے تھے ۔ وہ ایسی سروس تحصیلدار کی قسم کی قبول کر لیتے تھے ۔ ورنہ ملک صاحب بھی شاید آج کل زمیندار ہوتے ۔ انگریز کے زمانہ میں بعض بڑے لوگ بھی چھوٹی نوکریاں قبول کر لیتے تھے تاکہ وفادار سرکار بنیں ۔ جناب والا ۔ اس وقت تو ہم یہ مان سکتے تھے کہ ریولیو افسر مال دار لوگ بھی ہو سکتے ہیں لیکن آج اس گرانی کے دور میں ریولیو افسر کی جیب اس قدر گہری نہیں ہو سکتی کہ سب کچھ نکالنے کے بعد تمام اپنے معاملات سے عہدہبرآ ہونے کے بعد پھر بھی اس کے پاس اتنی فاضل رقم رہ جائے کہ وہ کسی کمپنی کا حصہ دار بن سکے ۔ چلئے جناب اگر کوئی بن ہی جاتا ہے کسی کی مورثی جائداد ہے ۔ یا اس کے وسائل اتنے ہیں کہ وہ کافی امیر ہے اور وہ کسی لمیٹڈ کمپنی کے بہت سے حصے خرید لیتا ہے تو پھر یہ کیا جائز یا legal ہو گا کہ وہی کمپنی کہ جس کا وہ حصہ دار ہے اس جائداد کو خریدے جسے وہ خود آکشن کر رہا ہے انہوں نے خود ہی اپنے اس اصول کی نفی کرکے رکھ دی ہے جو انہوں نے دفعہ ۱۹۱ اے میں قائم کیا تھا اس دفعہ میں انہوں نے کہا ہے ۔

> 191 (1) A Revenue Officer, or a person employed in a Revenue Officer, shall not :—
>
> (2) purchase or bid for either in person or by agent, in his own name or in that of another or jointly or in shares ;
>
> with others, any property which any Revenue Officer or Revenue Court in the District in which he is employed has ordered to be sold ; or

جناب والا ۔ اب یہ بتائیں کہ اس قانون میں کتنا تضاد ہے اور کتنا ظلم ہے ۔ میں سمجھتا ہوں یہ ویسٹ پاکستان لینڈ ریولیو ایکٹ ایک شاہکار ہو گا ۔ یہ ایک ایسا قانون ہو گا جس میں شائد آنے والی نسلیں اگر ترمیم کرنا چاہیں وہ ہماری بدنامی سے بچنے کی خاطر جب ہم اس دنیا میں

موجود نہ ہوں گے وہ اس قانون کو ریپل نہ کریں اس کی تمام جلدیں ضبط کر لیں کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ قانون سازی کے منہ پر طمانچہ ہے ۔ ہمارے وزرا حضرات فخر محسوس کر رہے ہیں کہ وہ ہماری تراسیم کو روند کر ۔ ان کو پائمال کرکے ۔ ان کو reject کر کے اس progress پر نازاں ہیں اور وہ مسرت انگیز موڈ میں ہیں کہ یہ بل پاس ہو رہا ہے ۔ جناب والا ۔ میں تجویز پیش کروں گا کہ اس بل کو پاس کرنے کے بعد اس کے دیباچہ میں تمام حضرات جو اس بل کو پاس کرنے کے لئے کوشاں ہیں بالخصوص قائد ایوان کی تصویر کو چسپاں کر دیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب آپ سب کلاز ۲ کے مطابق یہ اختیار بھی دینا چاہتے ہیں کہ ریونیو آفیسر اپنے علاقہ میں bodies corporate یا کمپنی کا حصہ دار بننا چاہے بنتا جائے ۔

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ عرض یہ ہے کہ وہ پہلے ہی حصہ دار بنا ہے ۔ اگر وہ کوئی حصہ لے لے تو میرے خیال میں کوئی حرج نہیں ملک محمد اختر صاحب نے خود ہی فرمایا ہے کہ ریونیو افسر غریب نہیں ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ان پر کوئی پابندی نہیں کہ اگر وہ سارا حصہ خریدنا چاہیں تو خرید سکتے ہیں ۔

وزیر مال ۔ ایسی کوئی مثال نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کوہاٹ یا بنوں میں اگر کوئی جاتا ہے وہ جس جگہ چاہے bodies corporate کا یا کمپنی کا حصہ دار بنتا جائے؟

وزیر مال ۔ پہلے کوئی ایسی مثال نہیں ہے ۔ کوئی ایسی بات نہیں ہوئی ہے ۔

Mr. Speaker : What would be gained in retaining this clause.

وزیر مال ۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ فرض کیجئے کہ وہ پانچ روپے کا حصہ لے لیتا ہے کیا وہ بھی نہیں لے سکتا ۔ حصہ لینا تو ظاہری بات ہوتی ہے ورنہ وہ چور دروازے سے حصہ لے لے گا ۔ اگر اجازت دیدی جائے کہ وہ اپنے نام سے حصہ لے لیں تو ٹھیک ہے ورنہ وہ چوری حصہ خریدیں گے جس کو "بے نامی" کہتے ہیں ۔

Mr. Speaker : He will not engage in any trade.

"in contravention of any rule made by Government in this behalf engage in trade in that District."

وزیر مال ۔ اس میں وہ مجبور ہو جائے گا ۔ اگر وہ اپنا پیشہ بنا لے گا اور وہ حصے خریدتا ہے تو اس کے لئے Government Servants Conducts Rules موجود ہیں اس کے تحت بھی اس کے خلاف کارروائی ہو سکتی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ سب کلاز "بی" میں بھی provide ہو جاتا ہے جب آپ ہدایات جاری کریں گے ان ہدایات کے مطابق وہ حصہ خرید سکتا ہے ۔ اگر آپ as a matter of policy رکھنا چاہیں کہ وہ حصہ دار بنے تو ہر جگہ یہ چیز رکھی جائے ۔

As a matter of policy. This is a question of policy. It is upto you.

مسٹر حمزہ ۔ جو روپیہ اس کے پاس ہے وہ اس کو کہاں لگائے ۔ اس کے لئے آپ مواقع مہیا کرنا چاہتے ہیں ۔

وزیر قانون ۔ یہ چیز پہلے بھی ہے ۔

Mr. Speaker : In the Punjab Land Revenue Act the provision of body or body corporate was not there. Company corporate is under the Companies Act 1930. Now, in every body and body corporate and every company he can became a share holder. Major Aslan Jan.

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ آپ نے ابھی خود ہی فرمایا ہے کہ پنجاب لینڈ ایکٹ ۱۸۸۷ میں سوائے کمپنیز ایکٹ ۱۹۳۸ bodies corporate کی کوئی اجازت نہیں ہے کہ ریونیو آفیسر کسی قسم کے حصے کا مالک ہو ۔ جناب والا ۔ یہاں تو عام دیکھنے میں آیا ہے کہ اور بھی محکمے ایسے ہیں جو ریونیو کے محکمے سے زیادہ راشی ہیں لیکن یہ محکمہ کافی بدنام ہے ۔ بد قسمتی سے بدنامی ان کی زیادہ ہے گو ان سے بہت زیادہ رشوت لینے والے اور بھی ہیں جنہوں نے ان سے زیادہ کمایا ہے ۔ بہر حال سب کلاز دو bodies corporate سے متعلق ہے

آپ نے عام سنا ہو گا بلکہ انہوں نے یہ کرنا شروع کر دیا ہے کہ وہ زمینوں کے یونٹ خرید لیتے ہیں اور ایک سوسائٹی بنا دی ۔ سوسائٹی بنا کر اس سوسائٹی کے حصہ دار بن گئے ۔ اس میں ان کو اجازت ہو گئی کہ وہ براہ راست حصہ رکھ سکتے ہیں ۔ یہاں پر کوئی پروویژن نہیں ہے کہ اگر وہ اپنے علاوہ اپنے بیوی بچوں کا حصہ خریدتے ہیں تو ان کے لئے کچھ کیا جائے ۔ آپ دیکھیں ایک نائب تحصیلدار ۔ گرداور یا پٹواری جس کی محدود آمدنی ہے آج کس قدر ان کی زمینیں ۔ عمارتیں ہیں اور وہ فیکٹریوں کے حصہ دار ہیں یا مالک ہیں ملک اختر صاحب نے کہا ہے کہ اس قسم کی رشوت کو لیگلائز کیا جا رہا ہے ۔ ہمارے علاقہ میں عام دیکھنے میں آیا ہے کہ معمولی تحصیلدار کروڑوں پتی ہے ۔ وہاں اگر یہ انکوائری کریں تو یہ ثابت ہو گا کہ پٹواریوں کی سٹیلائٹ ٹاؤن میں کوٹھیاں ہیں جو صرف ۳۰ روپیہ ماہوار لیتا تھا اور ایک روپیہ بستے اٹھانے والے کو ملا کرتے تھے اب اس کی ۹۰ روپے تنخواہ ہو گئی ہے ۔ وہ بمشکل ۹۰ روپے میں اپنی گزر اوقات کر سکتا ہے ۔ اس میں اس کو اپنی تمام ضروریات پوری کرنی ہوتی ہیں ۔ اب یہ چیز عام شروع ہو گئی ہے اور ان کو حصے مل گئے تو کچھ لوگ جو بااثر تھے انہوں نے ریفوجیوں سے یونٹ خرید لئے وہ ریونیو آفیسر کے ساتھ مل کر جو قیمتی اراضیات تھیں وہ ان یونٹوں کے حساب سے اپنے نام الاٹ کرالیں اور ایک سوسائٹی بنا دی وہ اس سوسائٹی کے حصہ دار بن گئے ۔ اس پروویژن سے خود body corporate ہو گئی اور وہ اس کا حصہ دار بن گیا ۔

مسٹر سپیکر ۔ اخوند صاحب اس پروویژن میں موجود ہے کہ آپ نے جو پابندی سب کلاز "بی" میں لگائی ہے وہ اس سے بھی بالکل آزاد ہو جائے گا ۔

191 (2) Nothing in sub-section (1) shall be deemed to preclude any person from becoming a share-holder in a company . . . .

(b) میں ہے :-

(b) in contravention of any rule made by Government in this behalf engage in trade in that District.

اگر وہ body corporate کا حصہ دار بن گیا تو اس کو گورنمنٹ کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے -

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Engaging in trade and becoming a shareholder are two different matters. Engaging in trade would mean to open some kind of business.

Mr. Speaker : He is at liberty to have shares of Co operative Banks and Co-operative Societies.

Minister of Law : How many shares he is going to buy ? There are anti-corruption laws. If a person is in possession of property beyond his known means of income he can always be hauled up under the anti-corruption laws.

خواجہ محمد صفدر - جو کوٹھیاں بنی ہیں وہ تو کسی کو دکھائی نہیں دیتیں - یہ حصے کس کو دکھائی دیں گے -

Mr. Speaker : Will he not be protected by this clause ?

Minister for Law : It says if he has good money he may become a shareholder but it is always subject to the anti-corruption law. If he is found in possession of money beyond the means of his income he can be hauled up under the anti-corruption law. How does this clause save him ? What does the law allow him ? - to be a share-holder. It does not allow him to earn bad money and purchase shares.

Mr. Speaker : He can purchase as many shares as he likes.

Minister of Law : But it must be consistent with his means. It does not say inconsistent or beyond his means. There is another law, which controls the possessing of property, and that says if any public servant is found in possession of property beyond his known means of income, he will become liable for prosecution under the Anti-Corruption Law.

Mr. Speaker : Are those laws or statutes.

Minister of Law : That is an Act. The Anti-Corruption Act. He

can also be hauled up if he lives beyond his means. All these are already there. A Member of the Board of Revenue drawing Rs. 3,000/-, supposing he buys a Five-rupee bond, what is wrong with it.

Mr. Speaker : It is proper that a Revenue Officer should become the shareholder of the body corporate within his jurisdiction ?

Minister of Law : It is open to public ; anybody can buy a bond.

Mr. Speaker : The House is adjourned for tomorrow to meet at 8.30 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 8.30 a.m. on Thursday, the 19th October, 1967.

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 7952)

STATEMENT SHOWING THE DETAILS OF CINEMA PLOTS AUCTIONED K. D. A SCHEMES

Sr. No.	Name of Scheme	Plot No.	Area of Plot	Name and Address of Highest Bidder	Reserve Price	Amount paid
						Rs.
	No. 5 (Kehkshan)	GC-1/8	3,125 sq. yds.	Highest bid was received from M/s. Aziz Corporation at Rs. 189 per sq. yd. This was rejected by K. D. A. Later on another party M/s. Japanwala give a written offer of Rs. 200 per sq. yd. which was accepted by this Authority and as such the allotment order was issued.	Rs. 80 per sq. yd.	1,56,250
	No. 16	ST-1/E, Block 1	2,400 sq. yds.	Mr. Syed Mukhtar Ahmed at Rs. 170 per sq. yd.	Rs. 40 per sq. yd.	2,04,000

APPENDIX "A"

D. P. TOWNSHIPS

Sr. No.	Name of Township with Sector No.	No. and Category	Area of Plot	Name and address of highest bidder	Reserve Price	Highest bid
					Rs.	Rs,
1	Sector No. 3—36, Community class V, Korangi Township.	Cinema Plot No. 2.	1,281.55 sq. yd.	Mrs. Shahida Anis and Mst. Nafisa, 6, Coronation Building, Preddy Street, Sadar, Karachi.	50,000	*1,27,500
2	Sector No. 35—36	Cinema	1,281·55 sq. yd.	Mr. Muhammad Tasnim, son of Haji M. A. Majid, M. P., 12/69, Daryala I Street, Jodia Bazar Street.	50,000	1,26,000
3	Sector II-D, North Karachi.	Cinema	1,613·11 sq. yd.	M/S. Eastern Theatre Co., C/o Mehboob Trading Co., Bahadur Shah Market, Bunder Road Karachi.	50,000	2,01,000

4	Sector II-G.	Cinema Plot of Sector 11-G.	1,345·70 sq. yd.	Mr. Ruknuddin Khan, son of Nasir Khan, 4 Farid Chambers. Victoria Road, Karachi.	50,000	1,71,000

*AMOUNT PAID

	Rs.
1.	63,750.00
2.	63,000.00
3.	55,000.00
4.	85,773.60

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 8787)

PESHAWAR DIVISION

Year	Name of MNA	Name of MPA	Date on which briefed by Commr.
1964		Master Khan Gul	18.3.64, 14.9.64
		Maj. Abdul Hamid.	
		Abdul Raziq Khan.	
		Master Khan Gul	15.12.64
1965	Fida Mohd. Khan	Yousaf Ali Shah.	
		M.A.K. Khattak.	
		Ajun Khan	9.6.65
		Gul Rehman.	14.6.66
1966	—do—	Ajun Khan.	Briefed by: D.C.
1964-65	Col. Nawabzada Abdul Ghafoor Khan.	Abdur Raziq Khan.	28.8.64
		Ajoon Khan.	30.10.64
		Sarfraz Khan.	8.2.65
		Mir Afzal Khan.	22.6.65
1965-66	—do—	Mir Ajoon Khan.	30.10.65
		Mr. Saifoor Khan.	28.12.65
		Mr. Abdus Sattar	4.3.66,
		Khan Mohd.	9.4.66
		Mir Afzal Khan.	26.6.66
1966-67	—do—	—do—	8.7.66, 11.10.66, 28.1.67, 25.3.67, 14.4.67.

1964-65	Khan Mohd. Ayub Khan.	Mr. Abdul Rehman Khan.	27.4.64
	Khan Sardar Bahadar Khan.	Maulana Ghulam Ghaus Khan.	24.9.64
	Mr. Mohd. Hanif Khan.	Sardar Inayatur.	4.12.64
		Rehman Khan.	20.2.65
		Mr. Sultan Mohd. Khan.	20.4 65
		Maj. Sultan Ahmad Khan.	20.5.65
		Mr. Malang Khan.	
1965-66	Khan Mohd. Ayub Khan.	Mr. Abdul Rehman Khan.	9.10.65
	Capt. Gohar Ayub Khan	Mr. Mohd. Iqbal Khan Jadoon.	27.12.65
	Mr. Mohd. Hanif Khan.	Sardar Gul Zaman Khan.	16.3.66
		Mr. Aurangzeb Khan.	16.5.66
		Capt. Akhtar Ayub Khan.	
		Mr. Malang Khan.	
1966-67	—do—	—do—	18.7.66, 12.9.66, 10.11.66, 2.12.66, 28.2.67

1964	Malik Wali Mohd Khan.	Mohd. Zaman	The MPAs and MNAs were briefed about the development
1965	Malik Aliman Shah.	H. Kibat Khan.	

1966	—do—	—do—	works in Kurram Agency in the
1967	—da—	—do—	Agency Council meetings held on 11.1.64. 25.6.65 and 26-12.66 Besides the MPAs have always been consulting during monthly/for-thnightly Mulaqats.
1964-65	Shahzada Mian Gul Aurang Zeb	Mr. Fateh Mohd Khan.	3.6.64
		Mr. Rahim Shah Khan.	19.2.64
		Mian Abdul Khaliq.	8 6.64
		Mr. Abdus Subhan Khan S. Pk.	24.6.65, 11.7.64 23.10.64
1965-66	—do—	Mr. Fateh Mohd. Khan.	9.6.65
		Mr. Rahim Shah Khan.	20.8.65
		Mian Abdul Khaliq.	15.12.65
		Mr. Abdus Subhan Khan, S. Pk.	2.4.65 24.6 65
1966-67	—do—	Mr. Fateh Mohd. Khan.	6.1.66

		Mr. Rahim Shah Khan.	
		Mian Abdul Khaliq.	
		Mr. Abdus Subhan Khan, S. Pk.	19.7.66, 18.2.67 22.2.66
1964-65	Malik Wali Khan	Malik Mohd. Ali Khan.	29.10.64
1965-66	Malik Aliman Shah.	Haji Gulab Khan	3.6.65, 26.5.66
1966-67	—do—	—do—	12.12.66
			P.A. Mohmand Agy.
1964-65	M. Wali Khan Kukikhel.	M. Akbar Khan Modakhel.	5.8.63, 7.1.64
1965-66	M. Ali Khan Shah Kukikhel.	M. Jamshed Khan Khugakhel.	18.6.64, 10.9.64 22.5.65, 14.10.65 23.2.66, 20 8.66 31.12.66.

Note : The MNA from Dir State is the Ruler of the State. His Highness Maj. General Mohammad Shah Khan Khisro, HQA. himself. The Ruler is also the Controlling Authority of the Dir State Council. All schemes are therefore subject to his confirmation.

The MPA from Dir Sate is the eldest son of the ruler Mr. Mohammad Shah Nasir Khan.

Note : Members of the Legislative Assemblies to be permitted to attend meetings of BD Councils as observers and minutes of all Council meetings are also forwarded to them. The MPA of Chitral Mr. Jaffar Ali Shah is well informed of all the developmental activities of the State

as he is also a member of the State Council and all development matters under B. Ds. set up are discussed in the meetings of this State Council. Minutes of all the meetings of the council are also supplied to him. Moreover, he has been associated with the Planniug and Rural Works Programme of this State by appointing him as a member of the development Sub-Committee of Chitral which performs the duty of scrutionizing all the schemes which are submitted to the State Council by the Union Councils for inclusion in the Rural Works Programme.

Kohat : *Note* : There has been no formal way of approaching the MNAs and MPAs for briefing them in the matter of developments made in this District. The minutes of the meetings of Distt. Council were, however, regularly being supplied to them and they also represented at the District Implementation Committees.

D.I. KHAN DIVISION

Year	Name of MNA	Name of MPA	Date on which briefed.
1964-65	Khan Abdul Sattar Khan.	Khan Munawar Khan.	3.8.64
		Khan Raza Khan.	6.10.64
			31.12.64
			8.3.65
			7.6.65
1965-66	Malik Damsaz Khan T. Pk. T.K.	Mr. Umar Jhan Khan TQA.	3.8.65
			13.12.65
		Mr. Rahimdil. Khan.	16.2.66
			19.4.66
		Mr. Munawar Khan.	15.6.66
1966-67	Malik Damsaz Khan T. Pk. T.K.	Mr. Rahimdil Khan.	13.8.66
		Mr. Munawar Khan.	15.10.66
			4.1.67
			18.2.67

1964-65 Remarks :—No instructions were received by that time.

1965-66	—do—	Khan Mohd. Akbar Khan.	6.1.66

Remarks :—The MNA and MPAs were invited to the meeting. Sardar Fazal Karim Khan Qasuria, MNA was reported to have joined the Pakistan Army under the National Emergency while Mr. Habibullah Khan Kundi did not turn up.

1966-67 Remarks :—The Annual Rural Works Programme has recently been formulated and that no meeting has so far been fixed.

1964-65	M. Darya Khan	M. Jahangir Khan.	28.7.64, 28.9.64 30.1.65, 31.3.65 4.5.65
1965-66	M. Darya Khan.	M. Sadullah Khan.	12.8.65, 26.8.65 13.11.65
1966-67	M. Darya Khan.	M. Sadullah Khan.	8.7.66, 30.3.67

Malik Darya Khan, MNA belongs to North Waziristan Agency and has never been able to visit South Waziristan Agency while Major Mir Bad Shah Khan, MPA has been apprised of the position regarding developments taking place in this Agency invariably in his every 'Mullaqat' with the Political Agent.

LAHORE DIVISION

Year	Name of MNA	Name of MPA	Date on which briefed.
1964-65	Sardar Rashid Ahmad.	Sardar Khalid	
	S. Abdul Hamid.	Umer Sardar Mohd Hussain.	6.7.64
	Mian Salahud Din	Sardar Ahmad Ali.	16.9.64
	Ch. Mohd. Hussain	Mian Mehraj Din.	3.12.64
		Mian Mohd Sharif	15.2.65
		Syed Ahmed Saeed Kirmani	3.6.65
		Begum Jahan Ara.	
		Shah Nawaz.	
1965-66	M. Arif Iftikhar Ahmad.	Mian Mehraj Din.	3.8.65
		Malik Mohd Akhtar.	10.10.65
	Mian Salahud Din	Ch. Eid Mohd.	13.12.65
	Maj. Zulfiqur Ali	Mian Mohd Shafi	4.3.66
	Sardar Abdul Hamid	Malik Mehraj Khalid.	15.4.66
		Mr. Mohd Ahmad Khan.	31.5.66
			13.6.66
1966-67		Rana Phool Mohd Khan.	16.8.66
			15.10.66
			14.12.66

1965-66	Ch. Jalil Ahmad.	Ch. Mohd Anwar Bhinder	13.8.65 7.9.65
	Ch. Irshadullah Tarar	Raja Mohd Abdullah.	6.11.65 7.12.65
		Ch. Saif Ullah Tarar.	14.12.65 6.1.66 8.2.66 8.4.66 6.5.66 7.6.66
1966-67	—do	—do—	6.7.66 6.8.66 25.8.66 6.10.66 24.11.66 29.11.66

1964-65	S. Murid Hussain	Ch. Nehmat Ullah.	13.7.64, 3.8.64
	Mr. Abdul Aziz	Kh. Mohd Safdar	25.11.64
		Ch. Sultan Mahmud.	23.1.65, 27.3.65
		Ch. Mohd Ibrahim.	22.5.65, 17.6.65
		Ch. Abdul Rahim.	
1965-66	S. Murid Hussain	Ch. Sultan Ahmed.	7.8.65, 22.9.65
	Ch. Ahmad Khan.	Kh. Mohd Safdar.	16.11.65, 1.2.66
	Ch. Abdul Rahim	Ch. Anwar Aziz	23,2.66, 28.4.66

		Ch. Mohd Sarwar.	14.6.67, 24.6.66
1966-67	—do—	Kh. Mohd Safdar.	24.8.66
		Mr. Anwar Aziz	25.10.66
		Ch. Sultan Ahmad.	20.12.66
		Ch. Mohd Sarwar.	28.6.66

RAWALPINDI DIVISION

Year	Name of MNA.	Date on which briefed by. Comdr:	D.C/
1964-65	Ch. Jahan Khan	23.7.64, 17.12.64	15.7.64
	Raja Hassan Akhtar	—do—	9.10.64
	Nawabzada Afzal Mehdi	—do—	19.11.65
	Sardar Khizer Hayat	—do—	—do—
	Ch. Zahoor Elahi	—do—	—do—
	Ch. Fazal Elahi	—do—	22.9.64, 29.11.64 20.2.65, 27.4.65 29.5.65
	Malik Allah Yar	—do—	—
	Syed Ali Asghar Shah	—do—	2.9.64
1965-66	Nawabzada Afzal Mehdi	31.7.65	8.1.66, 12.2.66 8.3.66, 31.8.66
	Sardar Khizer Hayat	—do—	8.1.66, 12.2.66 4.5.66, 31.8.66
	Syed Ali Asghar Shah	—do—	16.6.65
	Raja Mohd Ashraf	—do—	16.6.65, 5.8.65
	Ch. Fazal Elahi	—do—	—do—
	Ch. Ghulam Rasul	—do—	12.5.66
	Malik Allah Yar	—do—	26.7.65, 27.9.65 25.11.65
1966-67	Malik Mohd Iqbal	16/17.9.65	28.12.66, 2.3.67
	Sardar Khizar Hayat.	—do—	—do—
	Syed Ali Asghar Shah	—do—	—do—
	Col. Mohd Ashraf	—do—	4.7.66, 31.1.67
	Raja Afzal Mehdi	—do—	—do—
	Raja Lehrasab Khan	—do—	—do—
	Ch. Fazal Elahi	—do—	14.9.66, 9.11.66 29.1.67

	Ch. Ghulam Ruasl	—do—	—

Name of MPA

1964-65	Ch. Gul Nawaz	23.7.64, 17.12.64	—do—
	Mirza Mashar Hussain	—do—	—do—
	Ch. Saeed Mohd	—do—	2.9.64
	Raja Allah Dad	—do—	—do—
	Pir Safi Uddin	—do—	22.9.64, 29.11.64 20.2.65, 27.4.65 29.5.65
	Mian Mohd Akbar	—do—	—do—
	Raja Mohd Ashraf	—do—	2.9.64
	Ch. Mohd Iqbal	—do—	—do—
	Sardar Mohd Ashraf	—do—	19.11.65, 8.1.66
	Mian Abdul Aziz	—do—	19.11.65
1965-66	Major Mohd Aslam	31.7.65	—do—
	Brig. Fateh Khan	—do—	5.8.65
	Sardar Mohd Ashraf	—do—	8.1.66, 12.2.66 8.3.66, 4.5.66
	Malik Mohd Aslam Khan	—do—	31.8.66, 4.3.66 7.4.66 28.5.66
	Malik Mohd Muzaffar	—do—	—do—
	Mian Abdul Aziz	—do—	8,1.66, 12.2.66 8.3.66, 4.5.66 31.8.66
	Nawabzada Asghar Ali	—do—	12.5.66, 20.6.66
	Ch. Manak.	—do—	—do—
	Ch. Mohd Iqbal	—do—	12.5.66
	Khan Mohd Yusaf	—do—	5.8.65
1966-67	Major Mohd Aslam Jan	16-17.9.66	—do—
	Brig. Fateh Khan	—do—	—do—
	Sardar Mohd Ashraf	—do—	—do—
	Malik Mohd Aslam	—do—	28.12.66, 2.3.67

Malik Mohd Muzaffars	—do—	—do—
Mian Abdul Aziz	—do—	—do—
Nawabzada Asghar Ali	—do—	14.9.66
		9.11.66
		28.1.67
Ch. Manak Khan	—do—	—do—
Ch. Mohd Iqbal	—do—	—do—

SARGODHA DIVISION

Year	Name of MNA	Date on which briefed by Commissr :	D.C./PA.
1964-65	Mian Muhammad Zakir Quraishi	1.7.64	10.7.64
	Mehr Khuda Dad Khan	14.10.64	29.3.65
	Mr. Noor Hayat Khan Noon.	23.12.64	
	Mian Abdul Bari	1.7.64	
	Ch. Azizud Din	14.10.64	
	Mr. Abdul Hamid	23.12.64	
	Ch. Muhammad Afzal Cheema.		
	S. Zulfiqar Ali Shah.	1.7.64	2.12.64
	Mr. Ghulam Haider Bharwana	14.10.64	
		23.12.64	
	Nawabzada Malik Muzaffar Khan	1.7.64	31.7.64
		14.10.64	
		23.12.64	
1965-66	Mehr Khuda Dad Khan.	16.3.65	30.3.66
	Mr. Noor Hayat Khan Noon	20.7.65	
	Malik Mohd Anwar Tiwana.		
	Ch. Mohd Ishaq Cheema	—do—	2.9.65
	Ch. Sultan Ahmad		30.9.65
	Mian Mohd Rafiq Sahgal		3.11.65
	Col. Mohd Saleem Khan		1.12.65
	Ch. Ali Akbar Khan		31.12.65
	Ch. Sultan Ali.		25.1.66
			26.2.66

			29.3.66 30.4.66 27.5.66
	Mr. Nawazish Ali Khan Mr. Ghulam Mohd Shah.	—do—	—do—
	Nawabzada Malik Mohd Muzaffar Khan.	—do—	15.2.65
1966-67	Mehr Khuda Dad Khan Malik Noor Hayat Khan Noon. Malik Mohd Anwar Tiwana.	19.1.66 25.10.66 13.2.67	Only Mehr Khuda Dad Khan was briefed on : 25.8.66 3.11.66 2.2.67
	Ch. Sultan Ahmad Ch. Mohd Ishaq Cheema Mian Mohd Rafiq Sahgal Col. Mohd Saleem Khan Ch. Ali Akbar Ch. Sultan Ali.	—do—	25.6.66 27.7.66 29.8.66 26.9.66 26.10.66 26.11.66 30.12.66 30.1.67 28.2.67 27.3.67
	Sardar Ghulam Mohd Shah Khan Nawazish Ali Khan	—do—	8.2.67, 2.3.67 8.3.67

	Nawabzada Malik Mohd Muzaffar Khan.	—do—	
1964-65	Mian Khan Mohd Kaliar	1.7.64	29.3.65
	Haji Mohd Qasim Mela	14.10.64	
	Malik Mohd Sarfraz Khan	23.12.64	
	Raja Nadir Khan.	—do—	
	Ch. Imtiaz Ahmad Gill		
	Ch. Sultan Ahmad		
	Ch. Mohd Asghar		
	Khan Ahmad Khan		
	Amir Habibullah Khan Saadi.		
	Mr. Hamza, M.A.		
	Nawabzada Iftekhar Ahmad Ansari	—do—	2.12.64
	Sardar Ghulam Mohd Shah.		
	Khan Zulfiqar Ali Khan.		
	Khan Hamid Ullah Khan.	—do—	only Khan Hamid Ullah Khan briefed on 31.7.64 & 15.2.65
	Khan Amanullah Khan Shahani.		
1965-66	Khan Mohd Kaliar	16.3.65	30.3.66
	Major Muhammad Ali	20.7.65	
	Mohd Hayat Kaliar		
	Haji Mohd Qasim Mela		
	Ch. Imtiaz Ahmad Gill	—do—	2.9.65
	Mohd Anwar Ali Khan Baloach		30.9.65
	Ch. Waheedullah		3.11.65

	Ch. Asghar Ali		1.12.65
	Mr. Arif Hussain		31.12.65
	Pir Nasir-ud-Din Shah		25.1.66
	Mr. Hamza, M.A.		26.2.66
			29.3.66
			30.4.66
			27.5.66
	Akhtar Ali Shah	—do—	
	Mr. Ghulam Shabbir		
	Mr. Mohd Idrees.		
	Khan Gul Hamid Khan	—do—	only Khan Hamid Ullahi Khan was briefed on 5.5.66
	Khan Amanullah Khan		
1966-67	Khan Mohd Kaliar	19.1.66	2.8.65
	Mian Mohd Hayat Kaliar	25.10.66	75.8.66
	Major Muhammad Ali	13.2.67	3.11.66
	Haji Mohd Qasim Mela.		
	Ch. Asghar Ali	—do—	25.6.66
	Ch. Imtiaz Ahmad Gill		27.7.66
	Mr. Arif Hussain		29.8.66
	Khan Mohd Anwar Ali Khan Baloach.		26.9.66
	Pir Nasir-ud-Din Shah		26.10.66
	Mr. Habibullah Khan		26.11.66

Mr. Hamza, M.A.		30.12.66
		30.1.67
		28.2.67
		27.3.67
Mian Akhtar Ali Shah	—do—	20.10.66, 8 2.67
Ghulam Shabbir, and Ch. Mohd Idrees		2.3.67 & 8.3.67
Khan Gul Hamid Khan.	—do—	30.12.66
Khan Amanullah Khan.		

MULTAN DIVISION

Year	Name of MNA.	Date of which briefed by : Commr :	D.C./P.A.
1964-65	Mr Qamaruzzaman	14.5.64	13.7.64, 8.9.64
	Malik Mohd Akram Khan Bosan		29.10.64. 17.12.64
	Makhdumzada Syed Hamid Raza Gillani		11.2.65, 11.3.65
	Makhdum Sajjad Hussain Qureshi.		17.4.65, 22.5.65 30.6.65
	Mian Qamaruz Zaman Kagga		
	Ch. Abdul Rashid		
	Mr. Muzaffar Mahdi Hashmi	—	26.4.65
	Mr. Ghulam Mustafa Khar		4.6.65
1965-66	Malik Mohd Akram Khan Bosan		23.8.65, 25.9.65
	Makhdumzada Syed Hamid Raza Gillani		22.11.65, 27.1.66
	Makhdum Sajjad Hussain Qureshi		4.3.66, 28.3.66
	Mian Qamaruz Zaman Khagga		20.5.66, 6.6.66
	Ch. Abdul Rashid		
	Mr. Muzaffar Mahdi Hashmi	—	30.8.65
	Mr. Ghulam Mustafa Khar		14.10.65
			24.12.65
			5.4.66
			14.5.66
1966-67	Makhdum Sajjad Hussain Qureshi.	—	8.8.66
	Makhdumzada Syed Hamid Raza Gillani.		4.10.66
	Malik Mhd Aram Khan Bossa		28.11.66

	Mian Qamaruz Zaman Khagga		26.1.67
	Khan Mohd Nawaz Khan Khichi		3.2.67
	Mr. Muzaffar Mehdi Hashmi	—	23.9.66
	Mr. Ghulam Mustafa Khar		28.11.66
Project Committees meeting.			
	Kakhdum Sajjad Hussain Qureshi	—	18.2.66
	Malik Mohd Akram Khan Bosan		
	Mr. Qamaruz Zaman Khagga.		
	Mr. Mohd Nawaz Alies Dilawar Khan Khichi.		
	Mr. Hamid Raza Gillani.		
	Makhdum Sajjad Hussain Qureshi	—	1.11.66
	Malik Mohd Akram Khan Bosan		28.11.66
	Mr. Qamaruz Zaman Khagga.		
	Mr. Mohd Nawaz Alies Dilawar Khan Khichi		
	Mr. Hamid Raza Gillani.		
1964-65	M. Ghulam Qasim Khan Khakwani	14.5.64	—
	Mian Ghulam Mohd Ahmad Maneka		
	Mian Mohd Ibrahim Barq		
	Nawab Ghulam Qasim Khan Khakwani	—	13.7.64, 8.9.64
	Dewan Ghulam Abbas Bokhari		29.10.64, 17.12.64
	Khan Ali Mohd Khan Khakwani		11.2.65, 11.3.65
	Mehr Mohd Iqbal Hiraj		17.4.65, 22.5.65
	Khan Mohd Amin Khan Kanju		30.6.65

	Khan Atta Hussain Khan Khakwani		
	Pir Zahur Hussain Qureshi.		
	Malik Qadir Bakhsh Jakhar	—	26.4.65
	Sh. Fazal Hussain		4.6.65
1965-66	Dewan Ghulam Abbas Bokhari	—	23.8.65, 25.9.65
	Nawab Ghulam Qasim Khan Khakwani		22.11.65, 27.1.66
	Khan Ali Mohammad Khan Khakwani		4.3.66, 28.3 66
	Mehr Mohammad Iqbal Hiraj		20.5.66, 6.6.66
	Khan Mohd Khan Kanju		
	Khan Atta Hussain Khan Khakwani		
	Pir Zahur Hussain Qureshi		
	Malik Qadir Bakhsh Jakhar	—	30.8.65
	Sh. Fazal Hussain		14.10.65
			24.12.65
			5.4.66
			14.5.66
1966-67	Nawab Ghulam Qasim Khan Khakwani	—	8.8.66
	Syed Ghulam Abbas Bokhari		4.10.66
	Makhdumzada Syed Rehmat Hussain Gillani		28.11.66
	Nawabzada Sadiq Hussain Qureshi		26.1.67
	Mehr Mohammad Iqbal Hiraj		3.2.67
	Nawab Ghulam Akbar Khan		

Malik Allah Yar Khan Langrial.		
Malik Qadir Bakhsh Jakhar	--	23.9.66
Sh. Fazal Hussain		28.11.66

Project Committees meeting.

Mr. Ghulam Qasim Khan Khakwani	—	18.2.66
Mr. Rehmat Hussain Shah Makhdum		
Mr. Mohammad Iqbal Khan		
Nawab Sadiq Hussain Qureshi		
Malik Allah Yar Khan		
Mr. Ghulam Abbas Diwan.		
Mr. Ghulam Akbar Khan		
Mr. Ghulam Qasim Khan Khak. wani	—	1.11.66
Mr. Rehmat Hussain Shah Makhdum		28.11.66
Mr. Mohd Iqbal Khan		
Nawab Sadiq Hussain Qureshi		
Malik Allah Yar Khan		
Mr. Ghulam Abbas Diwan		
Mr. Ghulam Akbar Khan		

BAHAWALPUR DIVISION

No specific meetings to brief the MNAs and MPAs about the development projects in Bahawalpur Division were over concerned because of the fact that they got such information during the meetings of District Councils and Divisional Council where all developmental projects of the Districts and Division are reviewed. However a meeting of all MNAs and MPAs at Divisional level was convened on 29.8.1966 to consider the Annual Development Programme 1966-67.

KARACHI DIVISION

Information has not so far been received.

HYDERABAD DIVISION

Year	Name of MNA	Name of MPA	Date on which briefed by : Commr	D.C./P.A.
1964-65	Mr. Mohd Yousif Chandio.	Mr. Bashir Ahmed Shah.		28.12.64
	Makhdoom Mohd Zaman Mir Eijaz Ali Khan Talpur.	Mr. Jamal Khan Leghari		28.12.64
		Mr. Ali Khan Junejo.		8.5.64
		Muhammad Murad Shah.		3.1.64
		Mohd Hassan Shah.		24.6.74
		Mir Wali Mohd Khan		26.6.64
		Talpur.		12.2.65
		Khan Mohd Nizamani		20.2.65
		Kazi Mohd Azam		19.6.65
		Mohd Umer Qureshi		21.6.65
1965-66	—do—	—do—		20.11.65
				10.3.66
				11.3.66
				18.6.66
	Mr. Abdul Hamid Jatoi	Mr. Mazhar Hussain Ghalloo		17.12.65
		Mir Khuda Bux Talpur		17.8.65
		Mr. Bashir Ahmed Shah.		3.1.66
				30.9.65
1966-67	Makhoom Mohd Zaman.	Mr. Mohd Murad Shah.		7.10.66

Mir Eijaz Ali Khan Talpur.	Mr. Mohd Hassan Shah.	8.10.66
	Mir Wali Mohd Khan Talpur.	3.3.67
	Khan Mohd Nizamani	
	Kazi Mohd Azam	
Mr. Abdul Majid Jatoi	Mohd Umer Qureshi	17.9.66
Haji Sadiq Ali Memon	Mr. Bashir Ahmed Shah	12.8.67
	Mr. Sher Ali Shah	12.8.67
Mr. G.M. Wassan	Mir Khuda Bix Talpur	8.9.67

KHAIRPUR DIVISION

Year	Name of MNA	Name of MPA	Date on which briefed by Commr :	DC/PA
1964-65	Mr. Ghulam Kadir Panhwar.	Mr. Illahi Bux Banbhan.		24.7.64
				12.10.64
				24.12.64
1965-66	—do—	—do—		1.3.65
				10.5.65
		Mr. Atta Muhammad		31.5.65
				15.6.65
				19.7.65
				1.11.65
1966-67	—do—	—do—		13.1.66
				27.6.66
				20.9.66
				22.10.66
				25.3.67

M/S Pir Nadir Shah and Jaffer Hussain Jaffri MNA/MPA remain mostly out and seldom attend meetings.

1965-66	Mir Darya Khan	Mr. Ahmed Mian Soomro		
		Mr. Noor Mohd Khan	Not informed	
		Mir Mohd Murad Khan		
		Mr. Ahmed Mian Soomro.		28.2.65
		Mir Sunder Khan.		
1966-67	—do—	Mr. Ahmed Mian Soomro.		3.9.66
		Mir Sunder Khan		17.10.66
				15.3.67

1964-65	Mr. Mumtaz Ali Bhutto	Mr. Musa Khan	12.3.65
		Mr. Fida Hussain	
		Mr. Sultan Ahmed.	
		Dr. Mrs. Ashraf Abbasi	
1965-66	—do—	Mr. Musa Khan Bughio	29.5.65
		Mr. Fida Hussain Hakro	
		Mr. Sultan Ahmed Candio	
		Dr. Mrs. Ashraf Abbasi	
1966-67	—do—	—do—	31.1.67
1964-65	Rais Ghulam	Syed Nazar Shah	15.7.64
	Mustafa Khan Jatoi	Haji Imam Ali Unar	3 8.64
		Syed Zafar Ali Shah	28.10.64
			6.10.64
			30.11.64
			26.2.65
			30.3.65
			5.4.55
			13.5.65
			18.5.65
			28.5.65
			28.6.65
			7.6.65
1965-66	Rais Ghulam	Darya Khan Jalbani	14.9.65
	Mustafa Khan Jatoi.	Mr. Imam Ali Unar.	30.11.65
		Pir Qurban Ali Shah	8.11.65
			6.1.66

			4.3.66
			28.2 66
			28.3.66
			30.5.66
1966-67	—do—	—do—	5.7.66
			18.7.66
			31.8.66
			12.10.66
			3.11.66
			10.1.67
			29.3.67

1964-65

Since the instructions for inviting the MNAs & MPAs to attend the meetings of the District Council were received from the Secretary to Government of West Pakistan, Basic Demoracies, Social Welfare and Local Government Department, Lahore vide his No. RWP-P&A/ 4-18/66, dated 17.6.1966 through the Deputy Commissioner Sukkur under his endorsement No. ADBDs/4900, dated 23.6.1966 and accordingly they have been requested to attend the meetings from that date, hence the question of supplying the information pertaining to the year 1964-65 does not arise.

1966-66	Mr. Ghulam Mohd Khan Mehar.	Haji Gul Hassan Mangi	15.8.66
		Agha Sadruddin	
		Mr. Rahim Bux Soomro	7.9.66
1966-67	—do—	—do—	17.10.66
			19.12.66
			18.3.67

KALAT DIVISION

Year	Name of MNA	Name of MPA	Date on which briefed by:
1964-65 1965-66 1966-67	Sardar Doda Khan	Sardar Mohd Yusaf Khan.	Dy: Commissioner: The MNA and MPA were the members of the District and were directly associated Council, Kalatwith the development activities of the District. The review of the said activities was made in the meeting of the District Council. Therefore, it was not considered necessary to brief them separately.
1965-66 1966-67	Sardar Doda Khan	Sardar Mohd Yusaf Khan.	Kachhi District came into being on 1st July, 1965. 1. 4.3.66 2. 18.4.66 3. 19.7.66 4. 17.8.66 5. 5.10.66 6. 29.12.66 MNA and MPA were informed about the development projects of Kachhi District on the above dates.
	Sardar Doda Khan.	Nawabzada Mir Sheikh Umer Khan.	The MPA from Mekran District is Nawabzada Mir Sheikh Umer Khan who is

			also the Vice-Chairman of District Council, Mekran and undertaken through District Council for this district and, therefore, the question of informing him about the develoment works about which he already knows so well, does not arise. As regards the MNA for this district it was Sardar Doda Khan who was neither asked the District Authorities about any thing nor he ever visited this area. Neither the MNA nor the MPA representing this area belong to Kharan District. They do not seem to have visited this district either and there has therefore been no occassion for briefing them.
1964-65	Sardar Doda	Sardar Mohd	*Commissioner* :
1965-66	Khan.	Yousaf Khan	The meeting of the Divisional Council, Kalat
1966-67		Nawabzada Mir Sheikh Umer Khan.	is usually held quarterly. For every meeting of the Divisional Council, the MNA and MPAs are informed. The quarterly development activities are briefed in every meeting and the minutes of the Divisional Council are also sent to them, in which the quarterly development activities are also shown.

QUETTA DIVISION

Year	Name of MNA	Name of MPA	Date on which briefed by. Commr :	D.C./P.A.
1964-65	—	Babu Mohd Rafique.	—	2.9.64
				1.1.65
				10.2.65
				6.3.65
1965-66	—	Nawab Mohd Khan Jogezai	—	22.8.66
	—	Babu Mohd Rafique	—	12.8.65
				27.9.65
		Nawab Mohd Khan Jogezal.	—	12.11.65
		Babu Mohd Rafique	—	3.12.66
		Nawab Mohd Khan Jogezai.	—	21.4.65
1966-67	—	Nawab Mohd Khan Jogezal	—	2.8.66
		Babu Mohd Rafique	—	12.9.66

The Deputy Commissioner, Quetta-Pishin and the Political Agent, Chagai have intimated that the MNA/MPAs belonging to their districts were briefed in the years 1965, 1966 and 1967. However, no record of the dates have been kept by them. The Deputy Commissioner, Sibi has informed that both the MNA/MPA belonging to Sibi District were requested to attend the meetings of the District Council and also to spare some time to discuss the development programme with him but neither did they attended the meetings nor send a reply.

As regards briefing of MNA/MPAs. in Quetta Division by the Commissioner all the MNA/MPAs in Quetta Division have been regularly invited to the Divisional Council/Quarterly Evaluation Meetings of the Regional Heads. They were fully apprised of the developmental activities of the departments in this division in these meetings. No record of the dates of briefing MNAs/MPAs has however, been maintained.

The Minutes of the Divisional Council, District Council and Quartely Evaluation Meetings of the Regional Heads are regularly supplied to the MNA and all the MPAs in Quetta Division.

APPENDIX III

(Ref : Starred Question No. 9004)

STATEMENT SHOWING THE AMOUNT OF DEPOSIT RATE OF INTEREST AND AMOUNT OF DONATION RECEIVED FROM VARIOUS BANKS

Serial No.	Name of Bank	Amount invested	Rate of Interest	Amount of donation	Date of donation	Rate of donation	Period of investment (year)
1	United Bank Limited, Lahore.	10,00,000	3%	10,000	17-12-64	1%	1
		5,00,000	3%	5,000	22-10-64	1%	1
		5,00,000	3%	5,000	1-9-64	1%	1
		7,00,000	4¼%	12,250	5-7-65	1¾%	2
		2,00,000	3%	2,000	13-4-64	1%	1
		5,00,000	3%	5,000	15-6-64	1%	1
		5,00,000	3%	10,000	3-7-65	2%	1
2	National Commercial Bank Limited, Lahore.	2,00,000	4%	8,500	28-8-65	4¼%	1
		3,00,000	4%	6,000	16-6-65		1
		4,00,000	4%	8,000	10-5-65	2%	1

	3,00,000	4%	6,000	...	...	...
	3,00,000	5%	12,000	25-8-65	4%	1
	5,00.000	4%	21,000	11-8-65	4½%	1
	3,00,000	4%	12,750	19-8-65	4¼%	1
3 Australasia Bank Limited, Lahore.	2,00,000	3½%	5,000	16-6-65	2½%	1
	5,00,600	3½%	5,625	8-12-64	1⅛%	1
	4,00,000	4½%	14,000	21-7-65	3½%	1
	6,00,000	4¾%	13,500	2-8-65	2¼%	2
4 Commerce Bank Limited, Lahore.	5,00,000	3¼%	3,750	6-7-64	¾%	1
	5,00,000	3¼%	7,500	23-12-64	1½%	1
5 Habib Bank Limited, Lahore.	5,00.000	4%	20,000	20-7-65	4%	1

APPENDIX IV

(Ref : Starred Question No. 9137)

STATEMENT

Serial No.	Name of Division	(a) Names of Municipal Committees/Corporations which share their collection of Octroi with Cantonment Boards	(b) The amount of Octroi collected by each of the said Municipal Committees Corporations during 1966-67	(c) The percentage of share of Octroi collections paid by each said Municipal Committees/Corporations to the said Cantonment Boards
			Rs.	
1	Kalat ...	No. Municipal Committee/ Corporation.	...	...
2	Hydetabad ...	Municipal Committee, Hyderabad.	78.00,637	5 per cent, Rs. 3,25,000 paid during 1966-67. Balance share will be paid shortly after working out the net octroi income.

3	Khairpur ...	Municipal Committee, Khairpur	No Cantonment Board.	—
4	Karachi ...	Karachi Municipal Corporation	3,49,18,589.07	Rs. 1/3/3 per head of population residing in Karachi and Manora Cantonment Board.
		Korangi	—	...
5	Bahawalpur —	No Cantonment Board		Question does not arise.
6	Quetta ...	Quetta Municipal Committee	28,04,000	30 per cent. Paid about Rs. 7 lacs.
7	Multan ...	Multan Municipal Committee	58,76,161.72	9 per cent after deducting the collection and inspecting charges.
8	Sargodha ...	Sargodha Municipal Committee	22,05,967	5 per cent of the net income of Octroi Tax or Rs. 1,00,000 which ever is less is being paid to the Cantonment Board.
9	Peshawar ...	Peshawar Municipal Committee	29,07,180	20 per cent. Rs. 5,27,180.

1	2	3	4	5
		Mardan Municipal Committee	7,65,327	6 per cent. Rs. 39,022.
		Abbottabad Municipal Committee	5,69,008	4 per cent. Rs. 1,34,523.
		Kohat Municipal Committee	5,38,094	2 per cent. Rs. 95,395.
10	Rawalpindi ...	Rawalpindi Municipal Committee	72,73,112.20	Income apportioned between Municipal Committee and Cantonment Board in ratio of 5/8 and 3/8 respectively, after deducting expenditure on Octroi Department and 1/5 overhead charges.
		Municipal Committee, Murree	2,03,035	12 per cent.
		Municipal Committee Campbellpur.	2,82,160	15 per cent upto 27th February 1967 and 10 per cent from 28th February 1967.

11	D. I. Khan	—		—	—
12	Lahore	Lahore Corporation	unicipal	1,85,40,736.46	percent. Rs. 7,10,393 paid in 1966-67.
		unicipal Sialkot	Committee,	19,81,976.76	The Octroi income after deducting the cost of collection is distributed between the Cantonement Board Sialkot and Municipal Committee, Sialkot, in the ratio of 1: 20.

APPENDIX V

(Ref : Starred Question No. 9156)

ٹرسٹ قرارداد نمبر ۱۸ جو ٹرسٹ کے عام اجلاس مورخہ ۷-۶-۶۷ء میں منظور ہوئی -

۱۸ - عنوان - پلاٹ نمبران ۱۹-۲۴ اور ۲۵ واقع اسلامیہ پارک ڈویلپمنٹ سکیم پر مشتمل خسرہ نمبران ۵۶۸۴ پر کلینک تعمیر کرنے کی اجازت -	۱۸ - جب یہ کیس زیر غور آیا تو چیئرمین میٹنگ میں موجود نہیں تھے سعید احمد صاحب ڈپٹی سیکریٹری لوکل گورنمنٹ نے چیئرمین کے فرائض انجام دیئے -
ڈاکٹر ریاض قدیر صاحب نے ۱۹۵۸ میں درخواست دی کہ ان کی اراضی کلینک کی تعمیر کے لئے مستثنیٰ کر دی جائے اس کا کیس چونکہ حکومت کے زیر غور تھا اس لئے اس پر بیشتر کارروائی نہ ہوسکی بہر حال مورخہ ۲۶-۶-۶۵ء کو ٹرسٹ کے زیر غور آیا اور فیصلہ ہوا کہ کلینک کی تعمیر کی اجازت نہ دی جاوے اور اگر ڈاکٹر صاحب پھر بھی کوئی دلچسپی رکھتے ہوں تو انہیں کسی دوسری سکیم میں درخواست دینی چاہئے -	تجویز منظور ہے لیکن یہ پلاٹ کلینک کے لئے ہی استعمال کئے جاویں -
ڈاکٹر صاحب نے ایک اپنی اور درخواست مورخہ ۱۵-۱۱-۶۶ء	

میں تحریک کی ہے یا تو اسلامیہ
پارک اراضی انہیں کے پاس رہنے
دی جاوے اور وہاں کلینک تعمیر
کرنے کی اجازت دے دی جاوے
یا پھر انہیں (۲۲۱ ایکڑ) نیومسلم
ٹاؤن سکیم میں متبادل اراضی دے
دی جاوے ۔

ٹاؤن پلینر صاحب نے اپنے
تفصیلی نوٹ مورخہ ۳-۶-۶۷ء میں
واضح کیا ہے کہ نیومسلم ٹاؤن سکیم
میں ڈسپنسری کے لئے ایک پلاٹ
مخصوص ہے لیکن یہ پلاٹ لاہور
میونسپل کارپوریشن کو پبلک
ڈسپنسری کے لئے شائد دیا جاتا ہے
ڈاکٹر صاحب کی ذاتی اراضی
مشتمل بر خسرہ نمبر ۵۶۸۴ برقبہ
۴ کنال ۹ مرلے ۴۷ مربع فٹ
واقع اسلامیہ پارک سکیم بالکل
موزوں جگہ ہے اس کی بڑی وجہ
یہ ہے کہ ساری کالونی میں جدید
طرز کا کوئی کلینک نہیں ہے
لہذا اس علاقہ میں تعمیر کلینک
کی اجازت دینا عوام کے مفاد کا
مظہر ہوگا ۔

ٹاؤن پلینر صاحب نے تجویز
کی ہے کہ ڈاکٹر صاحب کو اپنی

اراضی پر کلینک تعمیر کرنے کی
اجازت دی جاوے اور پلاٹ نمبران
۱۹-۲۴ اور ۲۵ کے لینڈ کو
تبدیل کیا جانا مناسب اور انہیں
پلاٹوں کو ڈاکٹر صاحب کے حق
میں مستثنیٰ کیا جاوے ۔

معاملہ روبرو ٹرسٹ برائے
احکام پیش کیا جاتا ہے ۔

تصدیق کی جاتی ہے کہ نقل
مطابق اصل ہے ۔

صلاح الدین

سپرنٹنڈنٹ جنرل لاہور
امپروومنٹ ٹرسٹ لاہور ۔

قرارداد نمبری ۳ اعتراض کمیٹی مورخہ ۱۹ جون ۱۹۶۵ء جو قرارداد ٹرسٹ نمبری ۳/۱۱ مورخہ ۲۶-۶-۶۵ء میں منظور ہوئی ۔

۳ ۔ عنوان ۔ استثنیٰ اراضی برخسرہ نمبر ۵۶۸۴ تعدادی ۴ کنال ۹ مرلے ۴۷ مربع فٹ بحق ڈاکٹر ریاض قدیر برائے ہسپتال واقع اسلامیہ پارک سکیم ۔

۳ ۔ ڈاکٹر ریاض قدیر صاحب کی عرضی پر کمیٹی نے غور کیا ۔ اراضی زیر خسرہ نمبر ۵۶۸۴ ملکیتی ریاض قدیر پر ہسپتال بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ۔ البتہ وہ اگر کسی دوسری سکیم میں جس میں تعمیر ہسپتال کے لئے کوئی پلاٹ مخصوص کیا گیا ہو ان کو حاصل

ڈاکٹر ریاض قدیر نے عرضی گذاری ہے کہ اسے اس کے رقبہ پر خسرہ نمبر ۵۶۸۴ پر ہسپتال بنانے کی اجازت دی جائے اور یہ بھی عرض کی ہے کہ اس کے رقبہ میں جو سڑک گذرتی ہے اس کو بھی حذف کیا جاوے ٹاؤن پلینر صاحب نے بروئے نوٹ مورخہ ۲۷-۴-۶۵ تحریر کیا ہے کہ سائل کے خسرہ نمبر میں سے ایک ۳۰ فٹ چوڑی سڑک جو کہ پلیننگ کے نظریہ سے ضروری ہے گذرتی ہے اس لئے یہ بہت مشکل ہے کہ اس سڑک کو نصف کر دیا جائے سائل کا پلاٹ نمبران ۱۹-۲۴ اور ۲۵ اسلامیہ پارک سکیم میں آتا ہے اس سے قبل سائل خسرہ نمبر ۵۷۶۰ ایک کوٹھی ایک مہمان گھر خسرہ نمبر ۵۶۸۰ میں بنا چکا ہے حکومت کی پالیسی کے تحت ایک مالک کو صرف ایک ہی پلاٹ استثنیٰ ہو سکتا ہے اس لئے اس کے علاوہ اور استثنیٰ کا حقدار

کرنے کے لئے درخواست دیں تو کمیٹی غور کرے گی۔

نہیں چونکہ مجوزہ بلڈنگ عام پبلک
کے فائدہ کے لئے ہوگی اس لئے
ٹاؤن پلینر صاحب کی رائے میں اس
کیس میں استثنیٰ خاص حالات میں
دی جانی مناسب ہے -

بحکم چیئرمین صاحب
مورخہ ۱۵-۵-۶۵ء اعتراض کمیٹی
کے روبرو پیش ہے -

(مثل لبری آئی ایس ۵۰)

APPENDIX VI

(Ref : Starred Question No. 9214)

STATEMENT SHOWING THE YEAR-WISE ALLOCATION AND BALANCES DURING THE YEARS 1965-66 AND 1966-67

Name of District	Year, 1965-66		Year, 1966-67	
	Allocation	Balance	Allocation	Balance
PESHAWAR DIVISION				
Peshawar	27,33,000	8,61,983	9,35,695	6,81,969
Hazara	27,71,000	9,44,129	9,95,940	9,18,305
Mardan	19,15.000	5,04,671	6,88,800	1,82,350
Kohat	19,13,000	6,87,881	6,83,870	3,19,910
Malakand Agency	23,04,000	Nil	6,17,600	3,21,809
Mohmand Agency	8,16,000	5,33,039	2,90,800	1,84,685
Khyber Agency	8,16,000	5,62,072	2,90,800	2,18,393
Kurram Agency	7,20,000	4,22,670	2,56,400	2,47,306
Dir Agency			3,25,200	3,25,200
Chitral Agency			2,22,000	53,772
DERA ISMAIL KHAN DIVISION				
Dera Ismail Khan	16,73,000	5,81,905	5,91,695	70,990
Bannu	17,21,000	8,72,597	6,10,130	5,47,421
North Waziristan Agency	6,72,000	94,424	2,39,200	1,91,626
South Waziristan Agency	7,68,000	2,63,037	2,83,600	1,93,364
RAWALPINDI DIVISION				
Campbellpur	18,67,000	10,53,569	6,71,600	2,53,245

Rawalpindi	22,99,000	12,75,609	8,26,400	1,71,786
Jhelum	18,19,000	5,72,473	6,64,400	1,53,067
Gujrat	24,91,000	1,06,395	8,95,200	2,34,411
SARGODHA DIVISION				
Sargodha	26,83,000	16,01,885	9,64,000	7,23,000
Lyallpur	41,13,000	10,46,565	14,80,000	6,24,213
Jhang	22,03,000	9,40,376	7,92,000	1,94,285
Mianwali	18,19,000	7,31,045	6,79,400	3,09,925
LAHORE DIVISION				
Sialkot	53,75,000	15,75,180	10,32,800	2,44,669
Gujranwala	24,43,000	5,91,942	8,78,000	6,65,467
Sheikhupura	22,51,000	5,09,526	8,09,200	73,351
Lahore	48,35,000	15,12,497	13,76,800	9,50,755
MULTAN DIVISION				
Sahiwal	34,51,000	73,010	12,39,200	8,25,005
Multan	41,23,000	14,73,601	14,80,000	6,29 660
Muzaffargarh	21,07,000	14,32,001	7,57,600	7,57,600
Dera Ghazi Khan	18,67,000	10,27,629	6,71,000	5,24,925
BAHAWALPUR DIVISION				
Bahawalpur	18,19,000	10,94,151	6,54,400	5,45,833
Bahawalnagar	19,15,000	12,77,419	6,88,800	3,14,126
Rahimyarkhan	21,55,000	2,12,489	7,74,800	3,34,595
KHAIRPUR DIVISION				
Khairpur	14,83,000	73,193	5,34,000	3,00,686
Jacobabad	15,79,000	2,83,580	5,68,400	5,10,340
Sukkur	19,15,000	Nil	6,88,800	5,19,727
Nawabshah	17,71,000	5,53,089	6,37,200	6,98,846
Larkana	16,75,000	Nil	6,02,800	5,43,046

HYDERABAD DIVISION				
Sanghar	14,83,000	9,12,442	5,34,000	3,35,220
Tharparkar	18,19,000	10,05,821	6,93,280	2,45,871
Dadu	15,31,000	3,35,000	5,51,200	1,81,200
Hyderabad	23,95,000	9,59,404	8,8[illegible],390	3,19,175
Thatta	13,87,000	1,57,316	4,99,600	3,65,883
KALAT DIVISION				
Kalat	11,47,000	5,89,962	4,13,600	3,68,988
Kachhi	11,47,000	5,40,461	4,13,600	1,71,284
Mekran	5,39,000	7,000	10,21,600	41,990
Kharan	10,03,000	5,68,822	3,62,000	1,14,073
QUETTA DIVISION				
Quetta	12,43,000	7,69,656	4,84,000	3,48,000
Zhob	10,51,000	7,37,822	3,79,200	Nil
Loralai	10,99,000	5,52,899	3,96,400	3,87,430
Sibi	10,99,000	2,40,025	3,96,400	2,31,313
Chagai	10,03,000	6,32,347	3,62,000	3,82,086
KARACHI DIVISION				
Karachi	10,99,000	3,18,967	3,79,200	67,700
Lasbella	10,51,000	Nil	3,96,400	81,980

APPENDIX VII

(Ref : Starred Question No. 9230)

STATEMENT SHOWING THE PROVISIONAL DISTRIBUTION OF RURAL WORKS PROGRAMME FUNDS TO DISTRICTS/ AGENCIES DURING THE YEAR, 1967-68.

Name of district		Allocation
PESHAWAR DIVISION		
		Rs.
Peshawar	...	23,90,000
Hazara	...	21,93,000
Mardan	..	19,47,000
Kohat	...	14,06,000
Total	...	76,36,000
D. I. KHAN DIVISION		
D. I. Khan	...	14,06,000
Bannu	..	14,06,000
Total	..	28,12,000
TRIBAL AREAS		
Malakand Agency	...	17,58,000
Dir Agency	...	9,22,000
Chitral Agency	..	6,27,000
Mohmand Agency	...	8,24,000
Khyber Agency	...	8,24,000
Kurram Agency	...	7,26,000
North Waziristan Agency	...	6,77,000
South Waziristan Agency	...	7,75,000
Total	...	71,33,000

SPECIAL AREAS

Special Area, Peshawar	...	2, 46,000
Special Area, Kohat	...	4,91,000
Special Area, Hazara	...	5,90,000
Special Area, D. I. Khan	...	2,46,000
Special Area, Bannu	...	2,95,000
Total	...	18,68,000

RAWALPINDI DIVISION

Campbellpur	...	18,98,000
Rawalpindi	...	23,40,000
Jhelum	...	18,49,000
Gujrat	...	25,37,000
Total	..	86, 24,000

SARGODHA DIVISION

Sargodha	...	27,34,000
Mianwali	...	18,49,000
Lyallpur	..	42,08,000
Jhang	...	22,42,000
Total	...	1,10,33,000

LAHORE DIVISION

Lahore	...	39,13,000
Gujranwala	...	24,88,000
Sheikhupura	...	22,91,000
Sialkot	...	29,30,000
Total		1,16,22,000

MULTAN DIVISION

D. G. Khan	...	18,98,000
Muzaffargarh	...	21,44,000
Multan	..	42,08,000
Sahiwal	...	35,20,000
Total	...	1,17,70,000

BAHAWALPUR DIVISION

Bahawalpur	..	18,49,000
Bahawalnagar	...	19,47,000
Rahimyarkhan	...	21,93,000
Total	...	59,89,000

KHAIRPUR DIVISION

Jacobabad	...	16,03,000
Sukkur	...	19,47,000
Larkana	...	17,01,000
Nawabshah	...	18,00,000
Khairpur	...	15,65,000
Total	...	85,56,000

HYDERABAD DIVISION

Hyderabad	...	24,39,000
Dadu	...	15,54,000
Tharparkar	...	18,49,000
Sanghar	...	15,05,000
Thatta	...	14,06,000
Total	...	87,53,000

QUETTA DIVISION

Quetta	...	12,59,000
Sibi	...	11,11,000
Chagai		10,13,000
Loralai		11,11,000
Zhob		10,62,000
Total	...	55,56,000

QUETTA DIVISION
KALAT DIVISION

Kalat		11,61,000
Kachi	...	11,61,000
Mekran	..	11,61,000
Kharan	...	10,13,000
Total		44,96,000

KARACHI DIVISION

Lasbella	...	10,62 000
Karachi	...	11,11,000
Total	...	21,73,000
Grand Total	...	9,83,21,000

APPENDIX VIII

(Ref : Starred Question No. 9310)

Serial No.	Division	Dispensary being run by Local Body which are without Doctor	When Government intend to appoint qualified Tabeebs in Dispensaries.
		(a)	(b)
1	Kalat	No dispensary.	
2	Karachi M. C.	(1) 21 Allopathic Dispensaries	Question does not arise.
		(2) 2 Unani Dispensarias have qualified Tabeebs.	Have qualified tabeebs.
3	Quetta M. C.	(1) 4 Municipal Dispensaries are without Doctors.	
		(2) No Unani Dispensaries	Question does not arise.
4	D. I. Khan	Nil	
5	Bahawalpur	(1) 3 Unani Dispensaries have been sanctioned by District Council.	Orders being issued.

	(2) 1 Unani Dispensary has been sanctioned by M.C. Ahmadpur.	Orders in hand
	(3) 4 Unani Disbensaries have been sanctioned by District Council Rahimyar Khan.	Orders being made
6 Khairpur Division	(1) 94 Allopathic. 51 without qualified Doctors.	
	(2) 16 Unani Dispensaries. All have qualified Hakims.	Question does not arise.
7 Sargodha Division	(1) 78 Allopathic Dispensaries at under ;—	

Sargodha	7
Mianwali	8
Jhang	22
Lyallpur	41

(2) 10 Unani Dispensaries as under :—

Mianwali	Nil
Lyallpur	Nil
Jhang	5
Sargodha	5

Tabeebs have already been posted.

8 Hyderabad Division	(1) 52 Allopathic	
	(2) No Unani Dispensaries	Question does not arise.

1	2	3	4
9	Multan Division	(1) 63 Allopathic Dispensaries. 60 Without qualified Doctors.	
		(2) No Unani Dispensary	Question does not arise.
10	Lahore Division. L.M.C.	(1) 25 Allopathic and 10 Unani Dispensaries. Ali are looked after by qualified Doctors and Hakeems.	Question does not arise.
11	Peshawar Division	(1) No. Unani Dispensaries	Question does not arise.
12	Rawalpindi	(1) 10 Allopathic Dispensaries.	
		(2) No Unani Dispensaries	Question does not arise.

END

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

SIXTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 19th October, 1967.

پنج شنبہ - ۱۴ رجب المرجب ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-30 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi, (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا
مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا
وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝

(پ ۲۲- س ۳۴- ع ۹ و ۱۰- آیات ۳۴ تا ۳۸)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہ کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم لوگ بہت سے مال و اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا۔ کہدو (اے پیغمبر) میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں۔ اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں۔ ہاں ہمارا (مقرب) وہ ہے جو ایمان لایا اور اچھے کام کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو اُن کے اعمال کے سبب دُگنا بدلا ملے گا۔ اور وہ خاطر جمعی کے ساتھ بالاخانوں میں بیٹھے ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ سب عذاب میں لاحاضر کئے جائیں گے۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mian Nazeer Ahmed.

TAX DUE FROM TRANSPORTERS

*8346. **Mian Nazeer Ahmad :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that heavy amount of tax is due from transporters in the Province ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, (i) the total amount due (ii) the number of individual persons and Transport Companies and Corporations from whom the tax is due alongwith the amount of tax due ;

(c) what steps Government have taken for an early recovery of the said tax ?

Minister for Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The requisite information is placed on the table of the House.*

چودھری محمد ادریس ۔ پاکستان سمندری ٹرانسپورٹ جس سے ۵۸۰۰۰ روپے واجب الادا ہیں اس کا نام وزیر صاحب کی مہیا کردہ لسٹ میں سرگودھا کی بجائے حیدر آباد ریجن میں درج ہے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ کونسا نمبر یا کونسی آئٹم؟

چودھری محمد ادریس ۔ جناب serial No. 3 ملاحظہ فرمائیے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ کونسی آئیٹم ہے جناب چودھری صاحب؟

چودھری محمد ادریس ۔ سیریل نمبر ۳ عرض کر چکا ہوں ۔ آئٹم نمبر تین جناب والا ۔ میں یہ بات آپ کے نوٹس میں لا رہا ہوں کہ پاکستان سمندری ٹرانسپورٹ کے خلاف مبلغ ۵۸ ہزار روپے بقایا دکھایا گیا ہے اس کا نام آپ کی لسٹ میں سرگودھا ریجن کی بجائے حیدرآباد ریجن میں درج ہے اسی طرح ممکن ہے کہ آپ نے حیدرآباد کے بقایا جات سرگودھا میں درج کردیئے ہوں اور غلطی سے یہ اپنے اصلی مقام سے missing ہوں تو لسٹ غلط تاثر دے جائیگی ۔ اسے ذرا درست کر لیجئے ۔

Please see Appendix I at the end.

Minister for Excise & Taxation : Probably there is a misprint somewhere. In my copy, No. 3, 4, 5, 6 relate to Sargodha Division and they should be read as such.

چودھری محمد ادریس - یہ جو ۴۲۲ defaulters کے نام آپ نے کراچی سے متعلقہ اشخاص - ٹرانسپورٹ کمپنیوں اور کارپوریشنوں کے بتائے ہیں ان سے آپ نے اتنے بھاری بقایاجات ۲۷,۳۲,۰۰۰ روپے کیوں وصول نہیں کئے -

Minister for Excise & Taxation : It is absolutely a new question If the Member wants to know the causes of failure on the part of the Administration to recover dues from the Transporters of Karachi, he may give a fresh notice.

GOVERNMENT SERVANTS HOLDING PERMITS FOR THE USE OF LIQUOR

*8396. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to refer to the answer to my starred question No. 1714 given on the floor of the House on 1st June 1966 and state the number of (i) Class I Officers (ii) Class II Officers and (iii) Class III Officers as hold permits for the use of liquor?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The information is not available because there is no provision in the prescribed form of the application for the grant of a permit for the use of liquor indicating whether the applicant is a Class I, II or Class III officer All that it indicates is 'Profession or Trade'.

مسٹر حمزہ - جناب والا - وزیر آبکاری سے درجہ اول ، دوم اور سوم کے افسران کے نام پوچھے گئے تھے جن کو یہ شراب نوشی کے پرمٹوں سے نوازتے ہیں مگر انہوں نے یہ اطلاع بہم نہیں پہنچائی کیا یہ اجتماعی طور پر بتا سکتے ہیں کہ کتنے گزیٹڈ افسران ہیں جنہیں شراب نوشی کے پرمٹ عطا کئے گئے ہیں ؟

Minister for Excise and Taxation : Again it is a new question and does not arise out of this question, The question was to the effect, as the Member wanted to know, the number of Class I, Class II and Class III officers who hold permits for the use of liquor. The Member should put a new question for that.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر آبکاری کے علم میں ہے کہ مسلمانوں میں شراب نوشی حرام ہے اور لوگ یہ پسند نہیں کرتے کہ گورنمنٹ کے

بڑے بڑے افسر شراب نوشی کا یہ ناپسندیدہ فعل کریں اور گورنمنٹ ان کو پرمٹ دے تو پھر گورنمنٹ نے پاکستان بننے کے بیس سال بعد آج تک یہ کوشش کیوں نہیں کی کہ شراب نوشی کو بند کر دیا جاتا اور خاص طور پر گورنمنٹ کے بڑے بڑے افسروں کو اس سے روکا جاتا ؟ شراب نوشی سے افسروں کا اخلاق بھی خراب ہو جاتا ہے اور رشوت خوری کو بھی اس سے تقویت ملتی ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جناب والا ۔ اس صوبے میں شراب پینا منع ہے ۔ اور یہ اسی موجودہ حکومت کا عظیم الشان کارنامہ ہے کہ اس نے سابقہ پنجاب کی طرح مغربی پاکستان کے تمام دوسرے سابقہ صوبوں مثلاً بلوچستان کراچی ۔ سندھ اور سرحد میں بھی امتناع شراب کی پالیسی نافذ کرکے اس پر عمل درآمد جاری کر رکھا ہے ۔ لیکن اگر کسی شخص کو اس کی پرانی قبیح عادت ہو اور ڈاکٹر سرٹیفیکیٹ دے کہ اس کے لئے شراب مہیا کرنا ضروری ہے ورنہ وہ مر جائے گا تو اس کو پرمٹ دیا جاتا ہے اس لحاظ سے بعض ملازمین سرکاری افسران بھی جو اس مرض کا شکار ہوں اور ڈاکٹروں سے اس قسم کا سرٹیفیکیٹ حاصل کر لیتے ہیں ان کو پرمٹ دیا جاتا ہے اور جناب والا ۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر صاحب اور گورنمنٹ بھی چھان بین کرکے اچھی طرح تسلی کر لینے کے بعد ہی پرمٹ دیتی ہے ۔ اب اس ساڑھے چار کروڑ کی بستی میں یعنی مغربی پاکستان کی اتنی وسیع آبادی ساڑھے چار کروڑ میں لازماً کئی لوگ اس کہنہ مرض کے شکار ہوں گے جن کو اس کے بغیر موت نظر آتی ہے اور جن کو ڈاکٹر certify کرتے ہیں صرف انہی کو پرمٹ ملتا ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ یہ جو فارم درخواست شراب نوشی کے پرمٹ کا آپ نے مقرر کر رکھا ہے اس میں تمام شراب نوش افسران وغیرہ کے مکمل کوائف کیوں درج نہیں کرائے جاتے تاکہ معلوم ہو سکے کہ کون سا ڈاکٹر شراب نوشی کے پرمٹ دیتا ہے اس میں افسروں کی پردہ داری کیوں کی جاتی ہے ؟

وزیر آبکاری ومحصولات ۔ جناب والا ۔ ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب نوشی حرام فرمائی ہے اور ہم ان کے حکم کی تعمیل میں امتناع شراب کی پوری کوشش کر رہے ہیں یہ میرے رسول اکرم کا فرمان ہے اور ہم تعمیل کی پوری کوشش کریں گے اور کسی افسر کے عیوب کی پردہ داری نہیں کرنا چاہتے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ وزیر آبکاری سید احمد سعید کرمانی نے ایوبی دور کے وزیر ہوتے ہوئے یہ کیا سخت بات منہ سے کہہ دی کہ وہ عیوب یا ایوب کی پردہ داری نہیں کرتے ۔ یہ کس کے عیوب پر پردہ ڈالتے ہیں اور یہ کیوں عیوب ایوب کہہ رہے ہیں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ اسلامی مشاورتی کونسل نے جب اسلام کی رو سے شراب کے قطعی حرام ہونے کا فتوی دے دیا ہے تو کیا اس کے بعد حکومت اس لعنت شراب نوشی کا خاتمہ نہیں کرے گی اور کیوں ابھی تک افسران کوشراب نوشی کے لئے پرمٹ دیتی ہے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جناب والا ۔ یہ بات تو میرے علم میں ہے کہ اسلامی مشاورتی کونسل نے کہا تھا کہ شراب نوشی مسلمانوں میں حرام ہے مگر یہ بات میرے علم میں نہیں آئی کہ اسلامی مشاورتی کونسل نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر کوئی مسلمان جو شراب نوشی کا عادی ہو اگر اس کے حق میں ڈاکٹر یہ طبی مشورہ دے کہ اگر اس کو شراب نہ ملی تو اس کی صحت بحال نہ ہو گی یا مر جائے گا تو پھر بھی اس کو شراب کی اجازت نہیں دینی چاہیئے ۔ یہ بات میرے علم میں نہیں آئی ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ اس اسمبلی کے ریکارڈ پر وہ رائے موجود ہے ۔ اس کے متعلق خصوصی طور پر پوچھا گیا تھا اور ایوان میں اس کا جواب پڑھا گیا تھا ۔ لیکن کیا وزیر موصوف اسمبلی کے ریکارڈ سے یا اپنے ریکارڈ سے اب یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں گے اور اگر ان کو یہ معلوم ہو جائے کہ یہ بات درست اور صحیح ہے کہ اسلامی مشاورتی کونسل

نے یہ رائے دی تھی تو آیا پھر وہ اس سلسلے میں کوئی اقدام کریں گے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ میں جناب والا ۔ "اگرمگر" کے چکر میں تو نہیں پڑنا چاہتا ۔ البتہ ریکارڈ دیکھ لیا جائیگا اور جو بھی رائے مذکورہ کونسل نے دی ہو گی اس کا احترام کیا جائے گا۔ کیونکہ یہ بات آئین میں درج ہے کہ ۔ اسلامی مشاورتی کونسل کی رائے کا احترام کیا جائے اور اس پر عملدرآمد کیا جائے ۔ لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے ۔ اس "اگر مگر" کے چکر میں پڑنا میرے لئے قدرے مشکل ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ اگر جناب وزیر موصوف کے نوٹس میں یہ بات لائی جائے کہ صوبے کے بڑے بڑے ہوٹلوں میں بغیر پرمٹ کے شراب پانی کی طرح پی جاتی ہے ۔ تو کیا ایسے ہوٹلوں میں شراب پینے پر پابندی عائد کی جائے گی ۔ خصوصاً بغیر پرمٹ کے شراب پینے پر ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ حکومت کے پاس کافی عملہ اس غرض سے موجود ہے کہ جو لوگ بغیر پرمٹ کے شراب پیتے ہوں ان کا مواخذہ کیا جائے اور اگر کسی جگہ کوئی شخص پرمٹ کے بغیر شراب پیتا ہوا پکڑا جاتا ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جاتی ہے ۔ الحمدللہ اس ملک میں ایسے لوگوں کی تعداد انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے جو کہ بغیر پرمٹ حاصل کئے شراب پیتے ہیں یا جو کہ بغیر پرمٹ حاصل کئے شراب پیتے ہوئے پکڑے جاتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر آبکاری مجھے ازراہ کرم یہ بتائیں گے کہ جب ان سے اس ایوان میں یہ مطالبہ کیا جاتا ہے کہ جو افسران ان سے پرمٹ حاصل کرکے شراب پیتے ہیں ان کے نام بتائے جائیں اور وہ ان کا نام بتانے سے انکار کر رہے ہیں تو کیا وہ اس طرح سے افسران کی اس بہت بڑی کھیپ کو بدنام نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ان کے نام بتانے سے تمام کے تمام افسران مشکوک ہو جاتے ہیں ۔ تو کیا اس طرح سے وہ ان تمام افسران کو بدنام کرکے انتظامیہ کی کوئی خدمت کر رہے ہیں ۔

Mr. Speaker : This is a criticism.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا جناب وزیر آبکاری یہ بیان فرمائیں گے کہ کیا وہ اس مفروضے پر یقین رکھتے ہیں کہ دنیائے طب کا یہ ایک متفقہ فیصلہ ہے کہ شراب کے متبادل کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جس کے ذریعے ایک شرابی کی زندگی بچائی جا سکے ۔

Mr. Speaker : Again, it is an expression of opinion.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب سپیکر ۔ میرا ایک گذشتہ سوال جس کا نمبر ۱۷۱ ہے اور جس کے حوالے سے ہی یہ سوال پوچھا گیا ہے ۔ اس میں آپ نے ملاحظہ فرمایا ہو گا کہ اس کے جواب میں انہوں نے ایسے سرکاری افسروں کی تعداد پانچ سو پچاس بتائی تھی جو کہ شراب پیتے ہیں ۔ تو اب وزیر موصوف ان افسروں کے نام بتانے کے لئے تیار ہیں ۔

Minister for Excise and Taxation : You will please put the question and Government will see whether it will be in public interest to dislose their names or not.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آبکاری یہ ارشاد فرمائیں گے کہ ابھی ابھی جبکہ وہ چین کے دورے پر تشریف لے گئے تھے ۔ تو کیا وہاں بھی افسران اسی طرح شراب پیتے تھے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ اگر مسٹر سپیکر اجازت دیں تو جواب عرض کردوں گا ۔

Mr. Speaker : The Member cannot put any question about China Next question.

APPOINTMENT OF MR. MUSTAFA KHALID IN B.N.R.

*8397. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister of Information please refer to the answer to my starred question No. 5027 given on the floor of the House on 29th May 1967 and state the pay, age and length of service of Mr. Mustafa Khalid, Deputy Director, B.N.R. on 31st May 1967 ?

Minister of Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The requisite information is given below :—

	Rs.
(i) Pay on 31st May, 1967	... 1,200 p.m.
Special pay	165 p.m.
(ii) Age on 31st May 1967	... 43 years, 5 months and 16 days.
(iii) Length of service on 31st May 1967.	17 years 5 months and 29 days.

TAPE RECORDERS OF B.N.R. CENTRE, LAHORE

***8408. Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister of Information be pleased to state :—

(a) the number of tape-recorders in the B.N.R. Centre, Lahore as on 30th June 1967 alongwith the name of the official in whose custody they remain ;

(b) total expenditure incurred on each tape-recorder from 18th July 1966 to 30th July 1967 ?

Minister of Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) No tape-recorder was kept in the BNR Centre on 30th June 1967. The question of the name of the official does not arise.

(b) The total expenditure incurred on repairs of two tape-recorders is Rs. 384.25. Repairs were carried out in October, 1965.

چودھری محمد ادریس ۔ کیا وزیر موصوف یہ بتا سکیں گے کہ ان دونوں ٹیپ ریکارڈروں کی disposal ان کی مرمت کے بعد کہاں اور کیسے ہوئی ۔

Minister of Information : I have said in 1966.

Mr. Speaker : It is printed as 1965.

چودھری محمد ادریس ۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ آپ کے پاس دو ٹیپ ریکارڈر تھے جن کی مرمت پر آپ نے ۱۹۶۵ء میں تین سو چوراسی روپے پچیس پیسے خرچ کئے اور ۱۹۶۷ء میں آپ کے یہ دونوں ٹیپ ریکارڈر مرکز قومی تعمیر نو میں نہیں ہیں ۔ تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ دونوں ٹیپ ریکارڈر کہاں ہیں ۔

Minister of Information: They are with the headquater of the Department office. They are very much with the Govt.

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ میں ان کا جواب نہیں سمجھ سکا ہوں ۔

وزیر اطلاعات ۔ میں نے یہ عرض کیا ہے کہ یہ دونوں ٹیپ ریکارڈر مرکزی دفتر میں منتقل کر دیئے گئے ہیں اور وہ وہاں حفاظت کے ساتھ پڑے ہوئے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا آپ یہ بات یقین کے ساتھ کہہ رہے ہیں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ ان ٹیپ ریکارڈروں کو مرکز تعمیر نو سے مرکزی دفتر میں منتقل کرنے کی کیا وجہ ہے جبکہ یہ اس مرکز کے استعمال کے لئے تھے ۔

وزیر اطلاعات ۔ دراصل ٹیپ ریکارڈر اس وقت کسی مرکز تعمیر نو کو دیا جاتا ہے جب وہاں کوئی کارروائی ریکارڈ کی جانی ہو ۔ مثال کے طور پر اگر وہاں کوئی سیمینار ہو رہا ہو یا کوئی تقریر ہونی ہو اور ہم نے اسے شائع کرنا ہو ورنہ عام حالات میں وہاں پر ٹیپ ریکارڈر استعمال نہیں ہوتا جب تک کہ ہم نے وہاں پر کی جانے والی کارروائی کو شائع نہ کرنا ہو ۔ تو اس لحاظ سے جب اس کی ضرورت پڑتی ہے تو ہم اسے مرکزی دفتر سے مرکز تعمیر نو میں منتقل کر دیتے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں وزیر موصوف سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ان دو ٹیپ ریکارڈرں پر جن پر کہ اتنا خرچ کیا گیا ہے ، ان کی اصل قیمت کیا ہے ۔

وزیر اطلاعات ۔ جناب والا ۔ میں حاجی صاحب کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ میں دکان دار نہیں ہوں اور وزیر بننے سے پہلے ٹیپ ریکارڈر

بیچنے کا کاروبار نہیں کیا کرتا تھا اور نہ ہی اس کے بعد میرا کوئی ایسا ارادہ ہے ۔

APPOINTMENT OF DEPUTY DIRECTOR B.N.R.

***8409. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Information be pleased to state :—

(a) whether appointment of Mr. Mustafa Khalid, Deputy Director, B.N.R. has been approved by the West Pakistan Public Service Commission ; if so, (i) the date of his appointment, (ii) the date of approval by the West Pakistan Public Service Commission;

(b) in case approval of the West Pakistan Public Service Commission for his appointment has not so far been obtained, reasons therefor?

Minister of Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) The question whether the re-employment of a retired Government servant amounted to a fresh appointment formed the subject of a long controversy between Services and General Administration Department and the West Pakistan Public Service Commission, Government's point of view conveyed to the Commission reads as under :—

> "The decision not to refer the cases of re-employment to the Commission has been taken by Government under Article 188 (2) of the late Constitution, as they consider that 're-employment' is not 'fresh appointment' within the meaning of Regulation 3 of the West Pakistan Public Service Commission (Limitation of Functions) Regulations, 1957."

In view of above and on the basis of an advice tendered by the Law Department, the Commission was informed that it was not obligatory for Government to consult them before re-employing a retired officer.

(b) Question does not arise.

چودھری محمد ادریس ۔ میں وزیر موصوف سے ، یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا پبلک سروس کمیشن نے حکومت کا یہ نقطہ نظر قبول کر لیا ہے ۔

Minister of Information : The Public Service Commission is left with no option but to accept the point of view of the Govt. which is made after consulting the Law Department.

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ سابقہ

آئین کی دفعہ نمبر ۱۸۸ کے تحت جو عمل کیا گیا ہے کہ ۱۹۵۷ء کا ریگولیشن منسوخ نہیں ہو چکا ۔

Minister of Information : Again it is a question which is of a legal nature.

لیکن آپ یہ دیکھئے کہ نئے آئین میں جو متعلقہ آرٹیکل ہے اس کے تحت اس کو تحفظ دے دیا گیا ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ یہ جو پبلک سروس کمیشن تقرری کا کام کرتا ہے یہ فضول ہے ۔ جب آپ نے اپنی مرضی سے ہی ہر کام کرنا ہے تو پھر اس کی کیا ضرورت ہے ۔

وزیر اطلاعات ۔ حکومت آپ کی رائے پر عمل کرنے کو تیار نہیں ۔ پبلک سروس کمیشن آئین کی رو سے وجود میں آیا اور بہت مفید کام سرانجام دے رہا ہے ۔ حاجی صاحب کی رائے کو نہ تو میں خود قبول کرتا ہوں اور نہ ہی حکومت کو مشورہ دے سکتا ہوں کہ قبول کرے ۔ اگر وہ خود دوبارہ اس پر غور کریں تو وہ محسوس کریں گے کہ ان کی رائے وزنی نہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میری کوئی رائے نہیں میں نے تو آپ سے پوچھا تھا کہ جب پبلک سروس کمیشن کا وجود ہے تو پھر اس کے حکم کے بغیر آپ کسی کی تقرری کیوں کرتے ہیں ۔

وزیر اطلاعات ۔ ہر ادارے کے کچھ اختیارات ہوتے ہیں ۔ اس کے بھی کچھ فرائض ہیں ۔ بعض دفعہ یہ ہو جاتا ہے کہ بعض ادارے کسی فریضہ کے متعلق غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ آیا کوئی بات ان کے فرائض میں شامل ہے یا نہیں ۔ جب یہ حالت پیدا ہو جائے تو حکومت فیصلہ کرتی ہے کہ کونسا معاملہ کس ادارے کے اختیار میں ہے یا کس ادارے کے اختیار میں نہیں ۔

یہاں ادارے کی خود مختاری میں مداخلت نہیں بلکہ اس کے حدود اور اختیارات اور فرائض کا صحیح تعین کرنے کا تعلق ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ آپ نے فرمایا ہے کہ پبلک سروس کمیشن کی رائے re-employment کے سلسلہ میں لینا مناسب نہیں ۔ اس کی justification کو آپ کس طرح judge کرتے ہیں ۔

وزیر اطلاعات ۔ اس میں اگر آپ غور کریں تو اسکو re-employment کا اختیار دیا جا سکتا ہے ۔ اور پبلک سروس کمیشن کو اختیارات دیئے جا سکتے ہیں اس وقت تو جو اختیارات متعین کئے گئے ہیں وہ یہ ہیں ۔

The West Pakistan Public Service Commission (Limitation of Functions) Regulations, 1957.

اس میں ترمیم کی جا سکتی ہے اور اس کو یہ بھی اختیار دیا جا سکتا ہے کہ وہ دیکھیں کہ ممبران اسمبلی انتخاب لڑنے کے اہل ہیں یا انہیں انتخاب کے لئے کھڑا ہونے کی اجازت دی جا سکتی ہے ۔ یا نہیں ۔ کمیشن کے اختیارات کو وسیع کیا جا سکتا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ وہ تو آئین میں ترمیم ہو سکتی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس ادارے کو یہ اختیارات تفویض نہیں کئے جا سکتے ۔

مسٹر حمزہ ۔ بعض ممبران کے لئے یہ بات کہی جا سکتی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ آپ کی پبلک سروس کمیشن کی خود مختاری کا وجود نہیں آپ کو جب کسی معاملہ میں دلچسپی ہوتی ہے تو آپ تمام ضابطوں کو توڑ کر اپنی بات منواتے ہیں ۔اور آپ نے اس پبلک سروس کمیشن کو ایک کٹھ پتلی ادارہ بنا کر رکھ دیا ہے ۔

Mr. Speaker : This is a very general question.

چودھری محمد ادریس - آپ یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ پبلک سروس کمیشن ایک خود مختار ادارہ ہے کیا یہ ضروری ہے کہ وہ حکومت کے point of view کو accept کرے -

The Public Service Commission is bound to accept the view of the Government. Is it correct ?

وزیر اطلاعات - حکومت کے پاس final supervisory powers ہیں - پبلک سروس کمیشن کے لئے حدود متعین ہیں اور اگر وہ اپنی حدود سے تجاوز کرے تو حکومت کو اختیار ہے کہ وہ ایسے خوشگوار فرائض خود سرانجام دے - جناب والا - میں out of sheer courtesy جواب دے رہا ہوں -

This question primarily relates to the Services and General Administration Department.

بہر حال میں نے جواب دے دیا ہے -

CINEMA COMMITTEE

***8468. Chaudhri Idd Muhammad:** Will the Minister for Information be pleased to refer to the answer to starred question No. 6507 given on 5th July 1967 and state :—

(a) when the Cinema Committee was formed, the names of official and non-official members of the said Committee and the number of meetings held by the Committee since its formation ;

(b) the number of applications sanctioned after the formation of the said Committee and the names of the applicants;

(c) the number of cinema houses constructed after the said sanction ;

(d) the number of applications still pending with the said Committee along with the names of applicants and the dates of the said applications;

(e) when the applications stated in (d) above will be finally disposed of ?

Minister for Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The required information is being collected from all District Magistrates and Commissioners and will be placed before the House as soon as it becomes completely available.

چودھری عید محمد ۔ میں نے جب یہ سوال پہلے دیا تھا تو اس وقت بھی یہی جواب دیا گیا تھا ۔ میں وزیر صاحب سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اس کا مکمل جواب اسی سیشن میں آ جائے گا ۔

وزیر اطلاعات ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے اپنے سوال کو واضح نہیں کیا تھا کہ آپ سینما کمیٹی ڈویژن کے متعلق چاہتے ہیں یا اضلاع کے لئے ۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو ۷-۹-۶۷ کو refer back کرنا پڑا تاکہ اس سوال میں جو ابہام تھا اسے دور کیا جائے اور ہمیں معلوم ہو جائے کہ آپ کس سینما کمیٹی کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہیں ۔ اس سے یہ بھی ظاہر نہیں ہوتا تھا کہ آیا آپ کسی ایک ڈویژن کی سینما کمیٹی کے بارے میں پوچھ رہے تھے یا اس سارے صوبہ کی ڈویژن کمیٹیوں کے بارے میں پوچھ رہے تھے ۔ اس کے غیر واضح ہونے کی وجہ سے یہ تمام دقتیں پیدا ہوئی ہیں ۔ There were these two difficulties اب آپ کو اس کا جواب اگلی دفعہ مل جائے گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا یہ سینما کمیٹی کسی اور ڈویژن میں بھی ہے ۔

Minister of Information : In all the divisions ; but this was never clear. He said Cinema Committees of such divisions.

چودھری عید محمد ۔ یہ سینما کمیٹی کسی اور ڈسٹرکٹ یا ڈویژن میں نہیں آپ نے تمام کمشنروں اور District Magistrates سے کیوں دریافت کیا ہے اور پھر یہ کہا ہے کہ بعض کمشنروں کی طرف سے اطلاع نہیں آئی ۔

Minister of Information : There is a Divisional Committee in Karachi and one in Hyderabad. This was the reason.

اسلئے کہ ہر ڈویژن میں سینما کمیٹی ہے ۔

On the 7th of September 1967 we made a back reference to the Assembly Secretariat.

چودھری محمد ادریس ۔ کیا یہ اطلاع ایک ہی سینما کمیٹی کے متعلق مانگی گئی ہے ۔

وزیر اطلاعات ۔ آپ سوال کا جواب پڑھ لیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام District Magistrates صاحبان سے یہ اطلاع مانگی گئی ہے ۔ اگر آپ فرماتے کہ تمام کمشنروں سے اطلاع مانگی گئی ہے تو شاید درست ہوتا ۔ آپ نے District Magistrates سے یہ اطلاع کیوں حاصل کی ہے جب کہ لاہور ۔ حیدرآباد اور کراچی میں ان کا صدر مقام ہے آپ کے محکمہ نے دیدہ دانستہ سوال کو ٹالنے کی کوشش کی ہے ۔

وزیر اطلاعات ۔ دیدہ دانستہ جواب دینے سے گریز نہیں کیا گیا ۔ قصہ یہ ہے کہ back reference اس لئے کی گئی تھی تاکہ واضح طور پر اطلاعات مل جائیں ۱۸-۹-۶۷ کو سوال آیا تھا ۔ اور آج انیس تاریخ ہے ۔ ایک دن کا فرق بھی کوئی فرق ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا ۱۸-۹-۶۷ اور ۱۹-۱۰-۶۷ میں کوئی فرق ہی نہیں۔

وزیر اطلاعات ۔ ٹھیک ہے I am very sorry

مسٹر حمزہ ۔ اتنی دیر میں تو آپ چین سے بھی ہو کر آ گئے ہیں ۔

Minister of Information: The time-limit was hardly, say, about one month or so and we have to collect information from all over the province.

Mr. Speaker: What information is needed from the District Magistrates ?

Minister of Information: They are invariably the Vice-Chairmen of all the District Committees. District Magistrates are members of the Divisional Cinema Committees and the proposal emanates from the District Magistrate first. He is an important functionary and a Member of that Committee.

بابو محمد رفیق ۔ کیا آپ بتائیں گے کہ کب سے یہ ڈویژن کمیٹیاں مقرر کی گئی ہیں ۔ اور ان کے کون کون سے ممبر ہوتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کے لئے fresh notice دیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ ایک ماہ سے اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے

اور ابھی تک اس کا جواب نہیں آیا ۔ کیا آپ محکمہ کی کارکردگی سے مطمئن ہیں ؟

وزیر اطلاعات ۔ ضرورت سے زیادہ مطمئن ہوں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جزاک اللہ ۔

چودھری عید محمد ۔ کیا اس سیشن میں اس کا مکمل جواب آ جائیگا؟

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

SUSPENSION OF LEVY OF PROPERTY TAX ON RESIDENTS OF LANDHI AND KORANGI QUARTERS

***8513. Mr. Zain Noorani :** Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the residents of the quarters in Landhi and Korangi in Karachi have been assesed to property tax and an attempt is being made to recover the same from them ;

(b) whether it is a fact that not only are these quarters as yet not the property of the occupiers, but the Government has as yet not even fixed the final price of the same ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, whether Government intend to suspend the levy of property tax on these quarters till such time as proprietory rights are granted to them ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The requisite information is being collected from the officers and will be placed on the Table of the House.

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

PROCEDURE FOR RELEASE OF FUNDS TO VARIOUS DEPARTMENTS

***8531. Chaudhri Muhammad Nawaz :** Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(a) the procedure adopted by the Finance Department for the release of funds to various Administrative Departments after passing the budget by the Provincial Assembly of West Pakistan ;

(b) how long does it take normally to disburse the total grant to the Administrarive Department ;

(c) normally how many times the Administrative Departments have to approach the Finance Department for sanction, periodical release or counter signature during the course of the financial year ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Immediately after the Schedule of Authorised Expenditure is authenticated by the Governor and is laid before the Provincial Assembly for its information, grants are placed at the disposal of the Administrative Departments/ Heads of Departments concerned for expenditure during that financial year.

(b) The grant, except in those cases where specific instructions have been issued, is communicated in the first fortnight of the month of July each year.

(c) The Administrative Department do not have to approach the Finance Department subsequently for release of funds except in the case of Autonomous Bodies which receive loans and grants-in-aid. These releases are authorised as and when requested by the Agencies, keeping in view the ways and means position of the Provincial Government as well as the record of expenditure actually incurred by these Bodies.

چودھری محمد نواز - کیا وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ پارٹ (سی) میں جیسا انہوں نے جواب میں فرمایا ہے کہ

> "The Administrative Department do not have to approach the Finance Department subsequently for release of funds."

تو میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا ممبر ہوتے ہوئے یہ جانتا ہوں کہ تمام ڈیپارٹمنٹ جب وہاں آتے ہیں تو ان کی یہ شکایات ہوتی ہیں کہ ہمیں فنڈز وقت پر نہیں موصول ہوتے اور دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ فنڈز جون کی ۲۹-۳۰ تک ہوتے ہیں تو اکثر سکیمیں یا پروجیکٹ جن پر یہ رقم خرچ ہونیوالی ہوتی ہے ان پر خرچ نہیں ہوتی تو اس کی کیا وجہ ہے -

Minister for Finance : That is factually not correct, in the first place. In the second place, some schemes are not implemented because of non-availability of necessary funds. The requisite information has been given in part (c) of the answer which the Member has not read deliberately. It says :—

> "These releases are authorized as and when requested by the Agencies, keeping in view the ways and means position of the Provincial Govern-

ment as well as the record of expenditure actually incurred by these Bodies."

This is the answer.

COMMISSIONING OF TUBE-WELLS NOS. 99, 100 AND 102-A

*8839. **Babu Muhammad Rafiq**: Will the Parliamentary Secretary, Land and Water Development please refer to answer to starred question No. 3626, given on the floor of the House on 22nd May 1967, and state :—

(a) the reasons for not commissioning tube-wells Nos. 99, 100, and 102-A form the beginning ;

(b) total cost incurred on each of the said tub-wells ;

(c) whether Government intend to take action to remove the defects in the said tube-wells, if any ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka): (a) Tube-wells Nos—99, 100 and 102-A of Beranwala Scheme were installed in 1961 and were on trial operation for about two months at that time. These were closed thereafter on the request of cultivators because of poor quality of water.

(b) The average cost incurred on each tube-well is about Rs. 51,700.

(c) The question of removing any defect does not arise as the tube-wells are abandoned because of poor quality of ground water.

بابو محمد رفیق ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتلائیں گے کہ جب آپ نے boring کی تھی تو کیا پانی test کروایا تھا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جی ہاں پانی test کروایا تھا ۔

بابو محمد رفیق ۔ اس کا result کیسا تھا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس وقت اس کا result صحیح آیا تھا لیکن دو مہینے کے بعد پانی خراب ہو گیا ۔

ایک آواز ۔ اس کا result اس وقت بھی صحیح نہیں ہو گا ۔

بابو محمد رفیق ۔ پھر آپ نے مشینری کیوں install کی پائپ کیوں

ڈالے اور گورنمنٹ کا خرچ کیوں زیادہ کیا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ صرف تین ٹیوب ویل نصب نہیں کئے گئے تھے بلکہ یہ پروجیکٹ دو ہزار ٹیوب ویلوں کا تھا اور مختلف علاقوں میں لگوائے گئے تھے اور سارے علاقہ کا پانی test کروایا گیا تھا اس میں ۱۲ - لاکھ ایکڑ زمین کا رقبہ ہے یہاں مختلف قسم کی زمینیں ہیں کہیں کیسی زمین ہے اور کہیں کیسی زمین ہے تو خاص مقصد یہ تھا کہ water sub-soil کو lower کیا جائے تاکہ وہاں سیم و تھور کا انسداد ہو سکے اس مقصد کے لئے یہ ٹیوب ویل sink کئے گئے تھے کہ پانی زیر سطح نیچے سے نیچے لے جا کر سیم کو ختم کیا جا سکے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری نے اعتراف کیا ہے کہ ٹیوب ویل bore کرنے سے پہلے یا bore کرتے ہوئے test کروایا تھا اور اس وقت یہ پانی تسلی بخش نہیں تھا جب پانی تسلی بخش نہیں تھا تو اس پانی کو کاشت کے سلسلے میں استعمال کرنے یا زمین کو سیراب کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تو پھر آپ نے اس پانی کو نکال کر اس کی نکاس کو کسی نالے میں جس کو ہم سیم نالہ کہتے ہیں ڈالنے کا انتظام کیا تھا اور اگر نہیں کیا گیا تو پھر کیا وجہ ہے کہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی رقم ضائع کی گئی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس قسم کے تقریباً ایک سو ٹیوب ویل جن کا پانی brackish ہے وہ استعمال میں آ رہا ہے (قہقہہ) جناب سپیکر ۔ کاشتکار اس brackish پانی کو اپنی فصلات کے لئے استعمال کر رہے ہیں اور کچھ ایسی فصلات ہیں جن کے لئے یہ پانی مفید ہے اگر وہ ان رقبوں میں استعمال کیا جائے تو وہ قابل کاشت ہو سکتے ہیں ۔ صرف ان تین ٹیوب ویلوں کو بند کرنے سے کوئی مقصد حل نہیں ہو سکتا تھا صرف ان زمینداروں نے جنہوں نے اس پانی کو استعمال کرنے سے قطعی انکار کیا تھا تب ان ٹیوب ویلوں کو بند کرنا مناسب سمجھا گیا ۔ اگر ان کو ٹھیک کرایا جاتا تو پھر اور

اخراجات بڑھ جاتے ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ ان کو کس ڈیپارٹمنٹ کے ایکسپرٹ نے یہ جواب مہیا کیا ہے تاکہ ہم ہم بھی جان لیں کہ جب ہمیں اس کے پاس جانا پڑے تو ہم اس سے مشورہ نہ لیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ پہلے ایک فارسی کا محاورہ تھا "یک نہ شد دو شد" اب ہے "سہ نہ شد سو شد" کیا میں دریافت کر سکتا ہوں کہ جب ان ٹیوب ویلوں کے لگانے کا مقصد یہ تھا کہ زیر زمین پانی کی سطح کو نیچا کیا جائے جب اس علاقہ میں زیر زمین پانی کی سطح کم نہ ہوئی تو کیا آپ کے لئے یہ لازم نہ تھا کہ اس قسم کے ۱۰۰ ۔ ٹیوب ویل جن کا جواب میں ذکر کیا گیا ہے سیم نالے بنا کر اس کا پانی ان میں گرایا جاتا تاکہ ان ٹیوب ویلوں سے فائدہ ہوتا اگر ایسا نہ کیا گیا تو ان ٹیوب ویلوں پر جن کا سوال میں ذکر کیا گیا ہے ۵۰ ۔ لاکھ روپے کی رقم جو ضائع ہوئی ہے وہ کس کی ذمہ داری ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ وہ ٹیوب ویل چل رہے ہیں ۔

Mr. Ahmedmian Soomro : The Parliamentary Secretary has just now said that this brackish water is good for certain types of crops ; may I ask which crops the brackish water is good for ?

Parliamentary Secretary : Sugarcane.

چودھری محمد نواز ۔ دوبارہ کہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ وزیر زراعت یہاں تشریف رکھتے ہیں اور وہ ایک مشہور کاشتکار بھی ہیں کیا وہ از راہ کرم مجھے بتائیں گے کہ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے جو جواب دیا ہے اس کے پیش نظر نمکین پانی کیا نیشکر میں استعمال کیا جاتا ہے اور کیا ان کی رائے میں وہ پانی مفید ہے کیا وہ ان کی رائے سے اتفاق کرتے ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں گزارش کرتا ہوں کہ اس نمکین پانی کے ساتھ نہری پانی ملایا جاتا ہے تو پھر وہ پانی مفید ثابت ہوتا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں نے قائد ایوان سے سوال کیا تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ ٹیکنیکل امور ہیں شاید آپ کو معلوم نہیں ہیں (قہقہہ)

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ یہ تین ٹیوب ویلوں کے سلسلے میں جو ڈیڑھ لاکھ روپیہ ضائع کیا گیا ہے اس کی کس پر ذمہ داری ہے ؟

Mr. Speaker : That is no point of order. Next question.

EXPENDITURE INCURRED ON SCHEMES OF VARIOUS DEPARTMENTS

*8847. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Finance please refer to the answer to starred question No. 4348, given on 29th May, 1967 and state the department-wise and yearwise allocation for the expenditure incurred on the schemes of various Departments against the allocation of Rs. 17·17 crore for Second Five Year Plan outlay of Quetta Division ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The information is being collected from the Departments concerned.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ کیا میں یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ آج پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے جو غلط بیانیوں کا ریکارڈ مات کیا ہے اس کے باعث قائد ایوان ان کو کب وزیر بنائیں گے ۔ (قہقہہ)

Mr. Speaker : That is no point of order. This question will be repeated on the next turn.

CONSUMPTION OF LIQUOR

*8848. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the total quantity of liquor consumed and income derived therefrom in each Division during the years from 1947-48 to 1966-67 ;

(b) reasons for increase, if any, in its consumption and the action Government intend taking to reduce consumption of liquor in each Division of West Pakistan ; if not, reasons therefor ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Unfortunately, it is the same reply as the information is being collected from the local offices and will be placed on the table of the House on receipt. This may be repeated Sir.

Mr. Speaker : This question will be repeated on the next turn.

Next question.

COLLECTION OF SUGARCANE CESS

***8864. Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(a) the amount of sugar cane cess collected up to 31st July 1967 from each of the following Sugar Mills ever since the said cess has been levied ; (i) Premier Sugar Mills, Mardan (ii) Frontier Sugar Mills, Takht Bhai, District Mardan (iii) Charsadda Sugar Mills, Charsadda and (iv) Bannu Sugar Mills, Bannu ;

(b) the amount out of that mentioned in (a) above, as has been spent on (i) repair of the existing roads in these areas (ii) construction of new roads in the areas (iii) the names and lengths of roads so far repaired and constructed ;

(c) the amount proposed to be released for repairs of each of the existing roads and construction of new roads, separately, alongwith names and lengths of the roads proposed to be repaired or constructed, separately ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Amount of Sugarcane Cess Fund collected upto 31.7.67 is as under :—

(i) Premier Sugar Mills, Mardan.	Rs. 49,74,637.78
(ii) Frontier Sugar Mills, Takht Bhai, District Mardan.	Rs. 16,40,88[illegible].98
(iii) Charsadda Sugar Mills, Charsadda.	Rs. 24,64,699.61
(iv) Bannu Sugar Mills, Bannu.	Rs. 11,13,720.60

(b) Nil.

(c) Funds for the Reconditioning and Construction of existing and new roads have been released as under. Mileage of each road is also indicated :—

Sr. No.	Name of the Road.	Mileage.	Estimated cost.	Amount released. (in lacs)
			Rs.	
1.	Reconditioning of N.C.C. Road mile 24.	1 mile.	203640/-	Rs. 1.00
2.	Reconditioning of concrete Link Road.	3 miles.	456000/-	Rs. 1.50
3.	Reconditioning of Umarzai Harichand Road (Mile 1 to 6).	6 miles.	300000/-	Rs. 1.00
4.	Reconditioning and Widening of N.C.C. Road Mile 18 Mardan Charsadda Road Mile 1.	2 miles.	361800/-	Rs. 1.00
5.	Reconditioning and Widening of mile 22 and 23 N.C.C. road.	2 miles.	361800/-	Rs. 1.00
6.	Reconditioning and Widening of mile 16, 17 and 20 Mardan Charsadda Road.	3 miles.	542700/-	Rs. 1.50
7.	Construction of Chichar Kati Garhi from Kati Garhi to Salak.	2.5 miles	380400/-	Rs. 1.00
8.	Construction of Sher Makhano from Gujjar Garhi to Haidar Khan Killi.	2 miles	304300/-	Rs. 1.00
9.	Construction of Pirabad Road from Mardan Katlong Road to Pirabad.	4 miles	608600/-	Rs. 1.50
10.	Construction of Lund Khawar Tazgram Road from Hathian Lund Khawar Road.	4 miles.	608600/-	Rs. 1.50
11.	Construction of Sher Garh Harichand Road.	6 miles	912900/-	Rs. 2.00

سید عبدالخالق - کیا میں جناب وزیر مال صاحب سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ آپ نے جو رقم واگزار کی ہے وہ ۱۵ لاکھ بنتی ہے لیکن آپ کے cess کی تقریباً ایک کروڑ کی رقم جمع ہے - تو کیا از راہ کرم آپ یہ بتلائیں گے کہ باقی رقم آپ کب واگزار کریں گے ؟

وزیر خزانہ - جوں جوں آپ کام کرتے جائیں گے آپ کو حکومت اتنی اتنی رقم دیتی جائے گی -

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر مالیات مجھے بتلائیں گے کہ تقریباً ایک کروڑ روپیہ کی رقم میں سے آپ نے ۱۵ لاکھ روپے واگزار کئے ہیں - میں ان سے یہ دریافت کروں گا کہ کیا اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ آپ کے محکموں کو منصوبے بھیج دیئے جاتے ہیں لیکن آپ کے محکمے کی کارگزاری اتنی خراب ہے کہ وہ ان کو مزید رقوم واگزار نہیں کرتے ہیں -

Minister for Finance : That I repudiate most vehemently.

مسٹر حمزہ - کیا آپ کو یہ علم ہے کہ ضلع لائل پور میں بھی اور اور دوسری نیشکر کی خانت کرنے والی جگہوں پر بھی یہ ملیں لگی ہوئی ہیں اور ان مقامات پر sugar cane cess اکٹھا کیا گیا ہے اور وہاں پر منصوبوں کی کمی نہیں ہے اور حالانکہ منصوبے بھیجے جاتے ہیں - لیکن آپ کا محکمہ رقوم کی واگزار نہیں کرتا ہے -

Minister for Finance : I most humbly invite the attention of the Member to para (a) of the question which says the amount of sugar cane cess collected up to 31st July, 1967, from each of Premier Sugar Mills, Mardan, Frontier Sugar Mills Takht Bhai, District Mardan, Charsadda Sugar Mills and Bannu Sugar Mills, Bannu, which I have told. This is a new question and I would require fresh notice for that.

مسٹر حمزہ - آپ نے جو جواب دیا تھا وہ جنرل تھا - مگر میں نے اپنی معلومات کے تحت یہ عرض کیا تھا کہ یہ صورت حال حقائق پر مبنی نہیں ہے -

Minister for Finance : My reply related to these 4 mills and that's all.

TUBE-WELLS INSTALLED IN AREA OF SCARP No. I

***9036. Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Parliamentary Secretary Land and Water Development be pleased to state :—

(a) the number of tubewells installed in the area of Scarp No. I and the number of operators engaged to operate the said tube-wells ;

(b) the number of tube-wells required to be supervised by a single operator ;

(c) whether it is a fact that one operator cannot look after more than one tube well ;

(d) whether Government intend to make arrangements for the appointment of one operator for each tube-well ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (a) (i) Number of Tubewells ... 2056

(ii) Number of Operators .. 1542

(b) There is no hard and fast rule. If the tubewells are located near to each other, two or even more tubewells can be supervised by one operator. Otherwise, one operator looks after one tubewell.

(c) No. Depending upon the relative location, even two tube-wells are being actually supervised by one operator.

(d) No. To economise the cost of operation, the Government decided that wherever practicable some of the tubewells be so grouped that one operator looked after two tubewells. The number of operators presently engaged is sufficient for the efficient performance of the tubewells.

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ یہ لفظ SCARP جو ہے اس کے متعلق کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب وضاحت فرمائیں گے کہ وہ کن لفظوں کا مخفف ہے ۔

ایک آواز ۔ وہ ڈکشنری نہیں لائے ہیں ۔

Parliamentary Secretary : Salinity Control And Reclamation Project.

Sardar Muhammad Ashraf Khan : Sir, I humbly request that the Ministers and Parliamentary Secretaries are being put to test rather than replying to supplementary questions falling within the scope of the questions. And Sir, instead of putting them to test, they should know that these things are very general and are within the knowlege of even the general public.

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتلا سکتے ہیں کہ اس cess کی بچت سے آپ آپریٹر نہیں رکھتے ہیں مگر یہ تین محکمے جو ایگریکلچر کے کھاتے سے کھلے ہوئے ہیں وہاں ان کی بھرتی کی جاتی ہے ۔ کیا وہاں پر آپ بچت کا خیال نہیں کرتے ہیں ؟

Mr. Speaker : This is not a supplementary arising out of the question.

مسٹر حمزہ ۔ کیا SCARP کے بارے میں سوال اس لئے کیا گیا تھا کہ اگر آپ کو اس کے بارے میں کچھ علم نہ ہو تو اس صورت میں آپ کو serap کر دیا جائے ۔

Mr. Speaker : This is not a supplementary question. Next question.

LIQUOR CONSUMPTION IN KARACHI, HYDERABAD, LAHORE RAWALPINDI AND PESHAWAR DURING 1966-67

*9152. **Kazi Muhammad Azam Abbasi :** Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the quantity of liquor in gallons consumed in Karachi, Hyderabad, Lahore, Rawalpindi and Peshawar separately during the year 1966-67;

(b) the number of persons to whom liquor permits were issued in the said year in Lahore and Rawalpindi ;

(c) the number of persons to whom the said permits were issued after prohibiting the use of liquor in Hyderabad?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The requisite information is being collected from the local officers and will be placed on the table of the House on receipt.

Mr. Speaker : This question will be repeated on the next turn. Next question.

CONSUMPTION OF FOREIGN AND INDIGENOUS LIQUOR

*9186. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the total quantity in gallons of foreign and indigenous liquor consumed in the Province during the year 1966-67 ;

(b) the quantity of liquor, out of that mentioned in (a) above consumed in the dry areas during the said year ;

(c) the total number of liquor permits issued in the Province during the said year ;

(d) the total quantity of liquor sanctioned against the said permits ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The requisite information is being collected from the local officers and will be placed on the table of the House on receipt.

حاجی سردار عطا محمد - میں وزیر خزانہ سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ سوال کب کیا گیا ہے ؟

مسٹر سپیکر - ۲۱ - ۹ - ۱۹۶۷ء کو -

وزیر آبکاری و محصولات - یہ سوال ہم کو ۲۱ - ۹ - ۱۹۶۷ء کو ملا ہے -

Mr. Speaker : This question will be repeated on the next turn.

EXEMPTING SELF-OCCUPIED HOUSES FROM PROPERTY TAX

***9218. Mian Muhammad Shafi** : Will the Minister of Excise and Taxation be pleased to refer to his last budget speech and state :—

(a) whether all houses built and to be built during 1967-68, 1968-69 and 1969-70 have been exempted from property tax ; if so, the date from which these have been exempted ;

(b) whether there is any proposal under the consideration of Government to exempt self occupied houses from the property tax ; if so, the time by which decision is likely to be taken in the matter ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) The matter is under examination of the Government.

(b) No. However, under proviso to sub-section (2) of section 3 of the West Pakistan Urban Immovable Property Tax Act, 1958, the owners of such buildings which are in their self-occupation are allowed 50% rebate, provided that for the owner or any member of his family does not own any other building in that rating area.

SUGAR CANE CESS

*9227. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister of Finance please refer to the answer to my starred question No. 7867 given on 6th July 1967 and state :—

(a) the amount released by the Finance Department, out of Sugar Cane Cess, after 6th July, 1967 for utilisation on different approved schemes ;

(b) in case no amount has been released so far, reasons therefor ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) of the 39 road schemes to be financed from the Sugar Cane Development Cess Fund so far approved by the Zonal Committees and supplied by the Food Department to the Communications & Works Department, which has been declared as the Administrative Department for execution of road works in sugar cane mills zones, the following 11 roads have been administratively approved at the estimated cost shown against each and funds aggregating Rs. 14 lakhs have been allocated as per break-up given below : -

Sr. No.	Road. Scheme.	Approved cost.	Amount released in lakhs.
		Rs.	Rs.
1.	Reconditioning and widening of mile 16, 17 and 20 Mardan Charsadda Road.	5,42,700	1.50.
2.	Construction of Pirabad road from Mardan Katlong Road to Pirabad.	6,08,600	1.50.
3.	Construction of Lund Khawar Tazagram Road from Hathian Lundkhawar Road.	6,08,600	1.50.
4.	Construction of Shergarh Harichand Road.	9,12,900	2.00.
5.	Reconditioning of N C.C. Road Mile 24.	2,03,640	1.00.
6.	Reconditioning of Concrete link Road.	4,56,000	1.50.
7.	Reconditioning of Umerzai Harichand Road (Miles 1 to 6).	3,00,000	1.00.

8. Reconditioning and widening of N.C.C. Road mile 18 Mardan Charsadda Road Mile 1.	3,61,800	1.00.
9. Reconditioning and widening of mile 22 and 23 N.C.C. Road.	3,61,800	1.00.
10. Construction of Chichar Kati Garhi from Kati Garhi to Salak.	3,80,400	1.00.
11. Construction of Sher Mankhano from Gujjar Garhi to Haider Khan Killi.	3,04,300	1.00

The Communications & Works Department has been asked to indicate their firm requirement of additional funds for the remaining part of the current financial year for these roads.

(b) Does not arise.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ بتلائیں گے کہ انہوں نے part (a) جو کے آخر میں لکھا ہے Communications and Works department has been asked to indicate their firm requirements میں ان سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کے Deptt. نے کب Communications Deptt. سے پوچھا تھا ان کے requirements کے متعلق اور ابھی تک ان کا جواب آیا یا نہیں آیا ۔

Minister for Finance : I require fresh notice to answer when this intimation was communicated. But I presume it must have been done immediately after the first release was made available to the Department concerned. The moment, as I have said already, the Finance Department receives the next communication for additional funds without any loss of time the Finance Department will release that amount.

LOAN FOR AGRICULTURISTS OF SOUTHERN REGION

***9239. Mr. Ahmadmian Soomro :** Will the Minister of Co-operation please refer to answer to my starred question No. 6551, given on the floor of the House on 6th July 1967, and state :—

(a) whether it is a fact that the Government has withdrawn its 100% guarantee and agreed to give only 25% guarantee;

(b) whether it is a fact that on account of the said withdrawal the loan was not released by the State Bank thus adversely affecting the agriculturists of Southern Region ;

(c) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for going back by the Government on its commitment made on the floor of the House ?

Minister of Co-operation (Malik Khuda Bakhsh) : It is regretted that reply to this Question can-not be given as the matter is still under consideration in consultation with Finance Department.

Minister of Cooperation : (*addressing Mr. Ahmad Mian Soomro*) Is it not the same question ?

Mr. Ahmedmian Soomro : Yes the same which I desired to be answered in the presence of the Finance Minister.

Minister of Cooperation : The Finance Minister and I have discussed this matter and the matter is being processed and it will be possible during the course of the next few days to finalise our proposals for the consideration of the Governor. There are issues which need determination and we have discussed the matter at length and I hope and trust that something will come out of it. I am not in a position to say anything more just now.

Mr. Ahmedmian Soomro : No reply has been given. What has been stated in the answer is : that the reply cannot be given as the matter is still under consideration.

Minister of Cooperation : The matter is still under the consideration of the Government in consultation with the Finance Department and so I am not in a position to give any definite reply. That is my answer.

Mr. Ahmedmian Soomro : The reply was already given in the last Assembly that the Government has decided to give hundred percent guarantee for loan to agriculturists in the Southern Region. There is no question of any further decision after this reply in the House. Last time too a reply to this question has been avoided. After all why are they playing with the agriculturists of the Southern Region, after giving an assurance in this House. Why have they gone back on their words ?

Mr. Speaker : Who had given that assurance ?

Mr. Ahmedmian Soomro : The Minister of Cooperation in reply to my question No : 6551. In part (a) of the question I had asked :

> (a) whether it is a fact that the Government has withdrawn its hundred percent guarantee and agree to give only twenty-five percent guarantee ?

In part (c) of the question I had asked :

> If answer to (a) above be in the affirmative,

reasons for going back by the Government on its commitment made on the floor of the House ?

After all they cannot play with the agriculturists of the Southern Region in this manner.

Minister of Cooperation : We don't want to play with the agriculturists of the Southern Region. The Member need not be emotional. A guarantee was given but it was withdrawn under certain conditions by the Finance Department and so the matter is being reconsidered in the light of the circumstances that have emerged out of this withdrawal. The State Bank is prepared to give the loan only if the Provincial Government is prepared to give the guarantee. The guarantee can be given only after mutual consultation with the Finance Department We have been discussing this matter. There are fundamental difficulties involved. The position of that case is that the Finance Department became reluctant because giving the guarantee means one thing and to incur liability means another. So the Finance Department is looking into the matter whether giving of the guarantee would or would not involve them into a liability. I assure my friend that we are processing this matter and he is aware of the developments of the case also unofficially and we are going to decide this question on the return of the Governor after discussing various implications of the situation. In fact you have already talked about this to the Finance Minister and myself.

Mr. Ahmedmian Soomro : Was hundred percent guarantee first not given by the Government after consultation with the Finance Department because that guarantee has already been given.

Minister of Finance : I require notice for that.

Mr. Speaker : Would the Minister of Finance like to say something as far as the Finance Department is concerned.

Minister of Finance : I have nothing to say beyond what has been said by the Leader of the House except this that there will be no further delay in the matter of conducting a firm and final decision in this behalf.

Mr. Speaker : Would the Minister be able to expedite this matter by the end of this month.

Minister of Finance : By the middle of next month I hope.

Mr. Ahmedmian Soomro : When this Assembly is in session let them give us a reply.

Minister of Finance : If the Assembly is not in session the Cooperative Bank will be very much there to receive the money. The Finance Department will be very much there to stand the guarantee if any decision is taken and the persons of the Southern Region, for whom my friend has great regard and care, will be very much there to be looked after. The delay has been, if I am allowed to say, because certain policy matters were involved and it was thought fit and desirable in the interest of smooth running of the administration that the matter be dealt with

at a more powerful forum and a final decision be taken. Then there will be no hitch in implementing that decision.

بابو محمد رفیق ۔ میں آپ کے توسل سے دونوں وزرا صاحبان سے گذارش کروں گا کہ کوئٹہ قلات کے لئے سٹیٹ بینک کی facilities ہونی چاہئیں کیونکہ ان کے نہ ہونے سے ہمارے تمام ریجن متاثر ہو رہے ہیں ۔ آپ جلدی فیصلہ کرائیں تاکہ ان کی ڈیویلپمنٹ متاثر نہ ہو ۔

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Sir, this matter has already taken too long. So I think that the Minister for Finance should give us some assurance about the guarantee. If the guarantee is not given in time I think it will not be proper for that region because the funds will not be provided and it will be very difficult for the people of that area to carry on without those funds.

Mr. Ahmedmian Soomro : This Assembly is to be in session till the 4th of next month. After the 4th it will not be of any use to the agriculturists. I would request the Finance Minister, most respectfully, to kindly give us any date before the 4th and let us know their decision. After the 4th of November what is the use of agricultural credit for the Rabi crop. It will be of no use after the 4th.

Minister of Finance : I assure my friend most humbly that I will do my level best to see that the more competent forum, the more powerful forum, meets much earlier than I am ordinarily expecting. All efforts will be made to see that a decision is taken during the continuance of this session. I will do my best in this behalf.

Again, Sir, I would say that as has been stated by the Leader of the House the progress of the efforts being made are well within the knowledge of the Member and he knows very well that we are not sitting tight over these questions. But there are certain objections, there are certain impediments which have to be removed and solved and the Govt. cannot take a decision in a haphazard manner.

Mr. Ahmedmian Soomro : I would request you to kindly fix the second of November for giving the reply to this question.

Mr. Speaker : The Minister has assured that he will try to get the matter expedited and within the duration of the Assembly session he would make a statement.

Mr. Ahmedmian Soomro : Before the Assembly is over.

Mr. Speaker : He has said he will try to do so.

Minister of Finance : Yes, if I happen to be in the House.

Mr. Ahmedmian Soomro : Which you very rarely are.

Minister of Finance : I am assigned with duties of multifarious nature. But in case I am not here somebody will be there on behalf of the Finance Department to make a reply. I again repeat that I will do my level best that some decision is taken during this session.....

Mr. Ahmedmian Soomro : On a point of order. Sir, the next date should be fixed for giving a reply to my question.

Mr. Speaker : That would be on Finance Department's turn.

Minister of Finance : You want an answer or you want the relief.

Mr. Ahmedmian Soomro : I want relief.

Mr. Speaker : The Member's question would be repeated on the next turn of the Finance Department. Next question.

SCALES OF PAY OF PUBLIC PROSECUTORS

*9244. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister of Law be pleased to state the year in which the scales of pay of Public Prosecutors were last revised in the former Punjab and the said pay scales?

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : (a) The pay scales of the Public Prosecutors former Punjab were last revised with effect from the 1st January 1953,—*vide* Finance Department No. 6156-52/17-F (S), dated the 6th January 1953.

(b) There are six grades of Public Prosecutors in the former Punjab. The pay scales of the various grades are as under :—

	Pay		CL. A.	Total
Grade	I.	Rs. 1,050	105	1,155
,,	II.	Rs. 900	100	1,000
,,	III.	Rs. 800	100	900
,,	IV.	Rs. 700	85	785
,,	V.	Rs. 600	85	685
,,	VI.	Rs. 500	70	570

چودھری محمد ادریس - جناب والا - ۱۹۶۳ء میں سرکاری ملازمین کے pay scale revise کئے گئے تھے - کیا ان Public Prosecutors کے pay scale revise کی بھی کوئی سکیم زیر غور ہے ؟

Minister of Law : Sir it is like this. The Public Prosecutors' lot is really one with which one should have sympathy, and I for one would like to give them as best terms as possible. But as I have already submitted on so many occasions in this House that the question of the revision of the pay scale of the Public Prosecutor could not be taken up because of another impediment, which is that of uniformity of the Public Prosecutors Service so as to make them pensionable, so as to give them the benefit of leave, transfer, etc. That case was pending with the Finance Department for a long time, and recently we have received their suggestion. They have suggested to categorise the Public Prosecutors ; one drawing a salary of Rs. 750/- and another drawing a salary of Rs. 450/- ; Public Prosecutor to be in the grade of Rs. 750/- only, and Additional Public Prosecutor in the grade of Rs. 450/-. This appears to be very harsh because at present we have grade I Public Prosecutors who are drawing Rs. 1,050/-, grade II Rs. 900/- grade III Rs. 800/-, grade IV Rs. 700/- and grade V Rs. 600/-. So, I for one support that scheme. I would be seeking the good offices of my friend, the Finance Minister, and we will try to decide this issue. The moment that gets through, it will be necessary to revise this scale because altogether a new scheme would come into force. I suppose this will satisfy the Members of this House.

Mr. Speaker : The Question Hour is over.

Minister of Law : May I Sir, with your permission, lay on the Table of the House the remaining answers to the questions?

Minister of Finance : May I, with your permission, Sir, lay the answers to the remaining questions on the Table of the House.

Parliamentary Secretary (Land and Water Development) : Sir, I lay the answers to the questions on the Table of the House.

SHORT NOTICE QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : We will now take up Short Notice Question, No. 9830. Babu Muhammad Rafiq may please read out his question.

OVERTIME ALLOWANCE TO STAFF OF PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN SECRETARIAT.

***9830. Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister of Finance please refer to the assurance given by the then Finance Minister on the floor of the House on 18th December 1962, regarding allowing overtime allowance to the staff of the Provincial Assembly of West Pakistan Secretariat during the Assembly Sessions and to state whether these employees have been allowed the overtime allowance and in case the same has not so far been allowed to them, reasons therefor ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Sir the answer is not ready unfortunately.

Mr. Speaker : It is a printed one. We have received the answer.

Minister of Finance : Unfortunately, not in my possession.

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب یہ اہم سوال ہے اس کا جواب اردو میں دیں ۔

Minister of Finance : I have got it Sir ; I am really very sorry. "The assurance given by Sh. Masood Sadiq, the then Finance Minister on the floor of the House on 18.12.1962 was based on a similar assurance which was said to have been given by his predecessor, S. Yaqub Shah.

Examination, however, revealed that no such commitment had ever been made by S. Yaqub Shah on the floor of the House.

In June 1963 the matter had been referred to the Council of Ministers for a decision and the Council after due consideration rejected the proposal for the grant of honorarium to the staff of the Provincial Assembly.

These employees have not been allowed any such allowance as it is not admissible under the rules".

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کے جو دوسرے ڈیپارٹمنٹ ہیں ۔ وہاں پر جب کوئی overtime کام کرتا ہے تو اسے overtime allowance یا pay دی جاتی ہے ؟

کیا یہ درست ہے کہ ۱۹۵۸ء میں جب اسمبلی کے ملازمین نے overtime کام کیا تو انہیں کچھ overtime allowance دیا گیا تھا ۔

Minister of Finance : Sir I must admit that my memory is not as good as that of my learned friend, and if he gives a fresh notice, then of course .....

Mr. Speaker : He wants to know the policy of the Government whether you give over-time allowance to the other departments or not.

Minister of Finance : With regard to that I have no personal knowledge, and I can't answer that question off-hand.

Malik Muhammad Akhtar : Sir this information does arise out of the principal question.

Mr. Speaker : Yes, it does arise.

Minister of Finance : Sir, regarding the second question, which he said at one time in 1958 the employees of the Provincial Assembly were given extra over-time allowance, that too has faded from my memory, I must frankly admit. In all fairness, if it is fixed day after tomorrow, I will be able to answer this question, so that I should not make a vague, incorrect or evasive reply.

Mr. Speaker : We will take up this Short Notice Question on Monday.

Minister of Finance : Sir this question has been disposed of, only the supplementaries remain.

Chaudhri Muhammad Sarwar Khan : No. Sir.

Mr. Speaker : We will take up this question on Monday.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب کرمانی صاحب نے فرمایا ہے کہ اس سوال کو پرسوں تک ملتوی کر دیا جائے ۔ تاکہ وہ مبہم اور ٹال مٹول کرنے والے جواب نہ دیں ۔ "جیسا کہ عام معمول ہے" یہ کہنا وہ بھول گئے ۔

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

GRANT OF CONSOLIDATED PAY SCALES FOR ANTI-MALARIA OFFICER AND HIS STAFF IN PESHAWAR REGION

***9318. Khan Malang Khan :** Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that consolidated pay scales for the Anti-Malaria Officer and his staff presently working in Peshawar Region have not so far been prescribed inspite of the fact that such employees of the Health Department in other parts of the Province have been granted consolidaled pay scales since 1st December 1962 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for the disparity and the time by which consolidated scales will be granted to the employees mentioned in (a) above ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Yes.

(b) These are pre-integration isolated posts which could not be absorbed in the general Malaria Eradication Organization. hence the disparity. The question of revision of the pay scales of these posts has been referred to Finance Department by the Health Department on 7th October, 1967. The matter would be examined and finalised shortly.

PAYMENT OF FEE AND ALLOWANCES TO PUBLIC PROSECUTORS AND ASSISTANT PUBLIC PROSECUTORS

*9327. **Mr. Hamza:** Will the Minister of Law be pleased to state:—

(a) the total amount paid to Public Prosecutors and Assistant Public Prosecutors by way of salaries, fees and allowances in West Pakistan during 1965-66 and 1966-67;

(b) the total amount out of that mentioned in (a) above paid to the said Officers in the Divisions of Khairpur, Hyderabad and Karachi;

(c) in case major portion of the said amount has been spent in the said Divisions, reasons thereof?

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): (a) The total amount paid to Public Prosecutors and Assistant Public Prosecutors by way of salaries, fees and allowances in West Pakistan during 1965-66 and 1966-67 is given below:—

Year	*Amount*
	Rs.
1965-66	10,31,931.91
1966-67	10,79,197.58

(b) The total amount paid as salaries, fees and allowances to Public Prosecutors and Assistant Public Prosecutors in the Divisions of Khairpur, Hyderabad and Karachi is given below:—

Year	*Amount*
	Rs.
1965-66	4,61,175.40
1966-67	5,51,718.77

(c) Comparatively more amount has been spent in the Khairpur, Hyderabad and Karachi Divisions, because in these Divisions, (i) committal proceedings in murder and dacoity cases and case under the West Pakistan Criminal Law (Amendment) Act, 1963 are being conducted by Public Prosecutors and Assistant Public Prosecutors under orders of Government, while in other Regions, such cases are invariably conducted by the Prosecuting Agency borne on the Police Establishment and paid from the funds of the Police Department; (ii) Public Prosecutors and Assistant Public Prosecutors are paid on daily fee basis, whereas in other Regions, they receive fixed monthly salary; and (iii) in Karachi, a larger number of cases require to be conducted by Public Prosecutors/Assistant Public Prosecutors because of their nature and importance.

PAY SCALES OF MINISTERIAL STAFF OF FORMER N.-W.F.P. P.W.D. SECRETARIAT.

*9374. Syed **Inayat Ali Shah** : Will the Minister of Finance please refer to answer to my starred question No. 7546, given by the Minister of Communications and Works on 17-6-1967 and state :—

(a) whether the Finance Department has sought the advice of the Law Department in the case regarding pay scales of ministerial staff of former N.-W.F.P., P.W.D. Secretariat ; if so, whether the same has been received ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether the Finance Department has communicated its advice in the said case to the Communications and Works Department ; if not, reasons for the delay and the approximate time still required for the same ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Yes.

(b) No. The financial implications involved in the proposal are being worked out in consultation with the Departments concerned, *e.g.*, Irrigation and Power, Communications and Works and Education Departments. This exercise will require some more time. This case would, however, be finalised shortly.

EXEMPTING NEWLY BUILT HOUSES FROM PROPERTY TAX

*9396. Mr. **Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Excise and Taxation please refer to his last budget speech and state whether the newly built houses have been exempted from the Property Tax for a period of three years from 1st July 1967 ; if not, reasons thereof and the time by which the said assurance will be fulfilled ?

Minister of Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The notification embodying the decision granting remission of taxes to newly built houses is under preparation. As the decision was liable to various interpretation, the Excise and Taxation Department is carefully going through it. After the notification has been approved by the Law Department it will be issued at a very early date.

SUPPLY OF LAW DEPARTMENT MANUAL TO ADMINISTRATIVE DEPARTMENT AND OFFICES OF HEADS OF ATTACHED DEPARTMENTS

*9459. Mr. **Hamza** : Will the Minister of Law be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Law Department Manual is the main guidance for Administrative Departments for dealing with legal cases ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the date on which the Manual was last published and the number of copies supplied to each Administrative Department and the offices of Heads of Attached Departments ?

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): (a) Yes. It may, however, be pointed out that the Punjab Law Department Manual is in force in all other Divisions of the Province, except the Divisions of Karachi, Hyderabad and Khairpur, where the Sind Law Officers (Conditions of Service) Rules are applicable.

(b) The Punjab Law Department Manual, 1938 (Revised Edition) was re-printed on the 7th August, 1967 and 900 copies printed by the Superintendent, Government Printing Press, West Pakistan, Lahore. were distributed in accordance with the List appended.*

CONSOLIDATED PAY SCALES OF SENIOR MALARIA INSPECTORS AND INSECT COLLECTORS

*9516. **Babu Muhammad Rafiq**: Will the Minister of Finance be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that consolidated pay scales of Senior Malaria Inspector, Anti-Malaria Inspectors and Insect Collectors of the Anti-Malaria Organisation, Quetta Division have not so far been sanctioned by the Government ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the approximate time by which their consolidated pay scales will be sanctioned?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani): (a) Yes.

(b) The question of revision/consolidation of the pay scales of these posts has been referred to the Finance Department by the Health Department on the 7th October, 1967. The proposals would be examined and finalised shortly.

TUBE-WELLS IN SCARP I

*9537. **Mr. Hamza**: Will the Parliamentary Secretary, Land and Water Development be pleased to state :—

(a) the total number of tube-wells, installed in SCARP I ;

(b) the number of tube-wells out of those mentioned in (a) above, as are (i) in working order and (ii) are not in working order ?

**Please see Appendix II at the end.*

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (a) Total No. of tube-wells ... 2,056

(b) No. of tube-wells

(i) in working order ... 2,018

(ii) not in working order ... 38

DELAY IN APPROVAL FOR APPOINTMENT OF SEPARATE STAFF FOR IMPLEMENTATION OF COTTON CONTROL ORDINANCE, 1966

*9569. **Chaudhri Muhammad Nawaz :** Will the Minister for Finance be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Agriculture Department sought the approval of the Finance Department for the appointment of separate staff for the implementation of Cotton Control Ordinance, 1966 ;

(b) whether it is a fact that the Agriculture Department issued three reminders in this behalf but the approval has not so far been accorded ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, (i) the period for which the said case has remained pending with the Finance Department and (ii) normal period Finance Department takes in disposing of such cases ;

(d) in case the approval of Finance Department is pending from the last 6 months, reasons therefor ?

Minister of Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) No. The proposal from the Agriculture Department was for the revival of posts which had been abolished on the orders of the Council of Ministers on 30th January, 1965.

(b) No. No reminder in this behalf was received.

(c) The case for the revival of the posts were received in the Finance Department for the first time on the 3rd January, 1967.

(i) The Agriculture Department submitted complete information on 5th August, 1967. The case was thereafter examined in detail and the advice of the Finance Department was issued on 6th October, 1967.

(ii) There is no prescribed time limit laid down for deciding cases in the Finance Department.

(d) It is not correct to say that the approval of the Finance Department is pending for the last six months.

PUBLISHING JOURNALS AND PERIODICALS BY THE INFORMATION DEPARTMENT

*9591. **Rais Atta Muhammad Khan Marri Baloch** : Will the Minister of Information be pleased to state the names of journals and periodicals being published by the Information Department alongwith (i) the place of publication and (ii) the languages in which the same are published ?

Minister of Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : No journals/periodicals are being published by the West Pakistan Information Department at present. The Department, is, however, publishing the "West Pakistan Year Book" both in English and Urdu from Lahore.

ISSUANCE OF BOOKLETS AND PAMPHLETS IN HYDERABAD

*9592. **Rais Atta Muhammad Khan Marri Baloch** : Will the Minister for Information be pleased to state :—

(a) the total number of booklets and pamphlets issued by Directorate of Information, Hyderabad during the last 12 months ;

(b) the number of booklets and pamphlets, out of those mentioned in (a) above, which were published in Sindhi ;

(c) the total amount paid to writers of the said booklets and pamphlets, separately ?

Minister of Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Two.

(b) One.

(c) Nil.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS.

LAND RESUMED UNDER LAND REFORMS

355. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister of Land Reforms be pleased to state :—

(a) the Division, District and Tehsil-wise land resumed under the Land Reforms in the Province ;

(b) land, out of that mentioned in (a) above, (i) auctioned, (ii) otherwise disposed of by the Department upto 30th June 1967, tehsil-wise ;

(c) tehsil-wise total amount paid as compensation of land resumed under the Land Reforms and the amount that remains payable ?

Parliamentary Secretary (Malik Muhammad Muzaffar Khan) : The requisite information in respect of all districts incorporated in a statement, a copy of which is laid on the Table.*

QUESTIONS OF PRIVILEGE

RE : INCORRECT ANSWER TO STARRED QUESTION No. 9003 IN RESPECT OF SALE OF SECURITIES BY THE CHAIRMAN, LAHORE MUNICIPAL CORPORATION

Mr. Speaker : We will now take up the Privilege Motions. First privilege motion is from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg leave of the House to raise a question of privilege of the Assembly on the ground that a breach of privilege of the Assembly has occurred due to incorrect answer given to part (b) of Starred Question No. 9003, on 18th October 1967, by the Minister of Basic Democracies and Local Government, wherein it had been stated that the Chairman, Lahore Municipal Corporation considered it to be in the best interest of Lahore Municipal Corporation to sell securities amounting to Rs. 30,96,100/- at 99 percent of the face value and invest it at 5 percent interest with United Bank Limited for four years, and the Corporation gained to the tune of Rs 270,000 in the transaction. As the correct position is that Habib Bank Ltd. in its letter No. MAB-1649, dated 30th May 1965, addressed to the Chairman Lahore Municipal Corporation had offered to purchase the funds of the Corporation invested in the Government securities carrying various dates of maturity at hundred percent face value and invest the full amount in fixed deposit bearing interest at 5% interest per annum compounded every 6 months. The yield accruing to the Corporation thereby would have come to about 6% per annum. Therefore, it is incorrect that the market value of the securities was 97% or the transaction has been in the best interest of the Corporation as Corporation would have made about Rs. 2 lacs more if the investment would have been made with due care and in good faith. The incorrect answer has caused a breach of privilege of the Members of the Assembly.

جناب والا - ۳۰ مئی ۱۹۶۶ء کا خط کارپوریشن کی فائلوں میں موجود

ہے -

No. MAB/1649, dated 30th May, 1966.

"We understand that a large amount of funds

Please see Appendix III at the end.

of the Corporation has been invested in the Government Securities carrying various dates of maturity. We offer to take up the entire lot at the face value and invest the full amount in fixed deposits for four years bearing interest at 5% per annum compounded every six months. The yield accruing to the Corporation through this six monthly compound interest would come to 6% per annum.

We firmly hope that our offer would be found to be very remunerative and you will issue immediate instructions for handing over the securities to us for the aforesaid purpose."

جناب والا ۔ یہ خط دراصل اس transaction کے ایک ہفتہ بعد کارپوریشن کو بھیجا گیا ۔ اس سے قبل میں وزیر متعلقہ کا مشکور ہوں کہ انہوں نے فراخدلی سے بہت سی باتوں کو مانا اور انکوائری کرنے کا حکم بھی دیا لیکن صورت حال یہ ہے کہ اگر چیئرمین کا یہ stand کہ انہیں offer, within seven days آ سکتی تھی کہ ہم ۱۰۰ فیصد value پر ان کو purchase کو تیار ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ اگر وہ پہلے ان سے پوچھتا یا کوٹیشن حاصل کرتا تو کارپوریشن کو ۲ لاکھ ۷۰ ہزار روپے کی بجائے کم و بیش پونے پانچ لاکھ روپے کا فائدہ ہوتا ۔ میرے ضمنی سوال کے جواب میں کہا گیا تھا کہ چٹھی کارپوریشن کے ریکارڈ میں نہیں یہ درست نہیں ہے ۔ یہ بات اس حد تک درست ہے کہ یہ چٹھی transaction کے بعد کارپوریشن کو بھیجی گئی ۔ یہ اس چیز کا واضح ثبوت ہے کہ اگر ٹینڈر call کئے جاتے یا quotations call کی جاتیں تو کارپوریشن کو فائدہ ہوتا ۔ ان کی یہ دونوں باتیں غلط ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ میں معزز ممبر کی تحریک استحقاق کی مخالفت کرتا ہوں ۔ جہاں تک میرے سوال کے جواب کا تعلق ہے اس میں فاضل ممبر نے کسی قسم کی غلطی کا انکشاف نہیں فرمایا جس کی وجہ سے ایوان کے استحقاق پر زد

پڑی ہو ۔ بلکہ انہوں نے کچھ ایسی اطلاع کا تقابل کرکے جو سوال میں نہیں مانگی گئی تھی یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اگر یہ بات کر دی جاتی تو ۲ لاکھ روپے کا منافع ہوتا ۔ میں نے جواب میں ہی سارا حساب بتایا ہے کہ اگر securities پر ۳ یا سوا چار فیصد منافع دیا جائے تو اس کے مقابلہ میں ۵ فیصد منافع اگر نقد رقم پر دیا جائے تو وہ چار سال میں تقریباً ۳ لاکھ کا منافع بن جاتا ہے ۔ اور ۳ لاکھ روپیہ کے قریب securities ۱۰۰ روپے کی بجائے ۹۹ روپیہ قیمت پر فروخت ہوتیں ۔ جو خسارہ ہے وہ اگر ۳ لاکھ کے منافع میں سے کم کر دیا جائے تو وہ ۲ لاکھ ۷۰ ہزار کا منافع باقی رہتا ہے ۔ اگر securities پڑی رہتیں تو کارپوریشن کو منافع ہوتا اس بات کی تردید نہیں کی جا سکتی ۔ البتہ ان کا جو ارشاد ہے کہ حبیب بنک کی اگر offer قبول کر لی جاتی تو ۲ لاکھ کا مزید منافع ہوتا یہ بات حسابی حد تک درست ہے مگر عملی طور پر خود انہوں نے ارشاد فرما دیا ہے کہ یہ خط جس کا انہوں نے ذکر کیا ہے اسکا فیصلہ کئے جانے کے بعد (یعنی ۲۴ تاریخ کو فیصلہ کیا گیا) ۳۰ تاریخ کو لکھا جانا بیان کیا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : In view of the position explained by the Minister for Basic Democracies I hold that basically the answer to the question is perfectly in order and quite correct. Prima facie, there is no breach of privilege and the motion is ruled out of order.

Next privilege motion.

Malik Muhammad Akhtar : It is to be disposed of today ?

Mr. Speaker : Deferred for tomorrow.

ADJOURNMENT MOTIONS

ACCIDENT BETWEEN AWAMI EXPRESS AND A TRUCK NEAR KHANEWAL DUE TO THE NEGLIGENCE OF THE RAILWAY STAFF.

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter

of recent and urgent public importance, namely, twenty passengers travelling in Awami Express have been injured due to the accident with a truck at a level crossing near Khanewal caused due to negligence of the Railway Staff. The news has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : I oppose this motion. The facts, as reported by the Railway Authorities, are that no injury was caused on account of this accident to any person whatsoever. The facts are that at that particular manned level-crossing, where there was as a gate-man, the gate was being closed when a truck just pushed in. In fact one gate was closed and while the other one was being closed the truck came up. The truck was detained by the watch man and the driver was asked to take out the truck. In this scuffle the driver got out and, in the meantime, the train approached and just brushed again the side of the engine causing very little damage to the engine. There has been no injury whatsoever to any person.

Mr. Speaker : The facts have been denied by the Law Minister and the motion is ruled out of order. Next motion.

ENBEZZLEMENT AMOUNTING TO Rs. ONE LAC DETECTED IN THE GOVERNMENT POLYTECHNIC INSTITUTE, LAHORE.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, embezzlement amounting to Rs. 1 lac has been detected in the Government Polytechnic Institute, Lahore. The embezzlement has been committed with the connivance of the Principal and other staff who have been making payments of bogus bills for purchase of instruments. The instruments required for the training of the students were not purchased, whereby the students have been seriously affected. The news has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

Minister for Law : I request for time in this matter.

Mr. Speaker : We will now take up this adjournment motion tomorrow.

LEAVE OF ABSENCE OF M.P.As.

Mr. Speaker : We will now take up leave applications of Members.

DR. MRS. ASHRAF ABBASI

Secretary : The following application has been received from Dr. Mrs. Ashraf Abbasi, M.P.A :—

> "As I could not attend the present Session from 25th to 27th September 1967 I may kindly be granted leave for the above three days."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ZAIN NOORANI

Secretary : The following application has been received from Mr. Zain Noorani, M.P.A :—

> "As I was unwell I could not attend the Session on 25th and 26th September, 1967.
>
> Please be good enough to arrange to have my leave of absence sanctioned by the House."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN GUL HAMEED KHAN

Secretary : The following application has been received from Khan Gul Hameed Khan, M.P.A :—

> گذارش ہے - کہ میں نے ڈسٹرکٹ کونسل کے
> اجلاس میں شامل ہونا تھا - لہذا مورخہ
> ۲۷-۹-۶۷ کی رخصت عنایت فرمائی جاوے -

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUL QAYYUM QURESHI

Secretary : The following application has been received from Mr. Abdul Qayyum Qureshi, M.P.A :—

> "I could not attend the meeting of the Standing Committee on Health and Education held on 28th August, 1967, because I was out of the Country on an official visit to U.S.S.R. with the Parliamentary delegation. Kindly move the Assembly to sanction me leave for that day."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUL QAYYUM QURESHI

Secretary : The following application has been received from Mr. Abdul Qayyum Qureshi, M.P.A :—

> "Due to an important engagement in Karachi, I could not be present in the House on the 25th September, 1967. Kindly move the House to sanction me leave for that day."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAIS ATTA MUHAMMAD KHAN MARRI BALOCH

Secretary : The following application has been received from Rais Atta Muhammad Khan Marri Baloch, M.P.A :—

> گذارش ہے کہ میں سٹینڈنگ کمیٹی ریونیو کی
> میٹنگ پر حاضر نہ ہو سکا ۔ کیونکہ مجھے بڑا
> اہم ذاتی کام تھا ۔ یہ میٹنگ ۲۱ اور ۲۲ اگست
> کو رکھی گئی تھی ۔ گذارش ہے ۔ کہ اسمبلی
> سے میری چھٹی منظور کرائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

NAWABZADA MUHAMMAD UMER QURESHI

Secretary: The following application has been received from Nawabzada Muhammad Umer Qureshi, M.P.A :—

بوجہ بیماری کے میں مورخہ ۲۵، ۲۶ ستمبر ۱۹۶۷
کو اسمبلی کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکا ۔
اس لئے ان دو یوم کی رخصت عطا کی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

CHAUDHRI IDD MUHAMMAD

Secretary: The following application has been received from Chaudhri Idd Muhammad, M.P.A :—

میں خواجہ غریب نواز اجمیر شریف عرس مبارک
پر حاضری کے لئے ۶ اکتوبر بعد نماز جمعہ کو
جاؤنگا ۔ اور ۱۶ اکتوبر کو واپس آؤنگا اس
لئے ۱۰ دن کی چھٹی دے کر مشکور فرمائیں ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN MUKARRAM KHAN

Secretary: The following application has been received from Khan Mukarram Khan, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ کہ مورخہ ۳-۱۰-۶۷ کو بوجہ
ایک ضروری کام کے میں حاضری سے معذور ہوں۔
استدعا ہے ۔ کہ ایک دن کی رخصت عطا فرمائی
جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUNAWAR KHAN

Secretary : The following application has been received from Mr. Munawar Khan, M P.A :—

> "I shall not be able to attend the Assembly Session till about the middle of October due to multifarious reasons and shall present myself as soon as I am a bit relieved.
>
> Please grant leave."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK QADIR BAKHSH

Secretary : The following application has been received from Malik Qadir Bakhsh, M.P.A :—

> "Owing to unavoidable circumstances I could not attend the meetings of Select Committee on Jahez Bill on 16th September, 1967, and 17th August, 1967. Leave may kindly be granted."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BRIGADIER CHAUDHRI FATEH KHAN

Secretary : The following application has been received from Brigadier Chaudhri Fateh Khan, M.P.A :—

> "Due to pain in my eye, I could not attend the Session of the Provincial Assembly on Friday the 29th September, 1967.
>
> I request that I may please be allowed one day's leave for that day."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD UMER QURESHI

Secretary: The following application has been received from Mr. Muhammad Umer Qureshi, M.P.A :—

"Respectfully I beg to submit that I am suffering from 'Typhoid' since Saturday the 30th September, 1967, and am confined to bed. As I could not attend the sittings of the Assembly on 2nd October, 1967, and may not be able to attend the same till my restoration of normal health. I request that the House may kindly be moved to grant me leave from 2nd October, 1967, till such time as I recover from my illness."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD BAKHSH KHAN NAREJO

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo, M.P.A :—

"Since I was suffering from fever I could not attend the Sessions of the West Pakistan Assembly from 10th to 13th July, 1967, therefore the House may kindly be moved to grant me leave for the same days."

Mr. Speaker : The qrestion is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD BAKHSH KHAN NAREJO

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo, M.P.A :—

"Since I proceed to my native place, Sanghar, owing to some personal attain and could not attend the Provincial Assembly from 3rd to 8th June, 1967 and 24th to 27th June, 1967, therefore, the House may kindly be moved to grant me the leave for the same days."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

PIR ALI GOHAR CHISHTI

Secretary : The following application has been received from Pir Ali Gohar Chishti, M.P.A :—

میں ۲۹ ستمبر کو بیمار تھا ۔ اس لئے اسمبلی
سیشن میں نہ آ سکا ۔ لہذا مجھے ایک یوم کی
چھٹی دے کر مشکور فرمایا جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. FATEH MUHAMMAD KHAN

Secretary : The following application has been received from Mr. Fateh Muhammad Khan, M.P.A :—

"I could not attend the Assembly Session from 25th September, 1967 to 2nd October, 1967, due to an urgent work at home. Leave may kindly be granted."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. FATEH MUHAMMAD KHAN

Secretary : The following application has been received from Mr. Fateh Muhammad Khan, M.P.A :—

"Due to an urgent work I could not attend the Assembly Session from 22nd June, 1967 to 6th, July, 1967. Leave may kindly be granted."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD AURANGZEB KHAN AWAN

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Aurangzeb Khan Awan, M.P.A :—

> "I could not attend the Assembly Session on 2nd and 3rd of October, 1967, as I had to attend a Jirga Case at Mansehra on the 2nd October, 1967.
>
> I may please be excused for the absence on the aforesaid dates."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SYED ABDUL KHALIQ

Secretary : The following application has been received from Syed Abdul Khaliq, M.P.A :—

> گذارش ہے ۔ کہ مورخہ ۲ ، ۳ اکتوبر کو
> ایک ضروری کام کی وجہ سے اجلاس میں شرکت
> نہ کر سکا چھٹی منظور فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN NAZEER AHMED

Secretary : The following application has been received from Mian Nazeer Ahmed, M.P.A :—

> گذارش ہے ۔ کہ مورخہ ۲-۱۰-۶۷ کو بوجہ
> خرابی پیٹ اور نزلہ وغیرہ بیمار تھا ۔ برائے
> مہربانی میری اس دن کی چھٹی منظور کی
> جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR MUHAMMAD ISHAQ KHAN

Secretary : The following application has been received from Sardar Muhammad Ishaq Khan, M.P.A :—

> "Please extend my leave from 2nd October to 8th October, 1967 due to private affairs."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

NAWABZADA MUHAMMAD SHAH NASIR KHAN

Secretary : The following application has been received from Nawabzada Muhammad Shah Nasir Khan, M.P.A :—

> "Due to serious illness of my grandmother, I would not be able to attend the Session from the 5th of October till the end of the Session. I request for the leave to be granted."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN SAIFOOR KHAN

Secretary : The following application has been received from Khan Saifoor Khan, M.P.A :—

> گذارش ہے - کہ میں نے ۹-۱۰-۶۷ تک چھٹی
> لی تھی - مگر میری طبیعت خراب ہے - اور
> اسمبلی میں آنے کے قابل نہیں - اس لئے براہ
> مہربانی ایک ہفتہ کی چھٹی ۱۳-۱۰-۶۷ تک
> منظور فرمائی جاوے - عین نوازش ہو گی -

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI GUL HASSAN MANGI

Secretary: The following application has been received from Haji Gul Hassan Mangi, M.P.A :—

> "This is to state that I am suffering from urine trouble and high blood pressure. Hence I am unable to attend the Session of the Assembly further.
>
> "I, therefore, request kindly to be good enough to grant me leave of absence from the remaining period of the Session of Assembly with effect from 9th October, 1967."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK GHULAM ALI

Secretary: The following application has been received from Malik Ghulam Ali, M.P.A :—

> "With due respect, I respectfully state that I am ill and taking rest in PIPAL'S, Lahore. In this connection. I am unable to attend the Session. Kindly grant leave for 9th October, 1967."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI MIR KHUDA BAKHSH KHAN TALPUR

Secretary: The following application has been received from Haji Mir Khuda Bakhsh Khan Talpur, M.P.A :—

> "Owing to eyes trouble I remained at my native place for getting full care and proper treatment, thus could not attend the Assembly Session from 25th September to 7th October, therefore the House may kindly be asked for grant of leave for the same days."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAIS SARDAR SHABBIR AHMED KHAN

Secretary : The following application has been received from Rais Sardar Shabbir Ahmed Khan, M.P.A :—

> "With due respect, it is to inform you that I remained confined to bed due to kidney trouble with effect from 25th September, 1967 to 2nd October, 1967 and could not attend the Assembly Session for this period.
>
> I, therefore, request you that leave for the above-mentioned period may be sanctioned."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAIS KHAN MUHAMMAD KHAN NIZAMANI

Secretary : The following application has been received from Rais Khan Muhammad Khan Nizamani, M.P.A :—

> "I was lying ill and therefore could not attend the Assembly Session from 25th September, 1967 to 7th October, 1967, leave may kindly be sanctioned."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MAKHDUM AKHTAR ALI SHAH QURESHI

Secretary : The following application has been received from Makhdum Akhtar Ali Shah Qureshi, M.P.A :—

> "Due to the illness of wife unable to attend Session for 9th October, 1967. Leave may be granted to me and oblige."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN MUHAMMAD ANWAR ALI KHAN BALOCH

Secretary : The following application has been received from Khan Muhammad Anwar Ali Khan Baloch, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ کہ بندہ کی بچی بیمار ہے اس کو
کسی ڈاکٹر صاحب کو دکھانا مطلوب ہے ۔
براہ کرم ایک دن مورخہ ۹-۱۰-۶۷ کی رخصت
عطا فرمائی جاوے ۔ عین نوازش ہو گی ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SAHIBZADA NOOR HASSAN

Secretary : The following application has been received from Sahibzada Noor Hassan, M.P.A :—

"I could not attend the meetings of the Assembly from 25th of September to 6th of October, 1967 due to certain unavoidable circumstances. I request that the House be moved to grant me leave for the same period".

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. ABDUL GHAFFAR KHAN PASHA

Secretary : The following application has been received from Mr. Abdul Ghaffar Khan Pasha, M.P.A :—

"I have an urgent piece of private work to do Karachi and can not attend the Assembly Session. at Kindly grant me leave from the 25th to 29th September, 1967."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BRIGADIER CHAUDHRI FATEH KHAN

Secretary: The following application has been received from Brigadier Chaudhri Fateh Khan, M.P.A :—

> "I request that I may please be allowed one days' leave for 10th October, 1967 for proceeding to Sahiwal in connection with my land."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN MUHAMMAD AKBAR KHAN

Secretary: The following application has been received from Khan Muhammad Akbar Khan, M.P.A :—

> گذارش ہے ۔ کہ میں بوجہ بیماری مورخہ
> ۴-۱۰-۶۷ اور ۶-۱۰-۶۷ اسمبلی کی کارروائی
> میں شامل نہیں ہو سکا مہربانی فرما کر دو یوم کی
> رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK SARMAST KHAN AFRIDI

Secretary: The following application has been received from Malik Sarmast Khan Afridi, M.P.A :—

> عارض ہوں ۔ کہ میں بیمار ہوں ۔ اور اسمبلی کی
> کارروائی میں حصہ نہیں لے سکتا۔ اس لئے مہربانی
> فرما کر تین یوم کی رخصت مورخہ ۳-۱۰-۶۷ تا
> ۵-۱۰-۶۷ تک عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. BASHIR AHMED SHAH

Secretary : The following application has been received from Mr. Bashir Ahmed Shah, M.P.A :—

"I have to state that I was not able to attend the meetings of the Assembly held on 9th October, 1967, as I had gone to Karachi for a private work. I, therefore, request that the House may kindly be moved for the grant of necessary leave."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR MUHAMMAD AYUB KHAN

Secretary : The following application has been received from Sardar Muhammad Ayub Khan, M.P.A :—

"Due to serious illness of my Sister, I was unable to attend the Revenue Standing Committee meeting on 19th and 20th of September, 1967. Leave of absence may kindly be grantad for the same."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. NISAR MUHAMMAD KHAN

Secretary : The following application has been received from Mr. Nisar Muhammad Khan, M.P.A :—

I beg to request for leave on 9th, 10th and 11th October 1967 from attending Assembly Session due to throat trouble.

The leave may kindly be granted."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MAKHDUM AKHTAR ALI SHAH QURESHI

Secretary : The following application has been received from Makhdum Akhtar Ali Shah Qureshi, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ کہ فدوی بخار کی وجہ سے سیشن
اسمبلی مورخہ ۱۰-۱۰-۶۷ کو حاضر نہیں ہو
سکا ۔ براہ کرم ایک دن کی رخصت دیجاوے ۔
عین نوازش ہو گی ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR GUL ZAMAN KHAN

Secretary : The following application has been received from Sardar Gul Zaman Khan, M.P.A :—

میں ۲۵-۹-۶۷ تا ۲۹-۹-۶۷ کو بیمار ہو جانے
کی وجہ سے اجلاس میں حاضر نہ ہو سکا ۔ مہربانی
فرما کر ان پانچ ایام کی رخصت عطا فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MAZHAR HUSSAIN GHALOO

Secretary : The following application has been received from Mr. Mazhar Hussain Ghaloo, M.P.A :—

"I have not attended the Assembly from 25th of September till 3rd of October 1967 due to health grounds. I would, therefore, request that my leave may kindly be sanctioned."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SYED MUHAMMAD HASSAN SHAH

Secretary : The following application has been received from Syed Muhammad Hassan Shah, M.P.A :—

> "Kindly sanction my leave from the Provincial Assembly from 25th to 30th September, 1967 as I was not well and could not attend the Sessions."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK SIKANDER KHAN

Secretary : The following application has been received from Malik Sikander Khan, M.P.A :—

> "Kindly sanction my leave from 25th to 27th September 1967 as I could not attend the Assembly on account of health grounds."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN MUHAMMAD ISLAM

Secretary : The following application has been received from Mian Muhammad Islam, M.P.A :—

> گذارش ہے ۔ کہ بندہ آج بوجہ اپنے لڑکے کی
> بیماری کے گھر جانا چاہتا ہے ۔ برائے مہربانی
> ۱۲-۱۰-۶۷ تا ۱۳-۱۰-۶۷ تک چھٹی عنایت
> فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN MUHAMMAD ISLAM

Secretary : The following application has been received from Mian Muhammad Islam Khan, M.P.A :—

بندہ بوجہ اپنے بچہ کی بیماری کے ۲۵-۹-۶۷ سے
۵-۱۰-۶۷ تک اور ۹-۱۰-۶۷ سے ۱۰-۱۰-۶۷
تک حاضر نہیں ہو سکا ۔ لہذا برائے مہربانی
رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SHEIKH FAZAL HUSSAIN

Secretary : The following application has been received from Sheikh Fazal Hussain, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ کہ بھائی کے قتل کے مقدمہ کی
وجہ سے مظفر گڑھ جانا ضروری ہے ۔ برائے کرم
مجھے ۹-۱۰-۶۷ سے ۲۰-۱۰-۶۷ تک رخصت
عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

PIR QURBAN ALI

Secretary : The following application has been received from Pir Qurban Ali, M.P.A :—

> "I could not attend the meeting of Standing Committee on Revenue scheduled to meet on 19th September, 1967, as my elder brother was seriously ill.
>
> Hence request that you will be pleased to place this application before the Honourable House for granting leave."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK MIR HAZAR KHAN

Secretary : The following application has been received from Malik Mir Hazar Khan, M.P.A :—

> "Please grant me leave from ninth October to 24th October 1967 as I have very important personal business to attend."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

NAWABZADA GHULAM QASIM KHAN KHAKWANI

Secretary : The following application has been received from Nawabzada Ghulam Qasim Khan Khakwani, M.P.A :—

> Due to some private matters, I could not attend the Assembly sittings from 9th October to 12th October, 1967.
>
> I request that my absence may please be condoned."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR BAHADUR NAWAB MUHAMMAD KHAN JOGEZAI TUMANDAR

Secretary : The following application has been received from Sardar Bahadur Nawab Muhammad Khan Jogezai Tumandar, M.P.A :—

> "As I am not keeping good health, I am unable to attend the remainder of the current Session I shall therefore be obliged if the Assembly is moved to grant me leave of absence from 16th October, 1967, to the end of the Session."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN MUHAMMAD IQBAL KHAN JADOON

Secretary : The following application has been received from Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon, M.P.A :—

> "I could not attend the Assembly Session on the 25th of September, and 2nd and 3rd of October, 1967, due to an important engagement.
>
> I may kindly be excused for the absence on the aforesaid dates."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN NAZIR AHMED

Secretary : The following application has been received from Mian Nazir Ahmed, M.P.A :—

> گذارش ہے ۔ کہ مورخہ ۹-۱۰-۶۷ کو میں اسمبلی
> سیشن میں حاضر نہیں ہو سکا تھا ۔ مورخہ
> ۹-۱۰-۶۷ کے لئے چھٹی منظور فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK MUHAMMAD ALI

Secretary : The following application has been received from Malik Muhammad Ali, M.P.A :—

> "I was ill from 9th October to 12th October 67 (both inclusive) and would be grateful if the Assembly is requested to grant me leave for the period."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAIS SARDAR SHABBIR AHMED KHAN

Secretary : The following application has been received from Rais Sardar Shabbir Ahmed Khan, M.P.A :—

> "I am to inform you that due to cold and heavy fever I am unable to attend Assembly Session for 13th October, 1967.
>
> It is, therefore, requested that leave for the above period may kindly be santioned."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. FIDA HUSSAIN HAKRO

Secretary : The following application has been received from Mr. Fida Hussain Hakro, M.P.A :—

> گذارش ہے ۔ کہ میں کسی ضروری کام کی وجہ
> سے گھر جا رہا ہوں ۔ براہ مہربانی ۱۷-۱۰-۶۷ سے
> اختتام اجلاس اسمبلی تک چھٹی منظور فرما کر
> مشکور فرمائیں ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

LEAVE OF ABSENCE OF M.P.As.

MALIK MIR HAZAR KHAN

Secretary : The following telegram has been received from Malik Mir Hazar Khan, M.P.A :—

> "Please grant me leave from 9th October to 14th October 1967 as I have very important personal business to attend."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

KHAN JAMSHED KHAN MOHMAND

Secretary : The following application has been received from Khan Jamshed Khan Mohmand, M.P.A :—

> "Most humbly and respectfully I beg to submit that due to illness I cannot attend the Assembly.
>
> I may be pleased granted leave until I recover."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIR YUSUF ALI KHAN MAGSI

Secretary : The following application has been received from Mir Yusuf Ali Khan Magsi, M.P.A :—

> "I beg to request for leave from 15th October onwards due to trouble with my arm.

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAIS SARDAR SHABBIR AHMED KHAN

Secretary : The following application has been received from Rais Sardar Shabbir Ahmed Khan, M.P.A :—

> "It is to inform you that I am going abroad in connection with my private business trip on account of which I cannot attend the Assembly Session for remaining period.
>
> It is therefore, requested that leave for the period with effect from 16th October, 1967 onward may kindly be sanctioned."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BEGUM MUMTAZ JAMAL

Secretary : The following telegram has been received from Begum Mumtaz Jamal, M.P.A :—

> "Please grant leave from 25th September till Assembly sine die."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BRIGADIER CHAUDHRI FATEH MUHAMMAD KHAN

Secretary : The following application has been received from Brigadier Chaudhri Fateh Muhammad Khan, M.P.A :—

> "I am unable to attend the Assembly Session from 19th October, 1967, till the end of the Session due to an urgent work at home. Leave may kindly be granted".

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK QADIR BAKHSH

Secretary : The following application has been received from Malik Qadir Bakhsh, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ کہ مورخہ ۹-۱۰-۶۷ لغایت
۱۳-۱۰-۶۷ پانچ یوم کی رخصت عطا فرمائی
جائے ۔ کیونکہ بوجہ مصروفیت کاروبار نج اسمبلی
سیشن میں حاضر نہ ہو سکا ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR MUHAMMAD AYUB KHAN

Secretary : The following application has been received from Sardar Muhammad Ayub Khan, M.P.A :—

"I was indisposed and could not attend the Assembly on 6th October, 1967. It is requested that leave of absence may kindly be granted".

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD QASIM MELA

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Qasim Mela, M.P.A :—

گذارش ہے کہ بندہ معالج صاحب کے مشورہ پر
بوجہ خرابی صحت مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۶۷ء
لغایت ۱۳ اکتوبر اسمبلی کے اجلاس میں حاضر
نہیں ہو سکا ۔ مہربانی فرما کر رخصت عطا
فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI GHULAM AKBAR KHAN KHAKWANI

Secretary : The following application has been received from Haji Ghulam Akbar Khan Khakwani, M.P.A :—

مجھے بعارضہ درد گردہ سخت تکلیف ہے جس
کی وجہ سے میں اجلاس میں شمولیت نہیں کر
سکتا ۔ براہ کرم ۲۸-۹-۶۷ تا اختتام اجلاس
رخصت منظور فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

HAJI GHULAB KHAN SHINWARI

Secretary : The following application has been received from Haji Ghulab Khan Shinwari, M.P.A :—

بندہ بوجہ بیماری ۱۶-۱۰-۶۷ کو اسمبلی کی
کارروائی میں شامل نہیں ہو سکا ۔ اس لئے صرف
ایک دن مورخہ ۱۶-۱۰-۶۷ کی رخصت عطا
فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK MUHAMMAD ALI

Secretary: The following application has been received from Malik Muhammad Ali, M P.A :—

> "Respectfully I state that on 16th October I was sick in quarters, and was unable to attend the Assembly. I, therefore, request that the Assembly may be approached to grant leave for 16th October, 1967".

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR AHMED SULTAN KHAN CHANDIO

Secretary: The following application has been received from Sardar Ahmed Sultan Khan Chandio, M.P.A :—

> "Due to some urgent piece of business at home I failed to attend the Assembly Session for 5th and 6th October, 1967, leave for the same may kindly be granted."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR AHMED SULTAN KHAN CHANDIO

Secretary: The following application has been received from Sardar Ahmed Sultan Khan Chandio, M.P.A :—

> "Due to unavoidable domestic affairs I am proceeding home with effect from 19th October to 5th November, 1967. It is, therefore, requested that leave from 19th October, 1967 to 5th November 1967, may kindly be granted to me."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SAHIBZADA NOOR HASSAN

Secretary: The following application has been received from Sahibzada Noor Hassan, M.P.A :—

> "I could not attend the meeting of Assembly on 16th October 1967 as I was indisposed. Kindly grant me leave for that day."

Mr. Speaker: The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

NAWABZADA RAHIM DIL KHAN

Secretary : The following application has been received from Nawabzada Rahim Dil Khan, M.P.A :—

> "It is humbly requested that I could not attend the Assembly Session due to certain important private engagements from 9th October, 1967 to 13th October, 1967, both days inclusive and leave be granted for this period. I further need leave from 23rd October, 1967 to 26th October, 1967 both days inclusive for my privats work of important nature."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAI MANSAB ALI KHAN KHARAL

Secretary : The following application has been received from Rai Mansab Ali Khan Kharal, M.P.A :—

> "I could not attend the Session of the Assembly on 9th October, 1967. It is requested that leave be granted to me for that day".

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

RAJA MUHAMMAD ABDULLAH KHAN

Secretary : The following application has been received from Raja Muhammad Abdullah Khan, M.P.A :—

> "I have to attend two weddings of my close relatives here. I request that I may be allowed leave from 16th October, 1967 to 21st October, 1967 inclusive."

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

DEWAN SYED GHULAM ABBAS BOKHARI

Secretary : The following application has been received from Dewan Syed Ghulam Abbas Bokhari, M.P.A :—

> گذارش ہے ۔ کہ بندہ کو ذاتی ضروری امور
> کے لیے ملتان جانا پڑا ۔ براہ مہربانی ۱۰-۱۰-۶۷
> سے ۱۶-۱۰-۶۷ تک اجلاس اسمبلی سے رخصت
> منظور فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

DEWAN SYED GHULAM ABBAS BOKHARI

Secretary : The following application has been received from Dewan Syed Ghulam Abbas Bokhari, M P.A :—

> گذارش ہے ۔ کہ بندہ نے بہت ہی اہم و ضروری
> امور سر انجام دینے ہیں براہ نوازش ۱۰-۱۰-۶۷
> سے ۲۰-۱۰-۶۷ تک رخصت اسمبلی سے عنایت
> فرمائی جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MIAN MUHAMMAD ISLAM

Secretary : The following application has been received from Mian Muhammad Islam, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ کہ بندہ ۱۷-۱۰-۶۷ کو کسی
خصوصی کام کی وجہ سے گھر چلا گیا تھا ۔ بندہ
کو رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MALIK ALLAH YAR KHAN LANGARIAL

Secretary : The following application has been received from Malik Allah Yar Khan Langarial, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ کہ مورخہ ۱۸-۱۰-۶۷ کو میں ضروری
کام کی وجہ سے حاضر اجلاس نہ ہو سکا ۔ لہذا
ایک دن کی رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

SARDAR GUL ZAMAN KHAN

Secretary : The following application has been received from Sardar Gul Zama n Khan, M.P.A :—

گذارش ہے ۔ کہ میں مورخہ ۱۶-۱۰ ، ۱۷-۱۰
اکتوبر کو بیمار ہونے کی وجہ سے اجلاس میں
شریک نہ ہو سکا ۔ مہربانی فرما کر دو ایام کی
رخصت عطا فرمائی جاوے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

MR. MUHAMMAD ASLAM KHAN KHATTAK

Secretary : The following application has been received from Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak, M.P.A :—

"I was away on urgent private business. Please grant me leave from 9th October, 1967 to 18th October, 1967."

Mr. Speaker : The question is :

That the leave asked for be granted.

The motion was carried.

BILLS

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE BILL, 1965

(resumption of consideration clause by clause)

CLAUSE 191 (*contd*)

Mr. Deputy Speaker : The House will now resume consideration clause by clause of the West Pakistan Land Revenue Bill, 1965.

Yes, Major Aslam Jan.

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی - ۱) - جناب سپیکر - کل جب کلاز ۱ کے سب کلاز (۲) پر بحث ہونے لگی تو وقت تھوڑا تھا ایوان کی کارروائی ملتوی ہو گئی اور اس کو وہیں چھوڑ دیا گیا تھا - جناب والا - اس میں کچھ اعتراضات اور کچھ سوالات پیدا ہوئے تھے میری گذارش یہ تھی کہ یہ سب کلاز (۲) جو ہے وہ کلاز ۱ کو nullify کرتی ہے - اور اس سے رشوت ستانی کو ہوا ملتی ہے - جتنی بد دیانتی اور رشوت ہو سکتی ہے یہ اس کو سامنے لا رہے ہیں - اس کے متعلق جناب وزیر قانون نے فرمایا تھا کہ اس کے لئے کرپشن کا ایکٹ موجود ہے اس کے ذریعہ چارہ جوئی ہو سکتی ہے - جہاں تک کرپشن کا تعلق ہے اس کلاز کے ذریعے indirectly نہیں بلکہ یہ directly بد عنوانیوں کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں اور لوگوں کو یہ ترغیب دے رہے ہیں کہ کس کس طرح سے کرپشن کو بڑھایا جا سکتا ہے - جناب Prevention of Corruption Act- ۱۹۴۷ء میں بنایا گیا تھا اس کے بعد اس کی ترمیم کریمنل لا امنڈمنٹ ایکٹ ۱۹۴۸ء میں ہوئی پھر اس کی امنڈمنٹ ہوئی کریمنل لا امنڈمنٹ ایکٹ ۱۹۵۳ء میں پھر ایک سنٹرل آرڈننس کے ذریعہ اس کی امنڈمنٹ ۱۹۶۰ء میں پھر ایک امنڈمنٹ ۱۹۶۵ء میں ہوئی - اس طرح سے وہ Prevention of Corruption Act ۱۹۴۷ء کا مکمل ہو گیا -

جناب والا - یہ جو کرپشن ہے اس کے متعلق میں نے کل بھی عرض کیا تھا اور آج بھی اس کے بارے میں یہ عرض کرتا ہوں کہ جب کوئی شخص کچھ دنوں کے لئے اپنے ملک سے باہر چلا جاتا ہے اور واپس آتا ہے

تو پھر دیکھتا ہے کہ کونسی کونسی چیزیں اسکے ملک میں نئی رونما ہوئی ہیں - میں ۱۹۶۴ء میں جب باہر سے اپنے ملک میں واپس آیا تو میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ رشوت ستانی جو پہلے تھی اس سے بڑھ کر کئی گنا زیادہ ہو گئی ہے پہلے جو اہلکار ایک روپیہ لیتا تھا اب وہ دس روپے لینے کے باوجود معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اس نے بڑی مہربانی کی ہے - جناب والا اس کی بہت سی وجوہات ہیں کہ ہم ذہنی طور پر corrupt ہو گئے ہیں اور جب ایک انسان ذہنی طور پر corrupt ہو جائے تو باقی جو اور بدعنوانیاں ہیں وہ اس کی پیداوار ہوتی ہیں اس کی شاخیں ہیں - اور یہ کیوں ہے ؟ - اس کی لمبی داستان ہے اس پر بحث نہیں ہو سکتی - یوں تو بہت سے محکمے corrupt ہیں لیکن یہ محکمہ ان سے زیادہ corrupt ہے - اور بدقسمتی سے یہ سب سے زیادہ بدنام ہے - کیونکہ ۸۰ فیصد یا ۸۸ فیصد لوگ اس محکمہ سے دن رات وابستہ رہتے ہیں - اس محکمہ میں چار آنے آٹھ آنے اور ۱۰۰ روپے بھی لے لئے جاتے ہیں اس لئے یہ محکمہ دوسرے محکموں سے زیادہ corrupt مانا جاتا ہے - جناب والا - رشوت جو ایک نا جائز چیز ہے اس کو اس کلاز کے تحت یہ جائز قرار دینے لگے ہیں رشوت ستانی ناجائز خدمات کا معاوضہ ہے - جو کچھ آپ کو تنخواہ ملتی ہے اس کے علاوہ اگر آپ کچھ لیتے ہیں تو وہ رشوت ہے - رشوت ناجائز کام کا معاوضہ ہے - پاکستان ایک نظریاتی مملکت کے طور پر بنایا گیا تھا اس کے اصول اسلامی اصول ہونے چاہئیں - رشوت حلال ہے یا حرام یہ اس سب کلاز کے ذریعہ ہمیں بتا رہے ہیں یعنی تمام قسم کے incentives اور لالچ دے رہے ہیں کہ کوئی بھی رشوت لے تو وہ لے سکتا ہے - جناب والا - جیسا کہ آپ کو معلوم ہے رشوت کئی قسم کی ہوتی ہے favouritism ناجائز طرف داری بھی رشوت ہے نا جائز جنبہ داری بھی رشوت ہے - nepotism اقربا نوازی بھی رشوت ہے - کام میں delay کرنا یہ بھی رشوت ہے - بد دیانتی یا illegal gratification نا جائز طریقہ سے روپیہ لینا اور اسی طرح سے بہت سی چیزیں اور ہیں یہ سب رشوت

میں شمار ہو سکتی ہیں - ریونیو سٹاف چونکہ رشوت لیتا ہے اس لئے وہ بدنام ہے اور وہ کیوں رشوت لیتا ہے اس کی وجوہات ہیں - سب سے پہلے insecurity in service کہ آج میں ملازم ہوں کل سروس میں نہیں ہوں گا پھر insufficient pay اگر کسی کروڑوں روپے کی جائداد کا معاملہ ہے اور اس نے ایک لائن ادہر سے ادہر کر دی تو اس کا بھلا ہو گیا اور اس کے لئے نہ کوئی وکیل ہے نہ دلیل ہے - ریونیو آفیسر نے جو کچھ آرڈر کر دیا آپ نے بھی اس کو منظور کر لیا ریونیو آفیسر جو کچھ کہتا ہے وہ ٹھیک کہتا ہے - وہ جو چاہے کرے آپ اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے - اسی طرح اور کلاززز میں ایسی چیزیں ہیں کہ ریونیو آفیسر کے فیصلہ کے خلاف کلکٹر اور کمشنر کے پاس اپیل نہیں ہو سکتی - مقدمات کے فیصلوں میں ۳۰ - ۳۰ - ۴۰ - ۴۰ - برس لگتے ہیں اگر بیٹے نے مقدمہ کیا تو پوتے تک اس کا فیصلہ ہونے کی امید نظر آتی ہے لہذا ہوتا یہ سوچنے پر مجبور ہوتا ہے کہ جب پٹواری اور نائب تحصیل دار ۴۰ برس لگاتا ہے تو کون مقدمہ کرے جو کچھ یہ مانگتا ہے اس کو دے دیا جائے - پھر جناب والا - آپ نے دیکھا ہو گا کہ جو یہاں افسران ہیں ان میں خراب افسر زیادہ ہیں جب وہ دورہ پر جاتے ہیں تو ان کے کھانے رہنے اور ان کے عملہ کے اخراجات کے لئے نائب تحصیلدار اور تحصیل دار سے کہا جاتا ہے کہ ان کا انتظام کرو تو وہ پٹواری - - -

Minister for Law : Point of order. How is it relevant? He should refer to the right to be given to an officer for the purchase of a share in a company.

Major Muhammad Aslam Jan : It is relevant. The Law Minister said yesterday that he has got the law under which this can be prevented. I want to tell them that they are not preventing anything. You are giving those facilities to one person at the cost of other people and you say it is irrelevant. That is why I am proving to you that it is relevant.

جناب یہ ۸۰ فیصد عوام پر ظلم کر رہے ہیں اور جو قانون انگریزوں نے بھی نہیں بنائے تھے یہ وہ قانون بنا رہے ہیں ان کے یہ خیالات نہیں تھے - آپ بجائے اس کے کہ ان کی اچھائیوں سے کچھ سیکھتے آپ نے ان کی بری چیزیں سیکھی ہیں -

Mr. Deputy Speaker : Be relevant to the clause, please.

میجر محمد اسلم جان ۔ کرپشن کا جو ایکٹ ہے اس کے تحت جناب والا ۔ یہ چیزیں نہیں ہو سکتیں ۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ اس سب کلاز کے ذریعہ indirectly نہیں بلکہ directly کرپشن کو inforce کر رہے ہیں۔ اینٹی کرپشن کا جو لاء بنا ہے اس میں میں آپ کو figures دیتا ہوں کہ ۱۹۵۹ میں اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ نے جو cases رجسٹر کئے ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ ہمارے پاس اینٹی کرپشن لاء ہے جس کے تحت ہم گرفتار کر سکتے ہیں ۔ جناب والا اس لاء کا پروسیجر کیا ہے؟ جس کے تحت یہ کہتے ہیں کہ اگر ان لوگوں نے ناجائز جائدادیں بنائی ہوں تو ہم ان کے لئے کیا کریں گے میں جناب والا ۔ آپ کی وساطت سے صرف ان کا پروسیجر بتاتا ہوں کہ یہ کچھ نہیں کر سکتے ۔ یہ کلاز بنا لینے کے بعد ان کو کھلی چھٹی دے رہے ہیں جناب والا ۔ جب اینٹی کرپشن کو معلوم ہوتا ہے کہ فلاں فلاں افسر رشوت لے رہا ہے ۔ اول تو جناب والا۔ آپ کو معلوم ہے۔

Mr. Deputy Speaker : Not relevant.

میجر محمد اسلم جان ۔ Alright Sir جیسا کہ لاء منسٹر صاحب نے یہ فرمایا تھا کہ ہمارے پاس corruption laws ہیں میں ان سے صرف یہ عرض کر رہا ہوں کہ اگر اینٹی کرپشن والے کسی طریقے سے اس حد تک پہونچ جائیں اور وہ یہ ثابت کرلیں کہ فلاں فلاں آفیسر نے بددیانتی کی ہے ۔ بےایمانی کی ہے یا رشوت لی ہے ۔ تو

They have to get the permission from the department concerned.

مگر جو متعلقہ محکمے ہوتے ہیں وہ اس ملزم کے خلاف اجازت نہیں دیتے ہیں اور صرف اس کو protect کرنے کے لئے ۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم departmental action لیتے ہیں ۔ ہزاروں ایسے cases ہیں ابھی آپ نے چند دن ہوئے اخبارات میں Rawalpindi کے Capital Development Authority کے متعلق پڑھا ہو گا وہاں کھلے بندوں کروڑوں روپے کی رشوت

جاتی ہے۔وہاں departmental ایکشن لے رہے ہیں۔ وہ میرا علاقہ ہے اور اس کے متعلق میں زیادہ جانتا ہوں ۔ وہ پانی کے متعلق وعدہ کرتے ہیں۔ مگر وہاں پر پانی نہیں آتا ہے ۔ اس کی وجہ کیا ہے ۔ کہ contract کرنے کے باوجود وہ نالیاں نہیں کھودتے وہ کچھ نہیں کرتے ہیں ۔ پیسے ان کو advance دے دیئے جاتے ہیں ۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اور پیسے دو ۔ against the contract ۔ اس لئے جناب والا۔ کیا یہ سب باتیں بددیانتی کی نہیں ہیں۔ جناب والامیں صرف آپ سے یہ عرض کرتا ہوں کہ اینٹی کرپشن والے جو ہیں ان کو آپ نے corruption کو uproot کرنے کے سلسلے میں نہیں بنایا ہے ۔ کیونکہ آپ Anti-Corruption Law میں amendment لے آئے ہیں ۔ انگریز نے اس سے پہلے جو Law بنایا تھا ۔ اس نے بددیانت آدمیوں کی سزا یابی کے سلسلے میں Law بنایا تھا ۔ مگر آپ جو یہاں پر Law لائے ہیں یہاں آپ ان کو بچانے کے لئے ایسا provision کرتے ہیں کہ خواہ ڈیپارٹمنٹ اجازت دے خواہ اجازت نہ دے ۔ اگر ڈیپارٹمنٹ اجازت نہیں دیتا ہے تو اینٹی کرپشن کے افسران کیا کر سکتے ہیں ان کو گرفتار کرنیکے سلسلے میں ۔ چونکہ اخوند صاحب یہاں بیٹھے ہوئے ہیں ان کو ان سب چیزوں کا علم ہو گا ۔ مگر مجھے یقین ہے کہ یہ defend کریں گے اپنے محکمے کو واپڈا والے جناب والا ۔ بجائے کاپر وائر لگانے کے ایلومینیم وائر استعمال کرتے ہیں جس کے نتیجے میں روز electricity بند ہو جاتی ہے ۔ مگر کسی کو پتہ ہی نہیں لگتا ہے کہ کیا وجوہات ہیں جناب والا ۔ اس ہاؤس میں میں نے سوال کیا تھا Exise and Taxation Department کے متعلق ۔ یہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس Anti-Corruption کے Laws ہیں ۔ ایکسائز اور ٹیکسیشن کے محکمے کا ایک انسپکٹر بیٹھا ہوا ہے ایک جگہ پر اور اس کا transfer نہیں کیا جاتا ۔ چنانچہ اس ہاؤس میں لاء منسٹر نے وعدہ کیا تھا کہ ہم ان کا transfer کر دیں گے لیکن وہ معمولی انسپکٹر کہتا ہے کہ ہم کو کون transfer کر سکتا ہے ہم تو بڑوں بڑوں سے ملے ہوئے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : This is irrelevant.

میجر محمد اسلم جان ۔ اب جناب والا ۔ آپ یہ دیکھئے کہ ظاہری طور پر یہ کلاز بہت ہی معصوم معلوم ہوتا ہے ۔ یہ بڑا ہی معصوم ہے دیکھنے میں اور بڑا ہی poetic ہے اور بڑا سیدھا سادہ کلاز لگتا ہے ۔

> ".... under any other law for the time being in force relating to the body or bodies corporate."

لیکن یہ جناب اس ناگن کی طرح سے ہے جو دیکھنے میں بڑی ہی خوبصورت ہو لیکن جس وقت وہ کاٹتی ہے تو انسان سانس نہیں لے سکتا ہے ۔ پانی تک نہیں پی سکتا ہے یہ آپ عوام کے ساتھ ہمدردی کر رہے ہیں اس کلاز کو لانے سے ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب میجر صاحب ۔ بڑی سریلی آواز سے آپ اس کلاز کو پڑھ رہے ہیں ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ حمزہ صاحب ۔ آپ کی کرم فرمائی ہے ۔ جناب والا ۔ جس وقت ۸۰ برس پہلے ۱۸۸۷ میں یہ ایکٹ انگریزوں نے بنایا تھا اس وقت انہوں نے یہ کہا تھا کہ اگر کمپنی ایکٹ کے تحت کوئی حصہدار بننا چاہے تو He can be a share holder ان کا اس وقت یہ خیال نہیں تھا۔ بلکہ ان کا خیال یہ تھا کہ اگر کوئی خاندانی آدمی جس کے پاس پیسہ ہے وہ اپنے share وغیرہ کسی Industry میں خرید لیں تو اس صورت میں اس کے اوپر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن ہمارا جو ۲۰ سالہ تجربہ ہے وہ اس کے برعکس ہے جناب والا ۔ اس sub-section کے تحت ریونیو آفیسر کو جو کچھ اختیارات ہم دے سکتے تھے وہ ہم نے دے دیئے اور اب اس کو بڑھا کر ہم نے ان سے یہ کہہ دیا ہے کہ اب آپ عوام پر ۔ غریبوں ۔ ان پڑھ دیہاتیوں پر اور وہ جو چھوٹا زمیندار ہے اور جس غریب کو بہ مشکل تمام اپنا رزق میسر ہوتا ہے اس کے اوپر جس قدر بھی آپ ظلم کر سکتے ہیں اس کلاز کے تحت کر لیجئے ۔ میں آپ کو اس کی

وجوہات بتلاؤں گا کہ کس طریقے سے وہ ظلم کر سکتے ہیں ۔ جناب والا ۔ میں چند منٹ لوں گا اس کو explain کرنے کے سلسلے میں ۔ اس سے زیادہ وقت آپ مجھے نہیں دے رہے ہیں بہرحال ۔ بہرحال ۔ جتنا بھی وقت آپ مجھے دے رہے ہیں میں اس سے بہت مطمئن ہوں بہرحال انہوں نے اس کلاز میں اشارہ کر دیا ہے کہ وہ عوام پر Cooperative Societies بنا کر Private Companies بنا کر جس طریقے سے وہ لوٹ سکتے ہیں دونوں ہاتھوں سے وہ لوٹیں اس میں یہ کہا گیا ہے وزیر مال خان غلام سرور صاحب جس زمانے میں یہ گورنمنٹ نہیں بنی تھی اور نہ یہ بل draft ہوا تھا ان کی غیر جانبداری کے متعلق میں خود کہہ سکتا ہوں کیونکہ ۱۹۴۷ سے میں نے اور انہوں نے اکٹھا کام کیا تھا ۔ ان کو یہ خیال نہیں آیا ہے کہ جس نے اس بل کو draft کیا ہے اس کے متعلق کسی نے کیا رائے قائم کی ہو گی تو جناب میں ریونیو منسٹر سے یہ التجا کروں گا کہ وہ اس چیز پر خیال فرمائیں بجائے اس کے کہ حکومت کوئی قانون بنائے اور اس میں ہم ایک امنڈمنٹ لائیں جو ہمارے ملک کے لئے اور ہمارے عوام کیلئے بہتر ہو ۔ بجائے اس کے کہ ہم عوام کی بہتری کر سکیں۔ ہم یہاں ایک ایسا قانون بنا رہے ہیں جو کہ عوام کے خلاف ہے۔ پہلے ہی عوام پر ظلم ہو رہا تھا۔ اس قانون کے ذریعہ ان پر اور ظلم ہو گا ایسے ایسے innocent کلاز سامنے لا کر جو صریحی ظلم کا موجب ہوں گے ۔ جناب والا ۔ Welfare State کے لئے بہترین قوانین بنتے ہیں اور ویلفیئر سٹیٹ بنانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ جو بھی قانون بنائیں وہ ایسا قانون ہو جس سے عوام کی بہتری مقصود ہو ۔ ہم اس میں کوئی improvement نہیں لا سکتے ہیں تو کم از کم یہ جو کلاز ہے اسی کو ہم نکالدیں آپ یہ دیکھیں گے کہ اس کلاز کے تحت جو ریونیو آفیسر ہیں وہ زمینوں کی کمپنیاں بنا کر زمینیں خرید رہے ہیں اور آپ کو معلوم ہے کہ اب unit سکیم شروع ہو گئی ہے ۔ ان لوگوں نے یا تو پرائیویٹ کمپنیاں بنا لی ہیں ۔ یا دو یا دو سے زیادہ آدمیوں نے مل کر کوآپریٹو سوسائٹی بنا لی ۔ اور اس کے متعلق آپ نے اجازت بھی دے رکھی ہے کہ آپ ایسا کر

سکتے ہیں۔اس کو رجسٹر کرا لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ سرکاری نوکری بھی کرتے ہیں ۔ کوآپریٹو سوسائٹی کے بھی مالک ہیں اور زمینیں وہ خود فروخت کراتے ہیں وہ خود نیلام کرتے ہیں زمینوں کو ان کی پرائیویٹ کمپنیاں خریدتی ہیں ۔ اور ان کو بیچتے ہیں ۔ فرض کیجئے کہ لاہور میں ایک ایکڑ کی تقریباً جیسا کہ مجھے معلوم ہے ٦٦ یونٹ قیمت ہے ۔ وہ یہ ٦٦ یونٹ خرید لیتے ہیں اور ایک ناقابل تنسیخ مختار نامہ ساتھ لے لیتے ہیں وہ ٦٦ یونٹ جناب پچاس روپے average پر دیتے ہیں اور یہ صحیح قیمت ہے اگر وہ اپنا اثرورسوخ استعمال کریں تو اس سے بھی کم دیں ۔ اس لئے اگر ٥٠ روپیہ فی یونٹ کے حساب سے وہ ایک ایکڑ ٣ ہزار ٣ سو روپے میں خرید کر اور نائب تحصیلدار تحصیلدار اور پٹواری ۔ گرداور یا اور چند افسران جن کو کہ اس میں interest ہو گا اور جو اس کی پشت پناہی کریں گے ۔ اگر وہ اس کو سو روپے مرلے کے حساب سے بھی فروخت کریں ۔ تب بھی جناب ١٦ ہزار روپیہ میں وہ ایک ایکڑ فروخت کرتے ہیں ۔ یہ تو بڑی معمولی چیز ہے ۔ میں تو اپنے حلقے کے متعلق کہہ رہا ہوں ۔ مجھے تو units کا علم بھی نہ تھا کہ یہ کیا بلا ہے ۔ جب مجھے سمجھایا گیا کہ یہ پٹواریوں تحصیلداروں نائب تحصیلداروں اور گرداروں سے ملکر خریدے جاتے ہیں ۔ ان کے shares ان کے سامنے کر دو اور وہ بھی کھائیں تم بھی کھاؤ تم خواہ مخواہ اس چیز کے پیچھے پڑے ہوئے ہو کہ سارا دن عدالتوں میں اپنے جوتے گھساتے ہو کبھی ایک مقدمے کے لئے کبھی دوسرے کے لئے بیٹھیں آپ آرام کریں تو جناب والا ۔ میرے لئے units کا خریدنا بہت مشکل ہے ۔ کہ ان کو حاصل کرنے کے لئے پہلے ان تحصیلداروں وغیرہ سے ملا جائے اب میری یہ بد قسمتی بھی ہے کہ میں ادہر اسمبلی آ گیا ہوں ۔ نہ کوئی پرمٹ لے سکتا ہوں نہ کوئی licence لے سکتا ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker : Irrelevant.

Major Aslam Muhammad Jan : Right Sir.

چودھری محمد ادریس ۔ پہلے بھی کوئی نہیں لئے تھے ۔

میجر محمد اسلم جان - پہلے بھی کوئی نہیں لئے تھے - صدر مملکت بار بار فرماتے ہیں کہ ہم ویلفیر سٹیٹ بنانا چاہتے ہیں - جہاں تک ان کی نیت کا تعلق ہے میرا یہ ایمان ہے کہ وہ بالکل درست فرماتے ہیں ان کی یہ خواہشات ہیں - میں یہ اس لئے کہہ رہا ہوں کہ مجھے ذاتی طور پر علم ہے ہے کہ وہ دل سے چاہتے ہیں کہ ویلفیر سٹیٹ بنے لیکن یہ سمجھ نہیں آتی کہ اس کے بنانے کے لئے کون سا طریقہ کار عمل میں لایا جائے - بی ڈی کا نظام تو رائج ہو گیا اب فلاحی مملکت autocratic یا aristocratic یا bureaucratic طریقہ سے بنائیں اس طرح سے فلاحی مملکت تو نہیں بن سکتی یہ اس طرح بنے گی کہ آپ قوانین میں ان سب کلازز یا شقوں کو جن کے تحت آپنے افسران بالا کو بالکل کھلی چھٹی دیدی ہے کہ وہ سرکاری نوکری بھی کریں اور ساتھ ساتھ بزنس بھی کریں - میں جناب والا - چونکہ وقت تھوڑا ہے وزیر متعلقہ سے عرض کروں گا کہ یہ پوری کلاز اتر جانی چاہئے آپ نے ان کو ایسے اختیارات دے دیے ہیں اس کی بجائے اگر آپ ان کی تنخواہیں بڑھا دیں تو بہتر ہے لیکن ان کو بزنس نہ کرنے دیجئے ورنہ وہ لوگوں سے پہلے تو پیسے لیتے تھے اب ان کی زمینیں بھی لوٹ لیں گے -

Mr. Deputy Speaker: I would like to draw the attention of the Law Minister to the fact that in the second line it should be "office" instead of "Officer".

Minister of Law: I think there are two lists, in one it is printed as 'Office' and in the other it is 'Officer'. 'r' is redundant. I think it is a printing mistake.

Mr. Deputy Speaker: Here the Govt. is seeking to prevent those who are employed in the Districts in which the properry has been ordered to be sold. Supposing in one District the property is to be sold then the people in other districts will be allowed ?

Minister of Law:

> "any Revenue Officer or Revenue Court or Revenue Court in the District in which he is employed has ordered to be sold "

If it is situated in an other district they will be entitled. A Revenue Officer will not bid in his own District., in the District in which he is employed.

It says :

> "... shall not purchase or bid for, either in person or by agent, in his own name or in that of another or jointly or in shares with others, any property which any Revenue Officer or Revenue Court in the District in which he is employed has ordered to be sold."

If anybody orders that property situated in Lahore District should be sold any officer employed in that District will not participate in that purchase.

Mr. Deputy Speaker :

> ". . . . in the District in which he is employed has ordered to be sold . . . ."

Minister of Law : The other words "Revenue Officer or Revenue Court do not apply to the person on whom the restriction is placed.

Supposing any Revenue Officer, or Collector or the D.C. orders that property in Lahore should be sold the Tehsildar in Lahore is prohibited from purchasing or bidding himself or by his agent to take part in the purchase of the property.

مسٹر حمزہ (لائلپور۔ ٦) ۔ جناب سپیکر ۔ کسی زمانے میں جب میں نویں یا دسویں جماعت میں پڑھا کرتا تھا تو استاد صاحب ہمیں بتایا کرتے تھے کہ اس تناسب سے ہائیڈروجن اور آکسیجن کو ملا دیں تو پانی بن جاتا ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ کیا بنا کر دیکھا ہے حمزہ صاحب ؟

مسٹر حمزہ ۔ میرے نزدیک جب اس مسودہ قانون میں آپ نے محکمہ مال کے افسران کو بے پناہ اور اتنے وسیع اختیارات دئے اور اس کے ساتھ ساتھ جب آپ کو یہ علم بھی ہے کہ ہماری گورنمنٹ ان افسران یا اہلکاروں پر نہ کنٹرول کرنے کی ہمت رکھتی ہے نہ ارادہ تو آپ یقین کیجئیے کہ ان بے تحاشا اختیارات کے ہوتے ہوئے اس کا نتیجہ محض ایک ہی نکلے گا کہ رشوت زور پکڑ جائے گی ۔ اگر رشوت ہو گی تو یہ کیسے ہو گا کہ اس روپے کو سونے یا نوٹوں کی صورت میں اپنے پاس رکھیں ۔ رشوت کے روپیہ سے لازمی طور پر کوئی جائداد خریدی جائے گی اگر اپنے نام نہیں تو وہ اپنے

رشتہ داروں اور ورثا کے نام خریدیں گے ۔ پبلک کو تو اس نے کیا دھوکہ دینا ہے وہ گورنمنٹ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرے گا ۔ میرے نقطہ نگاہ سے یہ دفعہ جس پر ہم بحث کر رہے ہیں انتہائی اہم ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ محض برائے نام ہی رکھ دی گئی ہے ۔ ایک لحاظ سے میں اس کی حمایت بھی کرتا ہوں وہ یہ کہ جناب میجر اسلم جان صاحب کو اس بات پر اعتراض تھا کہ موجودہ قانون میں سابقہ پنجاب کے مالگزاری کے قانون کے مقابلہ میں پہلے سے زیادہ حصے خریدنے کے اختیارات دئے گئے ہیں کیونکہ پہلے یہ تھا ۔

> "(2) Nothing in sub-section (1) shall be deemed to preclude any person from becoming a share-holder in a company incorporated under the Companies Act 1913, or under any other law."

لیکن میں نے اس میں اضافہ یہ کر دیا ہے ۔

or under any other law for the time being in force relating to a body or bodies corporate.

میں اس کی حمایت اس لئے کرتا ہوں جناب سپیکر آپ کو علم ہو گا کہ وہ قوم جس کی دولت پنہاں پڑی رہے بیکار پڑی رہے اور اس کو کاروبار یا صنعت میں نہ لگایا جائے تو اس سے قوم کا بہت نقصان ہوتا ہے ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ مارشل لا لگنے کے بعد سنٹرل گورنمنٹ نے ان لوگوں کو جن کے پاس چھپی ہوئی دولت تھی موقع مہیا کیا تھا کہ وہ اس کا اعلان کریں تاکہ اس کو کارخانے لگانے میں یا کسی اور کام میں صرف کر سکیں ۔ یہ اقتصادیات کا بنیادی اصول ہے کہ دولت کو گھومتے رہنا چاہئے ۔ اس کو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ منتقل ہوتے رہنا چاہئے ۔ اگر ایک آدمی اسے کسی کارخانے وغیرہ میں لگاتا ہے تو وہ دوسروں کے لئے کاروبار مہیا کرتا ہے ۔ میرے خیال میں ہماری حکومت نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہوا ہے ۔ بلکہ وہ اسے پسند کرتی ہے کہ لوگ رشوت لیں ۔ یہ میں اس لئے کہتا ہوں کہ اگر

ان کا یہ منشا یا عندیہ نہ ہوتا تو اس قانون میں افسران محکمہ مال کو جو بے تحاشا اختیارات دیئے گئے ہیں وہ قطعاً نہ دیئے جاتے ۔ جب ان کے پاس دولت ہے تو اس کے استعمال کا موقع مہیا کرنا بھی حکومت کا فرض ہے اور قومی فرض ہے ۔ جناب سپیکر ۔ میرے نزدیک اگر حکومت کا یہ منشا ہے کہ ضلع کے افسران جو کہ محکمہ مال سے تعلق رکھتے ہوں وہ ضلع میں نہ کسی بولی میں حصہ لے سکیں اور نہ کوئی جائداد خرید سکیں تو اس قانون کی موجودہ ماحول اور حالات میں قطعاً کوئی ضرورت نہیں آپ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ اس قانون کی اس حد تک خلاف ورزی ہوتی رہی ہے کہ یہ قانون محض حکومت کی ناکامیابی یا حکومت کے حاصل کردہ اختیارات کے استعمال نہ ہونے کی ایک بدترین مثال ہے ۔ اگر حکومت اس قانون پر جو اس سے پہلے موجود تھا عمل درآمد کرانے یا کاربند ہونے میں بری طرح ناکام ہوئی ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ اب حکومت کا مسودہ قانون میں اسی گنجائش کو رکھنے کا کیا فائدہ ہے ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر قانون اور جناب وزیر مال کل سے ایوان میں یہ فرما رہے ہیں کہ اس مسودہ قانون کی اس ذیلی دفعہ کے ذریعہ ہمارے کمشنر صاحبان اور بورڈ آف ریوینیو کے ممبران پر یہ پابندی لگا دی گئی ہے کہ وہ جائداد نہ خرید سکیں ۔ لیکن میرے نقطہ نظر سے ان کا فرمانا بالکل غلط ہے ۔ یہ پابندی محض ان افسروں پر ہے جو کہ ضلع میں تعینات ہوں گے ۔ میرے خیال میں انہیں اتنی سی معمولی بات کا تو علم ہوگا کہ کمشنر ضلع کا افسر نہیں ہوتا ۔ وہ ان سے بالا تر ہوتا ہے ۔ اور بورڈ آف ریوینیو کے دائرہ اختیار میں مغربی پاکستان کا تمام صوبہ آتا ہے ۔ اس لئے یہ پابندی زیادہ سے زیادہ ڈی ۔ سی کے عہدہ کے افسران تک لگائی جا سکتی ہے ۔ جناب ڈپٹی سپیکر ۔ آپ ہمارے صوبہ کے جنوبی حصہ سے تعلق رکھتے ہیں ۔ آپ کو ذاتی طور پر یہ علم ہوگا ۔

Mr. Deputy Speaker : Mr. Hamza may please be relevant.

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر قانون یہ فرماتے ہیں کہ اس دفعہ کا اطلاق

کمشنر صاحبان پر بھی ہوگا اور وہ اس کے پابند ہیں - مجھے یہ بتایا گیا ہے اور آپ کے بھی علم میں ہوگا کہ بہت سے کمشنر صاحبان جو حیدرآباد میں تعینات رہے ہیں انہوں نے اکثر و بیشتر لطیف آباد کالونی میں ایک ایک یا دو دو کوٹھیاں تعمیر کرائی ہیں -

رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر - بہت سے کمشنروں سے ان کی کیا مراد ہے - حیدرآباد میں تو ایک ہی کمشنر ہوتا ہے -

Mr. Deputy Speaker : It is not a point of order.

مسٹر حمزہ - جو بحیثیت کمشنر وہاں تشریف لاتے ہیں وہ اپنے فرائض سر انجام دینے سے یہ زیادہ ضروری سمجھتے ہیں کہ وہاں اپنی کوٹھیاں بنائیں - میں کسی کا نام نہیں لیتا - اس سے بد مزگی پیدا ہوتی ہے - ورنہ مجھے ہر ایک کا نام یاد ہے - مجھے جناب وزیر متعلقہ سے ایک شکایت ہے - میرے نزدیک ۱۸۸۷ء میں اس دفعہ کی گنجائش کی معقول وجوہات ہو سکتی تھیں - مگر ۱۹۶۷ء میں اس کے لئے کوئی معقول وجہ نہیں - آپ کو یاد ہوگا میرے خیال میں وہ لارڈ ہیسٹنگز تھے جو وائسرائے کی حیثیت سے ہندوستان آئے تھے - جب وہ واپس برطانیہ گئے تو ان کی impeachment کی گئی - انگریز قوم میں اتنی بد دیانتی نہ تھی - جو کچھ ہیسٹنگز نے ناجائز ذرائع سے حاصل کیا تھا وہ اس سے اگلوا لیا گیا - وہ حکومت اس قسم کے قوانین پر عمل درآمد کرا سکتی تھی - جب ہمارے حکمرانوں کا یہ کردار ہے کہ وہ اپنی جائدادوں کے متعلق بتانے کے لئے بھی تیار نہیں - تو ہم چھوٹے اہلکاروں سے کیسے توقع رکھ سکتے ہیں کہ ان پر ہم ایسی پابندی لگائیں کہ وہ ان کے مطابق عمل کریں - جبکہ ان اہلکاروں کے سامنے یہاں بڑے بڑے حکمرانوں کی زندہ اور روشن مثالیں موجود ہیں جو بڑی بڑی جائدادیں بنا رہے ہیں - اس لئے اس قانون میں افسروں پر یہ پابندی رکھنا ہماری اس انقلابی حکومت کو زیب نہیں دیتا - جناب سپیکر - میں ایک مہاجر ہوں - میں بحیثیت مہاجر ایک نہیں بیس نہیں سینکڑوں ایسے افسران

محکمہ مال کو ذاتی طور پر جانتا ہوں جنہوں نے یہاں زرعی یونٹ خرید کر ایک مربعہ نہیں بلکہ بیس بیس مربعے زمین خریدی ہے ۔ میں ان سے کہتا ہوں ۔ کہ فلاں افسر نے اتنی جائداد بنائی ہے ۔ ایوان میں واویلا ہوتا ہے مگر میری تقاریر سے اس کی رشوت کی شرح بڑھ جاتی ہے ۔ ہماری حکومت ان کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے انہیں مزید مواقع مہیا کرتی ہے ۔ انہیں ان کی پسند کے ضلع میں دو دو تین تین سال رکھا جاتا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : This is irrelevant.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ اس سے زیادہ متعلقہ اور کوئی بات نہیں ہو سکتی ۔ جن لوگوں نے جائداد بنائی ہے اگر ان کو اور زیادہ جائداد بنانے کے مواقع مہیا کئے جاتے ہیں تو حکومت کے پاس اس دفعہ کو اس مسودہ قانون میں رکھنے کا کیا جواز ہے ۔ اس طرح وہ اس مسودہ قانون کو جو ان کے نزدیک پاک ہوگا پلید کر رہے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ یہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس اور قوانین ہیں جن کی رو سے ہم ان کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب کورم نہیں ہے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب ہمیں آپ کی موجودگی محسوس ہوگئی ہے ۔

Let there be a count. (*count was taken*). The House is not in quorum ; let the bells be rung. (*bells were rung*). The House is now in quorum. Yes, Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ حکومت کی جانب سے یہ کہا جاتا ہے کہ ہمارے پاس بہت وسیع اختیارات ہیں ۔ آج ہی پاکستان ٹائمز میں یہ خبر چھپی ہے Government Servants' (Conduct) Service Rules, 1964 کے تحت یہ پتہ چلا رہے ہیں کہ کن کن افسران

کے پاس کتنی کتنی جائدادیں ہیں اور وہ کس کس شکل میں موجود ہیں ۔ میں نے دو دن ہوئے ایک سوال کیا تھا اور اس میں یہ دریافت کیا تھا جو اس دفعہ سے متعلق ہے ۔

(a) The number of Gazetted Officers who have been proceeded against by the present Government for owning more property as compared to their known legal sources of income ;

(b) The number of officers who have been found living beyond their legal sources of income alongwith the action taken against each of them."

میرے اس سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ محکمہ انسداد رشوت ستانی نے آج تک ۲۹ افسران کے خلاف کارروائی کی ہے ۔ ان میں دو تین کے بارے میں پتہ چلا ہے کہ ان کا رہن سہن اور ٹھاٹھ باٹھ ان کی ذرائع آمدنی سے زیادہ تھا ۔ ۔ ۔ ۔

Minister for Law : That question has been ordered to be repeated on the next turn. I don't know whether it is a full-fledged answer.

مسٹر حمزہ ۔ لیکن اس حکومت کی کارگزاری کی حالت یہ ہے مجھے بتایا گیا ہے کہ جہاں تک حکومت کی اپنی اطلاعات کا تعلق ہے ان کے پاس کوئی اطلاع موجود نہیں وہ اس کو اکٹھا کر رہے ہیں ۔ سارے ملک میں شور و غوغا اور احتجاج ہو رہا ہے ۔ آج سے نہیں بلکہ سالہا سال سے کہ ہمارے بیشتر افسران مال لوگوں کو دن دھاڑے لوٹ رہے ہیں لیکن اس کے باوجود ہماری حکومت کے پاس اعداد و شمار موجود نہیں ہیں کہ کن کن افسران کے پاس کتنی کتنی جائیداد ہے ۔ جناب سپیکر ۔ محض گوجرانوالہ اور سیالکوٹ میں ہی ایسے افسران نہیں جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں بلکہ میں نے حیدرآباد میں لطیف آباد کالونی کا بھی ذکر کیا ہے ۔ گدو بیراج میں بھی افسران نے کس کس طریقے سے کتنی کتنی زمینیں حاصل کی ہیں

میرے خیال میں غلام محمد بیراج کے حالات بھی اس سے مختلف نہیں ۔ تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں حالات کا بھی آپ کو علم ہوگا ۔ اسی طرح اسلام آباد ایک نئی بستی ایوب کے نام سے بسی ہے وہاں آپ کو بلند عمارتیں دکھائی دیں گی ۔ آپ کو پتہ ہے کہ آیا ان افسران کا جنہوں نے وہاں کوٹھیاں تعمیر کر لی ہیں ان کوٹھیوں کی تعمیر پر جو خرچ آیا ہے اگر ان کی ساری ملازمت کی تنخواہ کو اکٹھا کر لیا جائے تو یہ اتنی نہیں بنتی ۔ اسی گلبرگ کو دیکھیں ۔ سمن آباد میں تشریف لے جائیں آپ کو پتہ چلے گا کہ آپ کے افسران خصوصی طور پر محکمہ مال کے افسران کیا کیا گل کھلاتے رہے ہیں ۔ میں حکومت سے یہ عرض کروں گا کہ آخر آپ اس قسم کی دفعات ہم سے کیوں پاس کروا رہے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ آپ مجھ سے یہ سوال کر سکتے ہیں کہ حمزہ اس کا کوئی علاج بھی بتاؤ جو ہر روز یہاں بیٹھ کر نکتہ چینی کرتے رہتے ہو ۔ جناب سپیکر ۔ اگلے روز اس ایوان سے باہر ایک بڑے بزرگ اور معزز ممبر نے جو عالم فاضل بھی ہیں مگر اتفاق سے وہ منقار زیر پر رہتے ہیں گو واقعات کا ان کو بھی علم ہوتا ہے ، کہا کہ حمزہ رشوت سے ناجائز آمدنی حاصل کرنے والوں کے خلاف شور مچاتے رہتے ہو تم کو پتہ ہے کہ چین میں اس لعنت کو کس طرح ختم کیا گیا ۔ میں نے کہا مجھے علم نہیں ۔ انہوں نے کہا کہ جب وہاں انقلابی حکومت آئی ۔ اس ملک میں محنت کشوں کا دور آیا ۔ تو ان کا طریقہ کار یہ تھا کہ انہوں نے تمام علاقوں میں جہاں جہاں پر افسران تعینات تھے ان افسران کو عوام کے سامنے پیش کیا اور ان سے دریافت کیا ۔ وہ افسران عوام کی عدالت کے سامنے پیش ہوئے جن کے بارے میں عوام نے بتایا کہ وہ رشوت خور تھے ان کو ایک طرف علیحدہ کر دیا گیا ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ relevant نہیں ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ بعد میں جو رشوت خور قرار دیئے گئے ان تمام کو گولی

مار دی گئی ۔ عرض یہ ہے کہ یہ افسران کے خلاف کیا کارروائی کریں گے ۔ یہ حکمران جو خود دولت مند ہیں اور انہوں نے ناجائز ذرائع سے آمدنی حاصل کی ہوئی ہے اور اس آمدنی کو یہ اپنا حق سمجھتے ہیں ۔ جب تک موجودہ حکمران موجود ہیں اگر یہ حکمران بدل بھی جائیں جب تک آئندہ آنے والوں کی ذہنیت نہیں بدلتی جب تک یہ اچھے عمل پیش نہیں کرتے اس وقت اس قانون کو قانون میں کتاب میں رکھنا بے معنی ہے یا ایسے قانون کا پاس کرنا بے معنی ہے ۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ میں جو محسوس کرتا ہوں وہی دل سے کہتا ہوں ۔ میرا یہ ایمان ہے اور آپ یقین کیجئے کہ جب تک موجودہ حکومت موجود ہے یہ اپنی تمام طاقت کے ساتھ ۔ اپنی ڈھٹائی کے ساتھ جو عام رشوت خور افسران ہیں ان کی پشت پناہی کرتی رہے گی ۔ ہم تقریریں کرتے رہیں گے لیکن یہ ایک بھی رشوت خور افسر کے خلاف کارروائی نہیں کریں گے ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حمزہ صاحب آپ relevant نہیں ہیں ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب نے بتایا ہے کہ چین میں تمام لوگوں کو گولی مار دی گئی ۔ میں لوگوں کو گولی مار دینے کے خلاف ہوں ۔

حاجی سردار عطا محمد (خیرپور ۔ ۲) ۔

رب اشرح لی صدری ویسرلی امری

جناب والا ۔ میں مسودہ قانون کی کلاز ۱۹۱ کی مخالفت کرتے ہوئے گذارش کروں گا ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب آپ کس چیز کی مخالفت کر رہے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں کلاز ۱۹۱ کی دفعہ "الف" اور "ب" کی مخالفت کرتا ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب آپ کو پتہ ہے کہ ہاؤس کے سامنے کیا بحث ہو رہی ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ اسی مد کے اوپر بحث ہو رہی ہے میں وہ مد آپ کو پڑھ کر سناتا ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب اس وقت ملک اختر صاحب کی ترمیم زیر بحث ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں اسی کے متعلق بحث کر رہا ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ ان کی ترمیم یہ ہے کہ ضمنی دفعہ کو حذف کیا جائے ۔ آپ دوسری ترمیم کے متعلق ذکر کر رہے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ ضمنی دفعہ (۲) کے متعلق جو حذف کرنے کی ترمیم دی گئی ہے میں اس کے متعلق بحث کرنا چاہتا ہوں ۔ اس کو حذف نہ کرنے کا مطلب یہاں ایک رشوت کا دائرہ کھولنا ہے ۔ ایسے یہ چھپی ہوئی رشوت کو چھپا نہیں سکتے ۔ کسی بنک میں حساب کھولیں تو پکڑے جائیں گے ۔ اس طریقے سے خزانے کو چھپانے کی کوشش کی جائے گی کہ یہ اپنے دوستوں اور اپنے اقربا کی ایک اچھی سوسائٹی بنائیں اور اس میں یہ حصے خرید لیں ۔

جناب سپیکر ۔ میں گزارش کروں گا کہ میں اپنی تقریر کو سندھی میں زیادہ اچھی طرح وضاحت سے پیش کر سکتا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔

رانا پھول محمد خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ حاجی صاحب اردو سمجھ سکتے ہیں اور بول سکتے ہیں ۔ اگر یہ اردو میں تقریر فرمائیں تو ہمیں دلی خوشی ہوگی اور ہم ان کی تقریر سے مستفید ہوں گے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں نے رانا پھول محمد خان

صاحب سے اتفاق کرتے ہوئے اڑھائی سال تک اردو میں تقریر کرنے کی کوشش کی ہے ۔ میں نے سندھ کے پسماندہ علاقہ کے متعلق ہاؤس کے سامنے اور وزرا صاحبان کے سامنے حالات بیان کئے ہیں ۔ قرآن شریف کی آیات پیش کی ہیں ۔ زنا کے متعلق عرض کیا ہے سب نے قرآن کی مخالفت کی ۔ میں اب مایوس ہو گیا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب آپ غیر متعلقہ باتیں کرتے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں مجبور ہوں میں اب سندھی میں بات کروں گا ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ کو اردو بولنا آتا ہے ۔ آپ اردو میں تقریر کریں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ یہ صحیح ہے کہ میں اردو تھوڑا سا بول سکتا ہوں ۔ لیکن میں اپنے خیالات کی پوری طرح وضاحت نہیں کر سکتا ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب یہ اردو میں سننا چاہتے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ یہ کیا سنیں گے ۔ یہ تو X X X X X X X*

وزیر خوراک و زراعت (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میں ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے عرض کروں گا کہ حاجی عطا محمد صاحب جن کا مجھے بڑا احترام ہے ۔ ادب ہے ۔ ان کے تقدس اور اتقا کے پیش نظر میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ انہیں بھی ایوان کے وقار اور ماحول کے پیش نظر کوئی قابل اعتراض بات نہیں کہنی چاہئے ۔ وہ ایک اعلیٰ درجہ کے پڑھے لکھے اور متوازن دل و دماغ کے مالک ہیں مگر مجھے افسوس ہے

*Expunged as ordered by the Deputy Speaker.

کہ انہوں نے آج ایوان میں ہمارے خلاف ایک ایسی بات کہی ہے جو کہ نہایت نا واجب ناروا اور نا مناسب ہے انہوں نے وہ بات ہماری طرف منسوب کی ہے جو کہ خدا نے کافروں کے لئے قرآن شریف میں فرمائی ہے ۔ ہم سب کلمہ گو آدمی ہیں اور حاجی صاحب جیسے سمجھ دار عالم شرع فاضل متقی اور متشرح آدمی سے ہم یہ توقع نہیں رکھتے کہ وہ ہمیں ایوان میں برملا طور پر کافر کہیں اور وہ آیت شریف ہمارے خلاف استعمال کریں یا ہم پر چسپاں کرنے کی جسارت کریں جو کافروں پر چسپاں ہوتی ہے ۔ مجھے معاف فرمایا جائے اگر میں یہ کہوں کہ جو شخص مسلمان ہو کر مسلمانوں کو غیر مسلم یا کافر کہے وہ خود حد ادب سے بڑھ رہا ہے مگر میں حاجی صاحب کے تقدس و اتقا کے پیش نظر ان کو کچھ نہیں کہنا چاہتا ۔ صرف آپ سے جناب والا ۔ عرض کروں گا کہ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب آپ وہ الفاظ واپس لے لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں اپنے الفاظ ہرگز واپس لینے کو تیار نہیں ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ آپ وہ الفاظ واپس لے لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا جناب والا ۔ میں قرآن شریف کی آیت واپس لے لوں ؟ نہیں ہرگز نہیں ۔ قرآن شریف کی آیت کیسے واپس لی جا سکتی ہے ؟

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب میں آپ کو حکم دیتا ہوں کہ آپ اپنے الفاظ واپس لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ کون سے الفاظ واپس لوں ۔ میں نے کیا الفاظ بولے تھے جن پر آپ کو اعتراض ہے ؟ میں نے ایک سچی بات کہی ہے اب ایک سچی بات کو کیسے واپس لیا جائے کیا کلمہ حق

کہنا اس ایوان میں جائز نہیں ۔ میں نے صرف یہی کہا تھا کہ جب زنا کا مسئلہ زیر غور تھا تو خدا اور رسول کے حکم سن کر بھی انہوں نے نہیں مانا تھا ۔

رانا پھول محمد خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ قائد ایوان کی مخلصانہ اور درد مندانہ اپیل کو آپ نے حاجی صاحب کو جو الفاظ واپس لینے کا حکم دیا انہوں نے آپ کا یہ حکم ماننے سے صاف انکار کر دیا ہے ۔ اس سے ایوان کے وقار کو سخت دھکا لگا ہے ۔ جب تک یہ اپنے الفاظ واپس نہیں لیتے ایوان میں کارروائی بند رہے گی اور کام جاری نہیں ہوگا ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب میں آپ کو پھر حکم دیتا ہوں کہ آپ اپنے قابل اعتراض الفاظ واپس لیں ورنہ میں ضروری کارروائی کروں گا ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ میں نے کون سے قابل اعتراض الفاظ بولے ہیں جو واپس لوں ؟

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ میں دوبارہ حکم دیتا ہوں کہ آپ اپنے الفاظ واپس لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں آپ کا یہ حکم ماننے کو تیار نہیں ہوں ۔ باہر جانے کو تیار ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ میں سہ بارہ حکم دیتا ہوں کہ آپ اپنے الفاظ واپس لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میں آپ کے حکم پر خدا کا حکم واپس لینے کو تیار نہیں ہوں ۔ میں آپ کا حکم مانوں یا خدا کا حکم مانوں ۔ میں تو خدائے قدوس کا حکم ہی مانوں گا ۔ خدا کا حکم سب سے اوپر ہے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ خدا نے کب آپ کو حکم دیا ہے اور یہ لفظ واپس نہ لیں ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب ڈپٹی سپیکر صاحب ۔ ذرا اتنا تو سوچئے کہ آیا حاجی صاحب نے کسی کو کافر کہا بھی ہے یا نہیں ۔ جہاں تک میں نے ان کی تقریر سنی ہے انہوں نے ہرگز یہ الفاظ نہیں کہے کہ فلاں شخص یا فلاں پارٹی کافر ہے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ آپ یہ الفاظ واپس لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ اگر میں نے کسی کو مخاطب کرکے کافر کہا ہوتا تو میں وہ الفاظ واپس بھی لے لیتا جب صرف آیت شریف پڑھی ہے تو اس کو کیسے واپس لے لوں ۔

وزیر خوراک و زراعت ۔ حاجی صاحب آپ اپنے الفاظ کو جانتے ہیں آپ عالم ہیں فاضل ہیں آپ کو قرآن شریف آتا ہے آپ اس کی تفسیر جانتے ہیں تشریح جانتے ہیں الفاظ جانتے ہیں ان کے معانی بھی جانتے ہیں آپ نے وہ آیات شریف جن کا نزول کافروں کے متعلق ہوا ہم پر چسپاں کی ہیں ۔ یہ درست بات نہیں ہر شخص آپ کا ادب کرتا ہے کم از کم میں تو آپ کے تقدس تقویٰ اور اتقاء کا قائل ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ اپنے خیالات و جذبات سے بخوبی واقف بھی ہیں لہذا آپ خود ہی غیر مناسب ۔ ناروا اور ناواجب الفاظ کو واپس لے لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا یہ آیت واپس لے لوں کہ ختم اللہ علی قلوبھم ۔ ۔ ۔ ۔ میں نے کسی کو مخاطب کرکے کافر نہیں کہا بلکہ مخاطب کئے بغیر بھی کافر کا لفظ قطعاً منہ سے نہیں نکالا میں نے صرف یہ کہا تھا کہ یہ لوگ خدا اور رسول کا حکم سن کر مانتے نہیں اور اس پر عمل نہیں کرتے ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ کیا اگر کچھ لوگ اس آیت کے مستحق ہوں تو پھر بھی اس آیت کو پڑھنا منع ہے اور اس کو واپس لینا پڑے گا ۔

Mr. Deputy Speaker : I do not want to hear anything ; I have passed an order and I want the Member to obey otherwise I will do whatever is possible.

حاجی صاحب میں زیادہ بحث نہیں کرنا چاہتا آپ کو حکم دیتا ہوں کہ آپ اپنے الفاظ واپس لیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ میرے قابل اعتراض الفاظ تو بتائیں ۔

وزیر خوراک و زراعت ۔ جناب مشکل تو یہ ہے کہ ہم اس آیت کریمہ کو یعنی "ختم اللہ علی قلوبھم" حاجی صاحب کے خلاف یا ان کے حق میں پڑھنا نہیں چاہئے ۔

(ایک آواز :- ختم اللہ علی قلوبک یا قلبک یعنی ترے دل پر مہر لگ گئی ہے کہہ دیجئے)

جناب والا ۔ کسی مسلمان کو غیر مسلمان سمجھنے یا کافر کہنے سے زیادہ جرم اور کیا ہو گا ؟ انہوں نے بات الجھا کر کی ہے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ حاجی صاحب میرا یہ آخری حکم ہے کہ آپ یہ کہہ کر اپنے الفاظ واپس لے لیجئے کہ اگر میں نے ایوان کے کسی ممبر کو مخاطب کرکے کافر کہا ہے تو میں یہ الفاظ واپس لیتا ہوں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ اگر میں نے واقعی ایوان کے کسی ممبر کو مخاطب کر کے کافر کہا ہے تو یہ الفاظ واپس لیتا ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker : The remarks made by Haji Atta Muhammad are expunged from the proceedings of the Assembly.

وزیر خوراک و زراعت ۔ الحمد للہ ۔ جناب والا ۔ میں حاجی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ دیر سے سہی آخر انہوں نے ایک صحیح بات کو مان تو لیا ہے ۔ میں ان کا شکر گزار ہوں اور آپ کا بھی ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جزاک اللہ ۔ آپ کو بھی خدا اس کا اچھا بدلہ دے۔ شکریہ میں اس ترمیم پر تقریر کر رہا ہوں جو کہ ملک اختر نے پیش کی

ہے - (سندھی) - میں اس ترمیم پر یہ عرض کر رہا تھا کہ پارٹ ۱۹۱ کے حصہ (الف) اور (ب) میں جو احتیارات ریونیو افسران اور ان کے عملہ کو اراضی یا غیر منقولہ ملکیت کے حصول اور اس کاروبار سے متعلق دئے گئے ہیں وہ بالکل بے جا ہیں -

افسوس کی بات ہے کہ قانون بنانے پر لاکھوں روپے خرچ کئے جا رہے ہیں - لیکن اس پر عمل کرنے کی پابندی صرف غریب اور شریف چھوٹے ملازمین پر عائد کی جا رہی ہے -

رانا پھول محمد خان - جناب والا - میں درخواست کرتا ہوں کہ چونکہ ہم سندھی سمجھ نہیں سکتے اس لئے حاجی صاحب یا تو اردو میں بولیں یا لکھ کر اپنی تقریر دے دیں کیونکہ سندھی میں بولنے کا کوئی فائدہ نہیں -

مسٹر ڈپٹی سپیکر - یہ ان کا حق ہے - انہیں اختیار ہے کہ اگر اردو میں نہ بول سکیں تو وہ سندھی میں تقریر کر سکتے ہیں -

حاجی سردار عطا محمد (سندھی) - میں اس ترمیم کے بارے میں عرض کرنے سے پہلے آپ کے سامنے اعداد و شمار پیش کر کے ثابت کروں گا کہ انقلابی حکومت کی اب تک کی کارکردگی (صرف تین سالوں کے متعلق ہے) - جناب زین نورانی کے ایک سوال نمبر ۶۱۹۸ مورخہ ۱۳ جون ۱۹۶۷ء سے معلوم ہو جائے گا - اس سوال کے جواب کے مطابق تین سالوں کے درمیان میں جو اراضی دی گئی ہے وہ ۷۴۹،۷۳۰ ایکڑ ہے -

مسٹر ڈپٹی سپیکر (سندھی) - حاجی صاحب - آپ ترمیم پر بات کریں -

حاجی سردار عطا محمد (سندھی) - جناب سپیکر - میں ترمیم پر ہی تو بول رہا ہوں -

مسٹر ڈپٹی سپیکر - (سندھی) حاجی صاحب - آپ ترمیم پر نہیں بول

رہے ہیں ۔ اور آپ یہ بتائیں کہ آیا آپ ترمیم کے حق میں بول رہے ہیں یا اس کے خلاف ۔

حاجی سردار عطا محمد (سندھی) ۔ میں ملک اختر کی تحریک کے حق میں عرض کر رہا ہوں ۔

جناب سپیکر ۔ میں یہ گذارش کر رہا تھا کہ گذشتہ تین سالوں کے دوران ۷،۴۹،۷۳۰ ایکڑ اراضی تقسیم کی گئی ہے ۔ جس میں سے ۵،۹۵،۶۵۵ ایکڑ اراضی بالواسطہ یا بلاواسطہ سرکاری ملازمین کو دی گئی ہے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر (سندھی) ۔ حاجی صاحب ۔ آپ ترمیم کے متعلق تو نہیں بول رہے ہیں ۔

حاجی سردار عطا محمد (سندھی) ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے جو اعداوشمار بتائے ہیں ۔ ان کی رو سے کسانوں کو صرف ۱،۱۱،۸۱۰ ایکڑ اراضی دی گئی جو ان میں صحیح طور پر تقسیم نہیں ہوئی ہے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر (سندھی) ۔ حاجی صاحب ۔ آپ ترمیم پر بات کریں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ (پنجابی) ۔ جناب سپیکر ۔ حاجی صاحب سے درخواست کی جائے کہ وہ اپنی تقریر زیر بحث ترمیم کے دائرے کے اندر رہ کر کریں ۔ کیونکہ وہ اس ترمیم کی حدود سے باہر جا رہے ہیں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ میں نے ان سے پہلے ہی درخواست کر دی ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب سپیکر ۔ میں قائد ایوان کا بہت زیادہ احترام کرتا ہوں اور وہ مجھے روکتے رہتے ہیں ورنہ رانا صاحب کے لئے تو اتنا جواب کافی ہے کہ

واذا خاتم الجاهلو قالو سلام

(قطع کلامیاں)

(سندھی) جناب سپیکر ۔ گذارش ہے کہ متعلقہ افسروں نے اپنے قریبی رشتہداروں

اور ملازموں کو کاشتکار ظاہر کرکے ان کے نام پر اراضی حاصل کی ہے نیلام کی جانے والی اراضی کا رقبہ صرف ۴۲۲۶۵ ایکڑ ہے جو مجموعی طور پر دی جانے والی اراضی کا ۱/۱۶ حصہ ہے ۔ دیگر عرض یہ ہے کہ ریونیو افسر اراضی اپنے رشتہداروں اور نوکروں کے نام پر خریدتے ہیں ۔

وزیر قانون (سندھی) ۔ حاجی صاحب اراضی کی خریداری پر تو بندش ہے۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ اگر اراضی کی خریداری پر پابندی ہے تو مندرجہ بالا اراضی کس طرح حاصل کی گئی ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر (سندھی) ۔ حاجی صاحب آپ ترمیم پر بات کریں ۔

حاجی سردار عطا محمد (سندھی) ۔ جناب سپیکر ۔ یہ قانون صرف کاشتکاروں اور چھوٹے کھاتے داروں کی حق تلفی کے لئے بنایا گیا ہے ۔ یہاں ۸۰ فیصد لوگ کاشتکار ۱۰ فیصد درجہ سوم اور چہارم کے ادنیٰ ملازم اور ۱۰ فیصد مزدور ہیں ان لوگوں کی حق تلفی کرکے کمیونزم کو دعوت دینا نہیں تو اور کیا ہے ۔ ہم اس حکومت کا کیا بگاڑ سکتے ہیں اور اس سے کیا توقع کر سکتے ہیں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر (سندھی) ۔ حاجی صاحب آپ ترمیم پر بات کریں ۔

حاجی سردار عطا محمد (سندھی) ۔ حکومت ادنیٰ ملازموں کی سکریننگ کے بارے میں قانون تو جاری کر سکتی ہے لیکن ان کو اراضی دینے کے سلسلے میں کوئی قانونی احکام جاری نہیں کر سکتی ۔ اراضی اور کارخانے بڑے اعلیٰ افسروں کا موروثی حق تو نہیں ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر (سندھی) ۔ آپ ترمیم پر بات کریں ۔

حاجی سردار عطا محمد (سندھی) ۔ جناب سپیکر ۔ میری یہ گذارش ہے کہ جو اختیارات ریونیو افسروں کو تفویض کئے جاتے ہیں وہ نہ کئے جائیں ۔ میں ایسے اختیارات تفویض کرنے کے حق میں نہیں ہوں آخر میں

میری گذارش یہ ہے کہ اراضی کے جو صحیح حقدار ہیں ان سے اراضی چھین کر اعلیٰ افسروں کے حوالے کی جاتی ہے لہذا میں جناب ملک اختر کی ترمیم کی تائید کرتا ہوں اور مزید یہ بھی کہوں گا کہ اس کلاز کو حذف کیا جائے تاکہ اعلیٰ افسر کمپنیاں بنا کر ان کے حصے نہ خریدیں -

وما علینا الاالبلاغ

Mr. Deputy Speaker : The question is :

> That in clause 191 of the Bill as reported by the Select Committee the brackets and figure "(1)" occurring in line and sub-clause (2) be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : The question is :

> That clause 191 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 192

Mr. Deputy Speaker : Clause 192. There is an amendment by Malik Muhammad Akhtar. This amendment as given by the Member is unnecessary and redundant in view of the provisions provided in Section 170. I, therefore, rule it out of order.

Next at S.No : 252. Khawaja Muhammad Safdar.

(*At this stage Mr. Speaker took the Chair*)

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in clause 192 of the Bill, as reported by the Select Commiteee, between the words "Revenue" and "from", occurring in line 5, the words and comma "Commissioner or Collector as the case may be" be inserted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in clause 192 of the Bill, as reported by the Select Committee, between the words "Revenue" and "from", occurring in line 5, the words and comma "Commissioner or Collector as the case may be" be inserted.

Minister of Revenue : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) جناب والا - یہ تو بڑی معصوم سی ترمیم تھی بہرحال اس کی مخالفت کرنا جناب وزیر مال صاحب کے خیال کے مطابق درست ہو گا - میں نے یہ ترمیم اس غرض کے لئے دی ہے کہ اس کلاز کی غرض و غایت یہ ہے کہ اگر اس قانون میں کہیں پر یہ کہا گیا ہو کہ فلاں ریونیو آفیسر کے احکام آخری ہوں گے یعنی final ہوں گے - تو ان کے خلاف کسی قسم کی اپیل نہیں ہو سکے گی -

Mr. Ahmedmian Soomro : Point of order. Sir, the Collector will have no powers under 172 to pass any orders. He should report to the Commissioner. So by the insertion of the word 'collector' it would rather bring in a thing which would be in conflict with 170.

Minister of Law : 173 again relates to Revisions.

Mr. Speaker :

> "Wherever in this Act it is provided that a decision or order shall be final, it shall be deemed to mean that no appeal lies from such decision or order ; but nothing herein shall be construed as precluding the Board of Revenue from modifying, reversing or setting aside any such decision or order under the provisions of section 173."

Minister of Law : If you read 173.....

خواجہ محمد صفدر - دفعہ ۱۷۳ میں تو یہ ہے کہ کلکٹر صاحب اس کی رپورٹ کریں گے -

> ". . . nothing herein shall be construed as precluding the Board of Revenue. . . .

یہاں Commissioner or Collector شامل کرلیں -

> "from modifying, reversing or setting aside any such decision or order under the provisions of Section 173."

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - جہاں تک "کلکٹر" کے لفظ کا تعلق ہے مجھے ان کا اعتراض قبول ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ان کا یہ اعتراض

ایک حد تک درست ہے ۔ لیکن سوال اصول کا ہے کہ یہ جو اختیارات بورڈ آف ریونیو کو دینا چاہتے ہیں کیا یہ مناسب نہ ہو گا اور کیا یہ ضروری نہ ہو گا کہ وہی اختیارات ہم کمشنر تک دیدیں مثال کے طور پر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایک کلکٹر جس کے اختیارات گریڈ II کے ہیں وہ ایک حکم جاری کرتا ہے تو یہاں پر جو کچھ درج ہے اس کے مطابق اس کا یہ حکم آخری حکم تصور کیا جا سکتا ہے ۔ تو بجائے اس کے کہ اس کے آخری اور حتمی حکم کے خلاف سیدھے بورڈ آف ریونیو کے پاس جایا جائے اس سے نچلے ریونیو آفیسر کو شکایت کنندہ approach کرے اور اس کے پاس جا کر اس کے حکم کے خلاف اپیل دائر کرے ۔ اور اس غرض کو پورا کرنے کے لئے کمشنر کے پاس بھی یہ اختیار ہونے ضروری ہیں ۔

Mr. Speaker : Does the Minister concede this amendment to that extent.

Minister of Revenue : No Sir.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میرا خیال تھا کہ اس طریقہ کار سے عوام کے لئے بھی آسانی پیدا ہو جائے گی اگر اس ترمیم کے ذریعے کمشنر کو یہ اختیارات دینے کے لئے تیار ہو جاویں ۔ تو بورڈ آف ریونیو کے پاس بھی کام کی اتنی بہتات نہ ہو گی کہ ہر حکم جس کو ایک ماتحت افسر جاری کرتا ہے اور جسے کہ اس قانون میں آخری اور حتمی تصور کہا گیا ہے اور جس کی revision یا نظر ثانی صرف بورڈ آف ریونیو کے پاس ہی ہو سکے گی ۔ تو اگر میری یہ ترمیم قبول کر لی جائے تو اس سے عوام کو ہر حکم کی revision کرانے کے لئے بورڈ آف ریونیو کے پاس آنے سے جو تکلیف ہو گی وہ اس سے بھی بچ جائیں گے اور ان کا خرچ بھی کم ہو جائیگا ۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ مسئلہ جس کے لئے شکایت کنندہ کو بورڈ آف ریونیو کے پاس آنا پڑے گا ۔ اتنا چھوٹا ہو کہ وہ آسانی کے ساتھ کمشنر کے پاس حل ہو سکتا ہو اور اس کے لئے بورڈ آف ریونیو کے پاس جانے کی ضرورت ہی نہ ہو ۔ تو اگر اس ترمیم کو یعنی نظرثانی کی حد تک کمشنر

کو اختیار دینا منظور کر لیا جائے تو بہتر ہو گا ۔ میں صرف اتنی گذارش ہی کرنا چاہتا تھا ۔ اب جیسے گورنمنٹ کی مرضی ۔ میرا خیال تو یہی ہے کہ اس طرح سے بورڈ آف ریونیو کے لئے بھی آسانی ہو جائیگی ورنہ ان کا کام بہت بڑھ جائیگا ۔

Mr. Speaker : Would the Minister of Revenue like to speak?

وزیر مال (خان غلام سرور خان) ۔ جناب والا ۔ بورڈ آف ریونیو کے لئے تو پہلے سے ہی provision موجود ہے ۔ اس لئے اگر اس کام کو ایک ہی اتھارٹی کے تحت رہنے دیا جائے تو زیادہ مناسب ہے کہ ان کا فیصلہ ہی حتمی اور آخری ہو ۔ ویسے یہ کوئی serious objection بھی نہیں ہے کہ اسے کمشنر کی حد تک ہی رہنے دیا جائے ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment.

The question is :

> That in clause 192 of the Bill, as reported by the Select Committee, between the words "Revenue" and "from", occurring in line 6, the words and comma "Commissioner or Collector, as the case may be," be inserted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : The question is :

> That clause 192 do stand part of the Bill.

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔ ۱) ۔ Opposed

جناب والا ۔ دفعہ ۱۹۲ میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : If the Member wants to oppose the clause as a whole, he must stand in his seat and say that he wants to oppose the clause before I put it to the vote of the House.

Minister of Revenue : Now Sir it is too late.

Mr. Speaker : No ; I have allowed him.

Minister of Revenue : I wanted to save the time.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ اس طرح اگر کوئی ترمیم پاس ہو جاتی ہے تو معزز وزیر کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ غلط فہمی اس لئے ہوئی ہے کیونکہ خواجہ صاحب کی ایک اور ترمیم تھی جسے وہ move نہیں کرنا چاہتے تھے ۔

Mr. Speaker : The position is that so far as that amendment is concerned, that is not moved, but the person, who gives notice of such an amendment, gives a notice actully to the Chair that he wants to speak or oppose the clause as a whole. The policy we are pursuing is that Khawaja Sahib is not moving that amendment and whenever he feels, he opposes the clause as a whole. So, if the Member wants to oppose the clause, he should intimate the Chair and should stand in his seat and say' I oppose the clause.' when I just begin to put the question to the vote of the House.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ اس کلاز نمبر ۱۹۲ میں provision ہے اور دفعہ ۱۷۳ کے تحت revision کی powers دی گئی ہیں اس میں یہ کہا گیا ہے ۔

"Board of Revenue may at any time of its own motion."

جناب والا ۔ اس میں بورڈ آف ریونیو کے actions کی کوئی limit نہیں ۔ اس کا تعین نہیں کہ کتنا وقت لگے گا ۔ دس برس پچاس برس یا سو برس کے بعد کرا سکتے ہیں ۔ تمام دنیا میں fundamental policy of Law یہ ہے کہ litigation کو کم سے کم کیا جائے ۔ یہ تو ایک تلوار ہے جو عوام کے سروں پر لٹکتی رہے گی ۔ کون کہہ سکتا ہے کہ بورڈ آف ریونیو کو کب اور کیسے خیال آ جائے اور اپنی مرضی سے جو فیصلہ final ہو چکا ہو اس کو منگوا کر re-open کر لے ۔ یہ تو پچاس برس کے بعد بھی ہو سکتا ہے ۔ اس طرح تو کبھی بھی کوئی فیصلہ final نہیں ہو سکے گا ۔

There will be no finality of any order.

ہر وقت بےچینی رہے گی ۔ جو settled rights ہوں گے وہ disturb ہوتے رہیں گے ۔

اس طرح Principle of Justice apply نہیں ہو سکتا ۔ under order 47 within a certain period and for certain reason of point of Law ہو گا یعنی ان کی jurisdiction بڑی محدود ہے ۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی ۔ کہ بورڈ آف ریونیو کو اتنی unlimited اور unfettered powers کیوں دی ہیں ۔ میں آپ کی وساطت سے صرف پی ایل ڈی ۱۹۵۸ء کے صفحہ ۲۰۱ سے پڑھتا ہوں ۔ اس میں انہوں نے powers دی میں سپریم کورٹ نے کہا ہے ۔

PLD-1958, Supreme Court, page 201 : Pakistan Rehabilitation Order Ordinance ;

If you will allow me, I will just read a small para.

Mr. Speaker : Yes please.

Major Muhammad Aslam Jan :

> The words "its own order" in section 13, sub-section (5), Pakistan Rehabilitation Order (XIX) of 1948, can only mean the order made by the reviewing Officer and for this reason alone, it was not competent for such officer to review his predecessor's order. This express limitation is a salutary check and it was not the intention of the legislature that a refugee to whom some property had been allotted for his rehabilitation should constantly live in a state of uncertainty or at the mercy of the authorities who may succeed one another."

اس کے آگے بھی ہے ۔ لیکن میں صرف اسی پر اکتفا کروں گا اور یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ State of uncertainty کب ختم ہو گی ۔ کچھ نہ کچھ کہیں نہ کہیں اس کا اختتام ہونا چاہئے ۔ خواہ وہ اس کے حق میں ہو یا اس کے خلاف ہو ۔ اس طرح تو ٹھیک ہے ۔ لیکن یہاں تو

State of uncertainty چلی جا رہی ہے ۔ کسی وقت کسی طریقہ سے کسی صورت سے بورڈ آف ریونیو کو کوئی آدمی approach کرے یا بورڈ آف ریونیو کو خود ہی خیال آ سکتا ہے اس میں ایسا شخص بھی ہو سکتا ہے جو پہلے بڑا آدمی ہو اور پھر معمولی لوگوں میں شامل ہو جائے اور چاہے کہ اس کے حق میں فیصلہ ہو جائے تو بورڈ آف ریونیو اس کو review کرکے اپنی مرضی سے دوبارہ فیصلہ کر دے ۔ اس فیصلہ کی اپیل کہاں ہوگی ۔ میری گذارش صرف یہ ہے کہ بورڈ آف ریونیو کو unlimited powers دی گئی ہیں ۔ against the decided principle of the Supreme Court. یہ بھی similar case ہے ۔ تو میں یہ عرض کروں گا کہ اگر آپ کسی وجہ سے اسے modify نہیں کر سکتے تو کل یا پرسوں کر لیں مجھے اعتراض نہیں ہو گا لیکن اس قدر جو unfettered powers ہیں ۔ that must not be given یہ بات تو صدر مملکت بھی فرما چکے ہیں کہ litigation کم سے کم ہونی چاہئے ۔ دراصل Draftman نے اس طرح draft کیا ہے کہ litigation بڑھتی ہی جاتی ہے ۔ جرگہ کے سپرد cases اس لئے کئے گئے تھے کہ litigation کم ہو ۔ لیکن یہاں تو بورڈ آف ریونیو جب چاہے ۵۰ یا ۱۰۰ سال کے بعد کاغذات منگوالئے اور review کر دیا اور جب چاہا اور جو چاہا کر دیا ۔ مانا کہ بورڈ آف ریونیو کے ممبر نیک ہیں شریف ہیں اور اچھے لوگ ہیں ان میں کوئی راشی نہیں لیکن ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ کسی کو personal grudge ہو ذاتی دشمنی ہو ذاتی عناد ہو ۔ اگر خود نہ کر سکے کسی سے کرا دے ۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ بدقسمتی سے کوئی ایسا افسر وہاں آجائے جو کسی دوسرے سے مل جائے ۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ چھوٹے زمیندار کی زمین ہو یا کسی بڑے زمیندار کی زمین ہو ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کوئی political بات ہو ۔ ان حالات کے تحت میری تو گذارش ہے کہ آپ ان کی unfettered powers کو کم کریں ۔ آگے جیسے آپ کی مرضی ہو ۔ آپ کی تو brute majority ہے ۔

Mr. Speaker : The question is -

That clause 192 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 192-A (*new clause*)

Mr. Speaker : There is a notice of addition of a new clause as 192-A from Kazi Muhammad Azam Abbasi.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Sir I beg to move :

That after clause 192 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following clause be inserted, namely :—

"192-A. Every Village Officer shall be deemed to be a Public Accountant for the purpose of sections 1,2,4 and 5 of the Public Accounts Default Act, 1850 (Act No. XII of 1850).

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That after clause 192 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following clause be inserted, namely :—

"192-A. Every Village Officer shall be deemed to be a Public Accountant for the purpose of sections 1,2,4 and 5 of the Public Accounts Default Act, 1850 (Act No. XII of 1850).

Khawaja Muhammad Safdar : Opposed Sir.

Minister of Law : Sir this is not opposed by the Revenue Minister.

Mr. Speaker : But it has been opposed by Khawaja Muhammad Safdar, and he has got every right to oppose the clause.

قاضی محمد اعظم عباسی - جناب والا - village officers کی جو duties ہوں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ ان کو Public Accountant کہا جائے - ان کی powers وہی ہیں -

Mr. Speaker : Is it Public Accounts Default Act or the Public Accountants Default Act ?

Kazi Muhammad Azam Abbasi : It is Public Accountants Default Act.

Mr. Speaker : What are the provisions of sections 1,2,4 and 5 ?

Kazi Muhammad Azam Abbasi : That I shall have to read Sir.

The Public Accountant's Default Act, 1850.

"(1) Every public accountant shall give security for the due discharge of the trusts of his office, and for the due account of all moneys which shall come into his possession or control, by reason of his office.

(2) In default of any act having special reference to the office of any public accountant, the security given shall be of such amount and kind, real or personal, or both, and with such sureties (regard being had to the nature of the office), as shall be required by any rules made or to be made from time to time, by the authority by which each public accountant is appointed to his office.

(4) The person or persons at the head of the office to which any public accountant belongs may proceed against any such public accountant and his sureties for any loss or defalcation in his accounts, as if the amount thereof were an arrear of land-revenue due to Government.

(5) All Regulations and Acts now or hereafter to be in force for the recovery of arrears of land-revenue due to Government, and for recovery of damages by any person wrongfully proceeded against for any such arrear shall apply, with such changes in the forms of procedure as are necessary to make them applicable to the case, to

the proceedings against and by such public accountant."

These are the provisions which .....

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Sir, with your permission, may I elaborate the position. If you see para (28) of clause 2 of the Bill you will find that the 'Village Officer' is defined there.

> "Village Officer - means any person appointed under this Act whose duty it is to collect, or to supervise the collection of, the revenue of an estate, and includes Kanungos, Patwaris, Zabits and Kotars or Tapedars, Peons, Arbabs, Rais and Headmen (Lambardars)."

This defines what is meant by a 'Village Officer' and his duties. Consequently, it became necessary that provisions should be made that he should be responsible for making good to Government any loss or damage caused by him and he should also furnish sureties who may, simultaneously, also be liable for making good to the Government any loss. This is in the interest of the security of the Government funds and the collection he will be making thereof. But for this, there would have been a flaw in this law and, therefore, that flaw is being filled up by the insertion of this new clause.

Mr. Speaker: Why was not this amendment moved while we were disposing of Chapter V because that relates to the 'Village Officers'?

Kazi Muhammad Azam Abbasi: As you know, Sir, this is a very important piece of legislation which we are doing and we are working day and night on this Bill but some times something escapes notice. We think that nothing should be left out and, therefore, I have moved this amendment.

Mr. Speaker: It would have been much better if the Member had added this clause, as he wishes, in Chapter V otherwise one will have to see the provisions relating to Village Officers in one chapter and then at the end of the Land Revenue Bill will be found.....

Kazi Muhammad Azam Abbasi: I don't know what will be the scope of the third reading but if it can be done in the third reading it may be taken up.

Mr. Speaker: The Member can't.

Kazi Muhammad Azam Abbasi: It is a very important provision, Sir, which we want to have incorporated in the Bill.

Mr. Speaker: Yes, Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - مجھے اس پر قانونی اعتراض ہے جناب والا - ان کی ترمیم یہ ہے کہ Public Accountants Default Act, 1850. کی دفعہ ۱ - ۲ - ۴ - ۵ - کا اطلاق village officers پر کیا جائے - اگر آپ اس کی دفعہ ۳ - ملاحظہ فرمائیں -

> "(3) For the purposes of sections 1 and 2 of this Act, the expression 'public accountant' means any person who as Official Assignee or Trustee, or as sarbarahkar, is entrusted with the receipt, custody or control of any moneys or securities for money, or the management of any lands belonging to any other person or persons; and for the purposes of sections 4 and 5 of this Act the expression shall also include any person who, by reason of any office held by him in the service of the State is entrusted with the receipt, custody or control of any moneys or securities for money, or the management of any lands belonging to the Government."

In the second para village officers are included.

> "(5) All Regulations and Acts now or hereafter to be in force for the recovery of arrears of land-revenue due to Government....."

تو اس مقصد کے لئے یا کم سے کم دفعات ۴ - ۵ - کی غرض تک کے لئے village آفیسر پہلے ہی ذمہ دار ہیں - اکاؤنٹنٹ بھی شامل ہیں - باقی مسئلہ دفعات ۱ - ۲ - ۳ - کا تو اس کے متعلق میں یہ عرض کروں گا کہ وہ نہ assignee ہوتے ہیں نہ trustee ہوتے ہیں نہ سربراہ کار ہوتے ہیں تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ ان دفعات کی ضرورت نہیں ہے - اور دوسری وجہ اس کی یہ ہے کہ آخر جنوبی ریجن میں ٹھہ دار گذشتہ ۹۰ - سال سے اور شمالی ریجن میں نمبر دار گذشتہ ۸۰ - سال سے مال گزاری وصول کر رہے ہیں

اور گورنمنٹ کی طرف سے وہ وصولی کے ذمہ دار ہیں ۔ وصولی کرکے وہ گورنمنٹ کے خزانہ میں جمع کرواتے ہیں تو میرے محترم دوست جناب قاضی صاحب نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ اس قسم کے قانون کی ضرورت کبھی پڑی ہے یا محض شوق کے لئے وہ نئے قوانین بنانا چاہتے ہیں ۔ کیا اس قسم کی دفعہ سندھ ریونیو ایکٹ میں ہے کیا اس قسم کی دفعہ پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ میں ہے اگر نہیں ہے اور آج تک اس کی ضرورت نہیں پڑی تو آج یہ نیا مسئلہ کیوں پیدا کیا گیا ۔ جناب والا ۔ آپ کو علم ہے کہ جنوبی ریجن میں (یہ مسئلہ آگے زیر بحث آئے گا) کہ ٹپہ دار خود ہی یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ اس قطعہ اراضی پر اس قدر مالگذاری عائد کی جائے اور خود ہی فراہمی کے ذمہ دار ہیں لیکن باقی صوبے میں یہ سسٹم نہیں ہے ۔ باقی صوبہ میں نمبر داری سسٹم کہتے ہیں ۔ نمبر دار کو ڈھال باچھ مل جاتا ہے اور وہ اس کے مطابق زمینداروں سے مالیہ وصول کرتا ہے ۔ اس قانون کی دفعہ ۱ - ۲ ۔ ملاحظہ فرمائیں تو آپ دیکھیں گے کہ اگر یہ ترمیم قبول کر لی جائے تو سابقہ پنجاب میں یا سابق صوبہ سرحد میں جس قدر بھی نمبردار ہیں ان کو ضمانت داخل کرنا پڑے گی ۔ جناب والا ۔ آپ کو معلوم ہے کہ نمبردار مقرر کرتے وقت یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس کی اپنی ذاتی جائداد کتنی ہے آیا ڈھال باچھ کی مالیت سے اس کی ذاتی جائداد زیادہ ہے تب اس کو نمبردار بنایا جاتا ہے ۔ یعنی اس کی ذاتی جائداد مالیہ کی ذمہ دار ہوتی ہے ۔ اس ترمیم کے قبول ہو جانے کے بعد جناب والا ۔ وہ ضامن تلاش کرتا پھرے اور نقد کی صورت میں اس سے ضمانت کا مطالبہ کیا جائے گا کہ اگر وہ نقد کی صورت میں نہ دے سکے گا تو اسے نمبرداری سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا ۔ تو ایسی پابندی ہمیں اس پر عائد نہ کرنی چاہئے بلکہ ہم کو فراخدل ہونا چاہئے ۔ جب ہم کوئی ترمیم پیش کرتے ہیں جناب والا ۔ تو ہم کو یہ سوچ لینا چاہئے کہ اس کے اثرات صوبے کے مختلف حصوں پر کیا پڑیں گے اور ان اثرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم کو ترامیم پیش کرنا چاہئے تاکہ یہ ایوان اس پر غور کر سکے ۔ اس لئے میری رائے میں اس وقت جس طرح

سے ترمیم لکھی ہوئی ہے وہ قانونی طور سے قطعی درست نہیں ہے ۔ کیونکہ اس کی ذمہ داری پہلے ان نمبرداروں پر عائد ہوتی ہے کلاز ۳ کے آخری حصے کے مطابق یعنی الفاظ "any other Government official" کے مطابق ۔ اب جناب والا ۔ ایک تو مسئلہ حل ہو جاتا ہے کہ Numberdar is a Government official or not لیکن ایک بات کا اس میں ذکر ہے یعنی for the collection of arrears of Land Revenues تو اس کو اور واضح کر دیا گیا ہے ۔ جہاں تک کہ اس قانون کا تعلق ہے ہم اس کو official of the state بنا دیں گے ۔ چنانچہ میں سمجھتا ہوں کہ اس قانون کو زیادہ پیچیدہ کرنے کی بجائے ہمیں یہ کوشش کرنا چاہئے کہ آسان سا قانون جس سے کسی طبقے کو اس سے تکلیف نہ ہو ۔ اور جو بھی مسئلہ ہو وہ پورے طور پر اس قانون کے ذریعہ حل ہو جائے ۔ تاکہ سب کو اس سے فائدہ پہنچے ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب آپ اس کو servant of the state تصور کریں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں جب کلاز ۵ پر پہنچوں گا اس وقت عرض کروں گا ۔

Mr. Speaker : So far as this section 3 is concerned.

خواجہ محمد صفدر ۔ section 3 کے متعلق میرا خیال یہ ہے for the recovery of the arrears of land revenue due to the Government لینڈ ریونیو ایکٹ کے اندر یہ دیا ہوا ہے ۔

Mr. Speaker : But he is not a Government servant ; he is not in the service of the State and he will not be covered by the provision of Section 3.

Khawaja Muhammad Safdar : Of course.

اس پر آپ نے رولنگ دے دی ہے ؟

Mr. Speaker : No, it is not my ruling but an interpretation. I have just read it and I think I would like to have the views of

the Law Minister to the effect that by passing this amendment, the case will be covered or not.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے ایک دفعہ ۱۹۵۲ء یا ۱۹۵۳ء میں ہائی کورٹ کی ایک Ruling دیکھی تھی ۔ for this purpose اور جہاں تک مجھے یاد ہے کہ نواب زادہ ممتاز علی خان فریق مقدمہ تھے ۔

مسٹر سپیکر ۔ سجاد علی خان ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ ان کے مقدمہ میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ نمبردار ممبر نہیں ہو سکتے ہیں as he is a servant of state ۔ تو بہت سے ممبر صاحبان جو کہ نمبردار تھے ۔ وہ سب کے سب نمبرداریوں سے مستعفی ہوگئے ۔ اسکے بعد اس مسئلہ کو constitution کے ذریعہ تبدیل کر دیا گیا کہ Numberdar is not a servant of the state for the purpose of elections. یہ ہیں حالات جو کہ میرے ذہن میں اس وقت آئے ہیں ۔ بہر حال اسے میں پوری ذمہ داری سے نہیں عرض کر سکتا ۔ جو کچھ off hand اس وقت میرے ذہن میں آیا ہے ۔ وہ میں نے آپ کے سامنے عرض کر دیا ۔

Minister of Law : Sir, it may be deferred for tomorrow when we might take up this clause.

Mr. Speaker : I have also seen this Public Accountants Default Act for the first time, that's why I called upon Mr. Muhammad Azam Abbasi to read the provisions of that Act. Therefore, off-hand, I could not say that this amendment would serve any purpose.

Minister of Law : Sir, the latest ruling of the High Court is that a Numberdar is not a person in the service of the State. And in view of this, it may be deferred for tomorrow. So far as the village Tapedar etc. are concerned, their liability was regulated by an enactment known as Sind Village Officers Act 1881, that is given on the last page, i.e. page 58 of the Bill, and is proposed to be repealed.

Mr. Speaker : Alright we will take this clause tomorrow.* There is another amendment from Haji Rais Darya Khan Jalbani.

I think it would be better if we take up this clause tomorrow after clause 192-A. But I would like to make the following observations :

**Please see debate dated 20th October, 1967—p.*

(1) This Clause should have been in Chapter V of the Land Revenue Bill ;

(2) This clause 192, if enacted, would not it be in contravention of the provisions of the clause which we previously disposed of ;

(3) Whether the Board of Revenue, under the Act has got the powers to appoint Numberdars as it is not in the Act that the Numberdars would be appointed. It is left in the Numberdari Rules under which the appointment is made by the Revenue Officer and if something is left for the rules to determine and for the rules to lay down whether we can lay down here as addition of clause 192.

(4) I would also like to bring to notice an observation made by Lord Erskine May page 558, regarding insertion of new clauses, i.e. a new clause is out of order for many of the same reasons. An amendment in particular will not be entertained if it is beyond the scope of the Bill and inconsistent with the clauses agreed to by the Committee and is substantially the same as the clauses previously entertained or relating to a clause which is already in the Bill.

Redrafting of the Clauses. There is already one clause in the Bill *i.e.* 34.

(5) *If it ought to be moved as an amendment to the clause of the Bill.* That should have been in the shape of an amendment to Clause 36.

I would like to have the Law Minister's views in the light of my observations.

CLAUSE 193

Mr. Speaker : We may now pass on to clause 193. There are amendments from Khawaja Muhammad Safdar and Malik Muhammad Akhtar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in clause 193 of the Bill, as reported by the Select Committee, the comma appearing after the word "Act" in line 5, be substituted by a full-stop and the rest of the clause be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in clause 193 of the Bill, as reported by the Select Committee, the comma appearing after the word "Act" in line 5, be substituted by a full-stop and the rest of the clause be deleted.

Minister of Revenue : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - میں جناب والا - اس کلاز میں جو اصول بیان کیا گیا ہے اس سے میں متفق ہوں - ہر قانون میں اس قسم کی کلاز درج کی جاتی ہے کہ اگر کوئی افسر دیانتداری سے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے اور اس کو ایسا کرنے سے کسی کو نقصان ہوتا ہے تو وہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا اور یہ کہ اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی لیکن گورنمنٹ نے اس مفہوم کو جن الفاظ میں مسودہ قانون میں درج کیا ہے اس سے سکوپ بہت وسیع ہوگیا ہے - کہ اگر کوئی افسر کسی دوسرے قانون کے تحت کام بھی کر رہا ہو تو اس کو بھی immunity حاصل ہوگی اس کو protection حاصل ہوگی - اس لئے یہ الفاظ زائد ہیں - جیسا کہ میں نے کئی بار کہا ہے کہ زائد الفاظ اس قانون میں میں نہیں چاہتا کہ قائم رہیں - ہر قانون میں اس قسم کی کلاز ہے جس قسم کی اس میں درج کی گئی ہے وہ ہر قانون میں درج ہوتی ہے اس لئے یہاں اس کو علیحدہ رکھنا ضروری نہیں ہے -

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی - ۱) - جناب والا - جیسا کہ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ تقریباً تمام قوانین میں استثنائی کلازیں ہوتی ہیں کہ جبکہ افسران اگر دیانتداری سے کام کرتے ہوں اور اس سے کسی کو نقصان پہنچ جائے تو وہ اس کے ذمہ دار نہ ہوں گے اور ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی - اسی طرح کریمنل اور ری ہیبلی ٹیشن لاز ہیں ان میں اس قسم کی کلازیں رکھی ہوئی ہیں لیکن جناب والا - جیسا کہ آپ نے غور فرمایا ہوگا کہ ریوینیو افسر کو بہت وسیع اختیارات دیئے گئے ہیں اس کو arbitrator مقرر کرنے کا اختیار دے دیا گیا ہے اور کوئی اس پر اپیل نہیں ہو سکتی - کوئی دلیل نہیں ہو سکتی - جہاں پر یہ حد بندی کر دے وہاں پر ہم کچھ نہیں کر سکتے کیونکہ اگر ہم یہاں سپریم کورٹ کے آرڈرز بھی لے آئیں تو بھی وہ وہی کرے گا جو اس کا جی چاہے گا - تو ان حالات میں دیانتداری کا لفظ مشکوک ہو جاتا ہے - یہ ریوینیو افسر کہاں تک

دیانتدار رہیں گے جیسا کہ حالات آج کل ہیں اور ہوتے چلے جا رہے ہیں - خدا کرے کہ یہ دیانتدار ہوں لیکن اگر وہ arbitrator مقرر کر سکتے ہیں اور وہ فیصلہ بھی خود کرتے ہیں اور پھر یہ کہہ دیا جائے کہ انہوں نے دیانتداری سے جو غلط فیصلہ کر دیا ہے اس کے متعلق ان کے خلاف کارروائی نہ کی جائے - لیکن جو material irregularities سامنے آئی ہیں ان کو بھی ٹھیک کرانے کے لئے ہم کسی عدالت کا دروازہ نہ کھٹکھٹا سکیں کیونکہ ان کو اب protection مل گئی ہے کہ انہوں نے جو فیصلہ کیا تھا دیانتداری سے کیا تھا تو یہ تو میرے خیال میں عوام کے ساتھ صریح ظلم ہے اور جیسا کہ عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے اور آپ نے بھی ضرور دیکھا ہوگا کہ Rehabilitation and Settlement Laws میں بھی ایک phrase ہے "with respect to the finality of orders" کہ وہ rehabilitation میں بھی جہاں انہوں نے final order کر دیا ہے وہاں کوئی اپیل دلیل نہ ہو سکی - وہاں پر کتنے گھپلے ہوئے بد دیانتیاں ہوئیں اور اس کے کیا بھیانک نتائج سامنے آئے - وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں - تو جب اس کی provision اور قانون میں ہے تو جتنا portion باقی کا ہے وہ superfluous اور redundant ہے اس کو نکال دیں کیونکہ اس کی provision اور Laws میں بھی ہے - اگر انہوں نے دیانتداری سے فیصلہ کیا ہے تو ان پر کوئی مقدمہ نہیں چلے گا یہاں پر ان کی جانبداری سے عجیب قسم کے حالات ہیں -

وزیر مال - عرض یہ ہے کہ ریوینیو افسر کی ذمہ داری لینڈ ریوینیو کی وصولی ہے جو اس ایکٹ کے تحت کی جاتی ہے - رقومات کی وصولی ریوینیو افسر نے کرنی ہوتی ہے - مثلاً Urban Immovable Property Tax ہے یا جو Entertainment Tax ہے تو ریوینیو افسر کو ان کی بحیثیت arrears of land revenue وصولی کرنی پڑتی ہے -

خواجہ محمد صفدر - خان صاحب - اس میں بھی اس قسم کی کلازیں موجود ہیں -

وزیر مال ۔ تو ان کو وصولی کرنی پڑے گی ۔ اس لئے یہ الفاظ درج کر دیئے گئے ہیں تا کہ ایکٹ کے تحت ان کو protection ملے اور لینڈ ریونیو کے بقایا جات کے متعلق بھی ان کو protection حاصل ہے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That in clause 193 of the Bill, as reported by the Select Committee, the comma appearing after the word "Act" in line 5, be substituted by a full-stop and the rest of the clause be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : The question is :

> That clause 193 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 194

Mr. Speaker : Clause 194. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That in clause 194 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words and commas "Board of Revenue, with the previous approval of Government, may", occurring in lines 1-2, the words "The Government shall" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in clause 194 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words and commas "Board of Revenue, with the previous approval of Government, may" occurring in lines 1-2, the words "The Government shall" be substituted.

Minister of Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور ۔ ۲) ۔ جناب سپیکر ۔ میں لمبی بات نہیں کرنا چاہتا کیونکہ آگے نہایت ہی اہم کلاز ہے اور ہم اپنے شیڈول سے پیچھے رہ گئے ہیں کیونکہ میرے نقطہ نگاہ سے کلاز ۱۹۶ اس سے اہم کلاز

ہے - ہم نے اس پر بحث کرنی ہے - جناب سپیکر - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ rule making پاور جو ہے اس قانون کے تحت یا تمام معاملات میں اور یہاں specifically provide کر دیا گیا ہے کہ رولز بنانے کے اختیارات بورڈ کے پاس ہوں - میں جناب والا - دو جملوں میں اپنی تقریر کو ختم کرنا چاہتا ہوں میں بھی چاہتا ہوں اور میں اس سے متفق ہوں کہ رولز بنانے کے اختیارات جناب وزیر مال کے پاس ہوں کیونکہ پبلک کے نمائندے ان کے پاس آ سکتے ہیں اور اپنی جو دشواریاں ہیں وہ ان کو عرض کر سکتے ہیں - اب یہاں ان کے پاس دیکھئے یہ اختیارات ہیں - عوامی نمائندگان جو اس ہاؤس کے ممبران ہیں یہاں اپنی ترامیم پیش کر رہے ہیں - پھر اسے قانون کی صورت میں نافذ کیا جائے گا - جن باتوں پر ہم یہاں لیجسلیشن نہیں کریں گے ان کے متعلق رولز کے ذریعہ یہ اپنے اختیارات پچاس سال تک استعمال تو کئے جائیں گے - اس لئے میرا یہ خیال ہے کہ یہ اختیارات قانون کی روشنی میں ہونے چاہئیں -

Mr. Speaker : The question is -

> That in clause 194 of the Bill, as reported by the Select Committee, for the words and commas "Board of Revenue, with the previous approval of Government, may", occurring in lines 1-2, the words "The Government shall" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Amendment No. 256 by Khawaja Muhammad Safdar.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - لا منسٹر صاحب ایک ترمیم پیش کر رہے ہیں اس سے میرا مطلب حل ہو جاتا ہے - میں کیوں ایوان کا وقت ضائع کروں -

I don't move it Sir.

Minister of Law : There is an amendment of which I have given notice. I beg to move -

That in para. (e) of clause 194 of the Bill, as reported by the Select Committee, after the semi-colon appearing at the end, the word "and" be added and para. (f) be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is -

That in para. (e) of clause 194 of the Bill, as reported by the Select Committee, after the semi-colon appearing at the end, the word "and" be added and para. (f) be deleted.

As the amendment is not opposed it stands carried.

Next amendment is redundant. Next amendment by Malik Akhtar not moved. I will put the clause to the vote of the House. The question is -

That clause 194, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 195

Mr. Speaker : Clause 195 ; there is an amendment by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move -

That in clause 195 of the Bill, as reported by the Select Committee, between the words "to" and "the", occurring in line 2, the following words, figures and brackets be inserted, namely :—

"the provisions contained in sections 20 and 22 of the West Pakistan General Clauses Act, 1956 (IV of 1956)."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is -

That in clause 195 of the Bill, as reported by the Select Committee, between the words "to" and "the", occurring in line 2, the following words, figures and brackets be inserted, namely :—

"the provisions contained in sections 20 and 22 of the West Pakistan General Clauses Act, 1956 (IV of 1956)."

Minister of Revenue : Opposed Sir.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - میں کوئی تقریر نہیں کرنا چاہتا - صرف یہ عرض کرنا ہے رولز بنانے کا طریقہ جنرل کلاززز ایکٹ ۱۹۵۶ء کے تحت یہ ہے کہ پہلے نوٹیفیکیشن ہوگا پھر ان پر اعتراضات ہوں گے - میں چاہتا ہوں کہ اسی طریقہ کو بورڈ آف ریونیو اختیار کرے -

مسٹر سپیکر - کیا آپ اس کی ڈرافٹنگ کو approve فرماتے ہیں - کلاز ۱۹۵ کی ڈرافٹنگ دیکھئے ذرا -

> "The power to make any rules under this Act is subject to the condition of the rules being made after previous publication."

الفاظ Previous publication ملاحظہ فرمائیے -

We could simplify it.

Minister of Law : It could be Sir.

Mr. Speaker : Otherwise the sense is there.

Minister of Law : It could have been put in better language.

Mr. Speaker : The question is -

> That in clause 195 of the Bill, as reported by the Select Committee, between the words "of" and "the" occurring in line 2, the following words, figures and brackets be inserted, namely :—
>
> "the provisions contained in sections 20 and 22 of the West Pakistan General Clauses Act, 1956 (IV of 1956)."

The motion was lost.

Mr. Speaker : I will now put the clause to the vote of the House. The question is -

> That clause 195 do stand part of the bill.

The motion was carried.

CLAUSE 196

Mr. Speaker : Clause 196 ; first amendment from Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move -

That for clause 196 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"196. (1) The enactment mentioned in the Schedule are hereby repealed.

(2) All assessment of land-revenue duly made, all rules, appointment and transfer made, notifications and proclamations issued, authorities and powers conferred, farms and leases granted, record-of-rights and other records framed, revised or confirmed, rights acquired, liabilities incurred, things done, under any such enactment shall, if not inconsistent with the provisions of this Act, be deemed to have been made, issued, conferred, granted, incurred, appointed and done under this Act.

(3) Notwithstanding anything to the contrary in any other law, or in any order or decree of a Court or other authority, or in any rule of custom or usage, or in any contract, instrument, deed or other documents, any person who is actually cultivating the land shall have the proprietary rights of such land for the purpose of this Act ; provided he is cultivating the said land for the last consecutive three years."

Mr. Speaker : Will Malik Sahib in the Repealing and Saving clause, you are putting in a basic legislation that "Notwithstanding anything to the contrary in any other law, or in any order or decree of a Court or other authority, or in any rule of custom or usage, or in any contract, instrument, deed or other documents, any person who is actually cultivating the land shall have the proprietary rights of such land for the purpose of this Act ; provided he is cultivating the said land for the last consecutive three year."

ملک محمد اختر۔ جناب والا ۔ صرف اتنا ہی فرق ہے کہ یہ مالکان کو حقوق ملکیت دینا چاہتے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ یہ ایسے کاشت کار کو دے دیئے جائیں جو گذشتہ تین سال سے کسی زمین پر کاشت کر رہا ہو ۔

Mr. Speaker : The Member has already approved the assessment and have made the law.....

Malik Muhammad Akhtar : If you rule that out of order.

تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : The amendment is ruled out of order. Next amendment is from Khawaja Muhammad Safdar. He is not moving. Next is from Malik Akhtar. He is also not moving. Now Malik Akhtar can oppose the clause as a whole.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب والا - آخر وہ وقت آن پہنچا جس کا بے تابی سے انتظار تھا - ہمارے دوستوں کا خیال تھا کہ سندھ میں حقوق ملکیت زمینداروں کو دیئے جائے ہیں - اور ہمیں بے تابی سے counter attack کا انتظار تھا کہ ہم حقوق ملکیت زمینداروں کی بجائے کاشتکاروں کو دلائیں گے - جناب سپیکر - یہ نہایت ہی اہم دفعہ ہے - دفعہ ۱۹۶ میں ان تمام رائج الوقت قوانین کو منسوخ کرنا قرار دیا گیا ہے اور fortify کرکے اس ویسٹ پاکستان لینڈ ریوینیو ایکٹ کو نافذ کرنا منظور ہے اور یہ قرار دیا گیا ہے کہ جب یہ قانون نافذ ہو جائے گا تو شیڈول میں مندرج تمام قوانین جو کم و بیش ۱۶ ہیں وہ منسوخ ہو جائیں گے اور یہ قانون ان کی جگہ لے لے گا - جناب والا - نمبر ۳ میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ان قوانین کے تحت جو رولز ہوں گے ان کی گزٹ نوٹیفیکیشن ہو گی اور وہ بدستور قائم رہیں گے - اور جناب والا - اس کے علاوہ assessment بھی بدستور قائم رہے گی - جناب میں سمجھتا ہوں کہ repealing اور saving کلاز عام طور پر تمام قوانین میں ہوتی ہے - مجھے ان پر کوئی ایسا ٹیکنیکل اعتراض نہیں ہو سکتا - اب میں حقوق پر آتا ہوں جناب والا - دفعہ ۴ میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے لوگ جو ۳۱ دسمبر ۱۹۲۷ء سے قبل کسی زمین کے مالک نہیں تھے تو کسی اور طرح پر قابض تھے انہیں حقوق ملکیت دے دیئے جائیں گے - جناب والا - مجھے یہ گزارش کرنا ہے کہ آج جبکہ لینڈ ریفارم کی صورت میں ہم نے زمینداریاں ختم کر دی ہیں اس موقع سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے ہم حقوق ملکیت کی تجدید کر رہے ہیں - - - - میں انکار نہیں کرتا دراصل تمام لینڈ کی گورنمنٹ مالک ہے لیکن پنجاب - سرحد اور بلوچستان میں جہاں پر سابقہ پنجاب کا قانون لاگو تھا وہاں وہ مالک گردانے جاتے تھے - بڑے زمینداروں کو یہ حق دیا جاتا تھا کہ وہ اپنے کاشتکار رکھ سکتے ہیں - آئندہ ہم ان ۱۶ قوانین کو منسوخ کرکے اس کلاز کے ذریعہ سے ان سابقہ صوبوں کو حق ملکیت دے رہے ہیں - سندھ میں ابھی تک زمینداروں کو حقوق حاصل نہیں ہیں - حکومت مالک ہے اور سرکار کو مالک قرار دیا جاتا ہے - اس کو کچھ مالکانہ حقوق بھی حاصل ہیں - آج ہمارے پاس سنہری موقع ہے کہ جب حکومت نے تجویز کر دیا ہے کہ ۱۶ قوانین جن میں حقوق ملکیت حاصل تھے وہ ریپیل کر دیئے ہیں ہم اس نئی کلاز کے تحت کس کو حق ملکیت دیں - میری جو ترمیم خلاف ضابطہ قرار دے دی گئی ہے اس سے ایسے مالکان کے حق ملکیت پر زد نہیں پڑتی تھی جو خود کاشتکار

ہیں لیکن وہ لوگ جو بڑے بڑے زمیندار ہیں مجھے ان سے بھی اس حد تک کہ جہاں وہ اپنے ٹریکٹر سے کاشت کرتے ہیں یا اپنی مشینری سے کاشت کرتے ہیں یا انہوں نے اپنے ٹیوب ویل لگائے ہوئے ہیں یا کاشت کو براہ راست اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں اعتراض نہیں ۔ لیکن یہ جناب بڑے بڑے طبقے یا یہ جو اجارہ دار طبقہ جو ایگریکلچرل سیکٹر پر قابض ہے میں اس کو توڑنا چاہتا ہوں ۔ میں صدر ایوب کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہتا ہوں جن کے منشور میں یہ بات ہے اور جہاں انہوں نے بڑی بڑی زمینداریاں ختم کر دی ہیں ۔ جب مغربی پاکستان اسمبلی کے پاس موقع ہے کہ ان کاشتکاروں کی تین سال کی بجائے دس سال میعاد کر دی جائے جیسا کہ میں نے تجویز کیا ہے ۔ آپ ۱۲ سال کی میعاد کر دیں ۔ تین چار پانچ سال جو بھی اسمبلی حد مقرر کرنا چاہے کر دے میں چاہتا ہوں کہ وہ کاشت کار جو اس وقت کاشت کاری کر رہے ہیں ان کو حقوق ملکیت دیئے جائیں ۔

جناب والا ۔ پانچ چھ نکات ہیں ابھی دو نکتے جو عرض کرنے چاہتا ہوں وہ یہ ہیں ۔ میرے پاس ایک کتاب ہے ۔ اس کتاب سے میں کچھ حوالے دینا چاہتا ہوں ۔ سب سے قبل تین چار حوالے دینے چاہتا ہوں جس سے میں یہ ثابت کروں گا کہ میں جو تجویز پیش کر رہا ہوں وہ زیادہ بہتر ہے ۔

جناب والا سب سے پہلے میں ترجمان القرآن جلد دوئم سے جس کا نام سندھ ہاری رپورٹ ہے مسٹر مسعود آئی ۔ سی ۔ ایس نے مرتب کی ہے سے حوالہ دوں گا ۔ انہوں نے ملکیت کے متعلق اس میں پرانے Principles دیئے ہیں ۔

> "The underlying idea of this Qoranic principle is that all mankind is like a joint family of which the members are intimately concerned with the welfare of one another. They work in different spheres of life and earn more or less according to their capacities, and though the better off among them do not give away all their earnings to those who are poor, yet they never become so unconcerned about the welfare of the poor out of them as to let them starve. Though the members have a right separately to their respective earnings, they have to pool them-regardless of the large or small share of each-in order to provide each of them with the necessities of life. (Tarjumanul Qoran. Volume II)"

میں اس پر کوئی comments نہیں کرتا ۔ اب میں حدیث بخاری سے حوالہ دینا چاہتا ہوں جو اسی کتاب میں ہے ۔

"A person who has a piece of land should cultivate it himself and should not leave it uncultivated. If he does not cultivate it, he should give it to another for cultivation, but if he does not cultivate, nor gives it to another for cultivation, he should keep it with himself-we do not want it. (Hadees Bukhari)"

اس کے بعد ایک اور حدیث ہے ۔ صرف تین چار کا حوالہ دوں گا ۔ میں زیادہ حوالہ جات نہیں دوں گا ویسے میرے پاس درجنوں حوالہ جات ہیں ۔

"The last sentence of the Hadis is more in a tone of displeasure at such a course of conduct. That is to say, if he does not give to another for cultivation nor does he cultivate it himself, let him keep it-we do not want it. It was intended that one should retain in his possession so much land as he cultivates himself."

جناب والا ۔ اس کے بعد ایک اور حدیث ہے جو صحیح مسلم سے ہے ۔

"This Hadis has been quoted in Sahih Moslem with a little addition-if the other person refused to take it, the person in possession might keep it with himself. In other words, if he offered it free to another who did not like to be favoured and wished to have it on rent, he should rather keep it with himself than lease it out on rent. The Holy Prophet has clearly prohibited the leasing of land on rent (cash or batai). For this reason Abdullah bin Umar, when he heard this Hadis in the days of Amir Muavia, when capitalism had established its hold over Muslims, stopped accepting lease rent.

Another tradition of the Holy Prophet quoted by Imam Bokhari on this subject runs :—

Rafia bin Khudaija says that his uncle Zubair bin Rafia once narrated that the Prophet has prohibited him from a lucrative business. Rafia said that the Holy Prophet's order must be just upon which Zubair told him that he had been called and questioned by the Holy Prophet as to what he was doing with his land. He said he was leasing it, on 1/4th of the total produce plus some quantity of dates and barley. The Holy Prophet replied, "Do not do this, either cultivate it yourself or give it to another for cultivation without any rent. Otherwise keep it with you."

تیسرے حضرت امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا حوالہ ہے۔ عبداللہ سندھی جو بہت بڑے فلاسفر تھے انہوں نے بھی حجۃ اللہ البالغہ میں کہا ہے :-

یہ "فلسفہ عمرانیات و معاشیات" کے صفحہ ۱۱۸ پر ہے۔

"We are followers of Imam Hanifa who has prohibited the leasing of land on rent. According to him a person should possess only that much area of land which he could cultivate himself. As a matter of fact the system of leasing land in any form leads to great injustice to the tenants and the landlords go on expanding their holdings over vast area and make the poor tenants work like donkeys and oxen. They have no mercy for them and they starve them."

Imamulhind Shah Waliullah Muhaddis Dehlvi observed -

"There is no doubt that all property belongs to God, but as God permitted the use of land and its produce, people became greedy and began expanding the size of their belongings, therefore, this rule was set that a person who, first of all, possesses a piece of land should not be dispossessed, provided his possession does not harm any other. Land is like an inn or mosque, open to all, to share equally ; it belongs to him who brings it under his possession, first of all. It is obvious that a person has a right to establish possession over so much space as he can occupy, and not more. The possession of a person on land means that he has a prior right of exploiting if for his benefit."

جناب عالی ۔ میری صرف last quotation رہ گئی ہے۔

"Some facts from Muslim History show how the Muslim rulers spread their empire all over the world by winning over the sympathies of the peasant proprietors and demolishing the citadels of feudalism. Within less than a century of the demise of the Prophet, Islam spread over the larger parts of Asia, Africa, and Europe. The Persian and Roman Empires succumbed during the Calipherate of Hazarat Omar. What was it due to ; partly to the fact that the teaching of Mohammad though extending only over 10 years; effected racial hatred eradicating the poison of race antagonism and mostly due to the fact that it also eradicated the poison of the feudalism of Europe by practically establishing peasant proprietorship."

Speaking of Hazarat Omar, Says Amir Ali :—

"With a far-sightedness often wanting in rulers of later times, he perceived that the stability of the Empire and its material development depended upon the prosperity of the agricultural classes. To secure that object he forbade the sale of holdings and agricultural lands in the conquered countries. As a further protection against encroachment on the part of the Arabs, he ordained that no Saracen should acquire land from the natives of the soil (57) In the administration of the acquired countries, the improvement of the peasantry and the development of trade, were persistently insisted upon".

جناب والا ۔ یہ تھا قرآن کا فلسفہ اور یہ تھا حدیث کا فلسفہ زمین اور زمینداری کے متعلق یہ کتاب جناب والا ۔ ۱۹۴۸ء میں چھپی تھی ۔ بڑے بڑے زمینداروں کو علم ہو گیا ہوگا کہ اسلام کس طرح کی زمینداری چاہتا ہے مگر ہمارے زمینداروں کو اسلامی احکام گوارا نہیں ہیں اسلامی طریقہ ان کو پسند خاطر نہیں ہے ۔ یہ اسلام کے صریح احکام کے خلاف کہ کاشتکار کو بٹائی یا مستاجری پر زمیندار کا زمین دینا ناجائز ہے اپنی زمینیں خود کاشت نہیں کرتے اور چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو بٹائی یا ٹھیکے پر دیتے ہیں مگر اسلام کی رو سے یہ cultivator سے اس طرح استفادہ نہیں کر سکتے یہ ایک قابل I.C.S افسر کی رائے ہے جس کو دیوانہ قرار دیا گیا مگر وہ یہ لکھ گیا ایک document دے گیا ۔ یہ اس نے ایک note of dissent کی شکل میں دیا تھا جس میں مذہب کی رو سے زمینداروں کو بتایا تھا کہ یا خود کاشت کرو یا پھر اپنی زمین کاشتکاروں کے حوالے کر دو ان سے استفادہ نہ کرو یعنی ان کی محنت کا حصہ ناجائز طور پر نہ کھاؤ جناب والا ۔ یہ ترجمان القرآن کا حوالہ نہیں ایک آئی ۔ سی ۔ ایس افسر کی رائے ہے ۔ اس کتاب کے ورق بوسیدہ ہو چکے ہیں مگر زمینداروں نے اس کو پڑھ کر اس پر عمل نہیں کیا اور نہ ہی زمینداروں کی طرف سے اس کی تردید شائع ہوئی ہے ۔ اس کے خلاف کسی نے کوئی اعتراض کا ایک لفظ تک نہیں لکھا ۔ جو زمین ضرورت یا اپنی کاشت سے زائد ہو وہ کسی کاشتکار کی ملکیت میں دے دینی چاہئے جس پر اس کو حق موروثی ہونا چاہئے مگر آج جو قانون سازی ہے وہ اسلام کے ان اصولوں سے متصادم ہو رہی ہے اس میں اور اسلامی احکام میں تضاد پایا جاتا ہے حالانکہ ہمارے کانسٹی ٹیوشن میں ہے اور ہمارے حکمرانوں نے خود تسلیم کیا ہے کہ ہم اپنے قوانین کو اسلامی قوانین کے ڈھانچے پر ڈھالیں گے یہ تو آپ کے Principles of Law making ہیں ۔ مگر دفعہ ۱۹۶ جیسا کہ سیلیکٹ کمیٹی نے اسے رپورٹ

کیا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں وہ اسلام کے اس اصول کے خلاف ہے وہاں زمین کا بٹوارا زمین کی ملکیت زمین کے کھاتے خود کاشت نہ کرنے والوں کی ملکیت متصور ہوتے ہیں انہوں نے Record of Rights کی بنیاد ہی غلط رکھی ہے یہ cultivator کو حقوق ملکیت نہیں دیتے جناب سپیکر۔ اب میں مختصر طور پر سات suggestion اپنی طرف سے پیش کرکے اپنی تقریر کو ختم کر دینا چاہتا ہوں میری وہ سات تجاویز مندرجہ ذیل ہیں :-

(۱) موجودہ زمینداره سسٹم کو abolish کر دیا جائے حقوق ملکیت اراضی صرف خود کاشت کرنے والوں کو دیئے جائیں جو کہ genuine cultivators ہوں۔

(۲) بڑے بڑے مالکان اراضی ان کی محنت سے استفادہ نہ کریں حصہ بٹائی یا ٹھیکہ وصول نہ کریں۔

(۳) non-cultivating growers کا خاتمہ کر دیا جائے ایسے رولز بنائے جائیں کہ جو شخص خود کاشت نہیں کرتا وہ زمین کا مالک نہ رہے۔

(۴) غریب کاشتکاروں کو آلات کشاورزی اور زرعی اوزار خریدنے کے لئے قرضوں کی سہولتیں دی جائیں تاکہ وہ بہ آسانی زراعت کا کام چلانے کے لئے ہل۔ ٹریکٹر وغیرہ خرید سکیں۔

Barren Land Holdings کو ہاتھ سے کھیتی باڑی کرنے والوں میں منقسم کیا جائے ایسا نہ ہوکہ اس ڈاکٹر کی طرح جس نے لو دس گنا زیادہ قیمت وصول کرکے زمین کاشتکاروں کے ہاتھ بیچ دی اور آج کہیں عیش و عشرت کر رہا ہے بڑے زمیندار عیش کرتے رہیں۔

کاشتکاروں کو cultivators کو virtual ownership دی جائے۔ موروثی حقوق دے دیئے جائیں۔ جتنی ایسی Leases ہیں وہ ضبط کر لی جائیں ان کو forefeit کر لیا جائے جن زمینداروں سے زمین لی جائے ان کو معاوضہ دیکر compensate کیا جائے۔ اور maximum ملکیت کی حد بندی کم کر دی جائے جو کہ ۱۰۰ ایکڑ تک رہ جائے۔ بس جناب والا۔ میری یہ سات آٹھ تجاویز ہیں۔ ان suggestions کو قبول فرمایا جائے۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ۔ ۱)۔ جناب والا۔ میں اس کلاز کے متعلق کچھ عرض نہ کروں گا۔ کیونکہ میرے خیال کے مطابق اس پر

مجموعی طور پر کچھ عرض کرنا مناسب نہیں ہے ۔ البتہ میری دو ایک تجاویز ہیں جن کے متعلق میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ دراصل اس کلاز کا عنوان "Repeals and Savings" ہے ۔ اور اس میں ہمارے صوبے کے جنوبی حصے کی زمین کی ملکیت کے متعلق جو کچھ غیر قطعیت سی اس وقت ہے ۔ اس کو اس طرح سے حل کیا گیا ہے اور جو کہ شاید میرے ان دوستوں کو پسند ہے جو کہ اس خطے سے تعلق رکھتے ہیں ۔ اس لئے میں اس کے متعلق تو کوئی بات نہیں کروں گا ۔ البتہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ حصہ دوم کو ملاحظہ فرمائیں ۔

"Repeals and Savings"

> "(2) On the commencement of this Act in any area the enactments mentioned in Part Two of the Schedule shall, if any, in so far as applicable to that area, stand repealed; and in the event of specified provisions of this Act being applied to any area, only the corresponding provisions in such enactments shall stand repealed."

یہ حصہ اس حد تک تو صحیح ہے جیسا کہ سیکشن نمبر ۱ سب کلاز نمبر ۳ میں دیا گیا ہے لیکن اس کا پہلا حصہ ۔

> "The enactment mentioned in Part One of the Schedule are hereby repealed."

یہ میری سمجھ سے کچھ بالاتر ہے ۔ میں نے اس کے لئے ایک ترمیم بھی دی تھی اس کی غرض و غایت یہ تھی کہ "enactments" کی بجائے "enactment" یعنی جمع کے صیغے کی بجائے واحد کا صیغہ استعمال کیا جائے ۔ اس لئے کہ اگر آپ اس شیڈول کو ملاحظہ فرمائیں، تو آپ دیکھیں گے کہ شیڈول کے پہلے حصے میں نمبر ۲ سے لے کر نمبر ۱۹ تک ترمیمی قوانین درج ہیں ۔ مثال کے طور پر نمبر ۲ پر پنجاب لینڈ ریوینیو ایکٹ ۱۹۱۲ء اور نمبر ۳ پر پنجاب لینڈ ریوینیو (ترمیمی) ایکٹ ۱۹۲۸ء وغیرہ وغیرہ ہیں ۔ اگر اس حصہ نمبر ۱ کو بعینہ قبول کر لیا جائے اور اس کو 'enactments' بنایا جائے اور ان سب کو منسوخ کر دیا جائے ، تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہمارے پاس لینڈ ریوینیو ایکٹ اسی شکل میں رہ جائے گا جس شکل میں کہ ۱۹۱۲ء میں موجود تھا ۔ اگر شیڈول کے پہلے حصے میں دیئے گئے enactments کو جن کے متعلق حصہ نمبر ۱ میں کہا گیا ہے کہ ۔

> "(1) The enactments mentioned in Part One of the Schedule are hereby repealed."

جونہی گورنر صاحب اس کی منظوری دے دیں گے ، یہ سارے قوانین منسوخ ہو جائیں گے ۔ اور اس کا اثر یہ ہوگا کہ ہمارے پاس اس وقت جو پنجاب ریوینیو ایکٹ ہے اور جس پر عمل درآمد ہو رہا ہے ، اس کی شکل وہی رہ جائے گی جو کہ ان آٹھ یا نو ترامیم سے پہلے تھی ۔ تو میرا خیال یہ ہے کہ غالباً ان کا منشاء کسی صورت میں بھی یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم اس حصے کو باقی رکھیں جو کہ ۱۹۱۲ء سے پہلے موجود تھا اور جس میں بعد ازاں ترامیم ہوئیں ۔ میرا خیال ہے کہ ان کا مقصد یہ نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ اگر ان کا مقصد یہ ہو تو پھر ہمیں نہ صرف یہ کہ پچپن سال پیچھے جانا پڑے گا بلکہ ہمارے موجودہ قانون کی شکل اور ہیئت بالکل مختلف ہو جائے گی ۔ پہلے حصہ میں صرف اتنا ہونا چاہئے تھا Punjab Riverian Boundaries Act ، وہ صرف منسوخ ہو جائے ، تو اس سے کوئی غلط اثر مرتب نہیں ہوگا ۔ میں آپ کی وساطت سے جناب وزیر قانون کی توجہ اس طرف دلاتا ہوں کہ باقی ترمیمی قوانین لینڈ ریوینیو ایکٹ کا حصہ بن چکے ہیں ۔ لینڈ ریوینیو ایکٹ میں ترامیم ہوتے ہوتے اب یہ لینڈ ریوینیو ایکٹ کا حصہ بن چکے ہیں ، تو اگر آپ اب ان کو منسوخ کرنا چاہیں گے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ گیارہ ترامیم جو پنجاب لینڈ ریوینیو ایکٹ میں ہوئی ہیں موجودہ قانون سے نکل جائیں گی ، تو آپ کے پاس وہی پنجاب لینڈ ریوینیو ایکٹ ہی باقی رہ جائے گا جو کہ ۱۹۱۲ء سے پہلے تھا ۔ کیا آپ وہی قانون صوبے کے ۵/۶ حصہ میں رکھنا چاہتے ہیں یا موجودہ قانون کو رکھنا چاہتے ہیں ۔ آپ کی intention کیا ہے ۔

Mr. Speaker : What about Land Revenue Act of 1887 ?

خواجہ محمد صفدر ۔ وہ تو باقی رہے گا ۔ آپ دیکھیں کہ سب کلاز نمبر ۲ میں درج ہے کہ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب ۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ آپ یہ سب کچھ بجا فرما رہے ہیں کہ یہ ترمیمی ایکٹ ہے یا آرڈیننس ہے اور یہ بنیادی ایکٹ پنجاب لینڈ ریوینیو ایکٹ ۱۸۸۷ء ہے اور بعد میں اس کے ذریعے ترامیم ہوئی ہیں اور ۱۸۸۷ء میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ یہ کسی ترمیمی بل میں منسوخ ہوا ہے یا نہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر پارٹ نمبر ۲ کے تحت اسے منسوخ کرنا چاہیں ، تو منسوخ ہوگا ۔ پارٹ نمبر ۲ میں اس کلاز کی provision یہ ہے کہ ۔

"On the commencement of this Act in any area the enactments mentioned in Part Two of Schedule shall, if any, in so far as applicable to that area, stand repealed . . . ."

جناب والا ۔ وہ تو اس صورت میں ہوگا کہ سیکشن نمبر ۱ کے پارٹ نمبر ۲ اور نمبر ۳ کے تحت نوٹیفیکیشن ہو گی ۔ اب میں آپ کی توجہ سیکشن نمبر ۱ پارٹ نمبر ۲ کی طرف دلاتا ہوں ۔

"Should the circumstances of any area in which this Act, or any specified provisions thereof, has been brought into force be such that, in the opinion of Government, that provision, or any other provisions of the Act it unsuited thereto, Government may, by notification, except that area from the operation of such provisions and thereupon those provisions shall not apply to such area until the notification is rescinded."

اس قانون کے منظور ہو جانے کے بعد صورت یہ ہوگی کہ یہ کہیں نوٹیفائی کر سکتے ہیں کہ فلاں علاقے پر اس قانون کا اطلاق نہیں ہوگا اور موجودہ قانون جس کا ذکر شیڈول کے پارٹ نمبر ۲ میں ہے ، جاری رہے گا یا اس قانون کا اطلاق ایک خاص حد تک ہوگا اور اس کے علاوہ اس موجودہ قانون کا اطلاق ہوتا رہے گا ۔ یہ تو جزوی تنسیخ ہے۔ یہ جزوی طور پر بھی منسوخ ہو سکتا ہے اور مکمل طور پر بھی ہو سکتا ہے یعنی دونوں ہی صورتیں ہیں ۔ اب آپ دفعہ نمبر ۱۹۶ (۲) اور کلاز نمبر ۱ اور نمبر ۲ ، دونوں کو ملا کر دیکھیں ۔ دراصل منسوخی بھی شیڈول کے دوسرے حصے کے تحت ہو سکتی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ وہ تو نوٹیفیکیشن پر ہوگا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جی ہاں ۔ پارٹ نمبر ۱ میں جتنے بھی قوانین دیئے گئے ہیں وہ بغیر کسی نوٹیفیکیشن کے از خود ہی اس قانون کے معرض وجود میں آنے کے بعد منسوخ ہو جائیں گے ۔

Minister of Law : Sir, I will just reply to the objection with regard to Part One. Khawaja Sahib's contenti n is that by the repeal of the Punjab Land Revenue Act, all the amending statutes will stand repealed.

Khawaja Muhammad Safdar : No. No.

Mr. Speaker : That is not his point.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میرا اعتراض یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱ کے تحت شیڈول کے پہلے حصہ میں جتنے قانون درج ہیں وہ فوری

طور پر بغیر notification کے repeal ہو جائیں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ part-2 کے متعلق حکومت اس وقت notification کرے گی جب گورنر اس کو assent دیں گے کہ فلاں فلاں provision apply کرے گی اور فلاں فلاں apply نہیں کرے گی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ حصہ ۲ کے تحت یہ ہے ۔

"It extends to the whole of the Province of West Pakistan, except the Tribal Areas.

(3) It or any specified provision thereof shall come into operation in such area or areas and on such date or dates as Government may, by notification, appoint in this behalf."

یہ واضح ہو گیا ہے کہ اس قانون کے مطابق assent کے بعد گورنمنٹ notify کرے گی جونہی اس کی notification ہو گی اور enforcement کے وقت part I میں درج شدہ تمام قوانین منسوخ ہو جائیں گے ۔ تو باقی کون سے حصے رہ جائیں گے جن پر اس کا اطلاق ہو گا ۔ یہ وہ حصے ہوں گے جو ۱۹۱۲ء سے پہلے تھے ۔ جتنے amending Acts ہوں گے وہ repeal ہو چکے ہوں گے ۔ part II کی operation اس وقت ہوگی جب یہ قانون جزوی طور پر کسی علاقہ میں نافذ کیا جاوے گا ۔

"(2) On the commencement of this Act in any area the enactments mentioned in Part Two of the Schedule shall, if any, in so far as applicable to that area, stand repealed ;"

Minister of Law : Those are amending Acts. Unless they are specifically repealed, they will continue to function, and for that I will quote section 5 of the West Pakistan General Clauses Act, 1956 :

"Where any West Pakistan Act repeals any enactment by which the text of any enactment was amended by the express, omission, insertion or substitution of any matter, then unless a different intention appears, the repeal shall not affect the continuance of any such amendment made by the enactment so repealed and in operation at the time of such repeal."

In spite of the repeal of the Punjab Land Revenue Act, the repealing statute will continue.

Mr. Speaker : The words to be noted are "unless a differnt intention appears," ; does it denote the Minister's intention ?

Minister of Law : We are showing different intention by saying that this shall stand repealed.

Khawaja Muhammad Safdar : Your intention is there ; your intention is to repeal ; it is not different.

Minister of Law : Enactments are hereby repealed ....

Mr. Speaker : What does the Minister mean by this ?

Minister of Law : That these will stand repealed as soon as the Governor gives his assent to the bill ?

Mr. Speaker : This is the definite intention of the legislature, and in view of this intention, will you be covered by the provisions of section 5 of the General Clauses Act ?

Minister of Law : Suppose this were not there.

Mr. Speaker : Then it would have been alright ; section 5 would have covered the case.

Minister of Law : That is why I say part One is necessary. Khawaja Sahib's intention is that will it or will it not be operative ? His intention is that it is not necessary to repeal in this manner.

Mr. Speaker : In view of the provisions of clause 1, the Government are repealing all the enactments mentioned in Part One of the Schedule, and as soon as the Governor will give his assent to this bill, then all these statutes will stand repealed, and all cases would be governed by the Land Revenue Act, which was in force prior to 1912.

Minister for Law : No Sir, not prior to 1912. Action will also be taken with regard to Part Two, and that will take away the Punjab Land Revenue Act of 1887.

Khawaja Muhammad Safdar : You may take that action only in Part Two.

Minister of Law : Under Part Two, action will be taken by a notification.

Khawaja Muhammad Safdar : Partial notification can also be made.

Minister of Law : This is not the intention.

Mr. Speaker : Actually clause 2 of this section, and clause 3 of section 1, both these provisions give power to the Government to specify a day and specify the provisions, and to lay down that on such and such day, the provision will come in force, and after the assent of the bill, they shall have to issue a notification wherein they will specify that whole of the Land Revenue Bill, or such and such provision of the bill would apply to these areas.

Khawaja Muhammad Safdar : What is the need of keeping it in Schedule No. 1 ?

Mr. Speaker : The Member means to say what is the distinction between Part One and Part Two ?

Minister of Law : Straightaway all these enactments would cease to exist, but with regard to Part Two, action is required because clause 2 requires that a notification shall be issued. That will only come into effect when Government takes action under clause 196 (2).

Mr. Speaker : After the assent of the Governor, the Punjab Land Revenue Act 1887 would be in force before the notification under section 1, but the amendments made in the Punjab Land Revenue Act of 1887 by virtue of this enactment would not be in force.

Minister of Law : They will not be in force.

Mr. Speaker : That means that all the amendments of the Land Revenue Bill, which were in force before this enactment, would be in force.

Minister of Law : May be so, but the action will be simultaneous.

Mr. Speaker : The Government will issue a notification and then apply the provisions.

Minister of Law : Whole of this will come together.

خواجہ محمد صفدر ۔ آخر یہ قانون سازی کا کون سا طریقہ ہے ۔ ایسی بات ہی کیوں کی جاوے ۔ جس سے ابہام پیدا ہو یا وہ کام ہی کیوں کریں کہ ایک اور کام کرنے کی ضرورت پیدا ہو جائے ۔

وزیر قانون ۔ commencement of notification ضروری ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ commencement of notification کے لئے کیا ضرورت ہے کہ اسے علیحدہ لکھیں ۔

Mr. Speaker : It is much better if they issue a notification immediately after the assent is given by the Governor, because after all that would not be proper to continue the old laws after the repeal of laws. And if this is their intention, it is very good.

Khawaja Muhammad Safdar : Alright, Sir. I wanted to bring it to their notice.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ اگر اس دفعہ (۱) اور (۲) کو repeal کر دیا جائے تو کیا ضمانت ہے کہ یہ بھول نہیں جائیں گے اور اگر بھول گئے تو پھر ۱۸۸۷ء ۔ والا ایکٹ ہمارے سامنے کھڑا ہوگا ۔

Mr. Speaker : I will now put the clause to the vote of the House.

The question is -

That clause 196 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 197

Mr. Speaker : Clause 197.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move -

That clause 197 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That clause 197 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : As the amendment is not opposed, it stands carried. There is a notice for the substitution of a new clause by Mr. Jalbani.

Minister of Law : It is on the same lines Sir.

SCHEDULE

Mr. Speaker : We will now take up the Schedule. The first amendment is by Malik Muhammad Akhtar and he is not present. Yes, Khawaja Sahib.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move -

That in the Schedule of the Bill, as reported by the Select Committee, below the brackets, words and figures "(See section 196)", the words "PART ONE" be inserted.

Mr. Speaker : Amendment moved is :

That in the Schedule of the Bill, as reported by the Select Committee, below the brackets, words and figures "(See section 196)", the words "PART ONE" be inserted.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : As the amendment is not opposed, it stands carried. Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move -

That in the Schedule of the Bill, as reported by the Select Committee, items 2 to 16 be deleted.

Mr. Speaker : Amendment moved is :

That in the Schedule of the Bill, as reported by the Select Committee, items 2 to 16 be deleted.

Minister for Revenue : Opposed.

Mr. Speaker : The question is -

> That in the Schedule of the Bill, as reported by the Select Committee, items 2 to 16 be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Kazi Muhammad Azam Abbassi : I beg to move -

> That in the Part One of the Schedule of the Bill, as reported by the Select Committee, after items 13, the following item be inserted and subsequent items re-numbered accordingly :—
>
> "14. The West Pakistan Determination of Land Revenue and Water Rate Ordinance, 1959 (W.P. Ord. LV of 1959)".

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That in Part One of the Schedule of the Bill, as reported by the Select Committee, after item 13, the following item be inserted and subsequent items re-numbered accordingly :—
>
> "14 The West Pakistan Determination of Land Revenue and Water Rate Ordinance, 1959 (W.P. Ord. LV of 1959)".

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : As the amendment is not opposed, it stands carried.

Mr. Speaker : I will now put the Schedule to the vote of the House.

The question is -

> That the Schedule, as amended, be the Schedule of the Bill.

The motion was carried.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ درخواست کروں گا اور میری درخواست کو آپ امید ہے قبول فرمائیں گے کہ ہم نے پروگرام کے مطابق کام ختم کر لیا ہے اور میری اطلاع کے مطابق آئندہ Chapter VIII خاصا اہم ہے اور اس کے متعلق نئی تجاویز کی روشنی میں جو ترمیم کی شکل میں اس ایوان میں پیش ہونے والی ہیں حکومتی پارٹی کو اپنا نقطہ نظر کا فیصلہ

بھی کرنا ہے کہ وہ کیا کرنے والے ہیں اس لئے جناب والا ۔ اگر آپ مناسب خیال فرمائیں اور میرے محترم دوست جناب قائد ایوان میری اس تجویز سے اتفاق فرمائیں تو آج اتنا ہی کام کیا جائے ۔

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) ۔ مجھے محترم قائد حزب اختلاف سے اتفاق ہے ،مگر قبل اس کے کہ ایوان کی کارروائی کو ملتوی کیا جائے میں جناب کی خدمت میں ایک درخواست پیش کرنا چاہتا ہوں جیسا جناب کو معلوم ہے ۲۶ ۔ تاریخ کو شہنشاہ ایران کی تاج پوشی کی رسم ادا کی جا رہی ہے تو میں ایک ریزولیوشن ۲۶ ۔ تاریخ کو پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں تاکہ اس دن اس کے متعلق دو گھنٹے تک ہم اپنے احساسات و جذبات کا اظہار کر سکیں اور ان کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرکے دعا بھی کر سکیں اس لحاظ سے میں وہ ریزولیوشن چند دنوں کے بعد دے دوں گا ۔ میں نے ضروری سمجھا کہ ایوان کو اس سے مطلع کر دیا جائے کیونکہ اس کے متعلق میں نے اپنے دوست قائد حزب اختلاف سے تبادلہ خیال کیا تھا انہوں نے اس سے اتفاق فرمایا اگر جناب کی بھی اجازت ہو تو میں اس دن تحریک کروں گا کہ سوالات کے وقفہ کو ملتوی کر دیا جائے تاکہ ہم شیڈول کے مطابق کام کر سکیں لہذا میں نے مناسب سمجھا اور اگر آپ اجازت دیں تو میں ریزولیوشن پیش کروں ۔

مسٹر حمزہ ۔ اسی کے دو گھنٹے کے بعد یہاں بھی تاج پوشی کر دیجئے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب ریزولیوشن کے متعلق آپ نوٹس دے دیجئے گا کہ اسے ۲۶ ۔ تاریخ کے ایجنڈے میں رکھ دیا جائے اور کل ہم لینڈ ریوینیو بل کا Chapter VIII شروع کریں گے آج کی کارروائی کل صبح ساڑھے آٹھ بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے ۔

The Assembly then adjourned (at 1.20 p.m.) till 8.30 a.m. on Friday, the 20th October, 1967.

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 8346)

LIST OF DEFAULTERS

S. No.	Name and Address	Amount Due Rs.
1		3
HYDERABAD DIVISION.		
1	Ch. Shah Muhammad	4,408,75
2	Haji Jan Muhammad	3,116.26
SARGODHA DIVISION		
3	Pakistan Summundri Transport Co, Lyallpur.	58,089.00
4	Haideria Trans : Co., Jhang.	14,196.00
5	Khewsa Awan Bus Service, Ltd.. Khushab.	7,039.00
6	Mr. Murid Hussain Shah, Khushab.	183.00
MULTAN/BAHAWALPUR DIV :		
7	Akhtar Bus Service, Rahimyarkhan.	266.00
8	Dar Muhammad Bus Service ,,	533.00
9	Shahid Bus Service ,,	273.00
10	Qadria Transport Co., ,,	539.00
11	Ilahi Transport Co., ,,	864.00
12	Kohi Noor Transport Co., ,,	533.00
13	Rahimyar Khan Transport Co., ,,	533.00
14	Nisar Bus Service ,,	533.00
15	Madina Bus Service,	597.50
16	Chishtian Bus Service Chishtian.	5,176.17
RAWALPINDI DIVISION		
17	M/s New Rasul Transport Co.,	55,699.88
18	M/s New Distt : Bus Service Group A	24,762.75
19	—do— - Group 'B'	36,111.00

1	2	3
20	Ithad Bus Service	7,796.75
21	M/s Bewal Bus Service	4,585.00
22	M.A. Nazir (Partner Rahat Bus Service, Regd Lahore)	756.25
	Nil	Nil
LAHORE PESHAWAR.		
23	Mohd Chand Khan etc of Nawed Kot, Tehsil Murree 8	3,187.50
24	Durre Aman of Mansehra-Hazara.	1,001.25
25	Rehmat Ullah of Rawalpindi	1,002.50
26	Mohd Jan Khan of Bedadi —do—	3,793.75
27	Mohd Sadiq of Dhodial, —do—	4,781.25
28	Mohd Islam Khan of Miran Shah	1,293.75
29	Jangi Khan of Tank	720.00
30	Haji Mohd Ramzan & Sons D.I. Khan	2,075.00
31	Mohd Sadiq —do—	720.00
32	Dr. Gul Sarwar —do—	2,880.00
33	Gul Zamir of Tank	720.00
34	Haji Zeli Khan of Tank	1,080.00
35	Nawab Khan of —do—	720.00
KARACHI		
36	Ahsan Corporation, Bunder Road, Karachi	339.50
37	—do—	376.50
38	M/s. Karachi Transport Co. Karachi	6,382.50
39	Pak Cresent Transport Co. K'chi.	348.50
40	Zahoorul Qureshi s/o Amir-ul-Qureshi, K'chi.	380.00
41	Mst. Nusrat Begam Clayton Rd., K'chi.	6,669.50

1	2	3
42	Hamra Transport Co. New Fid Dronling.	348.00
43	Muhammad Umar Adil & Bros. Karachi	364.50
44	Mr. Mohammad Rafiq Ahmad House No. 259 Block No 7, Lalukhet, Karachi.	5,359.75
45	M/s National Transport Co. Chief Court Rd.	823 00
46	Abdullah Yousuf Mohd Transport Co. K'chi	2022.50
47	Mr. Shahnawaz s/o Mohd Akbar, Karachi.	1,247.00
48	Abdul Ghafoor Khan, Karachi.	6,920.00
49	Modren Bus Service, Karachi.	1,035.00
50	Malik Mohd Din c/o Shop No. 58, K'chi	889.00
51	Ch. Lal Ahmad & Ch. M. Rafiq Khan, K'chi	910.25
52	Atisha Transport Co. Karachi.	5,540.60
53	Mr. Mohd Aslam Khan, Karachi.	330.00
54	—do—	289.50
55	Zulekha Khanam.	1,939.00
56	Atisha Transport Co.	398.00
57	M/s Grayhand Transport Co. Karachi.	1,381.00
58	Mr. Waqar-ul-Islam, Karachi	6,693.66
59	Mr. Mohd Shafi s/o. Karim Bus	1,349.00
60	Mr. Syed Sikander Ahmad, Karachi	384.00
61	Mr. Amir Hussain.	689.25
62	—do—	—do—
63	Mr. Karamat Ali	577.75
64	Miss Bilqis Akhtar.	1,372.74

1	2	3
65	Mohd Aslam.	1,114.50
66	Mr. Ali Jan s/o Habib Khan.	339.50
67	Mughal Bros.	246.25
68	Atisha Transport Co.	3339,50
69	Mohd Sadiq.	356.00
70	Zahoor-ud-Din.	364.50
71	Khurshida Begum.	364.50
72	Abbasi Transport Co.	821.00
73	M/s Mohammad Hussain & Bros : K'chi	1206.50
74	M/s Noor Transport Co. Karachi	1748.25
75	Mohd Umar Adil Bros.	2457.25
76	Mohd Nasim, 10/85 Liaquatabad, K'chi	1840.25
77	Indus Builders Transport Co.	357.25
78	Abdul Shakoor.	374.25
79	Abdul Shakoor, Karachi.	—do—
80	Hakimuddin Khan, Karachi.	1702.25
81	Manghi Transport Corp.,	2457.25
82	—do—	—do—
83	— do—	882.25
84	—do—	2457.25
85	—do—	—do—
86	—do—	1407.25
87	-do—	2457.25

1	2	3
88	Zahoor-ud-Din.	1239.75
89	Aslam Transport Co.	298.00
90	Mian Mohd Masood Ahmad.	882.25
91	Mr. Ali Raza.	1893.75
92	Haji Habib.	1852.75
93	Khan Mohd Yousuf.	2164.75
94	Manghi Transport Co. Karachi.	357.25
95	Amjid Ali s/o. Saboor Khan.	2048.67
96	Ashraf Khan Transport Co.	340.25
97	National Transport Co.	882.25
98	Manzoor Hussain.	314.75
99	Mohd Siddiq & Co.	840.00
100	Kallagg Overseas Corp.,	1880.00
101	Mr. Fazal Din.	1382.00
102	Raja Akhtar Hussain.	1003.25
103	Kallogg Overseas Corp.,	1939.50
104	Airlines, Karachi, Secandanvia.	348.50
105	Pakistan Lyallpur Transport Co.	336.50
106	Muhammad Ali & Co. Karachi.	3006.00
107	Kelleg Overseas Corp. Karachi.	1382.50
108	Hajaz Transport.	348.50
109	Abdul Hussain.	808.25
110	Manghi Transport Co. Karachi	279.25

1	2	3
111	Star Transport Co.	348.75
112	Manghi Transport, Karachi	2048.50
113	Yar Muhammad, Malir, Karachi.	1033.00
114	Mr. Farooq Ahmad, Karachi	281.00
115	M/s Mirza Transport Co.	331.75
116	—do—	—do—
117	Muhammad Yousuf Khan.	314.75
118	Manghi Transport Co. Karachi.	1048.00
119	Mohsin Transport Co. Nazimabad, Karachi	1550.00
120	Moozzam Khatoon. C/o Ashraf Transport.	798.75
121	Ghulam Ali 30 Ferozpurwala Club.	365.75
122	M/s Kulsoom Transport Co.	735.50
123	—do—	735.50
124	M/s. G.S. Transport.	1748.25
125	—do—	1748.25
126	S.J. Hussain	798.25
127	Dreem Land, Karachi	2173.00
128	Mr. Charagh Din.	298.00
129	Muhammad Din.	323.00
130	Mr. Sarfraz Akhtar.	323.25
131	Mr. Riaz Hussain.	798.25
132	Mr. Sarfraz Khan.	1273.25
133	United Transport Co.	756.50

1	2	3
134	Sh. Shabrati.	314.25
135	M/s. Yousuf Transport Co.	824 25
136	Mr. Nisar Ahmad Khan.	3138.50
137	Suny Transport Co.	3451.00
138	Azizul Haq, Karachi.	351.25
139	Sardar Begum.	340.25
140	Qasim Ali	966.50
141	Mr. Feroz Ali.	357.25
142	S.N.A. Transport Co.	306.50
143	Yousis Khan.	365.75
144	Tahira Begum.	365.75
145	Muhammad Yousuf.	829.75
146	Haji Faqir.	298.00
147	Canco Transport.	798.05
148	—do—	798.75
149	The White Lines.	1273.75
150	Camco Transport.	323.25
151	Sarfraz Transport.	3906.50
152	Ch. Ghulam Rasool.	882.52
153	Zafar Iqbal.	882.25
154	M/s. Mumtaz Transport.	240.25
155	Altaf Enterprise.	1840.25
156	Rahman Builders.	360.25
157	—do—	298.00

1	2	3
158	Javed Khan.	357.25
159	Pervez Khan.	257.25
160	Muhammad Yousuf Khan.	1386.25
161	S.H. Yar Muhammad.	374.25
162	Muhammad Hanif.	1455.25
163	Kasim Ali.	384.75
164	Feroze Ahmad.	357.75
165	Haji Dada.	357.75
166	Miss Sardar Khanam.	331.75
167	Muhammad Umar Adil.	240.75
168	M/s. Hanif Transport.	382.75
169	S. N. A. M.	1550.00
170	Sadiq Haui Moosa.	840.25
171	Muhammad Yousuf.	374.25
172	Ch. Rehmat Ali.	3053.25
173	—do—	3053.25
174	—do—	3053.25
175	Sher Ahmad.	340.00
176	Aftab Transport.	399.75
177	M/s. Yousuf Ali & Co.	340.00
178	—do—	1840.25
179	Yousaf Ali.	340.25
180	Khan Enterprise.	340.25

1	2	3
181	Khan Enterprise Co. Karachi	340.25
182	Rahat Begum.	331.75
183	Kalsoom Bai.	331.75
184	Khan Enterprise.	331.75
185	—do—	331.75
186	Habib Transport.	1273.25
187	Iftikhar Hussain.	289.75
188	Abdullah Bhai.	289.75
189	Haji Muhammad Bhai.	408.25
190	Banaras Khan.	323.25
191	Khan Enterprise.	323.25
192	—do—	
193	Mst Arjmand Ara.	781.25
194	—do—	331.75
195	Khalid Mukhtar.	819.25
196	Abdul Ghani.	340.50
197	Abdul Razzaq.	1340.25
198	M.M. Sethi	1526.25
199	Azad Transport.	1315.25
200	Habib Transport.	155.00
201	M.S. Fateh Transport.	348.75
202	Sadru-Rehman.	348.75
203	Ajab Khan.	331.75

1	2	3
204	Sahibzadar Abdul Hanan.	348.75
205	Ijaz Ahmad.	331.75
206	M/s. Asian Autos.	324.75
207	Jalil Ahmad.	348.75
208	Mujahid Transport.	1840.75
209	Afzal Imam.	1233.00
210	—do—	1233.00
211	Star Litht Co.	1794.25
212	G.S. Transport.	1044.25
213	—do—	1794.25
214	Sadiq Sons.	861.25
215	Mujahid Transport.	798.25
216	Abdul Qayyum.	798.25
217	Raja Khan Mohd.	289.25
218	Lt. Javed Khan.	1420.50
219	Najab Khan	348.75
220	M/s Oxford Transport Co.	1306.75
221	Hilal Union.	340.25
222	—do—	840.25
223	Raja Iftikhar.	289.75
224	Mack Trucks of Pak.	798.25
225	—do—	323.00
226	—do—	498.25
227	Mohd Ilyas.	693.50

1	2	3
228	Ather Transport.	1306.75
229	Mack Trucks of Pakistan.	1273.25
230	—do—	1273.25
231	Oxford Trading Co.	281.00
232	Raja Akhtar Hussain.	6507.25
233	Agitun Nisa.	298.00
234	Abdul Shakkor.	331.75
235	—do—	384.75
236	Mack Truck of Pakistan.	323.25
237	—do—	323.25
238	Al Hamid Transport.	340.25
239	—do—	340.25
240	Mack Trucks of Pakistan,	340.25
241	Kilmir Khan.	798.25
242	Mack Trucks of Pakistan.	323.25
243	—do—	323.25
244	—do—	323.25
245	—do—	798.25
246	—do—	340.25
247	Ch. Ali Ahmad.	818.75
248	Shakil Enterprise.	110.00
249	Hamayun Haroon.	1206.50
250	Mack Trucks of Pakistan.	798.25
251	—do—	789.25
252	—do—	670.50
253	Mr. Nazir. Ahmad.	175.00
254	Mack Trucks of Pakistan.	323.00
255	Miss Rashida Afzal.	323.25
256	Mack Trucks of Pakistan.	323.25
257	Abdul Hafiz Khan.	331.75

1	2	3
258	Al—Hamid.	332.25
259	—do—	323.25
260	S.M. Ashraf.	331.75
261	Afzal Ahmad.	323.25
262	Mack Trucks of Pakistan.	323.25
263	Anjum Iqbal.	323.25
264	Mack Truck of Pakistan.	798.25
265	Habib Bux.	323.25
266	Mack Trucks of Pakistan.	298.00
267	—do—	298.00
268	—do—	798.25
269	Zikir-ur-Rehman.	1340.25
270	Ahsan Corp.	323.25
271	—do—	323.25
272	Ahsan Corp.	323.25
273	Muhammad Akhtar.	348.75
274	Ibrahim. Ismail.	798.25
275	Al-Hamid.	323.25
276	Abdul Jalil Qureshi.	340.25
277	M/s. Al-Hamid.	323.25
278	Mack Trucks of Pakistan.	693.50
279	Green Transport.	323.25
280	Muhammad Usman.	798.25
281	Muhammad Ahmad.	798.25
282	Fida Hussain.	798.25
283	Babu Malik.	323.25
284	Pervez Bux	331.75
285	Qamaruddin.	323.25
286	Mahboob s/o Dost Muhammad.	323.25

1	2	3
287	Mohd Sarfraz.	915.75
288	Ibrahim.	1340.25
289	Mehar Transport.	323.25
290	Mohd Salim.	314.75
291	Green Transport.	323.25
292	Muhammad Usman.	323.25
293	Council of Scientics & Industrial Research.	391.25
294	—do—	391.25
295	Anzar Hussain.	323.26
296	Muhammad Ali	327.27
297	Sahibzadar Abdul Hamid.	323.25
298	—do— Ijazul Haq.	323.25
299	Javed Akbar.	323.25
300	Mack Trucks of Pakistan.	323.25
301	Syed Ghyas Hussain Bhukhari.	340.25
302	Muhammad Hussain.	323.25
303	Abbas Transport.	331.75
304	—do—	331.75
305	—do—	331.75
306	—do—	331.75
307	Oxford Transport.	1306.75
308	Jalal Ahmad.	340.25
309	Muhammad Ali.	1340.25

1	2	3
310	Mohd Afzal.	323.25
311	Mack Trucks of Pakistan.	323.25
312	—do—	323.25
313	—do—	323.25
314	—do—	323.25
315	—do—	323.25
316	—do—	331.75
317	—do—	323.25
318	Javed Akhtar.	840.25
319	Baloch Transport.	331.75
320	Mack Trucks of Pakistan.	840.25
321	—do—	323.25
322	—do—	323.25
323	—do—	
324	Gulzar Ali.	331.75
325	Mahmood.	1273.25
326	Mack Trucks of Pakistan.	323.25
327	—do—	323.25
328	Ajab Khan.	1306.75
329	—do—	331.75
330	M/s. Hafiz Shah Rehman & Sultan Khan, 9/122 Lalukhet, Karachi.	6895.00
331	M/s. Nawaz Bus Service. C/o Flat No. 1, Burns Rd.	6895·00
332	Gen : Motors Overseas, Karachi.	3000.00

1	2	3
333	Swiss Air Transport Co. Hotel Metropol K'chi	716.00
334	Mohd Iqbal H. No. 45, New Town, Karachi.	3000.00
335	K.L. M, Karachi.	1425.00
336	Kashmir Lane c/o B/24, SITE, Karachi	6175.00
337	M/s. Sherdil Transport Co. Frere Rd. K'chi	7962.50
338	Haji Mohd & Co. C/o Anwar Shah Tran : Co.	5375.00
339	Mohd Hussain C/o. A. Majid Photor Lane, K'chi	5067.00
340	Amir Copp. 31 Shafi Chamber, Niclol Rd. K'chi	1558.50
341	Mohd Asghar Shah, Old Kumarwar, K'chi	7950.00
342	Shaberyar Transport Co. Karachi.	7745.00
343	Rehmat Ali 1/E1/8 Nazimabad, Karachi	2375.00
344	Lasbella Corp. Transport, Shershah, Karachi	4850.00
345	Mohd Jamal c/o. Mohd Siddiq K-5 Block 1. Nazimabad Karachi	7900.00
346	Molvi Mohd Hussain s/o Haji Mohd Hussain, Chaki wara, Karachi	5050.00
347	Mumtaz Hussain 4-c-73/c Landhi Col : K'chi	7750.00
348	Ali Mohd, Mewa Shah Road, Karachi	4250.00
349	M/s Ebrahim Tayab Ali c/o Anwar Shah Transport Co. Co. Ltd. Karachi	3800.00
350	M/s Transport Co. Ltd. Karachi.	1612.50
351	Meher Sultana D/o Mirza Allauddin, Managing Agent, Haryanna, Karachi Transport Co. Karachi	2223.50
352	Saleh-uddin V.B. 6/9 Nazimabad, Karachi	3575.00
353	Sahebuddin Opp. Teepu Sultan Hotel, L/Rd, Karachi	1775.00
354	Seth Ali Mohd, Haji Murad Khan Village, Karachi	4050.00

1	2	3
355	Abdul Rashid Shahrah-e-Iraq, Manafield Street. Karachi	3972.00
356	Ansar Ahmad Khan, 2/48 R.P.E.C.H.S. Karachi	2700.00
357	M/s Yahya Transport Co. G-24 Marton Road Karachi	2375.00
358	Abdul Majid 10 Patel Mansion, Ramsawami. K'chi	762.50
359	Qamaruddin c/o Muhammad Shafi Khalid 22 Laxmi Building.	762.50
360	M/s Liberty Textile Indus : 34 Hasham Road, West Garden, Karachi.	775.00
361	Mohd Hanif Khan 1/359 Liaqatabad, Karachi	1912.50
362	M/s Hotin Raypur, Pakistan Chowk, Karachi	1387.50
363	M/s Nisar Transport Co. 602 Jet Line Opp. Military Workshop, Karachi	887.50
364	M/s Ghulam Hussain and Brothers Ali Muhammad Karachi	1375.00
365	M/s National Transport Co. Fere Rd. Kishandas Tara Chand Building 19.2 A.M. No. 19, Karachi.	1375.00
366	Mr. Sarwar Sultan, Patel Para C/o Jaffar Autos, Garrage, Violet Street, Karachi.	1300.00
367	Mohd Salim Megraj Building Flat No. 700 Opp. Dilami Mushjid, Karachi	1410.00
368	Shaheen Transport & Co. Jodia Bazar, Karachi	2450.00
369	S.M. Yousuf 32, E. Jehangir West, Patel Para, Karachi.	2050.00
370	Sarfraz Khan 15, Anwar Manzil, Mossaji Street, Ramswami, Karachi	1912.00
371	Mohd Akbar 24, Garden East Punjabi Town, K'chi	1350.00

1	2	3
372	Sarwar Sultan, Zafar Auto Garrage Violet Street, Patel Para, Karachi.	1400.00
373	Hasinum Nisa, 650 Hasib Manzil Patel Rd. K'chi	1450.00
374	Fakhruddin Sindhi, M.S.H.S. Karachi	1912.50
375	M/s. Ashraf Transport Service 4-A.M.A.H.S K'chi	1260.00
376	F. Tayab Ali 20-A. S.M. S.H. Karachi	1675.00
377	Shujaat Khan 4-E/71, Nizamabad, Karachi.	1912.00
378	M/s Pak Fleetway 243 Hyderabad Colony, K'chi	1275.00
379	Haryana Karachi Transport, 6-105 Depot, Karachi	1350.00
380	Ahmad Transport Corp. Usmanabad, Karachi.	2025.00
381	Mrs. Abid Khalid 2/58-K-P E.C.H.S. Karachi	1537.50
382	Mohd S/o Ali Bhai 7-N Ali Bhai Building Moolgi Street.	1450.00
383	Noor Mohd, Teen Hati, Karachi.	2025.00
384	K.K. Near Mama Transport Co. Acchi Kabar, K'chi	1625.00
385	Pak Fleetway 243, Hyderabad Colony, K'chi	1299.00
386	Ashar Ali 158 K. Block 2 P. E.C.H. S Karachi.	1395.00
387	Haji Latif Ansari 307, P.I.B. Colony, Karachi	1800.00
388	Zahooruddin Qureshi, Prop : Tariq Corp, Karachi	1775.00
389	M/s K.R.T.C.	Rs. 10,73,372.50
390	M/s Riyasat Bros. Transport Co. Nazrat Road K'chi	645.50
391	Younis, Nadir House, Mir Mohd Balock Road Near Baghdadi Bohabighar, Karachi.	1212.50
392	Mohd, Lawrence Road Kabari Bazar, Karachi,	3033.50

1	2	3
393	Azizul Haq Huq Transport, 277 P.I.B. Colony	1695.84
394	Anwar Shah, Old Kumarwara, Karachi.	1482.00
395	Mir Hyder Khan, 10/2 Bahadurabad Housing Society, Alamghir Road, Karachi.	770.50
396	Muhammadi Transport Co. 3 Burnus Street, Near Jubilee Cinema, Karachi.	5000.00
397	Mr. Musarat Ali, 195 P.I,B. Colony K'chi	4000.00
398	Mohd Din Saeed, 281 Hyderabad Colony, K'chi	573 00
399	M/s Muhammad Transport, 3 Burns Street, K'chi	5225 00
400	M. Younis, D.D. Chaudhry Rd. Nadir House, Bagdadi Dhobi Ghat, Karachi.	1000.00
401	M/s. Mongolin Transport, Mirpur Khas. C/o Model Colony, Karachi Agha Jan Rd.	1000.00
402	Ehsan Corporation, Queens way. Near Press Information Department Government of Pak : K'chi	1200.00
403	Ch. Intiazullah Khan, 186 Shahnwaz Britto Rd.	4500.00
404	Maqsood Hussain, 1/348, Liaquatabad, Karachi	2800.00
405	Mussa & Sher Ali, Memon Murad Village, K'chi	1600.00
406	Niaz Mohd Khan 207 Hyderabad Colony, Karachi.	2050.00
407	Haji B. Ahmad, West Wharf, Karachi.	2550.00
408	M/s Muhammadi Transport Co. 3 Burns Street K'chi	1900.00
409	Haryana Karachi Transport, 105 Depot Line K'chi	1175.00
410	Mst. Fatima C/15/C Lalukhet, Karachi.	1600.00
411	Mohd Arif, Plot No. 341, Edlaji Rd. Saddar K'chi	2400.00

1	2	3
412	M/s Sayora Transport, Nigar Cinema, K'chi	4836.00
413	Ashfaq Hussan, C-11/28 Lalukhet, Karachi	1612.00
414	M/s. Kadir Khan, Fatima Jinnah Colony, 676/318.	2800.00
415	F.R. Magzine Line, Preedy Street, K'chi	3000.00
416	Mr. Iqbal Hussain C-11/28, Lalukhet, Karachi	3573.00
417	Mr. Ghulam Kadir Imam Bux, Malir City, K'chi	4266.00
418	Mr. Iqbal Ahmad 604 Jamshed Road, Karachi	3590.00
419	Mr. Iqbal Hussain, C-11/28 Lalukhet, Karachi.	5050.00
420	Mohd Amin, Block H. Row 7 Row Plot 9/2 Nazimabad, Karachi.	3808.00
421	Fazal Waheed & Bros. Queens Road, Karachi.	1650.00
422	Sartaz Ali Raja, Fatima Jinnah Colony, 676/285, Karachi.	3090.00
423	M/s Shah Bros. Transport c/o Lasbella House Karachi.	5000.00
424	Baluchistan Transport, Out Ram Pretam Das Rd.	1809.50
425	Mr. Nawaz Ali, Stone Kulsom Kharadar K'chi	2832 00
426	Mr. Huzullah Khan 5-1/163, Saudabad,	1375.00
427	Mst. Fazifatun Nisa Begum Rs./- 62278, P.I.B. Colony	2000 00
428	M/s Sultan Ali & Bros. House No. 498, Lasbella House.	1231.00
429	Mr. A. Hamid, Hamid Motor Works, Rattan Talu,	1420.50
430	Mr. Sardar Ali & Fatima Manzil, Kharadar, K'chi	1175.00
431	Mr. Sabir Hussain, Golimar No. 1, House No. 1010. Karachi.	1200.00

1	2	3
432	M/s Motain & Bros. 21 A.M. Frere Road, Karachi	1272.00
433	Tariq Fazullah, Rana Mansion, PECHS K'chi	800.00
434	H. Mohd Khan, Marton Road, Karachi.	3237.50
435	K.T.S. Karachi.	2050.00
436	Al-Habib Co-Operative, Transport Society K'chi	2995.00
437	Mohd Hussain Shah, Old Kumarwar, K'chi	1666 00
438	Mst. Khurshid, 33 Rawalpindiwala Building 1st Floor. McLeod Road, Karachi.	1604.00
439	Sh. Suleman, 21. A.M. Frere Road, Karachi.	2245.67
440	Al. Habib Co. Operative, Transport Society, Karachi.	2908.50
441	Hamzer Bus Service, New Neham Road. Karachi	1604.18
442	Kh. Mohd Khan 239. Hyderabad Colony, Karachi	2800.00
443	Iqbal Begum, 5 Rukia Bldg. Kuchery Road, K'chi	4250.00
444	Union Motor Bus Service, Nawabad, Karachi.	2880.00
445	Mr. Mumtaz Khan, Jahangirabad Gali No. 1, Karachi	3895.00
446	Haji Abdullah, Rattan Taula, Preddy Street, Karachi.	3895.00
447	Mst. Salama Parveen, c/11/58 Lalukhet, K'chi	1604.18
448	Mohd Israr, Doulat West Wharf, Karachi	2400.00
449	Mr. A. Rehman, Napier Road, Karachi.	3600.00
450	Mr. Bashir, C/o Saleh Bus Service, Karachi.	1250.00

1	2	3
451	Mr. Zaffarullah Khan, 10/2 Bahardurabad Market, Housing Society, Karachi.	2050.00
452	M/s. Mohd Hussain & Bros. Green Street, Karachi.	2050.00
453	Mrs Said Ahmad Khan, 805 P.I.B. Colony, Karachi.	1312.00
454	Mr. Hakim C/o Juma Khan Baba, Opp : PMA Bldg. Frere Road, Karachi.	1312.50
455	Mr. Ahsanul Haq, 2/50, J.P.E.C.H.S. Karachi.	1414.18
456	Mst. Nazir Bibi D/o. Khuda Bux, 322, Osmanin Colony.	5000.00
457	Mohd Usman Khan, 17 Hyderabad Colony, Karachi.	1604.18
458	Gujrat Bus Service, 65 Commissionrate-line.	1200.00
459	I.D.A. Sarrat E.T.II. A. Razaahtt T.C/o. Habib & Co. Magazine Line, Karachi.	3283.32
460	Gul Hasan, Ghandi Nagar, Gali No. 40, Karachi.	1825.00
461	Syed Nazir Abbas Rizvi, Mst. Ahmedi Begum, 8/23m Agha Khan Bldg. Bunder Road, Karachi.	1604.18
462	Zahida Bibi, 528 Nusrat Road, Karachi.	2050.00
463	Hakim Siraja, Hussain 3, Nargis Bldg. Shoe Market Karachi.	3836.50
464	Mohd Zafar, 111A/4/1, Nazimabad, Karachi.	1150.00
465	Khawaja Mohd Tufail, 26/6AV Nizamabad Karachi	3700.00
466	Burmah shel oil company, Quetta,	366/25
467	M/S Baluchistan Coal Company,	558/75
468	Inter Home Traders, Quetta.	366/25
469	Gulzar Transport Co; Chaman.	252/50
470	Yasin & Co, Quetta.	186/25
471	M/S Mihkum Transport Co. QTA.	186/25
472	M/S Chagai Transport Co; QTA.	126/25

1	2	3
473	M/S Haq & Co; Quetta.	106/70
474	Ziarat Transport Co. Quetta.	78/50
475	—Ditto—	89/50
476	M/S Habib Transport Co. Quetta.	100/50
477	Sumalani Transport Co. Quetta.	235/50
478	Punjpai Transport Co. Quetta.	78/50
479	Moshawani Transport Co. QTA.	157/-
480	Raisani Transport Co ; Quetta.	157/-
481	M/S Karshore Transport Co. QTA.	96/10
482	M/S Boghra Transport Co. QTA.	157/-
483	M/S Balauchistan Tpt. Co. QTA.	367/50
484	Sind-Zamindar TPT. Co, QTA.	201/-
485	Zhob Transport Co. Quetta.	288/30
486	Quetta/Kanak TPT Co. Quetta.	288/30
487	Haji Zada Company, Quetta.	113/70
488	Haji Gul Mohd & Co, Quetta.	227/40
489	—Ditto—	376/50
490	Atta Mohd s/o Khudai Hakim, Mall Road, Chaman.	186/25
491	Abdul Aziz s/o Allah Ditta, Mecenghy Road, Quetta.	126/25
492	Mohd Ismial s/o Mian Abdullah, c/o Rehmat Khan & Co. QTA.	126/25
493	Syed Saifullah s/o S. Mohd Ali Art School Road, Quetta.	126/25
494	Syed H. Mohd Aslam s/o S.H. Lal Mohd, Boln: Good TPT Co; QTA.	186/25
495	Syed Haji Abdul Rahim s/o Abdullah, Quetta Goods TPT, Qta.	186/25

1	2	3
496	Fateh Khan s/o Zabir Khan, Pishin Bazar, Pishin.	558/75
497	Karam Dad s/o Kushal Khan 6-3-1 Noosjee Line, Quetta.	186/25
498	Barat Ali s/o Hussain Ali Ingle Road, Quetta.	558/75
499	S. Mohd Hassan s/o S. Mohd Alam 4-5/2 Kaikabad, Road, Quetta.	558/75
500	Mohd Yasin s/o G. Mohyuddin, Jinnah Road, Quetta.	378/75
501	Haji Mohd Azam s/o M. Dost Mohd, of Kuchlak, Quetta.	186/25
502	Haji Abdullah Jan s/o Atta Mohd, Art School Road, Quetta.	186/25
503	Niaz Mohd s/o Dad Mohd, Khuda Dad Road, Quetta.	126/25
504	Ch. Imdad Ali s/o Ch. Hussain Bux, Grand Hotel, Quetta.	378/75
505	Rozi Khan s/o Sultan of Chaman.	186/25
506	S. Mohd Din s/o Abdul Hassan Bolo : Goods TPT. Co, Quetta.	372/50
507	Abdul Hamid s/o M. Khair Mohd, Liaqat Road, Quetta.	186/25
508	H. Sher Jan s/o S.H. Mirza Jan Qta. Good TPT. Co. Quetta.	553/75
509	H. Juma Khan s/o & Bahwal Hal 3-3/24 Raldu Road, Quetta.	186/25
510	Sher Mohd s/o M. Kabir Khan, Kandhari Bazar, Quetta.	378/25
511	M. Ramzan s/o Haji Char Gul Mall Road, Quetta.	186/25
512	Abdul Aziz s/o Khawaja, Qta. Goods TPT. Co. QTA.	372/50
513	Pind Khan s/o M. Samad of bana, Qta.	252/50
514	H. Aslam Khan s/o Pir Dad Khan Pakistan Store, Circular Road, Qta.	186/25

1	2	3
515	M.A. Hamid s/o H. Surat, Qta. Goods TPT Qta.	186/25
516	Safaraz Khan s/o H. Dost Mohd Qta. Goods TPT. Qta.	186/25
517	Hola Ram s/o Narian Dass, Kechi. Road, Suryab, Qta.	126/25
518	H. Faiz Ahmad s/o H. Mohd, Manan Circular Rd. Qta.	378/75
519	Fazal Mohd s/o Nauroz Khan Murdah Karez, Chaman.	186/25
520	Nazar Mohd s/o Abdullah Khan c/o H. Barat Ali, Engle Road, Qta.	126/25
521	H. Ghulam Haider s/o Najaf Ali, Hussainabad, Qta.	126/25
522	Mehmood Ahmad s/o Ch. Ghulam Haider Mutton Market, Qta.	252/50
523	Wali Mohd s/o Mobin Khan, Khushi Roam Road, Quetta.	126/25
524	Mano Khan s/o Jhando Khan, Masjid Road, Quetta.	558/75
525	Mohd Jan s/o Mohd Khalik Jan Mohd Road, Quett.	378/75
526	Ali Ahmed s/o M. Faiz Mohd Qta. Good Transport Co. Quetta.	186/25
527	Abdul Qadir s/o Rehmat Ullah Ziarat Tpt. Co, Qta.	186/25
528	Jalal Din s/o Mohd Din, Pir Mohd Road, Qta.	372/50
529	Gurg Khan s/o Gauliar Khan, Sarfan Bazar, Qta.	372/50
530	Abdullah Jan s/o Saifal Khan, Tehsil Kana, Quetta.	378/75
531	Saeed Mohd s/o Mohd Ismial Javid General Mission Road, Qta.	378/75
532	Khan Mohd s/o H. Ghulam Khan, Chaman.	558/75
533	Abdul Majid & Faiz Ahmed Meconghy Road, Quetta.	186/25
534	H. Qadir Bux s/o Karim Dad, Jinnah Road, Quetta.	252/50
535	Asim Malik s/o Imam Din, Court Road, Quetta,	126/25
536	Abdul Khaliq s/o Abdul Wahid Shah Mohd Street, Quetta.	492/50

1	2	3
537	Mir Baran Khan s/o Rehmatullah Khan, Kachi Baig Sariab, Quetta.	372/50
538	Aziz Malik s/o Ziauddin, 2-9/9-10 Chur Mal Road, Quetta	558/75
539	Dur Mohd s/o Fazal Shop No- 1/26/18 Wazir Mohd, Road, Quetta.	126/25
540	Farid Khan s/o Sharim Khan Court Road, Quetta.	372/50
541	Mohd Azim s/o Taj Mohd, Killi Kariani, Quetta.	558/75
542	Mohd Umar s/o Allah Yar Khan 8-19/69 Baluchi Street, Quetta.	126/25
543	W.P.I.D.C. Quetta.	1098/75
544	Mohd Yaqub s/o Sahib Dad Khan, Alibhoy Road Quetta.	297/50
545	H. Mohd Rahim s/o H. Abdullah Khan Art School Road, Quetta.	558/75
546	—Do—	126/25
547	H. Mohd Sharif s/o Jaffar, 7-24/29 Kadam Ali Road, Quetta.	558/75
548	Mohd Sharif s/o Mohd Ayaz Kandhari Bazar, Quetta.	186/25
549	Syed Mohd s/o Faqir Mohd, Mekran House, Sariab Road, Quetta.	186/25
550	Abdul Aziz s/o Khair Mohd, Mir Coal Co. Quetta.	126/25
551	Wali Mohd s/o Lal Mohd, Shah Mohd Street, Qta.	558/75
552	Mazar Khan s/o Mohd Ibrahim Toghi Road, Quetta.	126/25
553	S. Ali Khan s/o Mumtaz Shah, Bros, Jinnah Road, Qta.	558/75
554	Malik Kazim Raza s/o Malik Abbas Raza, Jinnah Road, Quetta.	252/50
555	Mir Sian Dad s/o Mir Abdul Rehman, Circular Road Quetta.	252/50
556	S. Abdul Qadeer s/o Abdul Sattar Baln : Goods Tpt. Co. Quetta.	558/75

1	2	3
557	Mohd Mir s/o Mir Kalam of Chaman.	378/75
558	Khadim Hussan s/o Allah Din, Masjid Road, Quetta.	372/50
559	S. Lahore Agha s/o S. Raz Mohd 1-18/13 Wazir Mohd Road, Quetta.	372/50
560	Mohd Din s/o Mohd Azam, Killi Gul Mohd, Quetta.	186/25
561	Fateh Mohd s/o Khudai Rahim Baln : Goods Tpt. Co. Quetta.	372/50
562	Abdul Bari s/o H. Ali Mohd Gulistan,	378/75
563	Mohd Yasin s/o Whid Bux 3-1/27 Metha Mal, Quetta.	372/50
564	Said Khan s/o Haki Khan, Miaran Jan Hotel, Quetta.	126/50
565	Abdul Habib s/o Haji Mohd Ibrahim, 1-17/20 Munsfi Rd, Rta.	186/25
566	Mohd Ibrahim s/o Ghazi Khan New Killi Quetta.	372/50
567	Mohd Iqbal s/o Sh. Karim Bux Jinnah Road, Quetta.	126/25
568	Abdul Razzaq s/o Charigh Din of Chaman.	558/75
569	Bari Dad s/o Noor Din, 8-13/31 Kansi Road, Quetta.	372/50
570	H. Akhtar Mohd s/o Sahabuddin Mission Road, Quetta.	558/75

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 9459)

APPENDIX A.

List of Distribution of Punjab Law Department Manual 1938

PART I—SECRETARIAT DEPARTMENT

1.	Services and General Administration Department.	2
2.	Agriculture Department.	2
3.	Auqaf Department.	2
4.	Basic Democracies, Social Welfare and Local G-overnment Department.	2
5.	Colonies Department.	2
6.	Communications and Works Department.	2
7.	Co-operative Department.	2
8.	Education Department	2
9.	Excise and Taxation Department.	2
10.	Finance Department.	2
11.	Food Department.	2
12.	Health Department,	2
13.	Home Department.	2
14.	Industries, Commerce and Mineral Resources Department.	2
15.	Information Department.	2
16.	Irrigation and Power Department.	2
17.	Labour Department.	2
18.	Land and Water Development Department.	2
19.	Land Reforms and Rehabilitation Department.	2
20.	Law Department.	100
21.	Planning and Development Department.	2
22.	Railway Department.	2
23.	Revenue and Land Utilization Department.	2

24.	Transport Depatment.	2
25.	Rehabilitation Department.	2

PART II—Attached Department.

1.	Chairman, Provincial Transport Authority.	2
2.	Chief Engineer, Public Health Engineering.	2
3.	Director of Labour Welfare.	2
4.	Chairman, West Pakistan Industrial Court.	2
5.	Chairman, West Pakistan Minimum Wagest Board, Lahore.	2
6.	Principal, Government College of Engineering and Technology, Lahore.	2
7.	Secretary, Official Language Committee, Lahore.	2
8.	Chief Game Warden.	2
9.	Director of Fisheries.	2
10.	Director of Civil Defence.	2
11.	Inspector-General of Police.	5
12.	Director-General, West Pakistan Rangers.	2
13.	Secretary, West Pakistan Public Service Commission.	2
14.	Chairman, Agricultural Development Corporation, West Pakistan, Lahore.	2
15.	Chairman, WAPDA, West Pakistan, Lahore.	2
16.	Chairman, West Pakistan Small Industries Corporation Lahore.	2
17.	Director of Anti-Corruption.	2
18.	Controller, Printing and Stationery, West Pakistan.	2
19.	Director of Industries and Supplies and Registrar Joint Stock Companies.	2
20.	Director Mineral Development, West Pakistan	2
21.	Secretary to the Governor of West Pakistan.	2
22.	Military Secretary to Governor.	2
23.	Advocate-General.	5
24.	Director, National Institute of Public Administration Lahore.	1

25.	Additional Advocate General, Karachi	2
26.	Additional Advocate General, Peshawar.	2

PART III—Regional Officers

1.	Chief Engineer, Irriga	2
2.	Chief Engineer, Irrigation Lahore.	2
3.	Chief Engineer, Irrigation Bahawalpur.	2
4.	Electric Inspector, Multan.	2
5.	Electric Inspector, Lahore.	2
6.	Chief Engineer, Buildings and Roads, Lahore.	2
7.	Director, Town Planning, Lahore.	1
8.	Chief Engineer, Buildings and Roads Bahawalpur.	2
9.	Director of Education, Rawalpindi.	2
10.	Director of Education, Lahore.	2
11.	Director of Health, Lahore.	2
12.	Director of Health, Bahawalpur.	2
13.	Director of Health, Multan.	2
14.	Director of Basic Democracies, Bahawalpur.	1
15.	Director of Basic Democracies, Multan.	1
16.	Director of Basic Demoracies, Lahore.	1
17.	Director of Basic Democracies, Sargodha,	1
18.	Director of Basic Democracies, Rawalpindi.	1
19.	Registrar of Co-operative Societies, Lahore.	1
20.	Registrar of Co-operative Societies, Multan.	1
21.	Director of Agriculture, Lahore.	1
22.	Director of Soil Conservation, Lahore.	1
23.	Director of Agricultural Research, Lyallpur.	1
24.	Deputy Director of Agriculture, Rawalpindi.	1
25.	Deputy Director of Agriculture, Sargodha.	1
26.	Deputy Director of Agriculture, Lahore.	1

27.	Deputy Director of Agriculture, Multan.	1
28.	Deputy Director of Agriculture, Bahawalpur.	1
29.	Director of Animal Diseases Bureau, Lahore.	1
30.	Principal, of Animal Husbandry, College, Lahore.	1
31.	Director of Animal Husbandry, Lahore.	1
32.	Director of Animal Husbandry, Multan.	1
33.	Chief Conservator of Forests, Multan.	1
34.	Chief Conservator of Forests, Lahore.	1
35.	Inspector-General of Registration and Director of Land Records, Northern, Zone, Lahore.	1
36.	Director of Prisons, Bahawalpur.	1
37.	Examiner, Local Fund Audit, Multan.	1
38.	Examiner, Local Fund Audit, Lahore.	1
39.	Examiner, Local Fund Audit, Bahawalpur.	1
40.	Examiner, Local Fund Audit, Sargodha.	1
41.	Director of Press Information, Lahore.	1
42.	Deputy Director of Industries, Lahore Region, Lahore.	1
43.	Director of Publication and Research, Lahore.	1
44.	Director of Information, Multan.	1
45.	Deputy Director Food, Lahore.	1
46.	Deputy Director, Food, Bahawalpur.	1
47.	Deputy Director of Industries Sargodha Region, Sargodha.	1
48.	Deputy Director of Industries, Multan Region, Multan.	1

PART IV—High Court and Subordinate Courts

SECTION A—Multan, Lahore and Rawalpindi Divisions.

1.	Registrar, High Court of West Pakistan, Lahore.	5
2.	District and Sessions Judge, Attock at Campbellpur.	1
3.	District and Sessions Judge, Dera Ghazi Khan.	1
4.	District and Sessions Judge, Gujranwala.	1

5.	District and Sessions Judge, Jhelum.	1
6.	District and Sessions Judge, Lahore.	1
7.	District and Sessions Judge, Lyallpur.	1
8.	District and Sessions Judge, Mianwali.	1
9.	District and Sessions Judge, Sahiwal.	1
10.	District and Sessions Judge, Multan.	1
11.	District and Sessions Judge, Rawalpindi.	1
12.	District and Sessions Judge, Shahpur at Sargodha.	1
13.	District and Sessions Judge, Sialkot.	1
14.	District and Sessions Judge, Gujrat.	1
15.	District and Sessions Judge, Muzaffargarh.	1

SECTION C—Peshawar and Dera Ismail Khan Divisions.

1.	Additional Registrar, High Court of West Pakistan Peshawar.	3

SECTION D—Bahawalpur Division.

1.	Additional Registrar, High Court of West Pakistan Circuit, Baghdad-ul-Jadid.	2

SECTION E—Quetta and Kalat Divisions.

1.	Additional Registrar, High Court, West Pakistan Quetta Circuit.	2

SECTION F—Karachi Division

1.	Additional Registrar, High Court of West Pakistan Karachi Bench, Karachi.	2

PART V—Commissioners, Deputy Commissioners Political Agents, etc.

1.	Commissioner, Karachi.	1
2.	Commissioner, Hyderabad.	1
3.	Commissioner, Khairpur.	1
4.	Commissioner, Quetta.	1
5.	Commissioner, Kalat.	1

6.	Commissioner, Bahawalpur.	1
7.	Commissioner, Multan.	1
8.	Commissioner, Lahore.	1
9.	Commissioner, Sargodha.	1
10.	Commissioner, Rawalpindi	1
11.	Commissioner, Peshawar.	1
12.	Commissioner, Dera Ismail Khan.	1
13.	Deputy Inspector General of Police Railways.	1
14.	Deputy Inspector General of Police Special Branch.	1
15.	Deputy Inspector General of Police, Peshawar.	1
16.	Deputy Inspector General of Police Dera Ismail Khan.	1
17.	Deputy Inspector General of Police. Rawalpindi.	1
18.	Deputy Inspector General of Police, Sargodha.	1
19.	Deputy Inspector General of Police Lahore.	1
20.	Deputy Inspector General of Police Multan.	1
21.	Deputy Inspector General of Police Bahawalpur.	1
22.	Deputy Inspector General of Police Khairpur.	1
23.	Deputy Inspector General of Police Hyderabad.	1
24.	Deputy Inspector General of Police Quetta.	1
25.	Deputy Inspector General of Police Kalat.	1
26.	Deputy Inspector General of Police Karachi.	1
27.	Deputy Commissioner, Jhang.	1
28.	Deputy Commissioner, Lyallpur.	1
29.	Deputy Commissioner, Multan.	1
30.	Deputy Commissioner, Sahiwal	1
31.	Deputy Commissioner, Lahore.	1
32.	Deputy Commissioner, Gujranwala.	1
33.	Deputy Commissioner, Sheikhupura.	1
34.	Deputy Commissioner, Sialkot.	1

35.	Deputy Commissioner, Gujrat.	1
36.	Deputy Commissioner, Jhelum.	1
37.	Deputy Commissioner, Rawalpindi.	1
38.	Deputy Commissioner, Mianwali.	1
39.	Deputy Commissioner, Sargodha.	1
40.	Deputy Commissioner, Campbellpur.	1
41.	Deputy Commissioner, Bahawalpur.	1
42.	Deputy Commissioner, Bahawalnager.	1
43.	Deputy Commissioner, Dera Ghazi Khan.	1
44.	Deputy Commissioner, Muzaffargarh.	1
45.	Deputy Commissioner, Rahimyar Khan.	1
46.	Chairman Thal Development Authority, Bhakhar.	1

PART VI—Libraries and Institutions

SECTION A—Bar Libraries

1.	Birdwood Law Library, High Court Buildings, Karachi.	2
2.	High Court Bar Library, High Court Building, Lahore.	2
3.	High Court Library, Peshawar.	2
4.	Karachi Bar Association Karachi.	2

SECTION C Secretariat Library

1.	Librarian West Pakistan Civil Secretariat Lahore.	20

SECTION D—United Nations and other Libraries Abroad.

1.	The Librarian United Nations Library, Geneva.	1
2.	The Librarian, United Nations, Library, New York, Lake Success, New York.	1
3.	Library of Congress, Washington, 25.D.C.	1
4.	Librarian, Inner Temple E.C. 4. Lahore.	1
5.	Librarian Commonwealth Relations Office Library, London.	1
6.	Librarian, Gray's Inn, London.	1
7.	Master of Lincoln's London.	1

8.	Librarian, British Museum Library, London.	1
9.	Librarian, Cambridge Univerity Library, London.	1
10.	Librarian, Bodlian Library, Oxford, London.	1
11.	Librarian, Middle Temple Library, London.	1
12.	Librarian, Munich University Munich, West Germany.	1

PART VII—Miscellaneous.

1.	Ministry of Law and Parliamentary Affaire (Law Division), Government of Pakistan, Rawalpindi.	10
2.	Legislative Department Government of East Pakistan, Eden Building, Dacca.	5
3.	High Commissioner for Pakistan in U.K., 34-36 Lawndes square, London (S.W.I).	2
4.	High Commissioner for Pakistan in India, 8-B, Harding Avenue, New Dehli.	1
5.	Cabinet Secretariat (Cabinet Division) Rawalpindi.	2
6.	For stock in various Goverment Book Depots for sale.	500
	Grand Total	900

APPENDIX III

(Ref : Unstarred Question No. 355)

Division.	District.	Tahsil.	Total area resumed (in acres).	Disposal of resumed area (in acres)							Compensation (in rupees)	
				In auction.	Under sale Scheme.	Under Upgrading.		Transferred to other Deptts :	For livestock/stud farms purposes.	For Shikargah.	Tahsil-wise paid.	Balance amount payable.
						Tenant.	Small land-owners.					
1	2	3		4	5	6	7	8	9	10	11	12
Sargodhs.	Sargodha.	Sargodha.	3449	284	422	49	14	—	1660	—	103315.00	—
		Bhalwal.	3689	1329	1353	329	85	—	—	—	424277.00	—
		Shahpur.	21762	2201	6292	2131	125	—	6114	—	2434653.00	—
		Khushab.	9675	1091	5117	1212	139	—	—	—	1094514.00	—
			38575	4965	13184	3721	363	—	7774	—	4056759.00	—

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
	Jhang.	Jhang.	27464	6516	15799	2855	652	—	1196	—	470000 00	1884820.00
		Chiniot.	10988	1774	3594	3542	75	—	880	—	494790.89	702429.00
		Shorkot.	14711	760	2713	6616	404	—	—	—	330000.00	914558.00
			53163	9050	22106	13003	1131	—	2076	—	1294790.89	3501807.00
	Mianwali.	Isakhel.	28183	5290	1. 81	504	391	12784	—	—	662496.00	100000.00
		Mianwali.	50204	7331	3776	2437	332	16245	18619	—	921095.51	409018.00
		Bhakkar.	34916	7405	4290	4489	1205	—	—	—	242169.00	50000.00
			113303	20026	9447	7430	1928	29029	18619	—	1825760.51	5509018.00
	Lyallpur	T.T. Singh.	1558	—	753	310	60	—	—	—	—	—
		Jaranwala.	632	30	525	19	17	—	—	—	—	—
		Lyallpur.	302	263	—	—	—	—	—	—	—	—
		Summ-andari.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
			2492	293	1278	329	77	—	—	—	—	—
Multan	Multan	Shujababad.	2101	356	637	507	96	—	—	—	217917.00	—

	Lodhran.	1242	11	906	256	—	—	—	—	45910.00	—
	Kabirwala.	2219	325	828	804	36	—	—	—	86575.00	—
	Mailsi.	4182	556	2325	979	303	—	—	—	109320.00	—
	Khanewal.	7120	1300	1844	2142	1142	—	—	—	1928080.00	74785.00
	Vehari.	6831	148	562	641	82	4900	147	—	158160.00	—
		18424	1573	15878	538	86	—	—	—	1024443.00	—
		42119	4269	22980	5867	1745	4900	147	—	3570405.00	74785.00
Sahiwal.	Sahiwal.	1089	—	559	28	—	502	—	—	165056.00	—
	Okara.	2669	3	2625	24	8	—	—	—	215679.00	—
	Pakpattan	10041	1278	1584	659	41	6363	—	—	565637.00	—
	Depalpur.	787	—	376	205	—	—	—	—	—	—
		14586	1281	5144	916	49	6865	—	—	946372.00	—
Muzaffar-garh.	M. Garh	4948	4194	395	168	68	—	—	—	—	—
	Alipur.	13939	8504	674	956	336	—	—	—	121350.47	—
	Kot Adu.	11074	5069	769	10.2	251	—	—	—	689324.31	10000.00
	Leiah.	11849	3952	48	73	1059	9	—	—	69596.42	—
		41810	21719	1886	2209	1714	9	—		880271.00	10000.00

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
	D.G. Khan	Taunsa	239	—	79	26	—	—	—	—	—	—
		D.G. Khan	84840	19011	5202	4099	—	—	—	—	610672.00	1160630.00
		Jampur.	7669	1400	1619	2067	228	—	—	—	108640.00	201905.00
		Rajanpur.	496277	—	40427	52696	1295	177275	—	—	4626494.00	4910686.00
			589025	20411	47327	58888	1523	177275	—	—	5345806.00	6273221.00
D.I. Khan	Bannu.	Bannu.	409	—	69	—	309	—	—	—	—	—
		Lakhi	315	90	23	—	16	—	—	—	14340.00	—
			724	90	92	—	325	—	—	—	14340.00	—
			6129	125	178	465	65	2683	—	—	1987336.00	220000.00
	D.I. Khan.	D.I. Khan	21529	5667	3101	7007	97	3473	—	—	—	—
		Tank.	43654	6438	888	8314	5	21435	—	—	—	—
		Kulachi.										
			71312	12230	4167	15786	168	27591	—	—	1987336.00	220000.00
Peshawar.	Peshawar.	Charsada.	3511	95	2346	495	11	—	—	—	150303.00	632494.00

		Lakhi.	3884	1259	1406	84	54	—	500	—	332922.00	515365.00
			7395	1354	3752	579	65	—	500	—	483225.00	1147859.00
	Hazara.	Mansehra	66826	703	31961	14	—	—	470	—	1467695.00	5500.00
		Haripur.	37842	3862	25883	708	—	—	1348	—	2634581.55	165072.22
			104672	4565	57844	722	—	—	1818	—	4102276.55	170572.22
	Kohat.	Kohat.	37465	1740	2197	538	133	32118	—	—	158064.00	486295.00
		Hungu.	1479	15	35	2	22	1404	—	—	—	—
		Karak.	451	3	39	—	12	397	—	—	—	—
			39395	1758	2271	540	167	33919	—	—	158064.00	486295.00
	Mardan.	Maran.	4470	523	3775	—	—	—	—	—	675804.45	—
		Sawabi.	495	84	394	—	—	—	—	—	104516.00	—
			4965	607	4169	—	—	—	—	—	780320.45	—
Bahawal-pur.	Bahawal-nagar.	Bahawal-nagar.	14316	5314	7334	—	71	—	—	—	1308788.00	—
		Minchin-abad.	11706	5093	5147	—	237	—	—	—	958198.00	—

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
		Chishtian.	308	118	19	—	7	—	—	—	25435.00	—
		Fortabbas.	100	58	50	—	—	—	—	—	31050.00	—
			26430	10583	12550	—	315	—	—	—	2323531.00	—
	Bahawalpur.	Bahawalpur.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
		Hasilpur.	1022	—	1022	—	—	—	—	—	—	—
		Ahmadpur East.	1168	—	1168	—	—	—	—	—	51500.00	51500.00
			2190	—	2190	—	—	—	—	—	51500.00	51500.00
	Rehimyar-Khan.	Sadikabad.	12187	1108	8761	394	1075	2	—	—	886511.00	1011362.00
		Rahimyar-Khan.	5327	468	2881	987	182	—	—	—	128455.00	172652.00
		Khanpur.	660	508	132	—	—	—	—	—	63240.20	—
		Liaqatpur.	419	23	374	15	—	—	—	—	20970.00	—
			18593	2107	12148	1396	1257	2	—	—	1099176.00	1184014.00

Rawalpindi	Jhelum.	P.D. Khan.	893	542	334	—	—	—	—	—	—	—
		Jhelum.	1395	52	42	—	200	—	—	—	106824.00	106824.00
			2288	594	376	—	200	—	—	—	106824.00	106824.00
	Campbellpur.	Fatehjang.	45610	518	30318	4997	2338	2834	—	—	1759529.00	817565.00
		Pindigheb,	29650	7539	13000	—	—	—	—	—	78449.00	203990.00
		Attock.	3319	448	2871	—	—	—	—	—	—	—
		Talagang.	668	—	612	—	—	—	—	—	—	793577.00
			79247	8505	46811	4997	2338	2834	—	—	2544078.00	1100912.00
	Gujrat.	Phalia.	246	—	71	13	100	—	—	—	—	—
			246	—	71	13	100	—	—	—	—	—
	Rawalpindi.	R'pindi.	322	287	35	—	—	—	—	—	—	—
			322	287	35	—	—	—	—	—	—	—
Karachi.	Karachi.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
	Lasbela.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
			—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
Qeutta.	Quetta.		—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
			—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
Lahore.	Sheikhupura.	Sheikhupura.	2841	1105	108	235	296	48	—	—	—	—
		Nankana	71	1	48	12	10	—	—	—	—	—
		Ferozewala	19	5	2	—	—	—	—	—	—	—
			2931	1111	1131	247	306	48	—	—	—	—
	Sialkot.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
			—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
	Gujranwala	Hafizadad.	333	291	42	—	—	—	—	—	19065,00	—
	Lahore.	Lahore.	333	291	42	—	—	—	—	—	19065.00	—
		Qasur.	4940	532	4013	—	—	—	—	—	—	—
			866	9	—	—	—	—	—	—	—	—

	Chunian.	41	3	37	—	—	—	—	—	—	—
		5847	544	4050	—	—	—	—	—	—	—
Khairpur. Larkana.	Larkana.	2017	449	263	57	150	218	—	—	—	—
	Ratodero.	3564	481	233	16	120	—	—	150	41924.00	10,00,000.00
	Dokri.	184	82	75	—	—	—	—	—	—	—
(Proprietary Land)	Kambar.	564	324	196	—	—	—	—	—	48185.00	95750.00
	Shahdadkot.	10373	2267	3911	—	—	—	—	—	754675.00	2,86,000.00
	Mirokhan.	1679	412	544	—	188	—	—	—	—	—
	Warah.	34	24	9	—	—	—	—	—	—	—
		18415	4372	5171	73	458	218	—	150	844784.00	13,81,750.00
(Jagair land)	Kambar.	166952	—	16882	—	—	5663	—	123381	—	—
	Shahdadkot.	13335	—	13352	—	—	8804	—	—	—	—
	Warah.	32141	—	362	—	—	27294	—	3334	—	—
		212428	—	20596	—	—	41764	—	126715	—	—
(State kacha land)	Larkana.	620	—	317	—	—	259	—	—	—	—
	Ratodero.	834	—	—	—	—	—	—	—	—	—

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
		Dokri.	697	—	—	—	...	..	...	...	...	...
			2151	—	317	—	—	295	...	...	...	...
	Nawabshah.	Moro.	1405	353	1046	—	—	...	...	...	87130.00	—
		Kandiaro.	806	40	367	222	...	...	...	...	14590.00	..
		Naushahro.	373	16	303	...	...	...	...	...	14395.00	30,000.00
	(Proprietary land)	Sakrand.	2364	1996	...	...	...	...	...	...	178877.00	1,40,000.00
		Nawabshah.	3987	442	2128	...	...	...	...	...	36765.00	1,70,145.00
			8935	2847	3844	222	—	...	..	...	331757.00	3,40,145.00
	(State land)	Moro.	3850	...	—	...	...	...	...	..	...	...
		Kandiaro.	1936	—	—	—	—	—	...	...	—	—
		Naushahro.	15	—	—	—	—	—	—	—	—	—
		Sakrand.	1723	—	—	—	—	1723	—	—	—	—
		Nawabshah.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
			7524	—	—	—	—	1723	—	—	—	—

(Jagir land)	Moro.	303	...	...	..	...	..	...	..	...	...
	Kandiaro.	...	..	...	—	...	...	...	...	...	...
	Naushahro.	...	...	..	...	...	—	...	...	...	...
	Sakrand	7692	...	...	..	...	...	...	...	...	...
	Nawabshah.	...	...	...	...	...	..	...	...	...	..
		7995	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Sukkur.	Sukkur.	1205	120	267	509	...	...	...	..	126788.00	...
	Shikarpur.	5247	1327	1693	1584	...	...	...	...	139555.00	...
(Proprietary land)	Garhiyasin.	3055	1210	967	318	...	...	...	...	191847.00	...
	Rohri.	4814	...	439	...	..	...	...	..	...	...
	Panoakil.	1466	229	244	20	...	...	...	...	39065.00	..
	Ghotki.	4142	282	2125	1358	...	...	...	...	180837.00	...
	Mirpur. mathelo.	9105	1393	1724	782	...	..	..	...	607252.00	...
	Ubauro.	4479	...	1261	729	...	...	..	...	41265.00	...
		30413	4561	8720	5300	...	..	...	...	1326609.00	...
(Jagir lane)	Panoakil	906	—	—	—	—	—	—	—	—	—
	Ghotki.	779	—	—	—	—	—	—	—	—	—
		1685	—	—	—	—	—	—	—	—	—

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
	(State land)	Sukkur.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
		Shikarpur.	281	—	—	—	—	—	—	—	—	—
		Garhiyasin.	14	—	—	—	—	—	—	—	—	—
		Rohri	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
		Panoakil.	756	—	—	—	—	—	—	—	—	—
		Ghotki.	2274	...	—	—	—	—	—	—	—	—
		Mirpur-mathelo.	1327	—	—	—	—	—	—	—	—	—
		Ubauro.	207	—	—	—	—	—	—	—	—	—
			4859	—	—	—	—	—	—	—	—	—
	Khairpur.	Knairpur.	333	—	—	4	7	—	—	322	—	—
		Cambat.	1590	70	311	504	—	—	—	367	—	—
	Proprietay lnnd)	Kot Diji.	512	23	322	42	—	—	—	114	—	—
		Mirwah.	779	45	676	48	—	—	—	—	—	—
		Faizganj.	1033	12	395	525	—	—	—	—	—	—
		Nara.	4800	—	—	—	—	—	—	4800	—	—
			9047	150	1808	1126	—	—	—	5603	—	—

(State Kacha land)	Khairpur.	2090	—	—	—	—	2090	—	—	—	—
	Gambat.	6613	—	—	—	—	7665	—	—	—	—
		8703	—	—	—	—	7665	—	—	—	—
(Jagir land)	Khairpur.	5699	—	—	—	—	—	—	—	—	—
Jacobabad.	Jacobabad.	9047	1598	3223	398	136	2437	—	—	—	—
	Garhikhairo.	30869	4885	14795	1812	101	9997	—	—	—	—
	Thul.	17504	6664	5198	3232	103	1035	—	—	—	—
	Kandhkot.	11175	7131	7501	130	63	728	—	—	—	—
(Proprietary land)	Kashmore.	5650	1527	2383	95	95	1337	—	—	—	—
	Jhatpat.	34512	12992	9177	7137	588	—	—	—	—	—
	Usta Mood.	18338	725	17188	—	—	—	—	—	—	—
		127095	30527	59465	12804	1086	13534	—	—	—	—
(State land)	Jacobahad.	525	—	—	—	—	—	—	—	—	—
	Garhikhair.	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
	Thul.	902	—	—	—	—	—	—	—	—	—
	Kandhkot.	6036	—	—	—	—	—	—	—	—	—
	Kashmor.	3171	—	—	—	—	—	—	—	—	—
	Jhatpat.	54355	—	...	—	—	—	—	—	—	—

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
		Usta Mohd.	24429	...	...	...	—	—	—	—	—	—
			88417	...		...	—	5572	—	—	—	—
Hyderabad.	Tharparkar.	Mirpurkhas.	35193	2546	14120	7800	15	121	—	—	2928143.00	800279.00
		Jamesabad.	13444	208	9950	3423	1839	32	—	—	...	...
		Digri.	111499	1634	4140	4786	1	...	...	...	...	...
		Samaro.	26907	2187	5056	2354	13153	—	—	—	...	..
		Umerkot.	8245	620	1917	1194	2448	—	—	—	—	...
		Mithi.	852	55	434	210	—	31	—	—	...	...
		Diplo.	6002	122	1975	2271	—	—	—	—	...	...
		Nagarparkar	10916	7322	4927	2233	—	—	—	—	...	...
			112708	7372	38519	24271	17456	184	—	—	2928143.00	800279.00
	Thatta.	Thatta.	9553	177	8530	92	53	—	—	—	—	—
		Ghorabar.	4705	—	95	32	7	—	—	—	—	—
		Ketibunder.	13067	—	262	—	—	—	—	—	—	—
		Sujawal.	7508	173	1980	98	45	—	—	—	—	—
		Mr. Bathoro.	438	4	70	3	—	—	—	—	—	—

	Jati.	6345	51	1095	126	13	..	...	..	..	...
	Shahbunder.	864	—	5	—	...	...	...	...	...	...
		42480	405	12037	351	118	...	...	...	...	...
Hyderabad.	Tando. Allahyar.	17844	320	9319	5932	36	...	...	..	...	...
	Hala.	11935	228	5600	4370	536	...	...	...	...	...
	Hyderabad.	12639	84	6230	3537	...	...	...	...	...	...
	Tando. Mohd. Khan.	67937	1830	27624	25360	..	...	..	1276	...	...
	Matli.	28434	333	20834	6747	60	...	...	...	...	..
	Tando Bago.	17987	390	10132	3020	7	—	...	...	..	...
	Badin.	3424	79	1677	1059	16	...	..	...	...	...
		160191	3264	81416	50025	655	..	...	1276	...	...
Sanghar	Sanghar.	19993	916	6651	1033	60	—	...	...	842642.00	2840726.00
	Khipro.	15020	769	6585	9716	42	...	...	..	260492.00	822229.00
	Sinjhoro.	16703	1814	6074	8222	58	..	..	...	337369.00	1335300.00

2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
	Shahdadpur.	5186	119	2029	2845	...	..	...	...	154306.00	476280.[illegible]
		56902	3618	21339	21816	160	...	...	...	1594809.00	474535.00
Dadu	Mehar.	5476	169	1420	86	1703	...	...	...	359749.00	10000[illegible]
	K.N. Shah.	1891	...	514	287	119	...	...	...	...	..
	Dadu.	2534	70	97	...	...	2367	...	...	...	1195[illegible]
	Johi.	8084	2843	2829	785	327	...	...	...	...	...
	Sehwan.	4694	800	597	534	...	...	...	...	...	...
	Kotri.	15986	286	1720	1044	31	...	..	...		...
	Mahal.	694	...	146	...	...	...	...	..	...	...
	Kohistan.										
		39359	4168	7323	2736	2180	2367	..	...	359749.00	10115[illegible]

END

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

SIXTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Friday, the 20th October, 1967.

جمعته المبارک - ۱۵ رجب المرجب ۱۳۸۷ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-30 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

(پ ۲۰ - س ۲۸ - رکوع ۹ - ایات ۵۱ تا ۵۶)

اور ہم مسلسل اُن لوگوں کے پاس ہدایت کی باتیں بھیجتے رہے ہیں۔ تاکہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ اور (قرآن) ان کو پڑھ کر سُنایا جاتا ہے۔ تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔ اور ہم تو اس سے پہلے کے فرمانبردار ہیں۔ ان لوگوں کو دوچند اجر دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ صبر کرتے رہے ہیں۔ اور بھلائی کے ذریعہ بُرائی کو دُور کرتے رہے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب لغو باتیں سُنتے ہیں تو اُس سے مُنہ پھیر لیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواہشمند نہیں ہیں۔ (اے پیغمبر) تم جس کو چاہتے ہو اسے ہدایت یاب نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Hamza.

APPOINTMENT OF SUPERINTENDENTS IN DISTRICT JAILS AT RAWALPINDI AND GUJRAT

***8126. Mr. Hamza** : Will the Minister of Jails be pleased to state :—

(*a*) the period for which Ch. Ghulam Haider and Kh. Nazir Ahmad, Deputy Superintendents of Jail, held the charge of Superintendents of District Jails at Rawalpindi and Gujrat respectively, alongwith the reasons for not appointing Superintendents in the said jails during the said period ;

(*b*) the duration of the stay of the two Deputy Superintendents in the said Districts ?

Parliamentary Secretary (Mian Miraj Din) : (*a*) Ch. Ghulam Haider and Kh. Nazir Ahmad, Deputy Superintendents Jail, are holding additional charge of the office of the Superintendents, District Jail, Rawalpindi and District Jail, Gujrat with effect from 20th January 1967 and 20th November 1966, respectively. Permanent incumbents could not be posted so far, as the case for regular promotion of Superintendents Jail, Class II was referred to the West Pakistan Public Service Commission. Advice of the Commission has now been received and both of them are now being promoted as Superintendents Jail, Class II.

(*b*) Ch. Ghulam Haider and Kh. Nazir Ahmad are posted to District Jails, Rawalpindi and Gujrat with effect from 2nd September 1964 and 6th June 1965, respectively. Ch. Ghulam Haider on promotion is being transferred from Rawalpindi.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر جیل خانہ جات مجھے یہ بتائیں گے کہ آپ کے محکمہ کے پاس جتنی سپرنٹنڈنٹ جیل کی اسامیاں ہیں کیا اتنی تعداد میں سپرنٹنڈنٹ جیل نہیں ہیں ۔ آپ نے اتنا لمبا عرصہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کو بحیثیت سپرنٹنڈنٹ جیل تعینات کرنے میں کیوں گزارا ہے ؟

وزیر جیل خانہ جات ۔ جناب والا ۔ جب کوئی اسامی خالی ہوتی ہے تو ترقی کے لئے کیسز پبلک سروس کمیشن کے پاس بھیجے جاتے ہیں ۔ جو

تاخیر ہوتی ہے وہ پبلک سروس کمیشن کی طرف سے ہوتی ہے ۔ جن دو اسامیوں کا ذکر ہے ان کے متعلق پبلک سروس کمیشن کی حال ہی میں اطلاع موصول ہو گئی ہے اور ان کی پرموشن کے کیسسز کی پبلک سروس کمیشن نے تصدیق کر دی ہے ۔ چنانچہ غلام حیدر جو راولپنڈی میں سپرنٹنڈنٹ جیل کی حیثیت سے کام کر رہا تھا اس کو جہلم میں تبدیل کر دیا ہے اور نذیر احمد کو بھی ترقی دے کر گجرات میں تعینات کیا گیا ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ آپ کے محکمہ نے پبلک سروس کمیشن کو ان اسامیوں کے پر کرنے کے لئے کب اطلاع دی تھی ؟

وزیر جیل خانہ جات ۔ جناب والا ۔ ہم نے ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے گزشتہ سال پبلک سروس کمیشن کو اطلاع دی تھی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میرے سوال کا جواب جناب وزیر جیل خانہ جات نے نہیں دیا ۔ میں نے ان سے یہ دریافت کیا تھا کہ جتنی اسامیاں سپرنٹنڈنٹ جیل کی تھیں کیا اتنی تعداد میں ان کے پاس سپرنٹنڈنٹ جیل نہیں تھے ۔ اگر تھے تو پھر کیا وجہ ہے کہ ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کو جنوری ۱۹۶۷ء میں اور دوسرے کو نومبر ۱۹۶۷ء میں سپرنٹنڈنٹ جیل کے عہدوں پر مامور کیا گیا ؟

وزیر جیل خانہ جات ۔ جناب والا ۔ جب افسران ترقی پا کر دوسرے عہدوں پر فائز ہو جاتے ہیں یا وہ ملازمت سے ریٹائر ہو جاتے ہیں تو وہ اسامیاں خالی ہو جاتی ہیں لیکن اس سے پیشتر کہ ایسے ملازموں کو ترقی دے کر دوسرے عہدوں پر فائز کیا جائے یا وہ ریٹائر ہونے کے قریب ہوں محکمہ کی طرف سے ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے پبلک سروس

کمیشن کو درخواست کی جاتی ہے کہ آپ ان اسامیوں کی پرموشن کے کیسسز کی تصدیق کریں یا براہ راست بھرتی کرنے کا بندوبست کریں - یہ اسامیاں چونکہ خالی تھیں بعض سپرانٹنڈنٹ جیل کلاس سیکنڈ سے کلاس فرسٹ کی حیثیت سے ترقی پا گئے تھے اس لئے ان خالی آسامیوں کے متعلق پبلک سروس کمیشن کو اطلاع دی گئی اور درخواست کی گئی کہ آپ ان ترقیوں کے بارے میں اپنے احکامات صادر کریں - اس عرصہ میں پبلک سروس کمیشن کی طرف سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی تو یہ مناسب سمجھا گیا کہ یہی سینئر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ہیں جنہیں ترقی ملنی ہے چنانچہ ان کو قائمقام سپرنٹنڈنٹ جیل کی حیثیت سے تعینات کر دیا گیا -

---

CHARGING COURT FEE FOR WRIT PETITIONS

***8138. Mr. Hamza :** Will the Minister for Home be pleased to state whether it is a fact that a Court fee of Rs. 100/- is now being charged for a Writ Petition in the High Court of West Pakistan as compared to Rs. 10/- only charged previously ; if so, reasons for enhancing the said Court Fee ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Yes. The previous Court fee of Rs. 5/- and not Rs. 10/- was too inadequate with the result that large number of Writ Petitions were being filed on frivolous grounds. The inadequacy of Court fee also affects the revenue of the State which ultimately bears the cost of dispensation of justice to the subject. Sometime, the property involved in a Writ Petition was worth lacs of rupees but the petitioner got relief on payment of a small amount of court fee whereas he had to pay substantial amount of court fee in case a regular suit were to be instituted in respect of the said property.

حاجی سردار عطا محمد - جناب والا - سوال کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ تھوڑی سی فیس کی وجہ سے کافی رٹ پٹیشن داخل ہوتی تھیں - اب زیادہ فیس کی وجہ سے کم رٹ پٹیشن داخل ہوں گی - جو غریب

لوگ ہوتے ہیں وہ تھوڑی فیس دے کر اپنے علاقے کی رٹ پٹیشن داخل کر دیتے ہیں ۔ ان کے بارے میں آپ نے کیا سوچا ہے وہ کہاں سے اتنی زیادہ فیس لائیں گے ؟

وزیر داخلہ (قاضی فضل اللہ عبید اللہ) ۔ جناب سپیکر ۔ ہم نے جو فیس مقرر کی ہے وہ ہر ایک کے لئے یکساں ہے ۔ حاجی صاحب کو معلوم ہونا چاہئیے کہ کئی ایسی رٹ پٹشن داخل ہوئی ہیں جن میں لاکھوں روپے کا سوال ہے ۔ کریمینل کیسسز میں ایک آدمی کو جرگہ کے سپرد کیا جاتا ہے ۔ بلکہ اس کے خلاف رٹ پٹیشن ہو جاتی ہے ۔ فقط تھوڑا سا روپیہ دینے سے وہ ہائی کورٹ تک پہنچ سکتا ہے ۔ ہم نے سوچا ہے یہ غلط بات ہے ۔ فیس یکساں ہونی چاہئیے اس لئے فیس بڑھا کر ۱۰۰ روپیہ رکھی ہے ۔

خان گل حمید خان ۔ جناب والا ۔ جوں جوں چیزیں مہنگی ہوتی جاتی ہیں فیس بھی مہنگی کر دی گئی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ جواب کے پہلے حصے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نے رٹ پٹیشن داخل کرنے کی فیس میں جو بیس گنا کا اضافہ کیا ہے اس میں اضافہ کرتے وقت ذرائع آمدنی کو بڑھانے کی کوشش کی ہے ۔ کیا حکومت کے فرائض میں یہ شامل نہیں ہے کہ لوگوں کو انصاف مہیا کرے اور وہ انصاف سستا ہو تاکہ ہر انسان اس سے استفادہ حاصل کر سکے ۔ جو غریب لوگ ہیں اس ملک کی بیشتر آبادی غریب ہے ان کو انصاف حاصل کرنے میں دقت نہ ہوگی ؟ بلکہ بعض لوگوں کو انصاف میسر ہی نہیں آ سکے گا ۔ اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

Minister for Home : The proposal for the enhancement of this fee actually originated from the High Court not that we initiated it. In fact the High Court said that there is enormous number of petitions and sometimes on frivolous grounds and therefore the High Court suggested that

the fee should be enhanced. In fact they suggested this enhancement to the extent of one hundred rupees. With the increase in the Court fee an amount of five to six lakhs of rupees has been earned which we have agreed to place at the disposal of the High Court and they have been spending it on their development schemes, construction of their buildings and for the construction of houses for subordinate judiciary. We have placed this amount at their disposal. They only get the scheme approved by the Government.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ آپ نے عدالت عالیہ کے مشورے کا سہارا لیا ہے ۔ کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ حکومت کا یہ معمول نہیں رہا ہے کہ جہاں کوئی فیصلہ یا مشورہ عدالت عالیہ کی طرف سے دیا جائے اور وہ حکومت کو پسند آتا ہو وہ اس کو قبول کر لیتی ہے لیکن بیشتر سفارشات ۔ لا ریفارمز رپورٹ میں جو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے جج صاحبان نے دیں ان کے بیشتر مشورے آپ کو پسند نہیں آئے ۔ ہائی کورٹ کی طرف سے یا عدالت عالیہ کی طرف سے جو مشورے دیئے گئے اگر آپ ان کے پابند تھے تو بحیثیت اس نمائندہ ایوان . . . . . .

Mr. Speaker : This is not a supplementary question. Next question Mr. Hamza.

BEGAR CAMPS

***8140. Mr. Hamza** : Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the number of committees appointed by Government to go into the problem of Begar Camps along with the terms of reference ;

(*b*) the date on which the Committees were appointed ;

(*c*) whether the findings of the Committee have been received ; if so, their findings and if their findings have not been received, the appoximate time by which the Committees are likely to complete the work ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) No. Committee has been appointed for this purpose.

(*b*) Question does not arise in view of reply at (*a*) above.

(*c*) Same answer as in (*b*) above.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر داخلہ کو یہ علم نہیں ہے کہ انکوائری کمیٹی کو جس میں کمشنر ملتان ڈویژن اور کمشنر خیر پور ڈویژن شامل تھے تحقیقات کرنے کے لئے مامور کیا گیا تھا - اگر یہ ٹھیک ہے تو میری طرف سے لفظ ''انکوائری'' شامل نہ کرنے کے باوجود یہ مناسب تھا کہ جان بوجھ کر جواب دینے سے احتراز کیا جائے ؟

Minister for Home (Qazi Fazlullah Obaidullah) : Sir, I dont't want to avoid answer to that question. For my friend's information I will say that as soon as the Begar Camps were detected the local authorities were directed to take drastic action against the offenders. These camps were run particularly on the labour employed on major development projects sponsored by the Government or semi-Government agencies. The local authorities have rounded up the culprits responsible for running these camps where minor children were subjected to forced labour and inhuman treatment.

The offenders were proceeded against according to law. Two courts of enquiry—not Committees—were constituted in order to fix responsibility on officers of Government department or agencies with whose knowledge or connivance the Begar Camps were being run. Two Courts of Enquiry were for Central Region and for Southern Region. The Central Region Court of Enquiry was constituted under Mr. Hammad Raza and Dr. Imtiaz Ahmed Khan, Deputy Commissioner Multan, Chaudhri Fazlur Rahman, Chief Engineer Irrigation, Mr. Asghar Ali. And so far as the Southern Region is concerned, that Court of Enquiry was presided over by Mr. Rafiq Inayat Mirza, Commissioner, Mr. Sami Qureshi, Deputy Commissioner, Sukkur, was there as a Member and so were Chaudhri Afzal and Chaudhri Mashkoor Khan. The term of reference of these Courts of Enquiry were to determine whether the Begar Camps were run with the knowledge or connivance of the officers of the concerned departments or agencies responsible for the execution of works on various projects. That was number one.

Number two was, if so, fix responsibility on the concerned.

My submission is that in this respect we have received the reports from the Commissioner of Multan. It has been recently received and we are still awaiting the report from the Commissioner of Khairpur. As soon as both of them have been received by the Home Department, they will be examined and action taken.

COMPLAINT OF PIR ABDUL RAHIM SAJJADA NASHIN, AGAINST S. P. SUKKUR

*8142. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that one Pir Abdul Rahim Sajjada Nashin, Bharchundi Sharif, Tehsil Obaro, District Sukkur moved the Governor of West Pakistan through a registered letter, dated 23-6-67 to save him from victimisation by S. P. Sukkur ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the nature and contents of the allegations made against the said S. P. and the action taken by the Government in this behalf ; and in case no action has so far been taken, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*a*) The application under reference contained allegations against Sardar Fazal Mahmood, the then S.P. Sukkur, that he Pir (Abdul Rahim of Bharchundi Sharif) had been involved in false cases and was being harassed by the S.P., who was patronising his enemies and had committed an act of criminal trespass into his house and the Dargah Sharif and forcibly taken away his valuables and property.

Enquiries made through the I.G.P. West Pakistan and DIG, of Police Khairpur Range revealed that Pir Abdul Rahim of Bharchundi is a hardened criminal, who has an evil reputation of protecting bad characters and has been perpetrating all sorts of heinous offences with their help. Due to his nefarious activities it was alleged that he was declared '*Aaq*' by his father ; but on his father's death, he usurped the '*Gaddi*' by force, through a gang of *Goondas* commanded by him and ousted his brothers. He also let loose a wave of crime and was concerned in a series of serious criminal offences.

In view of his nefarious and unlawful activities, a complaint was made

before the District Magistrate, Sukkur who issued a non-bailable warrant under Sections 13 and 14 of the West Pakistan Control of Goondas Ordinance 1959 against Pir Abdul Rahim. A raid was arranged on the night of 7/8th September, 1966 and a search made in the presence of the SDM, Ghotki, with the following result :—

1. Three absconders and proclaimed offenders, namely, Sikandar Pahalwan and Muhammad Alam, who were wanted in case FIR, No. 44/66 under Sections 302/307/148/149 PPC, of Police Station Kandhkot (Jacobabad District) were arrested.

2. Illicit arms, one country made Revolver, one country made Gun, one country made Pistol, one Sword and 58 rounds of ammunitions were recovered.

3. Two Radios, one Transistor, one Camera, one Sewing Machine and one Cycle frame with a tampered number, all suspected to be stolen property, were recovered.

The warrant was also served and challen against Pir Abdul Rahim put up before the District Magistrate, Sukkur. In view of the facts stated above no reliance could be placed on the allegations in the complaint received from Pir Abdul Rahim of Bharchundi. It was, therefore, filed. It may be pointed out that if the petitioner had any genuine complaint against the Police it was open to him to seek re-dress in the competent court of law.

مسٹر حمزہ ۔ مجھے ذاتی طور پر بھی کچھ معلومات ہوئی ہیں اس لئے میں کہوں گا کہ جس شخص کے متعلق میں نے سوال کیا ہے اُس کے خلاف افسران کو کارروائی کرنے کا حق پہنچتا ہے تو قابل اعتراض عناصر کے خلاف پولیس کی اس کارروائی کو جو کہ کی گئی ہے اور جیسا کہ ہوم منسٹر صاحب نے بیان فرمایا ہے میں بہ نظر استحسان دیکھتا ہوں بلکہ اگر مستقل طور پر پولیس ایسی ہی صحیح اور ہر وقت کارروائی کیا کرے تو میں اس کی ضرور تعریف کروں گا ۔ امید ہے کہ دوسرے شرارت پسند عناصر اور رشوت خور افسران کے خلاف بھی پولیس ایسی ہی مستعدی دکھائے گی ۔

(سرکاری بنچوں کی طرف سے نعرہ‌ہائے تحسین)

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ یہ جو ناجائز اسلحہ پولیس کو دستیاب ہوا ہے مثلاً ایک دیسی ریوالور ۔ ایک دیسی بندوق ۔ ایک دیسی پستول ۔ ایک تلوار اور ۵۸ راؤنڈ کارتوس اور گولیاں وغیرہ ۔ کہیں پولیس نے خود تو نہیں رکھ دی تھیں یا اپنے ساتھ لے گئی ہو جیسا کہ بعض دفعہ پولیس کیا کرتی ہے ؟

وزیر داخلہ ۔ جناب حاجی صاحب کا اعتراض اگرچہ بظاہر درست معلوم ہوتا ہے ۔ جیسا کہ بعض صورتوں میں اور بعض حالات میں پولیس واقعی خود ہی ناجائز اسلحہ کسی مشتبہ کے گھر رکھ کر برآمد کر لیا کرتی ہے مگر اس موجودہ کیس میں حاجی صاحب کا اعتراض صحیح نہیں ہے ۔

جناب والا ۔ حاجی صاحب بھی اور میں بھی اس علاقے کے رہنے والے والے ہیں اس لئے حاجی صاحب بھی پیر صاحب کے حالات سے واقف ہونگے اور میں بھی واقف ہوں ۔ ان حالات میں پولیس کی کارروائی درست اور صحیح ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ پولیس کی اس کارروائی کا نتیجہ کیا نکلا ہے ۔ گرفتاری اور عدالت میں چالان پیش کرنے کا نتیجہ کیا نکلا ہے ۔

وزیر داخلہ ۔ نتیجہ یہ نکلا کہ پیر صاحب کو سزا دی گئی ہے وہ ۱۲۰ مہینے کی قید سکھر میں بھگت رہے ہیں ۔

LITERACY AGENCIES OF PESHAWAR DIVISION

***8242. Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) the percentage of literacy in each of the following Agencies in Peshawar Division :—

(*i*) Khyber Agency (*ii*) Mohmand Agency (*iii*) Malakand Agency (*iv*) Tribal areas attached to Kohat District (*v*) tribal areas attached to Hazara District ; (*vi*) merged area of Mardan District (*vii*) merged area of Hazara District ;

(*b*) the present number of Primary, Middle, High and Technical Schools functioning in each of the said Agencies ;

(*c*) new Primary, Middle, High and Technical Schools and Colleges proposed to be opened in each of the said Agencies during 1967-68, 1968-69 and 1969-70, separately ;

(*d*) the increase in percentage of literacy expected to be achieved by the end of the current Plan Period ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) The existing Agency-wise percentages of literacy is as under :—

(*i*) Khyber Agency	...	3·06%
(*ii*) Mohmand Agency	...	1·75%
(*iii*) Malakand Agency	...	20%
(*iv*) Tribal areas attached to Kohat District	...	2½%
(*v*) Tribal Areas attached to Hazara District		1 per two thousand
(*vi*) Merged Area of Mardan District	...	5%
(*vii*) Merged Area of Hazara District	...	6%

(*b*) The present number of Schools, High, Middle, Primary and Technical functioning in each of the said Agencies is shown in the attached Statement No. I.*

(*c*) The number of new Primary, Middle, High and Technical Schools and Colleges proposed during the years 1968-69 and 1969-70 is shown in the attached Statement No. II.*

(*d*) The increase in percentage of literacy expected to be achieved by the end of the current Plan Period is given below :—

1. Khyber Agency	...	10%
2. Mohmand Agency	...	8%

** Please see Appendix I at the end.*

3.	Malakand Agency	...	27%
4.	Tribal Areas of Kohat District	...	3%
5.	Tribal Areas of Hazara District		...
6.	Merged Area of Mardan District	...	8%
7.	Merged Area of Hazara District	...	8%

حاجی گلاب خان شنواری - جناب والا - موجودہ سکولوں کے لئے رکھے گئے اعداد و شمار ۱۹۷۰ء تک ناکافی ہیں - ان قبائلی ایجنسی علاقوں میں نہ تو کوئی ٹیکنیکل سکول ہے نہ کالج کیا حکومت ہر ایک ایجنسی میں ایک ایک سکول یعنی ٹیکنیکل سکول اور ایک ایک کالج کھولنے پر غور کر رہی ہے تاکہ غریب اور پس ماندہ قبائلی اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں ؟

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات (خان غلام سرور خان) - حکومت یقیناً اس پر ہمدردانہ غور کرے گی -

حاجی گلاب خان شنواری - خیبر ایجنسی جس میں موجودہ وقت میں کوئی کالج نہیں ہے جب ان علاقوں کے غریب طلبا میٹرک پاس کریں تو ان غریب طلبا کی تعلیم جاری رکھنے کے لئے حکومت نے کیا انتظام کیا ہے یا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات - حکومت ان لڑکوں کو وظائف دیتی ہے اور آئندہ وظائف بڑھا دے گی -

چودھری محمد ادریس-کیا محترم وزیر مال صاحب بتائیں گے کہ انہوں نے یہ percentage کیسے نکال لی ہے ؟

حاجی گلاب خان شنواری - ضلع ہزارہ کے قبائلی علاقے کی شرح خواندگی جو جناب وزیر صاحب نے ''صفر'' درج کی ہے کیا وہ دینیات اور

اسلامیات کے پڑھے لکھے لوگوں کو تعلیم یافتہ تصور نہیں کرتے ؟

چودھری محمد ادریس ۔ کیا عالم دین کو تعلیم یافتہ نہیں سمجھا جاتا ؟

خان اجون خان جدون ۔ کیا یہ لوگ جو قرآن ، حدیث اور اسلامی کتابیں پڑھے ہوئے ہیں ان کو آپ ''ان پڑھ'' کہتے ہیں ؟

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ سکول میں پڑھتے ہوئے لوگوں کی تعداد کو ملحوظ رکھ کر خواندگی کی شرح نکالی گئی ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب وزیرمال صاحب کی خدمت میں عرض ہے کہ یہ طریقہ غلط ہے کہ آپ دینی تعلیم یافتہ لوگوں کو ''ان پڑھ'' کہتے ہیں ۔

Posting Staff in Hospital at Lora Miana and Alum Godur (Khyber Agency)

***8269. Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state whether it is a fact that the hospital buildings were constructed at Lora Miana and Alum Godur (Khyber Agency) about three years ago but no staff has since been posted there ; if so, the likely date by which the necessary staff would be posted in the said hospital ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : The Hospital building at Lora Miana was completed in December 1964 while that at Alum Gudar (Dogra Picquest) completed recently in June 1967. Both these hospitals could not be taken over by the Health Department for want of water supply and some other minor items *i.e.* wire gauze, glass panes etc. As soon as these items are completed, for which necessary instructions have been issued to concerned quarters, both these hospitals will be provided with necessary medical staff.

حاجی گلاب خان شنواری ۔ کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ پہلے تعمیر ہونے والے ہسپتال میں شیشم اور جالی لگا کر عملہ متعین کیا جاتا نہ کہ اس بات کا انتظار کیا جاتا کہ دوسرے ہسپتال کی تعمیر کے بعد جب وہاں عملہ متعین ہوگا تو پھر پہلے ہسپتال کا عملہ متعین ہوگا ۔

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ پانی کا مسئلہ حل کئے بغیر عملہ متعین نہیں کیا جا سکتا ۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے گا ہم جلدی عملہ متعین کر دیں گے ۔

حاجی گلاب خان شنواری ۔ جناب والا ۔ صحیح تاریخ بتائی جائے کہ کب تک عملہ متعین کر دیا جائے گا ۔ اس میں کتنا عرصہ لگے گا ؟

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ میں نے ابھی جواب دیا ہے کہ جلدی عملہ دے دیا جائے گا ۔

حاجی گلاب خان شنواری ۔ کیا پہلے سے تعمیر شدہ ہسپتال میں جو ۱۹۶۶ء میں بمقام "لورامیانہ" واقع ہے پہلے عملہ دیا جائے گا اور بعد میں تعمیر شدہ ہسپتال میں عملہ بعد میں متعین ہوگا ؟

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ دونوں میں میڈیکل عملہ جلد متعین کیا جائے گا ۔

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ لورامیانہ والا ہسپتال دسمبر ۱۹۶۴ء میں اور علم گودر والا ہسپتال اس سال جون کے مہینے میں مکمل ہوا ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا آپ کو تین سال سے اس کے لئے کوئی عملہ نہیں مل رہا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر برائے قبائلی امور نے یہ فرمایا ہے کہ وہاں پر پانی مہیا نہیں ہے اس لئے وہاں پر ہسپتال کا اجراء نہیں ہوسکا ۔ تو کیا میں یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ جب انہوں نے اس ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ بنایا تھا ۔ اس وقت ان کو اس بات کا احساس نہیں تھا اور اگر اس بات کا احساس تھا تو انہوں نے وہاں ہسپتال کی تعمیر سے پہلے ہی پانی کا انتظام کیوں نہ کر دیا اور اب جب کہ آپ نے اس ہسپتال کی تعمیر پر اتنا روپیہ خرچ بھی کر دیا ہے لیکن پانی کی بہم رسانی نہ ہو سکنے کی وجہ سے یہ ہسپتال بیکار پڑا ہے اور اس علاقے کے لوگ بھی اس سے استفادہ نہیں کر سکتے ۔

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ ہمیشہ ایسا ہی ہوا کرتا ہے کہ عمارت کی تعمیر کے ساتھ ساتھ پانی کا بندوبست بھی کیا جاتا ہے ۔ پہلے تو کہیں بھی نہیں کیا جاتا اور جیسا کہ کسی مکان کی تعمیر کے ساتھ ساتھ پانی کا انتظام کیا جاتا ہے تو یہاں بھی یہی صورت ہے ۔ کوئی چیز جب مکمل ہو جاتی ہے تو پھر اسے take over کیا جاتا ہے اور یہاں پر بھی take order کرنے کا ہی سوال ہے ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ کیا جناب وزیر متعلقہ کو اس سوال سے پہلے بھی علم تھا کہ وہاں پر ہسپتال موجود ہے اور اس میں عملہ کام کر رہا ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) ۔ میرا خیال ہے کہ اس سوال کے متعلق حاجی صاحب کو غلط فہمی سی پیدا ہو گئی ہے ۔ دراصل جو ہسپتال ۱۹۶۴ء میں لورامیانہ میں تعمیر ہوا تھا ۔ وہ تو کام کر رہا ہے اور اس میں باقاعدہ طور پر عملہ بھی متعین ہے البتہ علم گڈر میں جو ہسپتال جون ۱۹۶۷ء میں تعمیر ہوا ہے اس میں ابھی شیشے اور کھڑکیاں وغیرہ لگنے باقی ہیں اور اسی لئے ابھی تک اس ہسپتال کا اجرا

بھی نہیں ہو سکا اور نہ ہی وہاں پر کوئی عملہ متعین کیا جا سکا ہے لیکن امید ہے کہ عملہ بہت جلد مہیا کر دیا جائے گا - لیکن جہاں تک پہلے ہسپتال کا تعلق ہے - وہ جاری ہے اور وہاں پر عملہ کام بھی کر رہا ہے اور وہ پرانی بلڈنگ میں ہی اپنا کام کر رہے ہیں -

حاجی گلاب خان شنواری - کیا جناب وزیر موصوف صحیح تاریخ بتا سکیں گے کہ یہ عملہ کب مہیا کیا جائے گا اور یہ کہ کیا پہلے سے تعمیر شدہ ہسپتال میں پہلے اور بعد میں تعمیر شدہ ہسپتال میں اس کے بعد مہیا کیا جائے گا -

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات - یہ جواب تو دے دیا گیا ہے کہ جو ہسپتال ۱۹۶۴ء میں تعمیر ہوا ہے اس کے لئے عملہ مہیا کر دیا گیا ہے اور جو ہسپتال اس سال جون میں تعمیر ہوا ہے اس کے لئے کارروائی کی جا رہی ہے -

(At this stage, Kazi Muhammad Azam Abbasi, a Member of the Panel of Chairmen, took the Chair).

SETTLING DISPUTES BETWEEN RESIDENTS OF TRIBAL AREAS IN PESHAWAR AND D. I. KHAN DIVISIONS

***8270. Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the business transactions carried on between the residents of the tribal areas and settled areas in Peshawar and D. I. Khan Divisions are not reduced in writing ;

(*b*) whether it is a fact that prior to Independence there used to be two Jirgas comprising equal number of representatives of the Tribal and Settled areas to decide the disputes of business transactions between them ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the said practice is no longer in vouge ;

(*d*) whether it is a fact that in case of any business transaction dispute the residents belonging to the settled areas can put in their claims to the Political Agent concerned who effects recovery, but the residents of tribal areas have to use the other party in a Civil Court ;

(*e*) if answer to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intend to revive the practice referred to in (*b*) above ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes generally.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes, because the FCR, is no longer in force in Settled Districts.

(*d*) Yes, but if the defendant belongs to Settled District and has property in the Tribal territory, the Political Agents can take action against his person or property in Tribal area.

(*e*) Such Jirgas are not practicable under the existing laws applicable to Settled Districts.

حاجی گلاب خان شنواری - کیا جناب وزیر موصوف یہ ارشاد فرمائیں گے کہ اگر مدعا علیہ بندوبستی اضلاع سے تعلق رکھتا ہو اور قبائلی علاقے میں نہ اس کی کوئی جائیداد ہو اور نہ ہی وہ قبائلی علاقے کا رہنے والا ہو - تو ایسے میں کیا اس شخص کے کاروباری جھگڑے کا تصفیہ اور قرضہ جات وغیرہ کی وصولیابی ایجنسی کے پولیٹکل افسران کے ذریعے ہو سکتی ہے -

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات - اگر پولیٹکل قوانین کے تحت اس کے حق میں ایسی کوئی ڈگری کر دی گئی ہو تو وہ ایسے قرضوں کی وصولیابی پولیٹکل افسران کے ذریعے کر سکتا ہے -

REPAIRING ROADS IN TRIBAL AREAS OF THE FORMER N.-W.F.P.

*8273. **Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that all the roads in the tribal area of the former N.-W.F.P. are in a state of utter disrepair ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to repair the said roads ; if so, when ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : With the available grant of Rs. 31,84,990 during 1967-68 for the maintenance of roads in Frontier Regions of Peshawar and D. I. Khan Divisions, utmost effort will be made to keep the roads in proper trafficable condition. It is hoped that the pace of maintenance of roads will be speeded up during the next financial year with the corresponding increase in the grant.

حاجی گلاب خان شنواری - کیا جناب وزیر موصوف یہ ارشاد فرمائیں گے کہ چونکہ سابق صوبہ سرحد کے قبائلی علاقوں میں تمام سڑکیں بیکار اور خراب ہیں اور ان میں کچھ ایسی ہیں کہ ان پر خچر اور گدھے بھی آمدورفت نہیں کر سکتے - تو کیا ان سڑکوں کو جلد از جلد صحیح اور قابل آمدورفت بنانے کے لئے حکومت تیار ہے -

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات - جناب والا - جوں جوں funds مہیا ہوتے رہیں گے اس سلسلے میں اقدام کئے جاتے رہیں گے -

حاجی سردار عطا محمد - جناب وزیر متعلقہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ۳۱،۸۴،۹۹۰ روپے دستیاب ہونے کی توقع ہے تو میں ان سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آیا یہ رقم بجٹ میں منظور ہو چکی ہے -

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات - جی ہاں -

حاجی سردار عطا محمد - اگر یہ رقم بجٹ میں منظور ہو چکی ہے تو پھر جناب وزیر موصوف یہ کس طرح فرما رہے ہیں کہ اس رقم کے

دستیاب ہونے پر ان سڑکوں کی حالت کو بہتر بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی - جب یہ رقم بجٹ میں دستیاب ہے اور سال کا ایک تہائی حصہ بھی گذر چکا ہے - تو اگر ان کو یہ رقم اب تک دستیاب نہیں ہوئی - تو پھر کب دستیاب ہونے کی امید ہے -

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات - دراصل تمام سڑکیں تو اس رقم سے درست نہیں ہو سکتیں - اس لئے جوں جوں ان سڑکوں کی درستگی کے لئے جتنی جتنی رقوم مہیا ہوتی جائیں گی - توں توں ہم اسی مناسبت سے سڑکوں کو درست کرتے رہیں گے -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - حاجی گلاب خان شنواری کا ضمنی سوال یہ تھا کہ بعض سڑکیں ایسی بھی ہیں کہ جن پر خچر یا گدھا بھی نہیں چل سکتا - وزیر متعلقہ یہ نہیں فرما سکے کہ کیا حکومت ان سڑکوں کی تعمیر کی طرف کوئی توجہ دے گی -

وزیر محنت (ملک اللہ یار خان)- جناب سپیکر - حکومت کی طرف سے گدھوں کے لئے سڑکیں بنانے کا کوئی بندوبست نہیں ہے -

مسٹر حمزہ - میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ سڑکیں جن پر گدھے یا خچر چل نہیں سکتے ہیں وہ سڑکیں ہیں یا پل صراط ؟

Mr. Chairman : Next question.

RESERVATION FOR STUDENTS OF TRIBAL AREAS FOR HIGHER STUDIES ABROAD

***8274. Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state whether there is any reservation for the students of tribal areas for higher studies abroad at Government expense ; if not, whether Government intend to do so ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan): Though there is no scheme under which reservation of seats has been made for the students of tribal areas for higher studies abroad at Government expense, yet under the various Technical Assistance Programmes, scholarships are sanctioned against which there is a reservation for the students of Tribal areas for higher studies abroad.

حاجی گلاب خان شنواری ۔ کیا جناب وزیر صاحب یہ ارشاد فرمائیں گے کہ قبائلی علاقہ کے طلباء کے لئے جو وظائف مقرر کئے گئے ہیں ان کی تعداد کیا ہے اور یہ کس کس کام کے لئے دیئے گئے ہیں ۔

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ پشاور ریجن سے نو لڑکوں کو دوسرے پنج سالہ منصوبے میں بیرونی ممالک میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا اور اب اس تیسرے پنج سالہ منصوبے میں بھی اس کے لئے provision رکھی گئی ہے اور فنی امدادی پروگرام کے تحت اس سال پشاور ریجن کے تین طلبا کو وظائف دیئے جا رہے ہیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ کیا جناب وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات یہ ارشاد فرمائیں گے کہ اس صوبے کے کل کتنے طلباء کو وظائف دیئے گئے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ پنجابی کی ایک کہاوت ہے کہ مردہ جب بولے تو کفن ہی پھاڑے ۔ (قطع کلامیاں)

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ میرا خیال ہے کہ رانا صاحب وزیر تعلیم سے یہ پوچھیں تو بہتر ہوگا ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ آیا کوئٹہ ڈویژن سے بھی کوئی طلباء بیرونی ممالک کو تعلیم کی غرض سے بھیجے گئے ہیں ۔

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ اس کے لئے fresh notice دیں تو جواب دے دوں گا ۔

TRANSFER OF TEACHERS IN THE TRIBAL AREA

*8275. **Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state the basis on which transfers of teachers are made in the tribal area alongwith the prescribed minimum and maximum period of their stay at one station ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan): The usual minimum period for the stay and subsequent transfer of a teacher in tribal area is two years. However, in special circumstances and in the interest of public service transfer can be made at any time during the course of the year irrespective of the time spent by a person at a station. The maximum period for the stay of a teacher at a station is fixed in the interest of public service.

حاجی گلاب خان شنواری - جناب سپیکر - سوال کا جو جواب دیا گیا ہے اس میں یہ درج ہے کہ ''خاص حالات میں'' توکیا وزیر موصوف یہ بتائیں گے کہ ''خاص حالات'' سے ان کی مراد کیا ہے -

وزیر ترقی قبائلی علاقہ جات - اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے خلاف اگر کوئی شکایت ہو یا یہ کہ لوگ چاہتے ہیں کہ وہ وہیں پر رہیں - یہی خاص حالات ہوتے ہیں -

---

CASES PENDING WITH IST CLASS MAGISTRATES OF LAHORE DIVISION

*8373. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) names of Ist Class Magistrates as were posted in Lahore Division on 30th June 1967 ;

(*b*) number and units of the cases, other than summary cases, decided by each of the said Magistrates from Ist January 1967 to 30th June 1967 alongwith the number of units of cases which each Magistrate is required to decide in a month ;

(*c*) in case the units of the decided cases is less than the required units reasons therefor ;

(*d*) the number of cases pending with each of the said Magistrates on 30th June 1967 alongwith the number of cases as were one, two and more than two years old ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Answer is given in the attached statement.*

JUDGES OF FAMILY COURTS IN LAHORE DIVISION

*8378. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the number of Judges of Family Courts as were posted in Lahore Division on 30th June 1967 ;

(*b*) the number and units of cases decided by each one of the said Judges from Ist January 1967 to 30th June 1967 alongwith the number of units of the cases each Judge is required to decide in a month ;

(*c*) in case the units of the decided cases is less than the required units, reasons therefor ;

(*d*) the number of the cases pending with each of the said Judges on 30th June 1967 alongwith number of cases as were one and more than one year old ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*)

LAHORE

1. Mr. Muhammad Ismail Loona, Senior Civil Judge.
2. Malik Akhtar Hussain, Judge, Small Clause Court.
3. Ch : Taj Muhammad, Civil Judge, 2nd Class.
4. Ch : Muhammad Islam Bhatti, Civil Judge, Ist Class.
5. Ch : Ghulam Rasool, Civil Judge, Ist Class, Kasur.
6. Mr. Khalid Paul, Civil Judge, 2nd Class.
7. Mr. Muhammad Hussain Parvaiz, Civil Judge, Ist Class.
8. Raja Muhammad Khurshid, Civil Judge, Ist Class.
9. Khan Abdul Karim Kundi, Civil Judge, Ist Class.
10. Ch : Anwar Ali, Civil Judge, 2nd Class.
11. Sh : Saeed Ahmad, Civil Judge, 2nd Class.
12. Malik Khizar Hayat, Civil Judge, 2nd Class.

**Please see Appendix II at the end.*

SHEIKHUPURA

13. Sh : Muhammad Shafi, Senior Civil Judge.
14. Malik Mushtaq Ahmad, Civil Judge, 3rd Class.

GUJRANWALA

15. Sh : Ihsan-ul-Haq Sethi, Senior Civil Judge.
16. Khan Abdul Karim Khan Kundi, Civil Judge.
17. Malik Khizar Hayat, Civil Judge.
18. Malik Lutaf Ali, Civil Judge.

SIALKOT

19. Mr. Masud Ahmad Ansari, Senior Civil Judge,
20. Sh : Muzaffar Hussain, Civil Judge.
21. Mr. Muhammad Ramzan Malik, Civil Judge.
22. Mr. Aqeel Ahmad Khan.
23. Rao Iqbal Ahmad Khan.

(b)

Sr. No.	Name of the Officer	Disposal of cases under the Family Court Act from 1-1-67 to 30-6-67					
		Jan	Feb	March	April	May	June
1.	Mr. Muhammad Ismail Loona	26	57	10	5	5	3
2.	Malik Akhtar Hassan	4	2	1	4	1	2
3.	Ch : Taj Muhammad (Joined in the month of March, 67 on transfer)	—	—	—	—	—	—
4.	Ch : Muhammad Islam Bhatti (Joined in March, 67 on transfer).	—	—	4	1	8	5
5.	Ch : Ghulam Rasul	—	—	—	—	—	—
6.	Mr. Khalid Paul	—	1	3	5	7	9
7.	Mr. Muhammad Hussain Parvaiz	—	—	1	2	21	8
8.	Raja Muhammad Khurshid	3	—	—	—	—	3
9.	Khan Abdul Karim Khan	—	—	—	—	1	2

10.	Ch : Anwar Ali	—	—	—	1	12	24
11.	Sh : Saeed Ahmad	—	—	—	—	—	—
12.	Malik Khizar Hayat	—	2	4	32	11	—
13.	Sh : Muhammad Shafi, Sheikhupura	——————————2——————————					
14.	Malik Mushtaq Ahmad Sheikhupura	——————————2——————————					

GUJRANWALA

1.	Sh : Ihsanul Haq Sethi	16	14	14	16	15	20
2.	Khan Abdul Karim Khan	14	22	—	—	—	—
3.	Malik Khizar Hayat	6	37	5	12	13	13
4.	Malik Lutaf Ali	12	52	5	9	13	8

SIALKOT

		No of cases disposed off in six months
1.	Mr. Maqsood Ahmad Ansari	3
2.	Sh : Muzaffar Hussain	5
3.	Mr. Muhammad Ramzan Malik	7
4.	Mr. Aqeel Ahmad Khan	4
5.	Rao Iqbal Ahmad Khan	3

Note : All the Civil Judges are required to dispose of 60 units every month.

(c) 60 Units have been prescribed for other categories of cases but not for cases under Family Courts Act.

Sr. No.	Name of Officer	Pending Family Court cases on 30-6-1967	Number of old cases
1.	Mr. Muhammad Ismail Loona	56	Nil
2.	Malik Akhtar Hussain	5	,,
3.	Ch : Taj Muhammad	—	,,
4.	Ch : Muhammad Islam Bhatti	67	,,
5.	Ch : Ghulam Rasul	—	,,
6.	Mr. Khalid Paul	24	,,
7.	Mr. Muhammad Hussain Parvaiz	59	,,

8.	Raja Muhammad Khurshid	—	,,
9.	Khan Abdul Karim Khan Kundi	24	,,
10.	Ch : Anwar Ali	61	,,
11.	Sh : Saeed Ahmad	—	,,
12.	Malik Khizar Hayat	—	,,

SHEIKHUPURA

13.	Sh : Muhammad Shafi	8	,,
14.	Malik Mushtaq Ahmad	33	,,

GUJRANWALA

1.	Sh : Ihsanul Haq Sethi	94	1
2.	Khan Abdul Karim Khan	Transferred	—
3.	Malik Khizar Hayat	155	8
4.	Malik Lutaf Ali	25	—

SIALKOT

1.	Mr. Masud Ahmad Ansari	27	—
2.	Sh : Muzaffar Hussain	14	—
3.	Mr. Muhammad Ramzan Malik	18	—
4.	Mr. Aqeel Ahmad	25	—
5.	Rao Iqbal Ahmad	31	—

WEST PAKISTAN SUPPRESSION OF PROSTITUTION ORDINANCE, 1961

*8379. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister of Home be pleased to state the number of (*i*) prostitutes and (*ii*) other persons challaned in each district of the Province from Ist January 1967 to 30th June 1967 under West Pakistan Suppression of Prostitution Ordinance, 1961 and out of them the number of (*i*) Prostitutes and (*ii*) other persons convicted by the trial courts (*iii*) number of the appeals filed by the convicts in the said cases and (*iv*) the number of convicts sentenced to (*i*) imprisonment (*ii*) fined and (*iii*) the total amount of the fine realised ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The requisite information is at Annexure A.*

**Please see Appendix III at the end.*

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں جناب وزیر داخلہ سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ prostitution کی لعنت کو بالکل ختم کر دیا جائے یا یہ کہ اس کو کم کر دیا جائے ۔

Minister for Home (Qazi Fazlullah Obaidullah) : Sir, stoppage altogether is not possible as my friend knows that this is an age-long institution and, in a way, it serves biological needs of the people and it is so difficult to do it away completely.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میرے سوال کے جواب میں جو اطلاع دی گئی ہے اس سلسلہ میں میں جناب وزیر داخلہ کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ اس سال کے پہلے چھ ماہ میں ۴۷۳ prostitutes کا چالان کیا گیا ۔ ان میں سے ۹۳ کو convict کیا گیا جن میں سے ۱۶ کو سزائے قید دی گئی اور ۷۷ کو معمولی جرمانہ کرکے چھوڑ دیا گیا ۔ قانون کے مطابق ایک سے تین سال تک سزا دی جا سکتی ہے ۔ کیا آپ مجسٹریٹ صاحبان کو ہدایات جاری کریں گے کہ ایسے cases میں deterrent سزائیں دیں ۔

Minister for Home : No Sir, I am sorry I will not direct the Magistrates to do anything of that sort. They have been properly merciful to these unfortunate women.

مسٹر محمد اکبر خان کانجو ۔ کیا وزیر داخلہ اس امر سے واقف ہیں کہ قانون انسداد بدکاری کے نفاذ کے باوجود بعض مقامات پر چکلے بدستور چل رہے ہیں ۔

Minister for Home : It may be possible ; I am not aware of it. If my friend draws my attention towards any, I will certainly take action.

چودھری محمد ادریس ۔ prostitutes کے متعلق یہ ہو سکتا ہے ۔ Some of them may be unfortunate girls لیکن وہ آدمی جو prostitutes یا unfortunate girls سے کام کراتے ہیں ایسے ۳۰۷ آدمیوں کا چالان کیا گیا جن میں سے ۳۵ کو convict کیا گیا اور صرف ۴ کو سزائے قید دی گئی ۔

باقی کو دس یا بیس روپیہ جرمانہ کرکے چھوڑ دیا گیا۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟

Minister for Home : I have already stated that this is a very old institution. And my friend should not forget that these unfortunate women are also serving the biological needs of the people and probably the magistrates while awarding punishments, take note of that.

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر داخلہ نے خیال ظاہر کیا ہے کہ یہ طوائفیں بعض انسانوں کی فطری خواہشات اور ضروریات پورا کرنے کی خدمت انجام دے رہی ہیں ۔ اگر آپ اسے خدمت سمجھتے ہیں تو پھر ان کو سزا کیوں دیتے ہیں ۔

Minister for Home : I never said that they are doing some service. All that I said is a factual position and I was very frank about that and my friend should appreciate it.

مسٹر حمزہ ۔ آپ کے نقطہ نظر سے طوائفیں انسانی ضروریات مہیا کرتی ہیں اور یہ بہت پرانا ادارہ ہے تو کیا آپ محسوس نہیں کرتے کہ ان کے خلاف جو قانون پاس کیا گیا ہے وہ آپ نے غلطی کی ہے ؟

Minister for Home : The law is there and we are trying to enforce it.

PERSONS CHALLANED IN WEST PAKISTAN UNDER THE WEST PAKISTAN PREVENTION OF GAMBLING ORDINANCE, 1961.

*8381. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the number of persons challaned in each District of West Pakistan during the years 1964, 1965 and 1966, separately, under the West Pakistan Prevention of Gambling Ordinance, 1961 ;

(*b*) the number of accused, out of those mentioned in (*a*) above, who were convicted in each of the said years alongwith the number of those who were sentenced to imprisonment ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) and (*b*) The requisite information is shown in Annexure A.*

چودھری محمد ادریس - اس سوال کے جواب میں آپ نے یہ figures دی ہیں -

۱۹۶۴ء میں ۷۰۷۸ آدمیوں کا چالان ہوا -

۱۹۶۵ء میں ۸۳۹۷ ملزموں کا چالان ہوا اور

۱۹۶۶ء میں ۸۴۶۷ مجرموں کو عدالت میں بھیجا گیا -

اور ان figures میں ہر سال increase ہوئی ہے - ان کو ۵ یا ۱۰ روپیہ جرمانہ کرکے چھوڑ دیا گیا - کیا آپ اس کی وجوہات بتا سکتے ہیں -

Minister for Home : No Sir, it is because of the corresponding increase in the population.

حاجی سردار عطا محمد - قمار بازی کے سلسلہ میں جن لوگوں کا چالان کیا گیا - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ان میں وہ بھی ہیں جو کلبوں میں جوا کھیلتے ہیں -

وزیر داخلہ - کیا آپ کبھی کسی کلب میں گئے ہیں ؟

There is no gambling in the clubs.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - اگر کلبوں میں واقعی جوا ہوتا ہے تو کیا اسے روکنے کے لئے آپ کوئی اقدامات کریں گے -

Minister for Home : If my friend draws my attention to a place where gambling is going on, I will certainly take action.

مسٹر حمزہ - جناب وزیر داخلہ کی معلومات بہت وسیع ہیں - اس وقت وہ صرف تجاہل عارفانہ سے کام لے رہے ہیں - مجھے ذاتی طور پر علم ہے

Please see Appendix IV at the end.

کہ اسلامک ایڈوائزری کونسل نے گھوڑ دوڑ کو جو لاہور کراچی اور اب لائل پور میں بھی ہوتی ہے جؤا قرار دیا تھا ۔ جب مفتیان کرام نے جن کو صدر مملکت نے مقرر کیا ہے فتویٰ دے دیا ہے تو اس کے بعد اس لعنت کو ختم کیوں نہیں کیا گیا ۔ چھوٹے چھوٹے لوگوں کا چالان کرتے ہیں ۔ آپ دیدہ و دانستہ اس جرم کی کیوں حوصلہ افزائی کرتے ہیں بجائے اس کے کہ اسے روکنے کے لئے کوئی مؤثر اقدام کریں ۔

Minister for Home : It does not arise out of this question.

مسٹر حمزہ ۔ مجھے کلبوں میں جانے کا اتفاق نہیں ہوا لیکن معلومات کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ اسلامک ایڈوائزری کونسل نے گھوڑ دوڑ یا Races کو جؤا قرار دیا ہے ۔ آپ اسے روکنے کے لئے کوئی مناسب اقدامات کیوں نہیں کرتے ۔

Minister for Home : We do not propose to take any action against that.

مسٹر حمزہ ۔ آپ نے پہلے جو فرمایا تھا کیا وہ غلط ہے ۔

وزیر داخلہ ۔ کیا یہ جوا ہوتا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جوا مختلف شکلوں میں ہوتا ہے ۔ آپ جانتے ہیں مگر بتاتے نہیں اور آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ گھوڑ دوڑ جوا کی شکل نہیں ۔

Minister for Home : The Member is talking of betting on horse races and we are talking of gambling.

مسٹر چیئرمین ۔ کیا Horse Races کلبوں میں ہوتی ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ Races کلبوں میں تو نہیں ہوتی لیکن کلبوں میں جوا کھیلا جاتا ہے ۔ اس کو بند کرنے کے لئے آپ نے کیا اقدامات کئے ہیں ۔ یہ میرا فتویٰ نہیں بلکہ اسلامی مشاورتی کونسل کا فتویٰ ہے ۔ جب اس نے

یہ فتویٰ دے دیا ہے کہ یہ جوا ہے تو پھر آپ اسے ختم کرنے کے لئے اقدامات کیوں نہیں کرتے ۔ حوصلہ افزائی کیوں کرتے ہیں ۔

مسٹر چیئرمین ۔ جہاں تک مجھے یاد ہے اس اسمبلی کے ایک سیشن میں میں نے ایک سوال کے ذریعہ اس چیز کے متعلق پوچھا تھا اور یہ بتایا گیا تھا کہ The question is under consideration. ۔ اس کا جواب آ چکا ہے اور میرا خیال ہے اب اس کی ضرورت نہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ اس اسمبلی کے ایک سابقہ رکن جناب حبیب اللہ سعدی نے گھوڑ دوڑ کے بارے میں ایک بل دیا تھا کیونکہ یہ جوا ہے اور اسے بند کیا جائے چنانچہ وہ بل اسلامی مشاورتی کونسل کے پاس بھیجا گیا اور یہ قرار دیا گیا کہ یہ جوا ہے اور حکومت کی طرف سے اعتراض کیا گیا تھا کہ اس پر عمل کرنے سے صوبائی مالیات پر اثر پڑتا ہے ۔

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : On a point of order. (1) Does it arise out of the main question and, (2) Is such a long speech allowed on supplementaries ?

Mr. Hamza : It arises out of the answer given by the Home Minister on the floor of the House.

Mr. Chairman : A debate is not allowed. The Member can put a supplementary but he is not allowed to make a speech.

حاجی سردار عطا محمد ۔ اس وقت خوش قسمتی سے ہمارے جو سپیکر صاحب ہیں وہ بھی قاضی ہیں اور وزیر داخلہ صاحب بھی قاضی ہیں لہذا میں ان سے آپ کی وساطت سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کلبوں میں . . . .

میاں محمد شفیع ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ حاجی صاحب نے دو قاضیوں کا ذکر کیا ہے تو اگر دو قاضیوں میں مسئلہ پھنس گیا تو اس میں کہیں ہم نہ آ جائیں ۔

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب والا ۔ کلبوں میں رمی کے نام پر جو جوا کھیلا جاتا ہے کیا وہ جائز ہے اور کیا وہ جوا نہیں ہے ؟

Minister for Home : Rummy is a game of skill.

وزیر محنت (ملک اللہ یار خان) ۔ حاجی صاحب کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ رمی کیا چیز ہوتی ہے ؟

حاجی سردار عطا محمد ۔ جناب میرے سوال کا جواب مجھے نہیں ملا ۔

وزیرداخلہ ۔ رمی جوا نہیں ہے ۔

WEST PAKISTAN CRIMINAL LAW AMENDMENT ACT, 1963

*8390. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the number of cases referred to tribunals under West Pakistan Criminal Law Amendment Act, 1963 in 1966 in Lahore Division ;

(*b*) the number of cases out of those mentioned in (*a*) above as were decided by 31st May 1967 and the number of the accused convicted in those cases ;

(*c*) the number of petitions filed to (*i*) the Commissioner and (*ii*) Government in the cases referred to in (*b*) above and the number of petitions so far accepted ;

(*d*) the number of cases out of those mentioned in (*a*) above which remained pending with the tribunals on 31st May 1967 alongwith (*i*) the dates when each case was referred to the tribunal (*ii*) number of adjournments in each case (*iii*) cause of delay in the disposal and (*iv*) the amount already spent by Government on payment of TA/DA to Members of tribunals in these cases ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) 50.

(*b*) No. of cases ... 15

No. of accused ... 19

(*c*) No. of petitions filed to the Commissioner		11
No. of petitions filed to the Government		8
No. of petitions accepted	...	3

(*d*) 35.

A statement showing replies to (*i*) to (*iv*) is laid on the table of the House.*

چودھری محمد ادریس - جناب والا - جیسا کہ وزیر داخلہ کو معلوم ہے کہ جرگہ کے مقدموں میں تاخیر ہونے کی وجہ سے اس قانون کی افادیت کم ہوتی جاتی ہے اور یہ قانون شکوک و شبہات پیدا کر رہا ہے - آپ جرگہ کے مقدموں کا جلد فیصلہ کرانے کے لئے کیا اقدامات کرنا چاہتے ہیں -

Minister for Home (Qazi Fazlullah Obaidullah) : We have already said that these cases are being postponed from one hearing to another hearing mostly because the Jirga Members do not attend and, therefore, the Government has decided that in case any Jirga Member does not attend two consecutive hearings of any case then he will be immediately removed. D.C. will remove him within a week's time and replace him. This is all we can do.

مسٹر حمزہ - جیسا جناب ادریس صاحب نے ذبی زبان سے فرمایا ہے اور یہ حقیقت بھی ہے کہ جرگہ کا قانون جس مقصد کے لئے بنایا گیا تھا اور جیسا کہ حکومت کا دعویٰ تھا وہ ان مقاصد کے حصول میں ناکام رہا ہے تو کیا آپ صوبہ مغربی پاکستان کو اس سے نجات دلانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں ؟

Minister for Home : Sir, I consider this law to be very effective in securing speedy and moral justice if it is followed properly. It is true that there have been inordinate delays in the disposal of cases but that does not mean that the law is bad. We are trying to see that the law is enforced properly and that the objective with which we brought it on the Statute Book is implemented.

**Please see Appendix V at the end.*

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر موصوف نے بہت خوب فرمایا ہے کہ یہ قانون بہت اچھا ہے اگر اس پر اچھے طریقہ سے عمل درآمد کیا جائے جیسا کہ انہوں نے ضمناً تسلیم بھی کیا ہے کہ پچھلے ۴ سال سے حکومت اس قانون پر عمل درآمد کرانے میں ناکام رہی ہے کیا ان حالات میں آئندہ اس کا جاری رکھنا مناسب ہے ؟

Minister of Home : I have never said that we have failed. I have said that in certain cases there has been inordinate delay and for various reasons and I have explained what are the reasons, one of them being the non-attendance of Jirga Members. For that we have made a programme. I think we are doing our best to see that the law is followed and the object with which it was introduced is kept in view.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر داخلہ کے علم میں ہے کہ اس قانون کی جو بسم اللہ تھی وہی غلط ہوئی کیونکہ بیشتر افراد جن کو کہ جرگہ کا ممبر مقرر کیا گیا سیاسی وجوہات کی بنا پر مقرر کیا گیا تھا اسی لئے جرگہ کے ممبران اس قانون کی منشا کے مطابق جرگہ میں وقت پر حاضر نہیں ہوتے یا غیر حاضر ہوتے ہیں ۔

Minister of Home : That may have happened in certain cases. We are trying to see that suitable people are appointed on the Jirga.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ محترم وزیر داخلہ کے نوٹس میں بھی ہوگا کہ اس سوال کے جواب میں دوسری وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ ان مقدمات میں تاخیر اس لئے ہوتی ہے کہ گواہان اکثر وقت پر حاضر نہیں ہوتے جس کی وجہ سے اس قانون کے تحت مقدمات کا جلد فیصلہ نہیں ہوتا ۔ تو گواہان کی حاضری کے لئے وہ کیا اقدامات کر رہے ہیں ؟

Minister for Home : As my friend knows-he is a practising lawyer-He must be knowing that in cases where matters are referred to Courts; mostly in murder cases, and the accused are in jail the prosecution tries to delay the proceedings in order to see that these people are detained in jail. That

is why they do not come. We are doing our best to force their attendance. The anxiety of the prosecution is to see that the case is prolonged so that the accused persons are detained in jail.

رانا پھول محمد خان ۔ کیا وزیر داخلہ از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ یہ درست نہیں ہے کہ جرگہ کے ممبران کی زیادہ نامزدگی پولیس کی سفارش پر کی گئی ہے ؟

Minister for Home : I am not aware of it.

مسٹر حمزہ ۔ جیسا میں نے عرض کیا تھا کہ جرگہ کے ممبران کی نامزدگی اکثر حالات میں سیاسی مقاصد کو پیش نظر رکھ کر کی گئی تھی اگر وزیر داخلہ مجھ سے اتفاق نہیں کرتے تو کیا میں ان سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ پچھلے ۴ سال سے جرگہ کے ممبران کے جو پینل تھے ان کو کیوں بار بار تبدیل کیا گیا ۔ کیا میں ان کو بتا سکتا ہوں ۔ کہ گورنر محمد موسیٰ کا بھی خیال ہے کہ جرگہ کے ممبروں کو ٹھیک طور پر نہیں چنا گیا ۔

Minister for Home : I have answered that question that in some cases the selection of Jirga Members may have been motivated by some considerations.There may have been such cases and I have answered that question. I may, however repeat that suitable persons should be appointed in the Jirga.

Pershaps the House is aware that this question was put on an earlier occasion and we have said on the floor of the House that on the 31st of July every year the list is being revised. Recently the list has been revised so as to weed out undesirable persons. If there is anybody still who is not desirable and not fit to be on the panel the Member can pass that information to me or the Home Minister and we will look into it and see that he is removed.

مسٹر حمزہ ۔ جب آپ تسلیم کرتے ہیں کہ ان میں بعض ایسے عناصر تھے جن کی نامزدگی نہ ہونی چاہئے تھی تو کیا مجھے آپ ایک مثال بھی بتا سکتے ہیں کہ جن افسران نے دیدہ و دانستہ ایسے افراد کو جرگہ کا

ممبر منتخب کیا ان کے خلاف آپ نے کیا کارروائی کی اور کیا آپ اس قسم کی بیماری یا وبا کو روک سکتے ہیں ۔

(At this stage Mr. Speaker took the Chair)

Minister for Home : The possibility of some unsuitable person having been nominated on the Jirga is there. But I don't think any action is called for because there was no wholesale nomination of undesirable people.

COMPENSATION OF LAND FOR RESALEWALA AIRPORT

***8517. Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some private land was acquired for Resalewala Airport in District Lyallpur in 1965 ;

(*b*) whether it is a fact that compensation for the said land has not so far been paid to the owners of the land ; if so, the reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes. The land was requisitioned and taken possession of immediately by the Army Authorities. The remaining formalities of acquisition under the Defence of Pakistan Rules are in progress.

(*b*) No compensation has been paid as yet to the land owners because the acquisition proceedings have not been finalized by the Army Authorities The Provincial Government has asked the Central Government to expedite the necessary formalities and allocate funds for payment of compensation.

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ جن لوگوں کی زمینیں اور مکانات نیلام کئے جاتے ہیں ۔ ان کو کئی کئی سال تک معاوضہ نہیں ملتا ہے میں وزیر موصوف سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری حکومت اس معاملے میں کیا اقدام کر رہی ہے ؟

Mr. Speaker : This is a very general question. The Member may please ask any supplementary question about the Risalewala Airport.

میاں محمد شفیع - میں وزیر موصوف کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ لوگوں کو پانچ پانچ سال اور دس دس سال تک معاوضہ نہیں ملتا ہے - کیا ہماری حکومت کوئی ایسا اقدام کرے گی کہ لوگوں کو جلد از جلد معاوضہ مل جائے ؟

Minister of Home : As I have said in my answer, this land was notified in 1965 by the Army, and then subsequently we regularized the requisition. Thereafter, some more land was also requisitioned. We have represented to the Central Government, Defence Ministry, to compensate those people who have lost their land, standing crops. That is all that we could do, and we vhae been sending reminders.

چودھری محمد نواز - کیا وزیر داخلہ یہ فرمائیں گے کہ انہوں نے Part (*b*) میں یہ لکھا ہے - The Provincial Govt. had asked the Central Govt. to expedite the necessary formalities میں وزیر داخلہ سے یہ دریافت کروں گا کہ Provincial Govt. نے کب یہ سنٹرل گورنمنٹ کو لکھا ہے اور اس کے نتیجے میں آج تک کیا کارروائی سنٹرل گورنمنٹ نے کی ہے ؟

Minister of Home : Actually the land was occupied in 1965, regularized on 9.11.1965 and thereafter we have actually written to the Central Government, Ministry of Defence, to compensate these people so far as standing crops and the requisitioned land is concerned. I am sorry I could not exactly give the date, and we want notice for that.

چودھری محمد نواز - وزیر موصوف نے ابھی اپنے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ ۹ نومبر ۱۹۶۵ء کو formalities مکمل ہو گئی تھیں - لیکن ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے یہ کہا ہے کہ compensation کی formalities اب تک جاری ہیں - میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان دونوں میں یہ تضاد کیوں ہے ؟

Minister of Home : I don't know; this is what I have said. With your permission, Sir, I will read the facts. I will give him the facts. The actual position is that private land was occupied by the military authorities dur-

ing the war emergency in September 1965. In order to regularize the position, requisition order under Section 119 of the Defence of Pakistan Rules was issued on 9.11.1965 (as I submitted just now.) In connection with the extension of the said Air field, further land was also requisitioned in April 1966. The demand for compensation of standing crops and for the area requisitioned in the year 1965-66 was placed with the Military Estate Officer, Lahore Cantonment. He has referred the case to the Government of Pakistan, Ministry of Defence, Rawalpindi. Allocation of funds for this purpose is still awaited.

As regards acquisition of areas, the Military Estate Officer is taking necessary action in this respect. Although it has taken long, it is not sure how long they will take. This is the position. I think we have done our part. Now it is for the Central Government to allocate funds.

مسٹر حمزہ ۔ کیا یہ جواب دیتے ہوئے وزیر داخلہ کو احساس ہوا ہے کہ وہ غریب کاشتکار جن کو پچھلے دو سال سے نہ تو ان کی فصلوں کا معاوضہ دیا گیا ہے اور نہ ان کی حاصل کردہ زمینوں کا معاوضہ دیا گیا ہے وہ بیچارے اس وقت دربدر کی ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہوں گے کیا اس سلسلے میں حکومت مغربی پاکستان اپنے خصوصی اقدامات کرنے کا خیال کر رہی ہے تاکہ اگر مرکزی حکومت کی جانب سے ان کو فوری طور پر معاوضہ نہ دیا جائے تو اس صورت میں حکومت مغربی پاکستان وقتی طور پر ان کو معاوضہ ادا کرے ؟

Minister of Home : I am sorry we cannot do anything in that regard. All that we can do is to expedite the Central Government to compensate these unfortunate people. I have said that it has taken long and I can't say more than that. We are not supposed to compensate them.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر داخلہ یہ فرمائیں گے کہ وہ غریب کاشتکار جن کی زمینیں آپ نے حاصل کر لی ہیں اس وقت سے کہ جس وقت سے ان کا قبضہ لیا گیا ہے اور اس وقت تک جب تک کہ ان کو compensation نہیں ملتا ہے اس درمیانی عرصے کے لئے آپ ان کی فصلوں کی کاشت

نہ کرنے کی وجہ سے جو ان کو نقصان اٹھانا پڑا ہے - اس سلسلے میں کیا گورنمنٹ ان کو معاوضہ دینے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے ؟

Minister of Home : I am sorry we can't. I have made myself very clear that we have represented to the Central Government to compensate for their standing crops as well as for the land. We are not supposed to compensate them. I think my friend should better tell the representatives from his area in the Central Assembly to expedite the matter.

TELEPHONE FACILITIES AT POLICE STATIONS

***8543. Mian Nazeer Ahmad :** Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a scheme for providing telephone facilities at the Police Stations in the Province was approved by Government some time ago ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number of Police Stations as have been provided with the said facilities uptil now and the number of those which have not been provided with these facilities and the period by which Government intend to provide telephone facilities at the remaining Police Stations ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes. After the promulgation of Martial Law in the country, various Martial Law Inspection Teams emphasised that every, Police Station/Police Posts should have telephones. Lastly, in a joint meeting held on 24th August 1960 the Additional Chief Secretary approved that in order to improve the efficiency of Police Administration, every Police Station/Police Post should be connected with telephone.

(*b*) Ther are 677 Police Stations in West Pakistan, out of which 477 are at present connected with telephones and 200 Police Stations are not provided with the telephones. Since a huge expenditure is involved, it is not possible to fix any time limit for the installation of telephones. Nevertheless, it is planned to instal telephones according to the availability of funds.

CASES OF VIOLATION OF TRAFFIC RULES BLACK MARKETING SMUGGLING, ETC. BY POLICE AND RANGERS

*8544. **Mian Nazeer Ahmad** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) the cadre-wise strength of the Police and the Rangers in the Province during 1947-48 and 1965-66 ;

(*b*) the expenditure incurred on pay and allowances of the Police and Rangers in the Province during the said years ;

(*c*) the yearwise number of cases registered by the Police and the Rangers throughout the Province (*i*) under the Excise Act (*ii*) for violation of traffic rules (*iii*) for black marketing and (*iv*) for smuggling during the said years ;

(*d*) the number of cases, out of those mentioned in (*c*) above, in which the accused were finally (*i*) acquitted and (*ii*) convicted ;

(*e*) the number of accused in the cases mentioned in (*c*) above who belonged to Rural and Urban areas, separately ;

(*f*) in case the number of cases mentioned in (*c*) above was higher in 1965-66 than that in 1947-48, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The reply to the various parts of the question in respect of Police is at Annexure 'A'* and the reply to the various parts of the question in respect of West Pakistan Rangers is at Anneure 'B'.*

POSTING OF POLICE OFFICIAL AS S.H.O.

*8545. **Mian Nazeer Ahmad** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Deputy Inspector General of Police, Khairpur Range issued orders last year that no Police Officer above the age of 45 years should be posted as S.H.O. ;

**Please see Appendix VI at the end.*

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to issue such orders throughout the Province ; if so, when and if not, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No orders were issued by the Deputy Inspector-General of Police, Khairpur Range last year to the effect that no Police Officer above the age of 45 years would be posted as S.H.O.

(*b*) Question does not arise.

رانا پھول محمد خان ۔ کیا وزیر داخلہ یہ فرمائیں گے کہ ان کے خیالات کے مطابق یہ درست نہیں ہے کہ S.H.O. جو دیہاتی تھانوں پر لگے ہوئے ہیں اور جن کا حلقہ ۴۰ ۔ ۴۰ میل لمبا ہوتا ہے اور ان کو اپنے حلقہ کا گشت بھی کرنا پڑتا ہے تو ایسے S.H.O.'s کی تعیناتی کے وقت ان کی عمر کا لحاظ کرتے ہوئے ایسے تھانوں میں تعنیات نہ کرنا چاہئے ۔

Minister of Home : I don't agree with my friend.

مسٹر حمزہ ۔ میں وزیر داخلہ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ جس دیہاتی تھانے میں جب کسی S.H.O. کو لگاتے ہیں تو کیا آپ اس کا طبی معائنہ نہیں کراتے ہیں ۔ اگر میں ایسے ایسے تھانہ داروں کی مثالیں دوں جن کا چلنا پھرنا محال ہوتا ہے اور جن کی توندیں ۸۰ انچ کی ہوتی ہیں تو آپ اس سلسلے میں کیا اقدام کریں گے ۔

Minister of Home : Sir, does he want an answer to this question ?

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ حمزہ صاحب کا پیٹ پھر بھی نہیں بھرے گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر آپ جواب دیں تو وہ جواب لینا چاہیں گے ۔

Minister of Home : Sir, he is probably referring to some S. H. O. and he is talking of his dimensions. I am not aware of it.

حاجی سردار عطا محمد - ڈی آئی جی خیرپور نے ایسا کیا ہے کہ جن کی عمر ۴۵ سال تھی ان کو اس پوسٹ سے اتار کر لائن میں رکھا ہوا ہے کیا آپ اس کے متعلق انکوائری کریں گے ؟

وزیر داخلہ - اگر کوئی ایسی بات آپ میرے نوٹس میں لائیں تو میں ضرور کروں گا لیکن لائین میں رکھنے کے یہ معنی نہیں کہ ان کو ایس آئی کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے یا اسے برطرف کر دیا گیا ہے -

حاجی سردار عطا محمد - میں برطرفی کی بات نہیں کر رہا بلکہ یہ کہہ رہا ہوں کہ ان کو وہ پوسٹ نہیں دی گئی -

وزیر داخلہ - آپ کا سوال ہے کہ ڈی آئی جی خیرپور رینج نے حکم جاری کیا تھا کہ کوئی پولیس افسر جس کی عمر ۴۵ سال سے زائد ہو اسے ایس آئی نہ لگایا جائے -

Mr. Speaker : Not Sub-Inspector but S. H. O.

Minister for Home : In our area Sub-Inspector is S. H. O.

Mr. Speaker : I think every Sub-Inspector is not S. H. O.

Minister for Home : Of course, some of them are performing side jobs but they are in the grade of Sub-Inspector. They may not be incharge of a Police Station but they may be put on equivalent side jobs.

INCREASE IN THE STRENGTH OF POLICE IN MULTAN DIVISION

***8546. Mian Nazeer Ahmad** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) the population of Multan Division during the years 1951, 1961 and at present ;

(*b*) the strength of Police in the said Division in 1951, 1961 and at present ;

(*c*) whether Government intend to increase the strength of the Police in view of the increase in population in the said Division ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) The population of Multan Division during 1951 was 5305667 and during 1961 it was 6602924. The population figure of Multan Division now-a-days is not available as no census has been held during the current year.

(*b*) A statement showing the Police strength of Multan Range (Division) in 1951 and 1961 and at present is enclosed as annexure 'A'.*

(*c*) As a result of the implementation of the recommendations of the Police Commission, the Police strength of Multan Range (Division) has been increased w.e.f. 1st July 1966 on the basis of crime and population in urban areas. The question of any further increase does not arise so soon after the re-organisation on the basis of the recommendations of the Police Commission.

Mr. Speaker : The Question Hour is over.

Syed Muhammad Murad Shah : In answer to part (a) of my question No. 9528 the names of the primary schools attended by each have not been given. They have given only the names of secondary schools. I would request the Minister to give a complete reply on the next turn.

Mr. Speaker : The Member has asked "name of the primary school attended by each."

Syed Muhammad Murad Shah : But they have given the names of secondary schools and not the primary schools.

Minister for Home : Certainly, I will supply the requisite information but my friend will realise that it is very difficult to get this information in such a short time. I hope I will be able to secure it if I am given reasonable time.

Syed Muhammad Murad Shah : If you are able to get information with regard to secondary schools why not about the primary schools ?

**Please see Appendix VII at the end.*

Sir, I don't want information regarding secondary education but I want information regarding primary education.

Mr. Speaker : What does the Member want to derive out of it.

Syed Muhammad Murad Shah : I may derive an important conclusion as to whether proper representation to our area has been given or not.

Minister for Home : My friend wanted to know—

> "the district-wise number of Assistant Sub-Inspectors of Police recruited in Hyderabad Region during the years from 1963 to 1967 alongwith (i) names (ii) mother tongue (iii) name of the primary school attended by each and (iv) district to which each of them belongs ;"

I am sorry, I have not been able to give the information which he wants in part (iii).

Mr. Speaker : Is it readily available ?

Minister for Home : No, Sir. It is not readily available but I will try to collect that information and it will take some time. The other information I have given him as to from which places these people actually came and I have also informed him about their mother tongue.

Mr. Speaker : This question would not be repeated on the next turn.

Syed Muhammad Murad Shah : He has not mentioned from which places they came.

Mr. Speaker : They have mentioned the native district.

Minister for Home : If my friend is anxious that people from that area do not get proper representation I will see to it that they get proper representation hereafter. I will also see that justice is done between one area and the other.

Parliamentary Secretary (Communications) : The answers to the remaining questions are laid on the table of the House.

Parliamentary Secretary (Home) : The answers to the remaining questions are laid on the table of the House.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

CAPITAL PUNISHMENT TO CHILD-LIFTERS

*8547. **Mian Nazeer Ahmad** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Provincial Government have recommended to the Central Government to initiate legislation providing for the award of capital punishment to child-lifters ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said recommendation has been accepted ?

Minister of Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : (*a*) Yes.

(*b*) The matter is under consideration of the Central Government and no final decision has so far been communicated.

THEFT IN HOUSE OF SYED YUSAF ALI SHAH

*8742. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister of Home be pleased to refer to the answer to my starred question No. 7575 given on the floor of the House on 5th July, 1967 and state :—

(*a*) whether the Police has since been able to get hold of the accused who broke into the House of Syed Yousaf Ali Shah, Senior Deputy Speaker, Provincial Assembly of West Pakistan at Peshawar in December, 1966 and stole valuables worth more than Rs. 30,000 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the negative, reasons thereof ?

Minister of Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : This relates to case FIR No. 286, dated 28th/29th December, 1966, under Section 457/380 PPC, P.S. 'D' Division, Peshawar City. The case was thoroughly investigated by the local Police and it was established that the theft was committed by the following persons :—

(1) Mir Hassan, s/o Mir Aslam.

(2) Muhammad Hassan, s/o Omir Aslam.

(3) Misri Khan, s/o Sheikh Wahid Shah, r/o Hazar Khani.

(4) Muzaffar, s/o Abdul Hamid of Shah Dhand.

(5) Jama Gul, s/o Halim Gul of Garhi Ali Muhammad.

After the commission of the offence all these suspects absconded to Darra Tribal Territory taking the stolen property with them where it is reported to have been disposed of by sale. The Police has not so far been able to get hold of any of these suspects as they have taken refuge in the tribal territory.

UPGRADING OF HIGH SCHOOLS AND MIDDLE SCHOOLS IN DARRA ADAM KHEL

*8881. **Malik Sarmast Khan Afridi** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state whether there is any scheme under the consideration of Government to upgrade High School in Darra Adam Khel and Rogankhel to Intermediate College and the Middle Schools in Sherki and Kharwal to High Schools ; if so, the time by which the same will be done ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : There is no scheme in the 3rd Plan Period for the upgrading of Government High School Darra Adam Khel and Rogan Khel to Intermediate College and Government Lower Middle School Sherki and Government Middle School, Akharwal to High Status. However, Government Lower Middle School, Sherki has been provided in the scheme "upgrading of 40 Primary/Lower Middle Schools to Middle Schools to Middle Status" during the rest of the Plan Period *viz.*, 1968-70.

BUSES PLYING AS PUBLIC CARRIERS

*8885. **Mr. Zain Noorani** : Will the Parliamentary Secretary Transport be pleased to state :—

(*a*) the Division-wise break up of buses plying as Public Carriers as at the end of June, 1967.

(*b*) out of those given in answer to (*a*) above, Division-wise break up of those that are owned by the West Pakistan Road Transport Corporation and that which are owned by private owners ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) :

(*a*) Statement I is attached.

(*b*) Statement II is attached.

STATEMENT I

Number of buses & public (goods) carriers plying on 30-6-1967
(Division/Region-wise)

Division/Region	Number of buses (Division-wise)	Number of public carriers (trucks) (Region-wise)
1. Peshawar	990	3981
2. D.I. Khan	243	537
3. Rawalpindi	1540	2550
4. Lahore	1974	3519
5. Sargodha		
6. Multan	1034	999
7. Bahawalpur	292	
8. Hyderabad	548	870
9. Khairpur	324	114
10. Quetta	176	1626
11. Kalat	85	51
12. Karachi	687	3356
Total ...	7893	17603

STATEMENT II

Number of Buses & Public (goods) carriers owned by the West Pakistan Road Transport Corporation and the Private owners on 30-6-1967 (Division/Region-Wise)

(i) BUSES

Division/Region	Bused owned by	
	R.T.C.	Private owner
1. Peshawar	288	702
2. D.I. Khan	—	243
3. Rawalpindi	211	1329
4. Lahore	234	1607
5. Sargodha	133	
6. Multan	129	905
7. Bahawalpur	—	292
8. Hyderabad	143	405
9. Khairpur	49	275
10. Quetta	—	176
11. Kalat	—	85
12. Karachi	—	687
Total ...	1187	6706

(ii) PUBLIC CARRIERS (TRUCKS)

Division/Regions	Public Carriers owned by	
	R.T.C.	Private owners
1. Peshawar	—	3981
2. D.I. Khan	—	537
3. Bahawalpur	—	2550
4. Lahore	—	3519
5. Sargodha	—	
6. Multan	—	999
7. Bahawalpur	—	
8. Hyderabad	—	870
9. Khairpur	—	114
10. Quetta	—	1626
11. Kalat	—	51
12. Karachi	—	3359
Total ...	—	17603

ALLOWING SKILL GAME THEATRICAL COMPANY TO PERFORM IN SUKKUR

*8920. **Mr. Hamza** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a Skill Game Theatrical Company was allowed to perform in the ground adjoining Masjid Manzil Gah in Sukkur which is administered by the Auqaf Department ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is also a fact that some religious organisations of the City had protested against this act and brought the matter to the notice of the higher authorities ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative the action taken by the Government in this regard and in case no action was deemed proper reasons for the same ?

Minister of Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) On receipt of an objection from the Secretary Jamaat-e-Islami, Khairpur Division Sukkur, the authorities decided that permission for such performances at the Manzilgah ground, adjoining the mosque, should be avoided in future.

STRENGTH OF JCOs/UPPER SUBORDINATES IN THE WEST PAKISTAN RANGERS

*9141. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) the present strength of JCOs/Upper Subordinates in the West Pakistan Rangers ;

(*b*) the number of petitions submitted by the JCOs/Upper Subordinates regarding their non-confirmation, supersession and retention of lien as are pending decision in the office of the Unit Commandants, H. Q., West Pakistan Rangers and the Home Department, respectively, and since when these petitions are pending ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) :

		Authorised		*Present holding*
(*a*)	...	350	...	339

(*b*) (*i*) Non-confirmation	...	Nil	... In all Units.
(*ii*) Supersession and retention of lien.		2	... In Home Departmet only. Since 29th November 1966 and 12th April 1967.

EMBARGO ON PUBLICATION OF NEWS ETC., REGARDING DETENTION OF ULEMA

*9263. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Home be pleased to state whether any instructions were issued by Government to the Press on 29th January, 1967, prohibiting them from making or publishing any news, views, comments, statements, reports or photographs other than that communicated by the Government in connection with the detention of 5 eminent *Ulema* of the country *viz*. Maulana Abul-ala Maudoodi and others; if so, reasons therefor ?

Minister of Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : It is not considered advisable, in public interest, to discuss on the floor of the Provincial Assembly the action of Government in this matter.

MASONIC LODGES

*9316. **Pir Qurban Ali** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) the number of masonic lodges in the Province alongwith their locations ;

(*b*) whether Government are aware of the aims and objects of the said lodges ;

(*c*) whether it is a fact that such lodges have got secret practices, rituals and ceremonies which are against the Islamic Ideology ;

(*d*) whether Government are aware of the fact that even rich Government officials are members of the said lodges ; if so, a list of such officials ;

(*e*) names of the founders of these lodges and the religion to which they belong ?

Minister of Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : (*a*) and (*e*) The requiste information is given in the attached list Appendix (1) and (2).*

(*b*) The exact aims and objects are not known but it is known that Free Masonary is an Institution which aims at the brotherhood of all people irrespective of caste, creed or religion.

(*c*) There are no secret practices, rituals etc. which may be against the Islamic Ideology.

(*d*) The list of the Government officials is given in Appendix (2).*

SUPPLYING ELECTRICITY TO TRIBAL AND MERGED AREAS

*9335. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister of Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) the total amount provided for supplying electricity to the tribal and merged areas during 1967-68 ;

(*b*) the amount out of that mentioned in (*a*) above, earmarked for extending electricity to the merged areas of Mardan District and Hazara District, separately ;

(*c*) in case no provision has been made for supplying electricity to the areas mentioned in (b) above and reasons therefor whether Government intend to extend electricity to the said areas during 1968-69, if not, reasons therefor ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) A sum of Rs. 17.6 lac has been provided for supplying electricity to tribal and Merged Areas during 1967-68.

(*b*) A sum of Rs. 2.08 lac has been provided for the purpose for the Mardan merged area while necessary provision for Hazara Merged area will be made after feasibility of extension of electricity to this area is determined by the Regional authorities.

(*c*) Does not arise in view of (*a*) & (*b*) above.

**Please see Appendix VIII at the end.*

AWARDING SCHOLARSHIPS TO COLLEGE STUDENTS OF TRIBAL AREAS

*9339. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Development of Tribal areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that certain amount has been provided for awarding scholarship to college students of Tribal Areas during the year 1967-68 ; if so, the amount allocated to the following agencies—

(*i*) Malakand Agency.

(*ii*) Mohmand Agency.

(*iii*) Khyber Agency.

(*iv*) Tribal areas of Kohat District.

(*v*) Merged areas of Mardan District.

(*vi*) Merged areas of Hazara District.

(*vii*) Tribal areas of Peshawar District ;

(*b*) the names of students belonging to (*i*) merged areas of Mardan (*ii*) merged areas of Hazara (*iii*) tribal areas of Kohat (*iv*) Malakand Agency and (*v*) Khyber Agency to whom scholarship have been awarded during the said year ;

(*c*) in case no scholarships have been awarded to the students, reasons therefor ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes. A sum of Rs. 2,79,460/was sanctioned for the award of College Scholarships to College students of Tribal Areas during 1967-68.

Rs. 99,190/-.
Rs. 57,210/-.
Rs. 93,500/-.
Rs. 3,990/-.
Rs. 1,200/-.
Rs. 15,790/-.
Rs. 8,580/-.

(*b*) Not yet awarded.

(*c*) The scholarships have not yet been awarded due to the fact that the Progress Reports of students from the Institutions concerned in most cases are still awaited. The Political Agents, have, however, been directed to award these scholarships as soon as possible.

REDUCING OMNIBUS FARES IN LAHORE

*9393. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Parliamentary Secretary Transport be pleased to state : -

(*a*) whether it is a fact that the rates of fare of local Buses plying in Karachi are much less than that of Government owned Omni buses plying in Lahore; if so, reasons for this disparity ;

(*b*) whether Government intend to reduce fares of Omni buses plying in Lahore ; if so when and if the fares are not intended to be reduced in Lahore, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) There is not much difference between the fares fixed for the L.O.S. and the Local buses at Karachi which is 3⅛ paisa per passenger per mile and 3 paisa per passsenger per mile respectively. The reason for the slight difference of ⅛ paisa in the fares is due to the different economic conditions of these areas/nature, distance and condition of roads/routes.

(*b*) No. The existing fare rates are reasonable.

INTRODUCING CONSOLIDATED PAY SCALES OF SUB-INSPECTORS OF POLICE

*9395. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that consolidated scales of pay applicable to Government employees were introduced in 1963 whereby the pay of the Sub-Inspectors of Police was raised from Rs. 120—10—220 selection grade 10—250 to Rs. 175—10—215—15—305 selection grade 350 ;

(*b*) whether it is a fact that Sub-Inspectors of Police who were in the selection grade prior to the introduction of the new consolidated pay scales have not as yet been given selection grade in the new scales ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for not giving selection grade to them and whether they would be allowed the revised scale ?

Minister of Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : (*a*) Yes ; the Selection Grade pay Scale of Rs. 220—10—250 of the posts of Sub-Inspectors in the Police Department has been revised to Rs. 305—15—350 (Consolidated).

(*b*) The Sub-Inspectors in areas other than former Punjab & N.W.F.P. have not yet been allowed the Selection Grade.

(*c*) The reasons for (*b*) is that prior to integration there was no Selection Grade for Sub-Inspectors in areas other than former Punjab & N.W.F.P. The number of posts against which Selection Grade should be allowed has been fixed very recently. The persons entitled to it will now get it in normal course.

PROVIDING BOUNDRY WALL TO GOVERNMENT HIGH SCHOOL AT PARACHINAR

***9460. Malik Kibat Khan** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is no boundry wall for the newly constructed building of Government High School at Parachinar ;

(*b*) whether Government intend to construct a boundry wall for the building of the said School ; if so, when ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes. The newly constructed school is without a boundry wall.

(*b*) Yes. Government intends to construct a boundry wall for which necessary provision has been made in the Third Plan Programme and the scheme is under preparation which will be finalized very soon.

COLLEGES AT THANA PARACHINAR AND MIRANSHAH

***9509. Syed Abdul Khaliq** : Will the Minister for the Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Colleges have been opened by the Government at Thana Parachinar and Miranshah ;

(*b*) whether it is a fact that separate cadre has been created for the staff recruited for the said Colleges ;

(*c*) whether it is a fact that the selection of staff for the said Colleges was made by the West Pakistan Public Service Commission ;

(*d*) whether it is a fact that the Lecturers selected for the said Colleges had given option to serve in the Colleges situated in the Tribal area ;

(*e*) whether it is a fact that according to the decision of Government of West Pakistan, the Lecturers selected for the above mentioned Colleges can neither be transferred to the Colleges situated in Settled Districts nor can they be confirmed against the posts of Lecturers in the latter Colleges ;

(*f*) whether it is a fact that the posts of Professors of Junior Class I are still lying vacant in these Colleges ;

(*g*) whether it is a fact that the Professors of the Colleges situated in the Settled Districts are working as Principals in the above mentioned Colleges of Tribal areas ;

(*h*) whether it is a fact that Lecturers selected by the West Pakistan Public Service Commission for the above mentioned Colleges of Tribal areas have put in service from 7 to 11 years ;

(*i*) if answer to (a) to (h) above be in the affirmative (*i*) when Government intend to fill in the posts of Professors in Junior Class I scale in the above Colleges (*ii*) the date by which Government intend to remove the Professors of the Colleges of Settled Districts working as Principals in the above Colleges of Tribal areas, from their present assignment ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes. There are 42 Lecturers at present working in Colleges at Thana, Parachinar and Miranshah, out of which 7 Lecturers have been selected by the Public Service Commission, who are working on permanent basis and the remaining Lecturers are working on ad-hoc basis. The requisition forms for the recruitment of these Lecturers on regular basis have already been sent to the West Pakistan Public Service Commission.

(*d*) No.

(*e*) Government has decided to create a separate cadre of Lecturers for Tribal Areas. Accordingly, the Rules have been drafted and are under scrutiny. After these Rules are promulgated, the Lecturers of the Tribal Areas will not be transferred to the Colleges in the settled Dis-

tricts. At present there is no bar on their transfer to Settled Districts and confirmation against the posts of Lecturers in Settled Districts, provided they are selected by the Public Service Commission against the posts of Lecturers in the Settled Districts side.

(*f*) Yes.

(*g*) Yes.

(*h*) Yes.

(*i*) Junior Class I Professors are appointed and promoted by Government through the Public Service Commission. The case regarding the promotion/appointment of Lecturers of WPES. II working in the Frontier Regions Colleges are pending for want of finalization of Service Rules in respect of the said Colleges. As already mentioned above, Service Rules for this cadre are being framed and are under the active consideration of the Government. (*ii*) The Government will remove the Professors of the Colleges of settled districts working as Principals in the Colleges of tribal areas from their present assignment as soon as Service Rules are finalised. No definite date can be given at present.

BANK ACCOUNTS OF ROAD TRANSPORT CORPORATION

*9518. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Parliamentary Secretary Transport be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Road Transport Corporation is maintaing its accounts in some private Banks ;

(*b*) if the answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of Banks alongwith their branches in which the accounts are being maintained and reasons for not keeping the accounts in Government controlled Banks ;

(*c*) the amount of deposits in all categories of accounts being kept in the Banks in Lahore ;

(*d*) the period of fixed Deposit Receipt of R.T.C. in each Bank of Lahore and the rate of interest admissible in each case ?

Parliamentary Secretary (Khan Muhammad Iqbal Khan Jadoon) : (*a*) Yes—It is a fact to the extent that R.T.C. maintains some of its accounts

in a few private Banks, but most of its funds have in the last three years been progressively concentrated in Government owned Banks.

(*b*) Out of a total cash deposits of Rs. 4,25,52,600.00, Rs. 2,99,83,640.00 are in Government Banks and only Rs. 1,25,68,960.00 are in private Banks, the names of the branches of private Banks being as follows :—

(*i*) Habib Bank Limited, Egerton Road, Lahore.

(*ii*) United Bank Limited, Egerton Road Lahore.

(*iii*) United Bank Limited, Railway Station, Lahore.

(*iv*) Australasia Bank Limited, The Mall, Lahore.

(*v*) National Commercial Bank Limited, The Mall, Lahore.

(*vi*) Standard Bank Limited, The Mall, Lahore.

The reasons of maintaining some accounts in some private banks are :—

(1) Higher rate of interest.

(2) The Letters of Credit are opened with those banks which offer lowest rates of commission in the transactions in an open competative tender. If a private bank succeeds with lowest tender, some funds are deposited with it to meet the requirements of L. Cs.

(3) Some banks offer facilities, such as, cash collection and disbursement of salaries in places where Government banks are unable to offer those facilities. The private banks in such cases accept some deposits.

(*c*) and (*d*) A statement showing the requisite information is attached.*

ASSISTANT SUB-INSPECTORS OF POLICE RECRUITED IN HYDERABAD REGION

*9528. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister of Home be pleased to state :—

(*a*) the districtwise number of Assistant Sub-Inspectors of Police recruited in Hyderabad Region during the years from 1963 to 1967 along-

---

**Please see Appendix IX at the end.*

with their (*i*) names (*ii*) mother tongue (*iii*) name of the primary school attended by each and (*iv*) district to which each of them belongs ;

(*b*) the names of Sub-Inspectors and A.S. Is retired/reverted to lower ranks and dismissed in Hyderabad Region from 1963 to 1967 ?

Minister of Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : The requisite information is given in Appendix 'A'.*

SMUGGLING CASES IN THARPARKAR AREA

***9595. Rais Atta Muhammad Khan Marri Baloch** : Will the Minister of Home be pleased to state the number of cases of smuggling registered by the Police in Tharparkar area during the year 1966 alongwith (*i*) the number of culprits involved in each case (*ii*) the approximate value of the goods detected in each case (*iii*) the number of culprits who were challaned in the court of law and (*iv*) the punishments awarded in each of the said cases ?

Minister of Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : The requisite information is given in the sub-joined table :—

Sr. No.	No. of culprits involved in each case.	Approximate value of the good detected in each case.	No. of culprits challaned in each case.	Punishments awarded in each case.
		Rs.		
1.	—	6190.00	—	Untraced.
2.	1	11130.00	1	Convicted 1 month. Fine Rs. 50
3.	8	7150.00	8	Discharged.
4.	1	2820.00	1	Convicted. Fined Rs. 200
5.	1	1645.00	1	Convicted. Fined Rs. 250
6.	1	2180.00	1	Convicted 2 months Fined Rs. 200

**Please see Appendix X at the end.*

1	2	3	4	5
7.	1	1583.50	1	Convicted. Fined Rs. 50
8.	—	600.00	Transferred to Customs.	
9.	—	4260.00		=do=
10.	—	1278.00	—	Cancelled
11.	2	305.00	2	Convicted 6 months R.I. to each.
12.	2	1892.00	2	1 convicted 2 months 1 acquitted.
13.	1	82.00	1	Acquitted.
14.	1	782.00	1	Discharged.
15.	1	273.00	1	Convicted 12 months and fined Rs. 500
16.	1	600.00	1	Discharged.
17.	1	260.00	1	Discharged.
18.	—	—	—	Cancelled.
19.	—	—	—	Cancelled.
20.	—	—	—	False case.
21.	1	445.00	1	Discharged.
22.	4	7709.00	4	Pending in court.
23.	—	—	—	Cancelled.
24.	—	—	—	Cancelled.
25.	—	—	—	Cancelled.
26.	1	800.00	1	Discharged.
27.	6	4530.00	6	Discharged.
28.	2	104.00	2	Pending in court

1	2	3	4	5
29.	3	75.00	3	—do—
30.	2	202.00	2	Discharged.
31.	3	1658.75	3	Discharged.
32.	1	1980.00	1	Pending in court.
33.	1	20.00	1	Pending in court.
34.	2	419.00	2	—do—
35.	2	—	—	Cancelled.
36.	—	—	—	Cancelled.
37.	1	357.50	1	Pending in court.
38.	3	400.00	3	—do—
39.	1	807.00	1	Discharged.
40.	2	720.00	2	—do—
41.	3	2012.00	3	(2 Accused convicted) 3 months and fined Rs. 200 each. 1 Accused 1 month Fined Rs. 100. 2 Months Rs. 1000.
42.	1	2216.50	1	1 Month Fined Rs. 100. 2 Months Rs. 1000.
43.	2	45.25	2	Pending in court.
44.	1	1334.00	1	2 Months Fined 400.
45.	1	75.00	1	2 Months only.
46.	3	10703.00	3	Discharged.

1	2	3	4	5
47.	1	240.00	1	Sentenced 1 month and fined Rs. 100.
48.	3	1321.00	3	Sentenced 1 month.
49.	2	502.00	2	Discharged.
50.	1	185.00	1	—do—
51.	—	1132.00	—	Untraced.
52.	2	9819.00	2	Pending in court,
53.	1	1946.00	1	1 Month R. I. Fined 100.
54.	1	2822.50	1	Discharged.
55.	3	1820.00	3	Discharged.
56.	1	214.00	1	1 Month R. I. Fined Rs. 100
57.	5	1589.00	5	Discharged.
58.	1	430.00	1	Pending in court.
59.	—	—	—	Cancelled.
60.	4	367.00	4	2 Accused convicted 2 months and fined Rs. 200. each. 1 Accused convicted 3 months and fined Rs. 300. accused convicted 1 month and fined R. 100.
61.	2	260.00	2	Pending in court.
62.	3	3250.00	3	Discharged.
63.	1	300.00	1	Acquitted.

64.	2	15.00	2	Pending in court.
65.	2	505.00	2	Discharged.
66.	3	382.00	3	2 Accused convicted 2 months R. I. and fined Rs. 200 each. 1 accused convicted 2 months R.I. and fined Rs. 500.
67.	1	Ammunitions, Rifles and Gun Etc :		Discharged.
68.	1	450.00	1	—do—
69.	1	200.00	1	—do—
70.	4	1300.00	4	—do—
71.	1	405.00	1	—do—
72.	1	1.8.75	1	—do—
73.	1	432.00	1	Pending in court.
74.	1	410.00	1	—do—
75.	2	105.00	2	2 Months R. I. each.
76.	2	1000.00	2	—do—
77.	1	1000.00	1	Untraced.
78.	1	800.00	1	2 Months R. I. each.
79.	2	720.50	2	Pending in court.
80.	2	1250.00	2	Untraced.
81.	3	1700.00	3	Discharged.
82.	1	1365.00	1	Pending in court.

83.	1	1100.00	1	3 Months R.I.
84.	1	3485.00	1	Pending in court.
85.	—	—	—	Cancelled.
86.	4	980.00	4	Pending in court.
87.	—	—	—	Cancelled.
88.	1	90.00	1	Pending in court.
89.	2	1630.00	2	—do—
90.	1		1	Discharged.
91.	3	1219.00	3	Pending in court.
92.	2	4510.00	2	—do—
93.	1	700.000	1	Pending in court.
94.	1	191.55	1	—do—
95.	1	342.00	1	—do—
96.	1	162.00	1	Stentenced 2 months.
97.	2	448.50	2	Pending in court.
98.	1	18.29	1	2 Months R.I.
99.	1	45.00	1	Pending in court.
100.	3	7161.00	—	Untraced.
101.	1	1035.00	1	Discharged.

UNSTARRED QUESTION AND ANSWER

SUPPLY OF SAFETY EQUIPMENT AND DEVICES REQUIRED IN GASSY COALMINES BY LABOURES

364. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister of Labour be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that safety equipments and devices required in Gassy Coalmines such as flame and electric safety lamps, miners hel-

mets, explosive and poisonous gasses detectors, coalmines fire figting equipments, self breathing mine safety and rescue equipments, etc., are not made in Pakistan and have to be imported from abroad against import licences ;

(*b*) whether it is a fact that without the safety equipment and devices mentioned in (*a*) above, the lives of coalminers working in Gassy Coalminers are not safe enough from danger ;

(*c*) the names of Gassy coalmining areas and the number of mine workers in each of those areas ;

(*d*) the number of flame safety lamps, electric safety lamps, miners helmets, mine rescue Oxygen, self breathing apparatus, separately, in each of the mines mentioned in (*a*) above ;

(*e*) if the coalmine owners whose coalmines are situated in the areas mentioned in (*c*) above are not issued import licences for the import of items mentioned in (*a*) and (*d*), how the Government intended to arrange to safeguard the lives of mine workers in Gassy coalmines without those items ;

(*f*) whether Government intend to recommend to the Central Government the issuance of import licences to the said mine owners for the import of items mentioned in (*a*) and (*d*) above ?

Minister of Labour (Malik Allah Yar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) The information is given below :—

	Name of gassy coalmining areas	*Number of workers
1.	Khost	345
2.	Sharigh	1103
3.	Degari	1803
4.	Sor Range	3363
5.	Makerwal	2592

*These figures have been taken from

Annual Returns submitted by mine owners.

(*d*) The information is not readily available and will be placed at the Table of the House when collected.

(*e*) The Government is aware of the need to provide safety equipment to workers in gassy coalmines and have been issuing import licences as detailed below :—

Year	Number of licences	Value of licence for import of safety equipment.
1962	3	21,000
1963	19	1,54,000
1964	16	2,32,000
1965	6	1,20,000

(*f*) The Central Government have been requested to place a blanket licence for Rs. 2 lacs per annum at the disposal of the Provincial Government to enable the mine owners to import mine safety and rescue equipments.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

RE : INCORRECT ANSWER TO STARRED QUESTION NO. 9157 IN RESPECT OF A CIRCULAR FROM THE MINISTRY OF FINANCE, GOVT. OF PAKISTAN

Mr .Speaker : There is a question of privilege sought to be raised by Malik Muhammad Akhtar. Yes Malik Sahib.

Malik Muhammad Akhtar (Lahore-II) : I beg leave of the House to raise a question of privilege of the Assembly on the ground that a breach of privilege of the Assembly has occurred due to incorrect answer laid on the Table of the House by the Minister of Basic Democracies and Local Government to my Starred Question No. 9157 on 18th October, 1967 It has been denied that the Ministry of Finance, Government of Pakistan Circular No. F. 6(1)IFIV/65, dated the 16th February, 1965, has been received by the Department. While the Chairman, Lahore Municipal Corporation during the proceedings of the meeting of the Corporation held on 29-8-1967 in his speech on item No. 184 at page 19 in answer to my objection wherein I referred the said circular admitted that this circular and after that two more circulars have been received. This circular is on record of the Controlling Authority (Commissioner) as well as in the

Corporation, who have received it through Basic Democracies and Local Government Department. The incorrect answer has caused a breach of privilege of the Members of the Assembly.

جناب سپیکر ۔ میں لمبی بات نہیں کرنا چاہتا صرف اس میں دو تین جنرل سی باتیں ہیں ۔ سب سے پہلے تو یہ جو سرکولر ہے تمام لوکل باڈیز ۔ اٹانومس اور سیمی اٹانومس باڈیز کے متعلق تھا ۔ سرکولر کا نمبر آ چکا ہے ۔ یہ آفس میمورنڈم اس کا ہیڈنگ ہے ۔

"Regulation of investment of surplus funds of Local Bodies etc."

تو جناب والا وہ یہ کہتے ہیں ۔

The Ministries Divisions concerned are requested to issue immediate instructions to Local Bodies under their control brining to their notice the above Govt. decision and also emphasizing upon them the need for compliance.

جناب والا ۔ اس کے علاوہ سردار محمد اشرف خان صاحب نے کہا تھا کہ اس سرکولر کو جو مغربی پاکستان کی حکومت کو موصول ہوا تھا تمام محکمہ جات میں بھیجا گیا تھا ۔ انہوں نے اپنی تقریر میں ۲۷-۹-۱۹۶۷ کو اس سرکلر میں سے لوکل باڈیز کے متعلق ایک پیرا پڑھا تھا ۔

(1) All Local Bodies should keep their Funds with the Government in a personal or other deposits accounts at a treasury sub-treasury ;but at any place where there is an office or establishment of a Local Body but no treasury or sub-treasury, a current account in National Bank of Pakistan may be opened. In case of Local Bodies having a larger number of transactions with the banks, the Government concerned may authorise the maintenance of a current account with the National Bank of Pakistan even though a treasury or sub-treasury was located at that place.

(2) The surplus funds of the Local Bodies relating to security deposits, contributions of the employees towards provident funds etc. should be invested in the Government securities to the extent of 40 per cent....."

جناب والا ۔ اس کے بعد جناب وزیر متعلقہ نے جو میں سمجھتا ہوں اس معاملہ میں کافی fairly چل رہے ہیں ۔ انھوں نے اپنے ارشادات میں فرمایا ۔ یہ جناب والا ۔ ان کی وہ تقریر ہے جو انھوں نے ۹-۱۰-۱۹۶۷ء کو میرے بل کے جواب میں کی تھی ، جس کے ذریعہ میں اس سرکار کی روشنی میں قانون سازی کرنا چاہتا تھا انھوں نے کہا :

''اس سلسلہ میں میں عرض کروں گا جناب والا ۔ اگرچہ رولز حکومت کی طرف سے نہیں بنائے گئے لیکن ہم رولز بنانے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں ۔ رولز اب تک نہ بننے کی وجوہ یہ ہیں کہ یہ مسئلہ ایسا ہے جس میں سٹیٹ بنک اور مرکزی حکومت کی فنانشل پالیسی کو بھی دخل ہے ۔ اس وجہ سے ان رولز کے سلسلہ میں ہمیں ان کی ہدایات کی ضرورت ہے ۔ کچھ معاملات میں فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ہدایات جاری کی گئی ہیں ۔ ان کے مطابق کام چل رہا ہے ۔ میں اس ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس سلسلہ میں جلد کارروائی کریں گے اور رولز نافذ کرنے کی کوشش کریں گے'' ۔

جناب والا ۔ اب جو ہدایات ہیں وہ تین ہیں ۔ ۱۹۶۵ میں یہ سرکلر جاری کیا گیا تھا ۔ ۱۹۶۶ء میں ایک اور سرکلر کے ذریعہ اس سے بھی سخت ہدایات جاری کی گئیں ۔ ۱۹۶۷ء میں اس سرکلر کو واپس لے لیا گیا ۔ یہ سرکلر دو سال کے لیے نافذ رہا تھا ۔ ایک پارلیمنٹری سیکرٹری نے اسے مانا ہے کہ یہ سرکلر آیا ہے ۔ منسٹر صاحب کہتے ہیں کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ہدایات آئی ہیں ۔ اب جناب والا چیئرمین لاہور کارپوریشن کہتے ہیں کہ اس چٹھی کے بعد دو اور سرکلر جاری ہوئے ہیں ۔ ایک سرکلر سنٹرل گورنمنٹ کی طرف سے اور اس کے بعد ایک ویسٹ پاکستان حکومت کی طرف سے کہ

پہلے سرکار پر عمل نہ کیا جائے ۔ یہ breach جو ہے وہ ان دو سالوں میں ہوا جب کہ ۱۹۶۵ء کا سرکار in force تھا ۔ اب جناب والا ایک اور اہم مسئلہ پیش آتا ہے ۔ میں وزیر متعلقہ کا مشکور ہوں ۔ مجھے ان کی کارروائی پر مکمل اعتماد ہے ۔

مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے ۔ پہلے جب انہوں نے یہ جواب دیا تھا میں نے تحریک التوا فنانس سیکرٹری کے خلاف دی تھی کہ انہوں نے ایک سرکار کیوں نہ بھیجا ۔ اگر انہوں نے وصول کیا ہے اور آگے سرکولیٹ نہیں کیا تو ان کی negligence ہے ۔ اگر بھیجا ہے اور اس پر عمل نہیں ہوا تو بھی کسی کی negligence ہے ۔

Mr. Speaker : The Member may please resume his seat now.

وزیر بلدیات (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ اس مسئلہ پر اور اس بات پر پر فاضل ممبر صاحب اس ایوان میں اس وقت تک دو سوالات ایک تحریک التوا اور دو پریولیج موشن پیش کر چکے ہیں اور آج اس سلسلہ میں یہ ان کی تیسری پریولیج موشن ہے ۔ قاعدہ کے مطابق یہ موشن کسی ایسے مسئلہ کے متعلق ہونی چاہیے جو ماضی قریب میں ہوا ہو اور اسے فوری طور پر ایوان میں اٹھایا جانا چاہیے ۔ اس مسئلہ میں فاضل ممبر نے ۲۹-۹-۱۹۶۷ء کو سوال پوچھا ۔ ۲-۱۰-۶۷ء کو پہلی پریولیج موشن نمبر ۹ دی ۔ ایک فقرہ کے علاوہ اس پریولیج موشن کے باقی الفاظ بھی بعینہ وہی ہیں ۔ پھر ۶ تاریخ کو وہ پریولیج موشن نمبر ۱۳ لائے ۔ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے یہ سرکار کیوں جاری نہیں کیا ۔

جناب والا ۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ فاضل ممبر صاحب کو اس معاملہ کی باقاعدہ اور پوری اطلاع نہیں ۔ شاید اسی وجہ سے یہ چیز ان کے

ذھن میں الجھن کے طور پر بیٹھی ھوئی ھے ۔ یہ سرکلر سنٹرل گورنمنٹ کی طرف سے جاری ھوا تھا ۔ اور اس سلسلہ میں پوزیشن یہ ھے کہ مرکزی حکومت کے فنانس سیکرٹری کی طرف سے ایک فیصلہ ھوا جس میں یہ ھدایات جاری کرنے کے بارہ میں فیصلہ کیا گیا ۔ مگر صوبائی وزارت خزانہ نے اس سلسلہ میں representation کی کہ فوری طور پر اس کے اطلاق اور نفاذ سے بنکنگ کمپنیوں کے کاروبار پر نا مناسب اثر پڑے گا ۔ اس لیے فوری اقدام مناسب نہیں ۔ اس کے بعد اس پر نظر ثانی کی گئی پھر مرکزی فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے دوبارہ ھدایات جاری کی گئیں ۔ اس پر بھی صوبائی وزارت خزانہ نے representation کی اور وہ واپس ھو گئیں چونکہ میرے فاضل دوست کو صرف یہ اطلاع ملی ھے کہ وھاں ایک فیصلہ ھوا تھا ۔ اور آگے کی بات انہیں معلوم نہیں ۔ اس لیے وہ اس میں الجھے ھوئے ھیں ۔ ان ھدایات کی تاریخ ۱۸ فروری ھے مگر وہ ۱۶ فروری کو ریفر کر رھے ھیں ۔

ایک چیز جو انھوں نے فرمائی ھے یہ ھے کہ لاھور کارپوریشن کے چیئرمین نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ یہ چٹھی لاھور کارپوریشن میں موصول ھوئی ھے ۔ لہذا میرا بیان نا درست ھو جاتا ھے ۔ انہیں یہ معلوم نہیں کہ کارپوریشن میں اس کے بعد دو اور چٹھیاں بھی موصول ھوئی ھیں جناب والا ۔ عرض یہ ھے کہ میں نے فاضل ممبر صاحب کی وہ تقریر جو انھوں نے لاھور کارپوریشن میں فرمائی تھی اور چیئرمین صاحب کی وہ تقریر جو انھوں نے اس کے جواب میں کی تھی وہ دونوں دیکھی ھیں ۔

ملک محمد اختر ۔ Point of order چیئرمین نے غلط کیا ھے ۔ میں نے کہا ھے ۔ کہ وہ دیانت دار نہیں ھیں ۔

Mr. Speaker : That is not a point of order.

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ میں اس سلسلہ میں یہ عرض کروں

گا کہ جس شخص کو اس ایوان میں اپنے آپ کو ڈیفنڈ کرنے کا حق حاصل نہیں ہے - اسے یہاں بد دیانت کہنا قانونی اور اخلاقی طور پر غلط ہے - اور اگر آپ اجازت دیں تو میں کہوں گا کہ یہ ہماری مذہبی اقدار کے بھی خلاف ہے - معزز رکن کارپوریشن کے بھی ممبر ہیں - ہر شخص کو قانون کے سامنے پورا حق دیا جاتا ہے صفائی کا - اگر اس کے بعد وہ مجرم ثابت ہوتا ہے تو ہم اسے مجرم کہیں گے - لیکن بغیر اسے موقع دئے اپنے آپ کو ہر شخص کا جج بنا لینا یہ بہت نامناسب ہے - یہ اس عوامی فورم کا ناجائز استعمال ہے -

جناب والا - یہ معزز ایوان اس بات کا گواہ ہے کہ فاضل ممبر صاحب جب اپنی طرف سے واضح تقریر فرما رہے ہوتے ہیں اور اپنی طرف سے علمیت اور فصاحت کے دریا بہا رہے ہوتے ہیں - تو ان کے مطالب سمجھنے میں اس ایوان کے فاضل اراکین کو کس قدر دقت ہوتی ہے - اور ان کی باتوں میں کس قدر confusion ہوتا ہے -

میں اب آپ کی اجازت سے ان کی وہ تقریر پڑھ کے سنانا چاہتا ہوں جو انہوں نے لاہور کارپوریشن کے اجلاس میں کی ہے - اس سے یہ ثابت ہوجائے گا کہ یہ پریولیج موشن کا ناجائز استعمال ہے - چیئرمین صاحب کا جواب بھی اسی تاریخ کا ہے -

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order Sir.

Mr. Speaker : No point of order. The Member may please resume his seat.

Malik Muhammad Akhtar : On a personal explanation Sir.

Mr. Speaker : The Member should resume his seat. He cannot raise the question of personal explanation as a matter of right.

Yes please.

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ جب وہ اس معزز ایوان کے معزز اراکین کے سامنے فصاحت و بلاغت کے دریا بہاتے ہیں تو آپ بھی جانتے ہیں کہ وہ حصے دریا کی روانی میں کس قدر ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں ۔ جب وہ تقریر فرما رہے ہوتے ہیں تو آپ کو کئی دفعہ وہ الفاظ اس ایوان کی کارروائی سے expunge کرنے پڑے ہیں جب فاضل ممبر وہاں اپنی علمیت کے دریا بہا رہے ہوتے ہیں تو خدا بہتر جانتا ہے کہ ان کی confusion کا کیا عالم ہوتا ہوگا ۔ ان کی تقریر اور ارشاد گرامی یہ ہیں ۔ ۔ ۔

Malik Muhammad Akhtar : I challenge that. That is wrong reporting.

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ میرے پاس لاہور میونسپل کارپوریشن کے عام اجلاس جو مورخہ ۲۹ اگست ۱۹۶۶ء بروز منگل وار بوقت ۱۰ بجے صبح ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا اس کی کارروائی ہے ۔ یہ کارروائی جس کے بارے میں پریولیج موشن ہے ۔ اس سے پہلے کی پرولیج موشن میں اس کا بار بار ذکر کیا ہے اور اب بھی اس کا ذکر فرمایا ہے ۔ جب یہ تقریر آئینے کی طرح سامنے آنے والی ہے پیشتر اس کے کہ وہ سنیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے تقریر نہیں پڑھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : He has attacked those proceedings.

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ یہی confusion ہو گیا ہے ۔ مجھے بھی کچھ کہنے کا موقع دیا جائے ۔

Mr. Speaker : That is not a point of order.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, then I will have the right of answer it.

Mr. Speaker : That is for the Chair to decide.

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ آپ کی اجازت سے میں ان کی تقریر جو کافی لمبی ہے ۔ میں ایوان کا اتنا وقت نہیں لینا چاہتا اس پریولیج موشن

سے جو متعلقہ چیز ہے وہ تقریر آپ کی خدمت میں پڑھ کر سناتا ہوں ۔ وہ اپنی تقریر کرتے ہوئے چلے آتے ہیں ۔ پھر یہ کہتے ہیں :—

''آقا صاحب کی اطلاع کے لیے کہتا ہوں کہ سابقہ چیئرمین نے با امیدی منظوری چونگی کی وصولی کا کام یونائیٹڈ بنک کو دے دیا ہے جس سے ان کا دامن پاک ہے (یہ اور مسئلہ تھا وہ یہاں لا چکے ہیں) اور انھوں نے فائل پر خود اعتراض کیا ہوا ہے وہ نوٹ پڑھے دیتا ہوں ۔ چیف اکونٹنٹ کے نوٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۵ لاکھ روپے کا سالانہ نقصان ہوا ہے ۔ میرا اندازہ ہے کہ چونگی کی آمدنی ۲ کروڑ کے قریب ہوگی ۔ اگر یہ کیش ٹریژری کے علاوہ کہیں اور جمع کریں تو ۵ لاکھ روپے کا نقصان ہے ۔ جس نے یہ سکیم بنائی ہے اس کی جیب میں کتنا روپیہ گیا ہے'' ۔

یہ بھی اعتراض ہے کہ ''مرکزی حکومت کی ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا'' اس میں چٹھی کا حوالہ نہیں ہے کہ مرکزی حکومت کی ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا ۔ اب جناب والا ۔ پریولیج موشن میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

''.....starred question No : 9157 on 18th Oct., 1967...It has been denied that the Ministry of Finance, Government of West Pakistan Circular No : F/VI ..etc dated 16th February, 1965 has been received by the Department while the Chairman, Lahore Municipal Corporation during the proceedings of the meeting of the Corporation held on 29th August, 1967 in his speech in item 184 at page 19 in answer to my objection, wherein I referred to the said circular admitted that this circular and after that two more circulars had been received.....''

He did not refer to this circular. It is not mentioned. His statement is general there. He wants to pin-point that he had referred tothis. Now

in answer to his statement let us see what actually the Chairman had said. He had also not mentioned any circular. This was a general observation in reply to which general observations were made.

جناب والا ۔ وہ یہ تھا کہ :

"آپ کی بصیرت افروز تقریر کا شکریہ ۔ جب یہ آئٹم ڈیڑھ ماہ پہلے ایجنڈا پر لارہا تھا تو آپ نے کہا کہ اب نہ لائیں میں ایک چیز لا رہا ہوں" ۔

ملک صاحب نے جو باتیں کہی ہیں وہ گزشتہ واقعات ہیں ۔ میں یہ نہیں کہتا کہ جو کچھ کیا گیا ہے وہ درست اور صحیح ہے لیکن اس چٹھی کے بعد دوسرا سرکلر بھی آچکا ہے ۔ وہ بھی جنرل بات ہے اور ادھر بھی جنرل بات ہے ۔

جہاں تک اس سرکلر کا تعلق ہے اس کا حوالہ وہاں نہیں ہے اور نہ ہی چیئرمین کی تقریر میں ہے یہ کہاں سے اس کا حوالہ دے رہے ہیں ۔ اگر یہ چاہیں کہ وزرا یا کوئی اور شخص ان کے ذہن سے یہ پڑھ لے کہ جو یہ کہتے ہیں کہ مرکزی حکومت کی ہدایات سے ان کی مراد کوئی خاص یا فلاں چٹھی ہے تو جناب والا ۔ یہ میرے بس سے باہر ہے ۔ پھر جس چٹھی کا آج وہ ذکر کرتے ہیں ۱۶ فروری کو قطعاً کوئی ایسی ہدایات یا کوئی ایسی بات مرکزی حکومت کی طرف سے جاری نہیں ہوئی بلکہ وہ ۱۸ فروری کی ہے ۔ جہاں تک وزارت خزانہ صوبائی اسمبلی سے آگے اس چٹھی کے جانے کا تعلق ہے نہ وہ صوبائی حکومت کو موصول ہوئی ہے اور نہ یہ چٹھی کارپوریشن کے پاس گئی ہے ۔ وہ اس سے آگے جاری ہی نہیں ہوئی اس لیے اگر چیئرمین نے کسی چٹھی کا حوالہ دیا ہے تو وہ کوئی اور چٹھی ہے اگر میرے فاضل دوست کسی ہدایات کا حوالہ دے رہے ہیں تو وہ کوئی اور ہدایات ہیں ۔

Mr. Speaker : In the view of the position explained by the Minister Basic Democracies prima facie there is no breach of privilege and the motion is ruled out of order.

ADJOURNMENT MOTIONS

REFUSAL OF THE K.E. MEDICAL COLLEGE AUTHORITIES TO ADMIT MUHAMMAD ZIA IQBAL, IN VIOLATION OF ADMISSION RULES.

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions. First adjournment motion is No. 163 by Malik Muhammad Akhtar which was deferred for today.

وزیر صحت (بیگم زاهدہ خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ ملک اختر صاحب اب اپنی جبین سے پسینہ پونچھتے چلے جا رہے ہیں ۔ ملک اختر صاحب ہاؤس کو شبہات میں مبتلا کر دیتے ہیں ۔ میں ان لوگوں کے شبہات دور کرنے کے لیے کہ جو تحریک التوا میں کہا گیا ہے کہ کم نمبر والے لڑکے کو داخل کر لیا گیا ہے زیادہ نمبر والے کو داخل نہیں کیا گیا اس کی وضاحت کیے دیتی ہوں ۔

جناب والا ۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق کچھ فی صد نشستیں دیہی علاقوں کے لیے مخصوص ہیں ۔ یہ دیہی نشستیں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج سے ملحقہ اضلاع میں مزید تقسیم کی گئی ہیں ۔ گوجرانوالہ ضلع کے لیے صرف دو دیہی نشستیں مخصوص ہیں ۔ ان دیہی نشستوں میں داخلہ اس ضلع کے امیدواروں کی اہلیت و قابلیت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر میانوالی ضلع کا ایک دیہی امیدوار جس کے ۵۵۰ نمبر ہیں میڈیکل کالج میں داخل کیا جا سکتا ہے کیوں کہ اسی ضلع کے دوسرے امیدواروں کے مقابلہ میں اس کے نمبر زیادہ ہیں ۔ اس کے برعکس لاہور کے ضلع کے ایک امیدوار کو جس کے ۶۵۰ نمبر ہیں ایک اور امیدوار کے مقابلے میں

جس کے ۶۵۱ نمبر میں داخلہ نہیں دیا جا سکتا ۔

مسٹر ضیاء اقبال نے گوجرانوالہ ضلع کی دیہی نشستوں میں سے ایک میں داخلے کے لیے درخواست گزاری تھی اس کے ۶۱۹ نمبر تھے اور کیوں کہ اس نے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا تھا لہذا قواعد کی رو سے اس کو پانچ نمبر زائد دے دیئے گئے لہذا اس کو داخلے کے لیے ۶۲۴ نمبروں والے امیدوار کی بنیاد پر تسلیم کیا گیا ۔ بدقسمتی سے اس ضلع سے دو اور امیدوار ارشداللہ خان ولد چودھری اکرم اللہ خان ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ ہمارے ضلع کی بدقسمتی نہ کہیے بلکہ خوش قسمتی کہئے ۔

وزیر صحت ۔ اور محبوب الہی ولد شیخ عبدالحمید بھی تھے جن کے نمبر ۶۴۳ اور ۶۳۴ تھے یہ دونوں دیہی نشستوں کے لیے امیدوار تھے ۔ لہذا پرنسپل صاحب نے ان دونوں امیدواروں کو اہلیت کی بنا پر داخل کر لیا اور مسٹر ضیا اقبال کو نہیں لیا اس داخلے کی یہ وجہ نہیں تھی کہ وہ پرنسپل کے عزیز بھتیجے یا بھانجے تھے ۔ بلکہ اس لیے کہ اس سے بہتر امیدوار دستیاب تھے مسٹر محمد ضیاء اقبال کا یہ کہنا کہ اس کو داخل کیا جائے لا حاصل ہے ۔

یہ ممکن ہے کہ کسی اور ضلع میں ایک تھوڑے نمبروں والا امیدوار اس وجہ سے داخل کر لیا گیا ہو کہ جیسا کہ اوپر مذکور ہے اس کا مقابلہ اسی ضلع کے دوسرے امیدواروں سے رہا ہو یہ کہنا بھی بےجا نہ ہوگا کہ تمام اہلیت کی بنا پر ملحقہ علاقوں کی نشستوں میں داخل کئے جانے والے آخری امیدوار کے نمبر ۶۴۴ تھے جو کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں داخل ہوئے ۔ ۔ ۔

ان وجوہ کی بنا پر تحریک التوا بے بنیاد ہے ۔ اس کو مسترد کر دیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا ملک محمد اختر صاحب اس بیان سے مطمئن ہیں ؟

ملک محمد اختر ۔ دیکھئے جناب والا ۔ جنرل طور پر تو میں مطمئن ہوں مگر کیا گورنمنٹ لائق طلبا کو مایوسی سے بچانے کے لیے ڈبل شفٹ کا انتظام کرنے پر غور نہیں کرے گی ؟ اس سال یا اگلے سال ہی سے ایسا انتظام ہو جائے تو جناب والا ۔ پبلک کے لیے آسانی ہو جائے گی ۔

وزیر صحت ۔ یہ تو دوسرا سوال ہے ۔

Mr. Speaker : The motion is not pressed.

DEATH OF A HEART PATIENT DUE TO THE NEGLIGENCE OF A DOCTOR AT CIVIL HOSPITAL, SHAHDARA

Mr. Speaker : Next motion is 165, which was deferred for today.

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ دوسرا واقعہ یہ تھا کہ ایک دل کا مریض تھا جس کا بدقسمتی سے انتقال ہوگیا ۔ کیونکہ دل کے مریض جیسا کہ آپ کو معلوم ہے بعض دفعہ میڈیکل ایڈ پہنچنے سے پہلے چل بستے ہیں ۔ آخر اس بیماری دل نے کیسا کام تمام کیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (قطع کلامیاں)

مگر یہ چاہتے ہیں کہ دل کے مریض بھی نہ مریں اور دماغ کے بیمار بھی زندہ رہیں ۔ (قہقہہ)

اس ہسپتال کا تعلق لاہور کارپوریشن سے ہے ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ دل کے مریض تو وٹو صاحب بھی ہیں۔

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ مسٹر حمزہ صاحب کو دل کی بیماری ۔ ۔ ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں تو دماغی مریض ہوں وٹو صاحب کی شہرت دل کے بیمار کی ہے ۔

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ یہ ڈاکٹر کو نہیں بتایا گیا تھا کہ یہ مریض دل کا بیمار تھا ۔ ویسے ڈاکٹر کو آدھے سر کا درد تھا ۔ اور شاہدرہ ڈسپنسری جو کہ لاہور کارپوریشن کے ماتحت ہے ۔ ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ تو کیا مسٹر حمزہ صاحب کی طرح ڈاکٹر صاحب بھی دماغی مریض تھے ۔

مسٹر حمزہ ۔ لیجئے ڈسپنسری کا معاملہ وٹو صاحب کی طرف چلا اصل میں کارپوریشن کی بدقسمتی ہے کہ وہ دیگر بلدیات کی طرح میاں صاحب کے ماتحت ہے ۔

وزیر صحت ۔ تو جناب والا میں عرض کررہی تھی کہ وہ مرض دل کے مریض تھے ادھر جناب والا ۔ ڈاکٹر صاحب خود بیمار تھے آدھے سر کی درد میں مبتلا تھے اور انھوں نے سونے کا ٹیکا لگایا ہوا تھا اس لیے ڈاکٹر صاحب باہر نہ نکل سکے ویسے رات کے وقت ڈسپنسری سے باہر جانا ان کے فرائض میں بھی داخل نہ تھا کہ ضرور باہر مریض کو دیکھنے جاتے البتہ انسانی ہمدردی کی وجہ سے انہیں نکلنا چاہئیے تھا مگر جناب سپیکر وہ آدھے درد سر سے خود تکلیف میں تھے اور نیند آور injection لگوا چکے تھے پھر ڈاکٹر صاحب کو یہ بھی نہیں بتایا گیا تھا کہ بیمار کیسا

بیمار ہے کیا بخار کھانسی نزلہ وغیرہ کا ہے یا heart attack کا جسکے مریض جناب سپیکر اکثر مر جاتے ہیں چنانچہ یہ دل کے مریض بھی نہ بچ سکے اسی دوران ایک اور پرائیویٹ ڈاکٹر مریض کے گھر پہنچ گئے ۔ مریض کو اس ڈاکٹر نے میو ہسپتال جانے کا مشورہ دیا تھا ایک پرائیویٹ ڈاکٹر اکبر یا اختر نے دوائی منگائی مگر جتنی دیر میں دوا پہنچی مریض مر چکا تھا اس کا heart fail ہو گیا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا بیگم صاحبہ آپ نے ڈاکٹر کا بیان یونہی مان لیا ایسی حالت میں تو ایک غفلت شعار یا راشی ڈاکٹر رات کو اٹھنے کی تکلیف کے بہانے کہہ سکتا ہے کہ مجھے درد سر ہو رہا ہے اور اس طرح مریض کو نہ دیکھتا ۔ ۔ ۔

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ ڈاکٹر کا یہی بیان ہے اس نے مریض کو میو ہسپتال لے جانے کا مشورہ دیا تھا مگر جتنی دیر میں دوا پہنچی مریض کا انتقال ہو گیا پھر جناب والا ۔ اس واقعہ سے ڈائرکٹ تعلق ہمارا نہیں ہے ۔ یہ کارپوریشن کا ہسپتال ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ گناہ تو پھر میاں محمد یاسین خان وٹو کے نام پر لکھا جائے گا ۔

Mr. Speaker : Mian Sahib, would you like to add something more ?

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ اگر یہ سوال میرے محکمے کو transfer کیا گیا تو ضرور اطلاع بہم پہنچا کر کچھ عرض کر سکوں گا ویسے بیگم صاحبہ نے کافی وضاحت کردی ہے ۔

Mr. Speaker : I think because the ultimate responsibility is that of the Minister for Basic Democracies, he should reply to this motion on Monday.

EMBEZZLEMENT AMOUNTING TO RS. ONE LAC DETECTED IN THE GOVT. POLYTECHNIC INSTITUTE, LAHORE.

Mr. Speaker : Motion 167 ; this was already moved.

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Mr. Speaker, Sir, the facts in this case are that a party of the Anti-Corruption Department, headed by the Duty Magistrate, raided the house of Muhammad Yasin, Accountant of the Government Polytechnic Institute, Railway Road, Lahore, at 6.15 p.m. on 17-10-67. (*interruptions*). The Duty Magistrate has ordered a case to be registered under Sections 409, 468, 471, 109 and 547. So, as such, the investigation is in progress and the matter is sub-judice. I don't think, at this stage, we can take any action. But I assure the House that all the recommendations, whenever they are received, of the Anti-Corruption Department will be fully implemented by the Education Department.

Mr. Speaker : The matter is sub-judice and the motion is ruled of order.

FAILURE OF THE W. P. GOVT. TO ENFORCE THE LAW RELATING TO THE ENHANCEMENT OF WORKING JOURNALIST'S WAGES.

Mr. Speaker : Next motion.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the failure of the West Pakistan Government to enforce the law relating to enhancement of the Working Journalists' wages. The Executive Council of the Rawalpindi Union of Journalists Wages in view of seven times increase in prices since the institution of the first Wage Board Award. The news has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

Parliamentary Secretary : It is opposed. I would request that this adjournment motion may be taken up on Monday.

Mr. Speaker : This adjournment motion would be taken up on Monday.

DECISION OF THE W. P. GOVT. TO DISCONTINUE THE SUPPLY OF SUGAR ON RATION CARDS.

Mr. Speaker : Next motion.

Malik Muhammad Akktar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the West Pakistan Government has decided to discontinue the supply of sugar on ration cards through a notification to all Food Directorates with immediate effect. Sugar in open market is now being sold at Rs. 60.00 per maund of which the control rate was Rs. 55.00 per maund. The news of sudden rise of prices of sugar has peturbed the mind of the public of West Pakistan.

Minister for Food & Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : Opposed. The West Pakistan Government have not issued any notification directing the Food Directorate to discontinue the supply of sugar to consumers. The Province of West Pakistan, which produced 1.64 lac tons of sugar during the year 1964-65, achieved self-sufficiency in sugar during the crushing season 1965-66 when production increased to 3.81 lac tons against the estimated yearly requirements of about 3 lac tons. Control on distribution of sugar was therefore lifted with effect from 26th October, 1966. Sugar was and is available at reasonable prices in the open market since its decontrol. About 33,000 tons of sugar was lying stored in Government Godowns at various centres in the Province at the time when control on distribution of sugar was lifted. These supplies continued to be released to consumers through ration depots at the ex-godown issue price of Rs. 59.37 per maund with bag till the 20th February, 1967 when the issue price was reduced to Rs. 54.37 per maund with bag. The object of reducing the ex-godown issue price was to clear the supplies of sugar in Government Reserve which were lying stored for over a year.

The domestic consumers in the Province have been getting sugar through ration depots at the retail issue price of Rs. 60.00 per maund without bag for a pretty long period. It was only for a short period of about eight months that the sugar was supplied at the reduced price of Rs. 55.00 per maund. The open market prices of sugar at present range from Rs. 58.00 to Rs. 60.00 per maund. I may, with your permission, in the context of the sugar prices submit for the information of this august House, particularly the mover of the adjournment motion, that sugar is reported to be selling in the open market in India at Rs. 2.96 to Rs. 3.56 per seer as

compared to about Rs. 1.62 per seer in West Pakistan. The prices of Gur in West Pakistan are Rs. 20.00 to Rs. 24.00 per maund in comparison to about Rs. 45.00 per maund in India. Khandsari is available in West Pakistan at about Rs. 48.00 per maund as against Rs. 97.46 per maund in India. These prices are being quoted in Pakistani currency.

Sugar is available in plenty in the open market in West Pakistan and the ruling prices are reasonable. There is, therefore, no cause for any alarm or anxiety for the public in West Pakistan. The prices of sugar are stable at Rs. 58.00 to 60.00 per maund for the last three months. The position being so, I would submit, the subject matter of the adjournment motion cannot be treated either to be recent or of urgent public importance. The contention of the Member regarding sudden increase in the prices of sugar is, therefore, not accurate. I would, therefore, request you to hold this adjournment motion out of order. The Provincial Government is fully cognizant of the interest of the consumers and would spare no efforts to ensure that sugar is made available to the consumers at reasonable prices.

Malik Muhammad Akhtar : After such a lengthy statement of my friend, the Leader of the House, about which I am in doubt, I have to state that he has been unable to explain the reasons for putting the sugar off the ration cards.

Mr. Speaker : But he has said that they have issued no instructions.

Malik Muhammad Akhtar : Then there is one question. Will sugar be available on ration cards ?

Mr. Speaker : It is not the Question Hour. As has been stated by the Minister for Food & Agriculture no instructions have been issued to the Food Directorate to dis-continue the supply of sugar on ration cards. The facts have been denied and the motion is ruled out of order.

NON-PAYMENT OF THE SUBSISTANCE ALLOWANCE TO THE WIFE OF MUHAMMAD ANWAR ARRESTED IN CONNECTION WITH THE RLY. STRIKE

Mr. Speaker : Next motion.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the wife of Mr. Muhammad Anwar, s/o Taj Din, arrested under the Defence of Pakistan Rules in connection with Railway Strike, have not been paid subsistance allowance inspite of repeated requests to the Deputy Commissioner, Lahore, and Governer of West Pakistan. The family is pauper and the wife as well as the son of the person detained are ailing and suffering great hardships due to non-payment of subsistance allowance which they are entitled to receive under the rules. The sad state of affairs of the family has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obaidullah) : I have not received the notice of this adjournment motion. I, therefore, request for time.

Mr. Speaker : Had the Minister not received the notice ?

Minister for Home : No, Sir, I have not received it. I received notice about adjournment motion No. 173 but not about 172.

Parliamentary Secretary (Railways) (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Most probably this adjournment motion has been addressed to the Railway Department because I have received the notice just now inside the House.

Mr. Speaker : There is no question of sending it to the Railway Department.

I am told that this adjournment motion was forwarded to the Home Department but the office refused to take it.

Minister for Law : I am sorry. I am not aware of it. I will look into it.

Mr. Speaker : The Minister may please see that if a notice is sent to his department they should not refuse to take it.

They can very well say that it does not relate to their department.

Minister for Home : Did it go to the Home Department or to my Secretariat ?

Mr. Speaker : In the Minister's office, I think,

Minister for Home : In my office ?

Mr. Speaker : Yes.

Minister for Home : Then I am sorry. And I will check up. On Monday, Sir.

Mr. Speaker : We will take up this motion on Monday.

DECISION OF THE GOVT. NOT TO TEACH ISLAMIAT IN THE SCIENCE COLLEGES

Mr. Speaker : Next motion No. 175, by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss an urgent matter of public importance and of recent occurrence, namely, Islamiat will not be taught in the Science Colleges which have been opened in the Province by the Government. The decision of the Government has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home : Sir, may I submit that there is one motion No. 170, that has been disallowed.

Mr. Speaker : In a case where a motion is not called, the consent in respect of that motion has beeen withheld by me.

Yes please.

Parliamentary Secretary (Education) (Sardar Muhammad Ashraf Khan): Sir, the Government has given Islamiat its due place in the courses of study. It is a compulsory subject up to Secondary and vocational Schools, and in the Teachers Training Classes, it is available for study as an elected subject. Various Universities have full-fledged.....

Department of Islamiat which also provide facilities for research and specialization in the subject. Jamia Islamia, Bahawalpur, which is a welknown Islamic Research Centre in the country, opportunity has been provided there for studying Islamiat to any depth.

In this specific instance, Science Colleges which are being opened, have been set up for specific purpose and the syllabi for these colleges are

still in the making. So it is premature to assume that Islamiat will not be included in the syllabus. The adjournment motion should, therefore, on this very ground, be ruled out of order. The position is that the Science Colleges are in the process of being opened and the syllabi are obviously still to be decided.

Mr. Speaker : No decision has so far been taken by the Government in this respect ; the motion is premature and is therefore, ruled out of order.

BILLS

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE BILL, 1965

(resumption of consideration clause be clause)

CLAUSE 192—A *(new clause)—(contd)*

Mr. Speaker : The House will now resume consideration clause by clause of the West Pakistan Land Revenue Bill, 1965. We will take up Clause 192-A, by Kazi Muhammad Azam Abbasi.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, before that I have to make a submission in this respect. Sir, since after this we will take up the Chapter relating to the Collections which is one of the important Chapters in this Law, and the programme that was settled was also that today that Chapter would be taken up, so today being Friday, I request that the consideration of Clause 192-A & 192-B, may be deferred and we may take other clauses.

Mr. Speaker : The Minister means to say that we should take them last of all.

Minister for Law : Yes Sir.

Mr. Speaker : Alright.*

CLAUSE 75

Mr. Speaker : Now Clause 75 ; first amendment by Khawaja Mohd. Safdar.

**Please see debate dated 26th October, 1967—p.*

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving, Sir.

Mr. Speaker : Next amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for clause 75 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"75. (1) A land-owner of an estate shall be liable for land-revenue in respect of his holding or if there are more than one land-owners who own the holding jointly, such land owners jointly and severally shall be liable for the land-revenue in respect of their holdings for the time being assessed :

Provided that a land-owner shall not be liable to land-revenue in case the crops fail upto fifty per cent of normal product. A remission of twenty-five per cent of land-revenue shall be given in case of loss of crops upto forty per cent of normal crops and a remission of ten percent of land-revenue shall be given in case of loss of crops upto twenty percent of normal product in the following cases :—

(*a*) loss of crops due to deficiency or excess of moisture and uncertainty of rainfall ;

(*b*) destruction of crops due to inundation and heavy floods ;

(*c*) damage done to crops by locusts ;

(*d*) loss of crops when wells fell out of use ;

(*e*) excessive rise in the prices of seed and cattle.

(2) If the amount of remission to be sanctioned under the aforesaid sub-section is upto rupees ten thousand in a district the order of the remission shall be made by the Collector, if the amount is more than rupees ten thousand and less than rupees twenty thousand the order shall be made by the Commissioner and in case of the amount of remission in a district being more than twenty thousand but less than fifty thousand the order of remission shall be made by the Board of Revenue and in all other cases by the Government.

(3) While making the order of remission the cess liable in an estate shall also be remitted in the same scale as that of land revenue.

(4) The relief sanctioned for the remission of land-revenue or cess shall be in the interest and benefit of all the parties being a land-owner, tenant or land-lord.

(5) Any amount remitted shall not be recoverable in any subsequent years."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 75 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"75 (1) A land-owner of an estate shall be liable for land-revenue in respect of his holding or if there are more than one land-owners who own the holding jointly, such land owners jointly and severally shall be liable for the land-revenue in respect of their holdings for the time being assessed :

Provided that a land-owner shall not be liable to land-revenue in case the crops fail upto fifty per cent of normal product. A remission of twenty-five per cent of land-revenue shall be given in case of loss of crops upto forty per cent of normal crops and a remission of ten per cent of land-revenue shall be given in case of loss of crops upto twenty per cent of normal product in the following cases :—

(*a*) loss of crops due to deficiency or excess of moisture and uncertainty of rainfall ;

(*b*) destruction of crops due to inundation and heavy floods ;

(*c*) damage done to crops by locusts ;

(*d*) loss of crops when wells fell out of use ;

(*e*) excessive rise in the prices of seed and cattle

(2) If the amount of remission to be sanctioned under the aforesaid sub-section is upto rupees ten thousand in a district the order of the remission shall be made by the Collector, if the amount is more than rupees ten thousand and less than rupees twenty thousand the order shall be made by the Commissioner and in case of the amount of remission in a district being more than twenty thousand but less than fifty thousand the order of remission shall be made by the Board of Revenue and in all other cases by the Government.

(3) While making the order of remission the cess liable in an estate shall also be remitted in the same scale as that of land-revenue.

(4) The relief sanctioned for the remission of land-revenue or cess

(5) Any amount remitted shall not be recoverable in any subsequent years."

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب سپیکر - سیلیکٹ کمیٹی نے دفعہ ۵ کو جس طور پر ایک proviso (اے) میں provide کیا ہے - وہ یہ ہے -

"Provided that Government may, by notification, declare that in any estate a holding or a land-owner shall not be liable for any part of the land-revenue for the time being assessed on the estate except that part which is payable in respect of the holding."

جناب والا - انہوں نے exemption کی language کچھ مبہم سی دی ہے -

جناب سپیکر - میں نے یہ گذارش کی ہے کہ میں نے remission کے متعلق جس document پر انحصار کیا - وہ رولز کے متعلق ہے اس کو میں نے consult کیا ہے - میں اس پر کوئی لمبی بحث نہیں کروں گا - اس وقت قانونی پوزیشن یہ ہے کہ کسی ایسٹیٹ میں جو زمین کے مالک ہوں گے وہ تمام مالیہ کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے اور اگر ایک زمین کا مالک بھی default کرتا ہے تو تمام کے تمام مالیہ کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے - اس کے لئے حکومت بھی ترمیم لا رہی ہے اور وہ جس حد تک ترمیم لارہی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ بھی بہت زیادتی ہے - لیکن جناب والا - میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ زمین کے مالک سے مراد وہ شخص ہے جو مالیہ کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو اور وہ اپنے حصہ کا مالیہ دے گا - یا کچھ لوگ اگر کسی زمین کے مشترکہ مالک ہوں گے تو ان پر مشترکہ مالیہ کی ادائیگی کی ذمہ داری ہو گی - مثلاً ایک زمین میں تین چار افراد مل کر کاشت کرتے ہیں یا اس کے مشترکہ مالک ہیں تو ان کی مالیہ کی ادائیگی کی مشترکہ ذمہ داری ہو گی اور آگے میں نے یہ عرض کیا ہے کہ کوئی بھی زمین یا اراضی مالیہ کے قابل نہیں گردانی جائے گی - اگر اس میں پچاس

فی صد کاشت خراب ہو گئی ہو ۔ جناب سپیکر ۔ آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے ۔ (دراصل یہ قانون جو ہے یہ جنرل قسم کا قانون ہے) کہ ہمارے ایسے علاقہ جات ہیں جو بارانی ہیں اور صرف برسات پر چلتے ہیں اور کچھ ایسے علاقہ جات ہیں ۔ جہاں اگر سیلاب آ جائے تو فصلیں خراب ہو جاتی ہیں ۔ تو ایسی صورت میں میں نے ایک شرط لگا دی ہے کہ اگر پچاس فی صد تک کوئی فصل خراب ہو تو اس صورت میں مالیہ نہ لگایا جائے ۔ اور اگر چالیس فی صد تک فصل کم ہو تو پچیس فی صد مالیہ میں remission کیا جائے ۔ اور اگر بیس فی صد تک فصل خراب ہو تو دس فی صد مالیہ میں چھوٹ دی جائے ۔ اس کے بعد میں نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر moisture کی زیادتی ہو یا بارش کا ہونا غیر یقینی ہو اور اس سے فصلوں کو نقصان ہو جائے ۔ تو مزید رعایتیں دی جائیں ۔ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے مغربی پاکستان کے وسیع قطعہ ارض میں ایسے علاقہ جات ہیں جو صرف بارش پر اور بارش کی امید پر بیٹھے رہتے ہیں ۔ کہ بارش ہو تو وہ فصل اگائیں ۔ اس کے بعد کاشت ہو اور فصل کو فروخت کرکے اپنے بال بچوں کا پیٹ پالیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ نہایت ہی جائز مطالبہ ہے ۔ اور یہ میری امنڈمنٹ کو مانیں اگر یہ نہیں مانیں گے تو آئندہ حکومتیں مانیں گی ۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ اگر کاشت کم ہوئی ہے یا moisture کی زیادتی یا بارش غیر یقینی ہو تو اس صورت میں مالیہ میں رعایت ہونی چاہئے ۔

جناب والا ۔ اس کے بعد میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ہمارے مغربی پاکستان میں کم و بیش سات بڑے دریا ہیں اس کے علاوہ چھوٹے ندی نالے بھی ہیں ۔ ان میں جب سیلاب آتا ہے اور سیلاب کے باعث دریا کنارے توڑ دیتے ہیں پھر اس پانی کی زد میں فصلیں آ جاتی ہیں تو ایسے کاشت کار کو اس حالت میں کیوں نہ لیجسلیشن کے ذریعہ رعایت دی جائے ۔ اس کے بعد locust menace بھی ہے ۔

(جناب والا - آج میں انگریزی کے الفاظ بہت بول رہا ہوں میں لکھنے والوں سے معذرت خواہ ہوں) - جناب والا - تو میں عرض کر رہا تھا کہ اگر locust menace آ جائے اور اس سے فصلیں تباہ ہو جائیں تو کاشت کاروں کو رعایت دی جائے - جناب والا - میں کاشت کاروں کے لئے بھیک نہیں مانگ رہا ہوں - میں اس کے لئے التجا کر رہا ہوں کہ آپ ان سنہری اصولوں کو مان لیں - جب آپ رولز میں اس کا implementation کر رہے ہیں تو ایسا قانون ہی کیوں نہیں بنا دیتے کہ کاشت کار کو پتہ ہو کہ اسے کسی reasonable limit کے بعد کوئی ریلیف بھی ملنی ہے۔

جناب والا - اس کے بعد ہم نے یہ کہا ہے کہ اگر سیلاب آ جائیں یا جیسے دوسری جنگ عظیم ۱۹۴۰ء میں جب قیمتیں بڑھ گئی تھیں - اس طرح سے کاشت کار کی مالی حالت خراب ہو جائے تو وہ کسی کا محتاج نہ بنے بھکاری نہ بنے - وہ کسی سے یا اپنے زمیندار سے یہ نہ کہے کہ مجھے قرض دو یا کسی اور قرض دینے والے یا ساہوکار سے بیج خریدنے کے لئے قرضہ نہ لے بلکہ اس کو مالیہ میں معافی دی جائے۔ جناب والا - میں بد نصیب کسان کے لئے پانچ رعائیتیں مانگ رہا ہوں - میں نے شق نمبر ۲ — میں یہ بھی کہا ہے متعلقہ ریونیو آفیسر اور اس کا متعلقہ عملہ ایسی discretion نہ برتے اور ایسی رعائتیں نہ دے جس سے گورنمنٹ کو نقصان ہو - میرا مطلب یہ ہے کہ یہ رعائتیں misuse نہ ہوں۔ جناب والا - اس کو میں نے اس طرح کہا ہے کہ یہ جو پانچ شقیں ہیں - مثلاً سیلاب - locust menace rise in prices اور seeds یہ عوامی قسم کی ہوں گی - یہ کسی ایک ایسٹیٹ کے متعلق نہیں ہو سکتیں - یہ تمام ڈسٹرکٹ کے متعلق ہو سکتی ہیں - تو ایسی صورت میں میں نے گذارش کی ہے - کہ اگر remission لیا جائے تو وہ ۱۰ — ہزار تک ہو اور وہ کلکٹر لے سکے - دس ہزار سے بڑھ کر بیس ہزار تک کمشنر دے اور اگر وہ رقم بیس ہزار سے بڑھ کر پچاس ہزار تک پہونچی ہو تو اس remission کو بورڈ آف ریونیو

منظور کرے ۔ اور اگر پچاس ہزار سے زیادہ ہو تو ایسا remissoin حکومت کرے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ جائز رعائیتیں ہیں ۔ جن کا میں مطالبہ کر رہا ہوں ۔ اسی طرح دفعہ ۳۔میں میں نے کہا ہے کہ جب remission کا آرڈر کیا جائے تو وہ لینڈ ریونیو کے مطابق کیا جائے ۔ یعنی لینڈ ریونیو کے طور پر کوئی cess ہو ۔ جس کو غالباً ہم نے دوسرے چیپٹر میں منظور کیا ہے جیسے village officer's cess یا کوئی اور cess ہیں ۔ جناب والا ۔ ریونیو منسٹر صاحب کی خدمت میں تو میں یہ گستاخی کر نہیں سکتا لیکن اگر یاسین وٹو ریونیو منسٹر ہوتے تو میں ان سے کہتا کہ آپ اپنے افسروں کے لئے بھی کوئی cess لگا دیں ۔ اور وہ سرکاری طور پر وصول کیا جائے اور جیسے پٹواری ڈنڈے کے زور سے وصول کرے ۔ (قطع کلامیاں) ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ اس وقت cess کو بھی remit کیا جائے ۔ جب remission آف لینڈ ریونیو ہو ۔ جناب والا ۔ اس کے بعد مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جب لینڈ ریونیو اور لینڈ سیس کی remission کی جائے ۔ تو مساوات اور جائز طریقہ سے بٹوارہ ہو ۔ یہ نہ ہو کہ ایک حصہ دار فائدہ اٹھا لے یا ایک ایسٹیٹ فائدہ اٹھا لے اور دوسری ایسٹیٹ فائدہ نہ اٹھائے ۔

اس کے بعد مجھے ایک اور چیز عرض کرنی ہے اور وہ بھی بہت ضروری ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ امنڈمنٹ کے طور پر لے آئیں تو زیادہ واجب ہو گا کہ

Any amount remitted shall not be recoverable in any subsequent years.

جناب والا ۔ یہ تمام کے تمام مغربی پاکستان لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت رولز تھے ۔ جن کے متعلق میں نے آپ کے سامنے اپنے معروضات پیش کئے ۔ اب انہوں نے remission رولز بنائے ہیں ۔ ان کے ماتحت جو ان کو چھوٹ ملے گی ۔ اسے وہ دوسرے سال recover کریں گے ۔

وزیر مال ۔ ملک صاحب remission کا مطلب معافی ہے ۔ وہ واپس نہیں ہوتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ میں جناب والا ۔ غلطی کر سکتا ہوں ۔ مگر میں یہ کہتا ہوں کہ amount جو remit کیا جاتا ہے کیا وہ recoverable نہیں ہے ۔ کیوں کہ میں یہ محسوس کر رہا ہوں کہ شاید میرے دوست اس دفعہ پر زیادہ وقت نہیں دینا چاہتے ہیں ۔ کیوں کہ ان کی طرف سے امنڈمنٹس آ گئی ہیں ۔ تو جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایک کارخانے میں آپ ایک صنعت کار کو depreciation allowance دیتے ہیں ۔ لیکن وہ شہری لوگ ہوتے ہیں ۔ اور شہری آبادی جو تعلیم یافتہ ہے جو قوت بازو سے یا سیاسی زور سے جس کی وجہ سے شہری آبادی کا pressure حکومت پر پڑتا ہے ۔ اس قابل ہوتی ہے کہ وہ ہر اپنا مطالبہ حکومت وقت سے منوا لے ۔ لیکن دیہاتی آبادی جس کے افراد میں سمجھتا ہوں کہ بے زبان ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ بے نوا لوگ ہیں اور جو صدیوں سے پستے چلے آ رہے ہیں ۔ ان کے بھی کچھ حقوق ہیں اور ان کا اور شہری آبادی کا کچھ تو تقابل ہونا چاہئے ۔ یہ زرعی ٹیکس اور آمدنی کے دوسرے ٹیکس میں سمجھتا ہوں کہ یہ آئین پاکستان کی دفعات کے منافی ہیں اور آبادی کے اس مخصوص طبقے کو یعنی شہری طبقے کو تو آپ remission بھی دیں ۔ آپ ان کے لئے exemption کی ایک limit تک مقرر کر دیں ۔ ان کو پراپرٹی ٹیکس۔ انکم ٹیکس اور ہاؤس ٹیکس تک میں چھوٹ دیں ۔ مگر آپ یہ بتائیں کہ وہ کون سا گناہ سر زد ہوا ہے ان غلامان وطن سے جس کو کہ آپ دیہی آبادی کہتے ہیں ۔ یا جو ایگریکلچر سیکٹر سے تعلق رکھتی ہے ۔ اور وہاں پر جو چھوٹے چھوٹے لوگ ہیں آپ ان کو کوئی بھی ریلیف یا remission دینے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔ افسوس ہے کہ دفعہ ۱۹۶—پاس ہو گئی ۔ آئندہ خواندگی پر میں اس پر کچھ ضرور کہوں گا ۔ جناب والا ۔ میں یہ حکومت پر الزام لگاتا ہوں کہ حکومت

مغربی پاکستان ریونیو بل اگر صوبے کے عوام کی بہتری کے لئے پاس کرنا چاہتی ہے تو وہ کاشت کاروں کو مالکانہ حقوق دے۔ زمینداروں سے چھین کر دے اور remission کے مسئلے میں یہ جو خاموشی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہمارے عوام سے زیادتی ہے۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is—

That for clause 75 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"75. (1) A land-owner of an estate shall be liable for land-revenue in respect of his holding or if there are more than one land-owners who own the holding jointly, such land owners jointly and severally shall be liable for the land-revenue in respect of their holdings for the time being assessed :

Provided that a land-owner shall not be liable to land-revenue in case the crops fail upto fifty per cent of normal product. A remission of twenty-five per cent of land-revenue shall be given in case of loss of crops upto forty per cent of normal crops and a remission of ten per cent of land-revenue shall be given in case of loss of crops upto twenty per cent of normal product in the following cases :—

(*a*) loss of crops due to deficiency or excess of moisture and uncertainty of rainfall ;

(*b*) destruction of crops due to inundation and heavy floods ;

(*c*) damage done to crops by locusts :

(*d*) loss of crops when wells fell out of use ;

(*e*) excessive rise in the prices of seed and cattle.

(2) If the amount of remission to be sanctioned under the aforesaid sub-section is upto rupees ten thousand in a district the order of the remission shall be made by the Collector, if the amount is more than rupees ten thousand and less than rupees twenty thousand the order shall be made by the Commissioner and in case of the amount of remission in a district being more than twenty thousand but less than fifty thousand the order of remission shall be made by the Board of Revenue and in all other cases by the Government.

(3) While making the order of remission the cess liable in an estate shall also be remitted in the same scale as that of land-revenue.

(4) The relief sanctioned for the remission of land-revenue or cess shall be in the interest and benefit of all the parties being a land-owner, tenant or land-lord.

(5) Any amount remitted shall not be recoverable in any subsequent years.".

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment is from Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move—

That for clause 75 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"75. In the case of any holding, the holding or its owner shall be liable for the payment of land-revenue thereon, and if there be joint owners of a holding, the holding and all the owners jointly and severally shall be liable for the payment of the land-revenue."

Minister of Food and Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, I was wanting to make a request to Khawaja Sahib. There are three amendments of the same character ; two by Rais Darya Khan Jalbani. If he agrees we can take up amendment No. 5, which is in regard to this. That is slightly better in the matter of possession. If he can agree, otherwise, we will have to take all the amendments. But I leave the choice to him.

خواجہ محمد صفدر۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے جناب قائد ایوان نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ میں اس کو move نہ کروں ۔ مجھے اس پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہے ۔ مجھے اپنی ترمیم واپس لینے کی اجازت دی جائے ۔

مسٹر سپیکر۔ خواجہ صاحب آپ اسے واپس نہ لیں اس کو میں defer کرتا ہوں ۔

We keep it pending ; let us see which is the better drafted amendment.

Is Mr. Jalbani moving the next amendment, No. 4.

Haji Rais Darya Khan Jalbani : I will not move No. 4 but I will be moving amendment at No. 5.

Mr. Speaker : The Member is not moving No. 4 ; then please move the next.

Haji Rais Darya Khan Jalbani : Sir, I beg to move—

That for clause 75 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"75. (1) In the case of any holding, the holding and the land-owner, and if there be joint land-owners, all the joint owners, shall be primarily liable for the payment of land-revenue.

(2) The joint land-owners shall be jointly and severally liable for the payment of land-revenue.

(3) In case of default by any person who is primarily liable under this section, the land-revenue, including arrears for the current year, shall be recoverable from any person in possession of the land in that year and the arrears of land-revenue, if any of previous years, shall be recoverable from any person who was in possession of the land in the year or years in which such arrears fell due.".

مسٹر سپیکر۔ اس ترمیم کی رو سے آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اگر زمین کا مالک مالیہ خود نہیں دیتا تو اس کے مزارعہ سے وصول کیا جائے کیونکہ وہ اس کی occupation میں ہے۔

وزیر مال ۔ مزارعہ کی تعریف میں یہ نہیں آتا ۔

Mr. Speaker : He would be in possession of the land.

Minister for Revenue : He would be in possession not as owner.

". . . . shall be recoverable from any person who was in possession of the land . . ."

وزیر مال ۔ اصل میں پوزیشن یہ ہے کہ اگر کوئی زمین پر زبردستی قبضہ کر لے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب person میں تو tenant آئے گا ۔ actual قبضہ تو tenant کا ہوگا ۔

وزیر مال ۔ وہ "Land owner" کسی صورت میں نہیں ہو سکتا ۔

مسٹر سپیکر۔ land owner کا سوال نہیں ہے ۔ آپ نے person کا لفظ استعمال کیا ہے land owner کا استعمال نہیں کیا ۔

In case of default by any person who is primarily liable under this section, the land-revenue including arrears for the current year, shall be recoverable from any person in possession of the land in that year and the arrears of land-revenue, if any of previous years, shall be recoverable from any person who was in possession of the land in the year or years in which such arrears fell due.".

وزیر مال ۔ default اس کی طرف سے شمار ہوگا جس کی جانب سے مالیہ واجب‌الادا ہوگا اور جب تک واجب‌الادا کا لفظ نہ ہوگا تو default کا سوال ہی نہیں اٹھے گا ۔

مسٹر سپیکر۔ نہیں default تو ہوگا land owner کا ۔ آپ نے کہا کہ جب land owner default کرے گا تو اس سے وصول کر لیا جائے گا جس کا زمین پر قبضہ ہے ۔

وزیر مال ۔ اس کا قبضہ بشرطیکہ actual ہو ۔

مسٹر سپیکر۔ خان صاحب actual possession جو ہوگا وہ tenant ہی کا ہوگا ۔ تمام غیر حاضر زمیندار یا وہ تمام لوگ جو خود کاشت نہیں کرتے تو اس صورت میں actual قبضہ ہوگا tenant کا اور اس کو لینڈ ریوینیو ادا کرنا ہوگا ۔

"person other than the tenant who was in possession of the land....."

Minister for Agriculture : That is a possession of different character.

وزیر مال ۔ جس کے قبضے میں زمین ہوگی وہ لینڈ ریوینیو ادا کریگا ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ یہ ترمیم جلبانی صاحب کی طرف سے پیش کی گئی ہے اور اس کا جواب جناب وزیر مال دے رہے ہیں ۔ کیا میں ان دونوں حضرات سے دریافت کر سکتا ہوں کہ کیا یہ بینامی ترمیم ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب میں نے اپنی تسلی کے لئے وزیر مال صاحب سے وضاحت طلب کی ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ اصل حق شفعہ والے آٹھ کھڑے ہوئے ہیں ۔

وزیر زراعت ۔ عرض یہ ہے کہ انہوں نے نہایت ہی اہم نکتہ اٹھایا ہے ۔ صحیح معنوں میں ہماری کوئی نیت نہیں ہے کہ مالیہ مزارعہ سے وصول کیا جائے ۔ جس نیت کے لئے یا ارادے کے لئے یہ کلاز رکھی گئی ہے وہ میرے محترم دوست وزیر مال نے آپ کی خدمت میں پیش کی ہے کہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جیسا کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کو جو کہ اصل مالک ہے اراضی سے محروم کر دے تو قبضہ اس کا ہو جاتا ہے اور مالیہ اس سے وصول ہوتا ہے جس کا اس زمین پر قبضہ نہیں ہوتا ۔ جیسا کہ اس چیز کا آپ نے صحیح طور پر تجزیہ فرمایا ہے اس میں تھوڑی سی ترمیم کی آپ اجازت دے دیں تو پھر مسئلہ جو ہے وہ ٹھیک ہے ۔ اصول تو ہمارا متفقہ ہے صرف الفاظ میں کوئی ایسی چیز ہے which is susceptible to that interpretation جو آپ نے فرمائی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ ترمیم فرمائیں اور بتلائیں کہ آپ اس کو کس طرح ترمیم کرنا چاہتے ہیں ۔

وزیر زراعت ۔ person other than کر دیں تو یہ ٹھیک ہوگا جناب ۔

مسٹر سپیکر ۔ person other than اگر کر دیں تو any person ہوگا کوئی نہیں ۔ مثال کے طور پر اگر میں مالک ہوں اور میرا مزارعہ ہے اور اگر میں ادا نہیں کرتا تو میرا مزارعہ possession میں ہوگا اور There would be no body other than one in possession

وزیر زراعت ۔ Sir there are two points here ایک تو ہے actual cultivating possession جو آپ کے مزارعہ کے پاس ہے اور آپ کا proprietory ہے اور پھر ہم مزارعہ سے چھیڑ چھاڑ نہیں کرتے ۔

مسٹر سپیکر ۔میں تو defaulter ہوں گا ۔

وزیر زراعت ۔ آپ defaulter نہیں ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ خدا نہ کرے کہ آپ defaulter ہوں ۔

مسٹرسپیکر ۔ ملک صاحب میں اپنے آپ کو defaulter کہوں گا میں آپ کو defaulter نہیں کہوں گا ۔

وزیر زراعت ۔ ایک شخص تو defaulter ہو گیا جناب ۔ آج کل لوگ سینہ زوری کر لیتے ہیں ان کا زمین پر قبضہ ہو جاتا ہے اس اراضی کے استعمال یا استفادے سے اور جناب والا آپ کے تجربہ میں آیا ہوگا اور میرے تجربہ میں بھی آیا ہے ۔ فرض کیا ایک بیوہ ہے یا کوئی معذور یا مظلوم انسان ہے اس کو محروم کر دیا جاتا ہے اور پھر کیا ظلم ہوتا ہے کہ وہ لینڈ ریونیو خود نہیں دیتا ۔ قبضہ بھی ہو گیا ہے اور وہ اس سے الٹا وصول کرتا ہے تو اس میں کئی قسم کی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں ۔

Mr. Speaker : That will lead to so many complications.

اگر ایسی صورت ہو تو ریونیو افسر کی رضامندی سے اس کو waive کرایا جا سکتا ہے ۔

وزیر زراعت ۔ جناب یہ چیز بعض دفعہ contest ہو جایا کرتی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ تو پھر وہ contest جو ہے اس سٹیج پر آ جائے گی یعنی وصولی لینڈ ریونیو پر اور ریونیو افسر کی رضا مندی سے ۔

وزیر زراعت ۔ دراصل وزیر مال صاحب کو یہ وہم تھا اور ان کا ارادہ تھا کہ یہ چیز نہ رکھی جائے ۔ میں نے یہ گذارش اسی خیال کے پیش نظر کی تھی اور اگر جناب وزیر مال منظور فرمائیں تو اس کلاز کو نکال دیا جائے ۔

Mr. Speaker : This is what I feel.

وزیر زراعت ۔ آپ نے صحیح فرمایا ہے ۔ ہم آپ کی مدد یا تعاون کے مشکور ہیں چاہے آپ اس کرسی پر بیٹھے ہوں لیکن involve تو آپ رہتے ہی ہیں ہمارے معاملوں میں ۔

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. I must humbly submit that legislation is not within the capacity of the Law Department and the Revenue Department. It may either be transferred to some of the Ministers and men of genius on the Government Party or guidance of the worthy Members of the Opposition may be sought.

Minister for Agriculture : Why not to the Member himself.

Malik Muhammad Akhtar : Whatever they bring is defective.

Mr. Speaker : And that is approved or disapproved by the Members.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : May I for the benefit of the Member and the House submit that this is a provision which appeared in the Sind Land Revenue Code, 1879. Section 136(2) says—

> "In case of default by any person who is primarily liable under this section, the land-revenue, including arrear, for the current year shall be recoverable from any person in possession of the land in that year and the arrears of land revenue, if any, of previous years

shall be recoverable from any person who was in possession of the land in the year or years in which such arrears fell due."

This is intended Sir, to cover the cases of tress-passers as the Minister for Food and Agriculture has earlier said. There are two main things done in this, one, who is primarily liable and the other, land revenue recoverable.

Mr. Speaker : Who will decide as to who was in actual possession and who will recover the arrears of land revenue ?

Minister of Law : Supposing Sir, there is a helpless widow who is not able to manage and someone has gone and occupied the land by force. He is a 'trees-passer.' What should then happen, the widow is not able to pay anything ; she is even unable to earn her bread and butter, there will be a default of payment of land revenue. In consequence of the default, the provisions of for-feiture, of sale, of arrest, etc. can be brought into play and her property can be transferred to somebody or can be sold or forfeited. Now in that case, in the interest of justice and also on moral grounds, if the Revenue Officer finds that some person who is a tress-passer, is keeping the possession, he can recover the land revenue .....

Mr. Speaker : When the Govt. has not made that person liable for the payment of land revenue, how can the Govt. recover arrears of land revenue ? The Minister is referring to certain dues to be recovered from a man whom the Govt. has not made liable.

Minister of Law : Sir, the liability primarily devolves upon the land owner and the holder and it is provided in sub-clause (1) that the liability shall be that of the land holder and the land itself.

Mr. Speaker : The Minister means in the case of a holding, the holding and the land owner thereof would be liable for the payment of land revenue, and if there be joint land owners, these owners and the holding is liable and not the person in whose possession the land is.

Minister of Law : Primarily, the responsibility is that of the holder but it is also recoverable from a person in whose possession it is.

Mr. Speaker : Then the Govt. should make him liable for the payment of the land revenue.

Minister of Law : In this connection, land revenue including the arrears for the current year shall be recoverable from any person in whose possession it is.

Mr. Speaker : But the consequences of this clause would be very far-reaching.

Minister of Law : We can add, provided that the action shall not be taken under clause 3 against the tenants of the land.

Mr. Speaker : Then the clause would read like this :

> "In case of default, land revenue including arrears for the current year, shall be recoverable from any person who is not a tenant but in possession of the land "

There would be anybody who would not be a tenant but otherwise in possession, they are tresspassers.

Khawaja Muhammad Safdar : Who is going to determine who is a tresspasser ?

Minister for Law : It is the Revenue Officer.

Khawaja Muhammad Safdar : Then he should be removed from that place.

Minister for Law : It is a long process.

Mr. Speaker : The Revenue Officer is to determine who will pay the land revenue ; the Legislature is not fixing the liability but leaving it open to the Revenue Officer.

Minister for Law : The liability is determined in this amendment and that is primary liability, *i.e.* who will be primarily liable, Then proceeding further.....

Mr. Speaker : Anyhow, this clause should be drafted again.

Minister for Law : Very well Sir.

ڈاکٹر مسز اشرف عباسی (بی۔ ڈبلیو۔ ۱۵۲ ۔ زون ۲) ۔ جناب والا ۔ مجھے ایک گزارش کرنی ہے ۔ روزمرہ کی زندگی میں دو چیزیں دیکھی جاتی ہیں ایک تو یہ کہ جب کوئی مالک اراضی باہر چلا جاتا ہے یا اپنی

زمین سے دور ہوتا ہے تو اکثر یہ دیکھا جاتا ہے کہ مزارع اس کو اپنا حصہ پہنچاتا نہیں ہے ۔ مالک چھوٹا کھاتے دار ہوتا ہے ۔ وہ کئی بار اس کے پیچھے آتا ہے ۔ اسے کہتا ہے ۔ مگر وہ اس سے اپنا حصہ نہیں لے سکتا ۔ مزارع اپنا بھی حصہ لے جاتا ہے اور اس کا حصہ بھی لے جاتا ہے ۔

ایک تو یہ ہے ۔ دوسرا اس میں یہ ہے کہ مالک کوئی بیوہ ہے یا بچہ ہے ۔ اس کا چچا یا ماموں یا پڑوسی کھاتہ دار اس کی زمین پر قبضہ کر لیتا ہے ۔ مزارع اپنا آدھا حصہ لے جاتا ہے ۔ آدھا حصہ وہ جو قابض ہو جاتا ہے وہ لے جاتا ہے ۔ اب ہمیں اس میں دو چیزیں شامل کرنی ہوں گی ۔ جس طریقے سے آپ مناسب سمجھیں کر لیں اگر آپ اس ہولڈنگ کے مالک کو اس کا ذمہ دار کرتے ہیں تو اس کو تو حصہ ملتا نہیں ۔ ساتھ ہی اس کی زمین بھی آکشن ہو جائے گی ۔ اس لئے جب آپ ترمیم کریں تو ان دو چیزوں کا ضرور خیال رکھیں زمین سے جو پیداوار آتی ہے وہ ساری کی ساری مزارع لے جاتا ہے ۔ اس کا حصہ تو ملتا نہیں ۔ اب اس کی زمین بھی آکشن ہو کر ضبط نہ ہو جائے ۔ دوسرے یہ کہ جو مالک ہے وہ بیوہ ہے یا بچہ ہے یا مظلوم ہے ۔ مہربانی کرکے ان کا کوئی بندوبست کرنا چاہئیے ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب سپیکر ۔ یہ جو ترمیم آئی ہے . . .

مسٹر سپیکر ۔ اسلم جان صاحب ۔ ابھی ترمیم پیش نہیں ہوئی ۔

Let him propose the amendment, if the Member wants to make a speech ?

خواجہ محمد صفدر ۔ میرا خیال ہے ہمیں گورنمنٹ کو تھوڑا سا وقت دینا چاہیئے تاکہ وہ اس کے متعلق سوچ لیں ۔ اس اثنا میں ہم تھوڑا سا آگے چلے جائیں ۔

مسٹر سپیکر۔ اگر آپ ایسا کر سکتے ہیں تو کر لیجیئے ۔

Can we do it ?

Khawaja Muhammad Safdar : Certainly Sir, to some extent we can do it.

Minister for Revenue : Sir, if this sub-clause is omitted, then how would we do without it ?

Mr. Speaker : That would be quite alright ; that's why I had postponed discussion of Khawaja Sahib's amendment.

اس میں ایک problem آئے گا ۔ اگر میں نے اسے propose نہیں کیا تو اس سے یہ سمجھا جائے گا کہ مسٹر دریا خان جلبانی کی ترمیم پیش نہیں کی گئی ۔

Then it would be considered that Haji Rais Darya Khan Jalbani is not moving his amendment.

Minister for Law : Yes Sir.

Mr. Speaker : That amendment is not moved. Khawaja Sahib may please move his amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That for clause 75 of the Bill as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"75. In the case of any holding, the holding or its owner shall be liable for the payment of land-revenue thereon, and if there be joint owners of a holding, the holding and all the owners jointly and severally shall be liable for the payment of the land-revenue."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 75 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"75. In the case of any holding, the holding or its owner shall be liable for the payment of land-revenue thereon, and if there be joint owners of a holding, the holding and all the owners jointly and severally shall be liable for the payment of the land-revenue."

Minister of Food : Before you decide the question I may say that we want to adjust the matter.

اس میں owner لکھا ہے . . . خواجہ صاحب آپ ذرا ملاحظہ فرمائیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ "or" اور "and" کے لئے میں MAXWELL'S INTERPRETATION OF STATUTES کا حوالہ دیتا ہوں ۔

"'or' and 'and' are usually inter-changable while drafting a piece of legislation."

مسٹر سپیکر۔ خواجہ صاحب آپ کو and سے اعتراض تو نہیں ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ "or" بھی درست ہے "and" سے بھی وہی مطلب ہوگا۔

وزیر زراعت ۔ جلبانی صاحب کی ترمیم کو بھی دیکھ لیں ۔ دونوں کے معنی ایک ہیں ۔ ہم نے اس کو ذرا specific کر دیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب اس کے الفاظ یہ ہیں ۔

"and if there be joint owners of a holding."

عام طور پر جو لفظ استعمال ہوتا ہے وہ joint holding کا لفظ استعمال ہوتا ہے ۔ joint owner of holding استعمال نہیں ہوتا ۔

Khawaja Muhammad Safdar : My draft is better.

مسٹر سپیکر ۔ ایک اور issue ہے اس پر بھی غور فرما لیں ۔ جب joint holding ہو وہ liable ہوگی for the payment of Land Revenue مثال کے طور پر میں مالک ہوں ۔ میری ملکیت کچھ مالکان کے ساتھ مشترکہ ہے کچھ علیحدہ ہے جو علیحدہ ملکیت ہے جس طرح بھی وہ میرے پاس زمین آئی ہے ۔ خواہ بیع کی صورت میں آئی ہو یا ہبہ کی صورت میں لیکن دوسرے

مالکان کے ہمراہ آپ کی اس کھاتے میں بھی میری مشترکہ ذمہ دار ہوگی ۔

وزیر زراعت ۔ joint holding میں ذمہ داری ہوگی ۔

مسٹرسپیکر۔ ساری حقیت کی ذمہ داری ہوگی ۔

My responsibility would be collective and to the extent of my separate holding my responsibility would be separate.

لیکن جو آپ نے basis رکھا تھا وہ originally estate تھا اس کو آپ نے اڑا دیا ہے ۔ اب آپ holding پر آ گئے ہیں ۔ estate میں تو تھا ۔

Everybody was presumed to be joint-owner.

خواہ اس کا کھاتہ مشترکہ ہے خواہ اس کا کھاتہ الگ ہے لیکن ہولڈنگ کی صورت میں کھاتے مشترکہ بھی آئیں گے اور دوسرے بھی آئیں گے ۔ پھر کیا کیا جائے گا ؟

Minister of Food : He will have two responsibilities : (1) One will be individual and (2 the other will be collective.

مسٹرسپیکر ۔ مثلاً میرے ذمے اگر دو ہزار مالیہ بقایا ہے ۔ ایک ہزار مشترکہ کھاتے کا ہے اور ایک ہزار الگ کھاتے کا ہے ۔ ریونیو آفیسر یہ determine کرے گا کہ اس حد تک صرف اسی سے وصول کر سکتا ہوں اور اس حد تک اس سے وصول کر سکتا ہوں ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ آپ کو پتہ ہے کہ کھاتے وار مالیہ آتا ہے ۔ جب ایک تحریر بنتی ہے اس میں آپ کا کل مالیہ آ جاتا ہے ۔

مسٹرسپیکر۔ یہ ٹھیک ہے ۔ میں صرف یہ بات آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ یہ معاملہ اس سٹیج پر صاف ہو جائے ۔ جب آپ حقیت کی بنا رکھنا چاہتے ہیں تو یہ ساری چیزیں ریونیو آفیسر کو طے کرنی ہوں گی ۔

وزیر زراعت ۔ اگر ایسی حالت ہو تو ۔

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں آپ کی جو الگ زمین ہوگی وہ بھی liable ہوگی اس زمین کے اوپر جو دوسروں کے ساتھ آپ کی مشترکہ ہے ۔

مسٹر سپیکر۔ اس ترمیم کے آنے کے بعد نہیں ہوگی ۔

وزیر مال ۔ دفعہ ۸۴ اس کو cover کرتی ہے ۔ وہی زمین ہوگی جس پر مالیہ لگا ہوا ہے ۔

مسٹر سپیکر۔ اس ترمیم کو ذرا پڑھیں ۔

"In case of any holding, the holding or its owner shall be liable for the payment of land revenue thereon and if there be joint owners of a holding, the holding and the owners jointly and severally shall be liable for the payment of land revenue."

آپ نے اس کے دو حصے کر دیئے ہیں ۔ ایک حصہ exclusive ownership کا ہے دوسرا حصہ joint ownership کا ہے ۔

وزیر مال ۔ آپ کلاز ۸۴ کو پڑھیں ۔

84. Subject to the other provisions of this Act, an arrear of land revenue may be recovered by any one or more of the following processes ; namely :—

"(ε) by distress and sale of his movable property and uncut or ungathered crops under section 89 ; "

اس زمین کے متعلق جس سے لینڈ ریونیو وصول ہونا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ تو process ہے for the recovery of land revenue.

وزیر مال ۔ بقایا جات بھی وصول ہوتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس وقت ہم liability fix کر رہے ہیں کہ liable

کون ہے ۔

وزیر مال ۔ liable زمین بھی ہے اور اس کا مالک بھی ہے ۔ وہ زمین جو مشترکہ کھاتے میں نہیں ہے وہ بھی liable ہے جو مشترکہ کھاتے میں ہے وہ بھی liable ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ process تو میری اور جائداد کے متعلق بھی issue ہو سکتا ہے ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ قرقی اور نیلامی اس جائداد کے علاوہ ساری جائداد کی بھی ہو سکتی ہے ۔ وہ اور بات ہے ۔ اصول کیا ہے کہ ہولڈنگ ذمہ دار ہے اور ہولڈنگ کا مالک ذمہ دار ہے یہی دو باتیں ہیں اور اگر یہ مشترکہ کھاتہ ہے تو سارے مشترکہ کھاتے کی حد تک تمام مشترکہ کھاتے دار ذمہ دار ہیں ۔

Mr. Speaker : In case of any holding, the holding and the land owner thereof and if there be joint land owners of a holding . . . . .

"joint land owners of a holding" کی بجائے land owners of the joint holding

بہتر ہے

and that intention appears from the amendment of Khawaja Mohd. Safdar. That is the proper wording if I am not wrong. That is a better wording.

وزیر مال ۔ اردو میں "مشترکہ مالکان" کہتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ "مشترکہ مالکان" آپ کو ریونیو ایکٹ میں کہیں نہیں ملے گا ۔

وزیر زراعت ۔ جناب والا ۔ کلاز ۹ صفحہ ۲ پر ہولڈنگ کی تعریف آپ ملاحظہ فرمائیں ۔

Mr. Speaker : "holding" means a share or portion of an estate held by one land-owner or jointly by two or more land-owners.

بالکل ٹھیک ہے ۔ صحیح ہے ۔ ہولڈنگ کی تعریف بالکل صحیح ہے ۔ ہولڈنگ میں ایک مالک بھی ہو سکتا ہے ۔ کئی مالک بھی ہو سکتے ہیں ۔

Minister of Law : In case of joint owners joint holdings may not be used because the word 'holding' includes 'joint holdings'.

Mr. Speaker : In case there be joint land owners ?

Minister of Law : The objection is about joint holdings.

Mr. Speaker : Joint land owners and joint holdings.

Minister of Law : If that is the idea then joint holdings is out of place because holding contemplates joint holding according to this definition. It means either single holding or joint holding.

Mr. Speaker : Is not the amendment of Khawaja Muhammad Safdar more appropriate than that of Mr. Jalbani because the principle is the same in both the amendments. Whichever is better we should adopt that.

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ میں عرض کروں گا جہاں تک محکمہ مال میں یہ لفظ استعمال ہوتا ہے وہ "مشترکہ مالکان کھاتہ" استعمال ہوتا ہے ۔ "مالکان مشترکہ کھاتہ" استعمال نہیں ہوتا ۔

مسٹر سپیکر ۔ ہمیشہ کھاتہ مشترکہ ہوتا ہے ۔ مالکان اس میں incorporate ہیں ۔

وزیر مال ۔ عام بول چال میں ایسے ہی الفاظ استعمال ہوتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ جس طرح ملک صاحب نے فرمایا ہے کھاتے کی اسسمنٹ ہوتی ہے ۔ کھاتہ determine کیا جاتا ہے اس میں مالکان کے نام incorporate کر دیئے جاتے ہیں ۔ وہ مالکان مشترکہ کھاتے میں ہوتے ہیں ۔

وزیر مال ۔ جناب والا ۔ میرا سوال اس فارم میں ہے کہ ریونیو کی اصطلاح میں یہ لفظ ایسے ہی استعمال ہوتا ہے ۔ جیسے آپ فرما رہے ہیں یہ عام بول چال میں استعمال ہوتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میرا خیال ہے کہ لفظ بول چال میں اس طرح استعمال ہوتا ہے جیسے آپ فرما رہے ہیں ۔

وزیر مال ۔ عام بول چال میں ''شریک کھاتہ'' کا لفظ استعمال ہوتا ہے یعنی ''مشترکہ مالکان کھاتہ'' کہتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر۔ اس سلسلے میں وزیر مال صاحب اور وزیر قانون دیکھ لیں کہ آیا جلبانی صاحب والی امنڈمنٹ بہتر ہے یا صفدر صاحب کی مجوزہ ترمیم ۔ بس ایک لفظ کی کسر ہے ۔

> "In the case of any holding, the holding or its owner shall be liable for the payment of land-revenue thereon, and if there be joint owners of a holding, the holding and all the owners jointly and severally shall be liable for the payment of the land-revenue."

ذاتی طور پر مجھے تو خواجہ صاحب کی تجویز کردہ ترمیم بہتر معلوم ہوتی ہے مشترکہ کھاتہ تو ہوتا ہے مگر مشترکہ مالکان ٹھیک نہیں ہے مشترکہ کھاتے کے مالک ہو سکتے ہیں اگر کوئی defect ہے تو اس کو حکومت کی طرف سے پھر ڈرافٹ کیا جائے ۔

Minister of Revenue : No serious objection Sir.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ جلبانی صاحب والی جو ترمیم ہے وہ سندھ ایکٹ کی دفعہ ۱۳۶ کی سب سیکشن (۲) کے الفاظ کے قریب ہے ۔ جیسا کہ آپ نے خود فرمایا ہے . . . .

Mr. Speaker : That matter is over now.

میجر محمد اسلم جان ۔ ایک جائنٹ کھاتے میں ۲۰۰۰ کنال

کا رقبہ ہے جس کے کچھ حصے پر مالک کے علاوہ کوئی اور شخص قابض ہے یعنی مزارع کے علاوہ کوئی اور شخص قابض ہے تو اس صورت میں other than the tenant کو مالیہ کی ذمہ داری کس حد تک سونپی جائے گی اور کون ادا کرے گا مالک مشترکہ کھاتے کا یا وہ قابض جو کہ مزارعہ بھی نہیں ہے - - -

وزیر مال - جناب والا - joint land یا joint holding کی تعریف ایکٹ میں موجود ہے اور "مالک" کو "مشترکہ مالکان" کہہ کر پکارا جا سکتا ہے -

مسٹر سپیکر - یہ "مالک" کی تعریف نہیں بلکہ "مشترکہ کھاتے" کی تعریف سے مراد مالک مشترکہ کھاتے کے ہو سکتے ہیں -

Mr. Speaker : That matter is over now. I will now put the clause to the vote of the House.

وزیر خوراک - جناب والا - میں یہ گذارش کروں گا کہ کلاز ۷۵ میں "or its owner" کی بجائے "and its owner" کے الفاظ ہونے چاہئیں -

Minister of Revenue : It should be 'and' Sir.

Mr. Speaker : I will put the amendment to the vote of the House. The question is—

> That for clause 75 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—
>
> "75. In the case of any holding, the holding and its owner shall be liable for the payment of land-revenue thereon, and if there be joint owners of a holding, the holding and all the owners jointly and severally shall be liable for the payment of the land-revenue."

The motion was carried.

Mr. Speaker : I think rest of the amendments are out of order. I will now put the clause to the vote of the House. The question is—

That clause 75, as substituted, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 76

Mr. Speaker : Clause 76. First amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

That for clause 76 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"76. (1) The land-revenue for the time being assessed and payable in respect of a holding shall be the first charge upon the rents, profits and produce thereof.

(2) Save with the previous consent of the Collector, the rents, profits and produce of a holding shall not be liable to be taken in execution of a decree or order of any Court until the land-revenue chargeable against the rents, profits or produce or any arrear of land-revenue due in respect of the holding, have been paid.".

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is—

That for clause 76 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"76. (1) The land-revenue for the time being assessed and payable in respect of a holding shall be the first charge upon the rents, profits and produce thereof.

(2) Save with the previous consent of the Collector, the rents, profits and produce of a holding shall not be liable to be taken in execution of a decree or order of any Court until the land-revenue chargeable against the rents, profits or produce or any arrear of land-revenue due in respect of the holding, have been paid ".

Minister of Revenue : Not opposed, since the words 'in an estate', which according to us were not desirable, have been omitted. The words 'in an estate' occurred in sub-clause (1) as well as (2).

Mr. Speaker : As the amendment is not opposed, its stands carried. All the rest of the amendments, I think, are out of order. Now I will put the clause to the vote of the House. The question is—

That clause 76, as substituted, do stand part of the bill.

The motion was carried.

CLAUSE 77

Mr. Speaker : Clause No. 77 ; first amendment is from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move :

> That in clause 77 of the Bill, as reported by the Select Committee, in sub-clause (1), for the words "Board of Revenue", occurring in line 2, the word "Government" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is:

> That in clause 77 of the Bill, as reported by the Select Committee, in sub-clause (1), for the words "Board of Revenue", occurring in line 2, the word "Government" be substituted.

Minister for Revenue : Opposed Sir.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ کلاز ۷۷—کا مقصد یہ ہے کہ instalments مقرر کرنے کا حکم بورڈ آف ریونیو جاری کرے مگر میں چاہتا ہوں کہ یہ حکم حکومت کی طرف سے جاری کیا جائے اور بورڈ آف ریونیو کو یہ اختیار نہ دیا جائے ۔ جناب والا ۔ یہ تو ریکارڈ آف رائٹس سے بھی آگے جانا چاہتے ہیں اور نیا طریق کار رائج کرنا چاہتے ہیں جو کہ مجھے پسند نہیں ہے ۔ اس سلسلے میں اگر آپ دفعہ ۷۷—کی پہلی سطریں ملاحظہ فرمائیں :

> "Notwithstanding anything in any record-of-rights, the Board of Revenue may fix the number and amount of the instalments...."

جناب سپیکر ۔ یہ تو اب ریکارڈ آف رائٹس سے بھی آگے جانا چاہتے ہیں یعنی جناب والا ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ :

Notwithstanding anything in any record-of-rights.

یہ ایک لمبا طریقہ جاری کر رہے ہیں ۔ پھر جناب والا ۔ اس سے بھی آگے بورڈ آف ریونیو کو اقساط مقرر کرنے کا اختیار دے رہے ہیں ۔

اب جناب سپیکر ۔ آپ اندازہ فرمائیے کہ بورڈ آف ریونیو اپنی executive instructions جاری کریں گے ۔ اس طرح تضاد لازم ہونے کا جو کام عدالتی جائزے کا متقاضی تھا ۔ اس کو انتظامیہ ہدایت کے تابع کیا جا رہا ہے ۔ تو اس صورت میں ان دفعات نمبر ۷۵ـــاور ۷۶ـــکے تحت جو معاملات کئے جاتے ہیں جو کہ liability آف لینڈ ریونیو اور Security آف لینڈ ریونیو کے متعلق ہیں ۔ تو یہ consequential کلاز نمبر ۷۷ـــان سے اگلی دفعات پر لاگو ہو گی ۔ جو کہ بہت ضروری کلاز ہے ۔ یہ اختیار کل بورڈ آف ریونیو کو کیوں دیتے ہیں ۔ یا تو اس کو regulate کرنے کے لئے رولز کی کوئی دفعہ لے آئیں اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو گورنمنٹ کو executive instructions جاری کرنے کے لئے اختیارات دے دیں ۔ اور میں نے کل بھی ایک مثال دی تھی کہ ان کے انتظامی احکامات میں کس قدر غلطیاں ہوتی ہیں ۔ بہر حال میں اس سے زیادہ اور کچھ عرض نہیں کرنا چاہتا ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is—

> That in clause 77 of the Bill, as reported by the Select Committee, in sub-clause (1), for the words "Board of Revenue", occurring in line 2, the word "Government" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : The question is—

> That clause 77 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 78

Mr. Speaker : Clause 78 and the first amendment is by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving, Sir.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move :

That for clause 78 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"78. (1) The Government may make rules consistent with the provisions of this Act to regulate the collection, remission and suspension of land-revenue.

(2) Before making any such rules the Government shall, in addition to observing procedure laid down under the provisions of the West Pakistan General Clauses Act, 1956, publish by notification a draft of the proposed rules for the information of the persons likely to be affected thereby at least sixty days before a meeting of the Provincial Assembly of West Pakistan. The Government shall defer consideration of such rules until after the meeting of the Assembly next following the publication of the draft in order to give any member of the Assembly an opportunity to introduce a motion for discussing the draft."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 78 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"78. (1) The Government may make rules consistent with the provisions of this Act to regulate the collection, remission and suspension of land-revenue.

(2) Before making any such rules the Government shall, in addition to observing procedure laid down under the provisions of the West Pakistan General Clauses Act, 1956, publish by notification a draft of the proposed rules for the information of the persons likely to be affected thereby at least sixty days before a meeting of the Provincial Assembly of West Pakistan. The Government shall defer consideration of such rules until after the meeting of the Assembly next following the publication of the draft in order to give any member of the Assembly an opportunity to introduce a motion for discussing the draft."

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) - جناب سپیکر - اس کا ایک حصہ تو اس سے پہلے زیر بحث آ چکا ہے - اس لئے میں اپنے ان دلائل کو پیش

نہیں کروں گا ۔ بلکہ اس سلسلے میں نئے دلائل عرض کروں گا اور وہ یہ کہ دفعہ ۷۸ ۔میں یہ ہے کہ ۔

"Rules to regulate collection, remission and suspension of land revenue."

تو یہ رولز کون بنائے گا ، یہ بورڈ آف ریونیو بنائے گا ۔ سب سے پہلا اختلاف تو میں نے اپنی ترمیم کے ذریعہ یہ کیا ہے کہ رولز بنانے کے اختیارات براہ راست حکومت کے پاس ہونے چاہئیں ۔ اگرچہ جب بورڈ آف ریونیو بھی یہ رولز بنائے گا تو with the previous approval of the Government بنائے گا ۔ لیکن پھر بھی میں یہ اختیارات بورڈ آف ریونیو کو دینے کے لئے تیار نہیں ہوں ۔

جناب والا ۔ Remission, Collection or suspension of land revenue نہایت ضروری مسائل ہیں ۔ اور یہ determine کرنا کہ کیا ایسے حالات ہیں کہ کوئی remission دی جائے یا یہ کہ نہ دی جائے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسے بورڈ آف ریونیو کی صوابدید پر چھوڑ دینا مناسب نہیں ہے ۔ اصل سفارش کردہ کلاز ۷۸(۲) میں یہ کہا گیا ہے کہ جب لینڈ ریونیو کسی شخص سے due ہو جائے :

"Where land-revenue due to an assignee is collected by a Revenue Officer there shall be deducted from the sum so collected such a percentage on account of the cost of collection as the Board of Revenue may by rule in this behalf prescribe."

جناب والا ۔ اگرچہ determine کرنے کے یہ اختیارات قدرے ہلکے ہیں ۔ لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بھی حکومت کے پاس ہونے چاہئیں ۔ اور سب سے زیادہ ضروری اور قابل اعتراض حصہ یہ ہے کہ :

"A suit for an arrear of assigned land-revenue shall not be entertained unless there is annexed to the plaint at the time of the presentation thereof a document under the hand of the Collector specially authorising the institution of the suit."

اس میں جو لفظ "assigned land revenue" ہے ، قابل اعتراض ہے ۔ کیوں کہ میری دانست کے مطابق "assignment of land revenue" ختم ہو چکی ہے ۔ اس لئے اس دفعہ کو میں نے اس طرح سے تجویز کیا ہے کہ رولز بنانے کے اختیارات حکومت کے پاس ہونے چاہئیں اور جو طریق کار حکومت اس کے لئے اپنائے وہ وہی ہو جو کہ پاکستان جنرل کلاززز ایکٹ ۱۹۵۶ء کے تحت ہے ۔ جس کے مطابق اعتراضات طلب کئے جاتے ہیں اور پھر ان اعتراضات کے طلب کرنے کے بعد آخری فیصلہ بھی تو انہوں نے ہی دینا ہے ۔ لیکن اعتراضات طلب کئے بغیر رولز بنانا مناسب نہیں ہے ۔ اس کے بعد میں صرف اسی قدر عرض کروں گا کہ جب یہ رولز شائع کئے جائیں (کیوں کہ یہ رولز مالیہ کے متعلق ہیں) یہ رولز اس وقت تک معرض التوا میں رکھے جائیں ۔ جب تک کہ اسمبلی کا اگلا اجلاس نہ ہو کہ اگر کوئی ممبر اس پر کسی طرح کی کوئی ترمیم دینا چاہے ، تو اسے اس بات کی اجازت ہو ۔

Minister for Agriculture : With your permission I would submit the Member has said that there is a word like "assignment of land-revenue".

Malik Muhammad Akhtar : Yes, it is there.

Minister for Agriculture : Just show us because we don't want it.

Mr. Speaker : There is an amendment from you, there is one by Khawaja Muhammad Safdar and there is also one by Malik Muhammad Akhtar. Those will be substituted.

I will put the amendment to the vote of the House.

The question is-

That for clause 78 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"78. (1) The Government may make rules consistent with the provisions of this Act to regulate the collection, remission and suspension of land revenue.

(2) Before making any such rules the Government shall in addition to

observing procedure laid down under the provisions of the Pakistan General Clauses Act, 1956, publish by notification a draft of the proposed rules for the information of the persons likely to be affected thereby at least sixty days before a meeting of the Provincial Assembly of West Pakistan. The Government shall defer consideration of such rules until after the meeting of the Assembly next following the publication of the draft in order to give any member of the Assembly an opportunity to introduce a motion for discussing the draft."

The motion was lost.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move :

That for clause 78 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :-

"78. The Board of Revenue may, with the previous approval of Government, make rules not inconsistent with this Act to regulate the collection, remission and suspension of land-revenue."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 78 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"78. The Board of Revenue may, with the previous approval of Government, make rules not inconsistent with this Act to regulate the collection, remission and suspension of land-revenue."

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : As the amendment is not opposed, it stands carried.

Next amendments are of similar nature they are ruled out of order.

I will put the clause to the vote of the House.

The question is-

That clause 78, as substituted, do stand part of the Bill.

The motian was carried.

CLAUSE 79

Mr. Speaker : Clause 79. Malik Muhammad Akhtar to move his amendment.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move :

That in clause 79 of the Bill, as reported by the Select Committee, the full-stop occurring at the end of line 4 be replaced by a colon and add the following proviso thereof, namely :—

"Provided that for service of every writ, warrant or other process a charge of rupees one shall be made when land revenue due is more than rupees five and paisa fifty where land-revenue involved is less than five rupees."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in clause 79 of the Bill, as reported by the Select Committee, the full-stop occurring at the end of line 4 be replaced by a colon and add the following proviso thereof, namely :—

"Provided that for service of every writ, warrant or other process a charge of rupee one shall be made when land revenue due is more than rupees five and paisa fifty where land-revenue involved is less than five rupees."

Minister for Revenue : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) - جناب سپیکر - دفعہ ۷۹ بظاہر بڑی بے ضرر سی ہے - لیکن اگر اسے دیکھیں تو اس میں یہ کہا گیا ہے -

"79. The costs of any process issued under this chapter shall be recoverable as part of the land Revenue....."

مسٹر سپیکر - ملک صاحب جو language آپ نے استعمال کی ہے - اس سے آپ کی کیا مراد ہے -

"Provided that for service of every writ, warrant or other process a charge of rupee one shall be made when land-revenue due is more than rupees five and paisa fifty where land-revenue involved is less than five rupees."

Malik Muhammad Akhtar : Sir, allow me to explain it.

یہ بڑی clear بات ہے اور یہ اس کی better form ہے -

مسٹر سپیکر - لیکن یہ بتائیں کہ اس کا کیا مطلب ہے -

There is no sense in it.

ملک محمد اختر ۔ آپ اس میں دیکھیں کہ آخر یہ کیوں ہوئی ۔

You are quite justified in asking that Sir.

دفعہ ۷۹ میں کہا گیا ہے ۔

"79. The costs of any process issued under this chapter shall be recoverable as part of the arrear of land-revenue in respect of which the process was issued."

جناب سپیکر ۔ اس کی انگریزی سے confusion cause ہوا ہے ۔

"...costs of any process issued..."

یہ جو cost of process ہے یہ طلبانہ ہوتا ہے اور طلبانہ ایک روپیہ آٹھ آنے ہوتا ہے ۔ ایسا نہ ہو کہ اس cost of process کو بڑھا کر دس ہزار روپیہ بنا دیں ۔

Mr. Speaker : But so far as the Member's amendment is concerned, it is un-intelligible.

Malik Muhammad Akhtar : Then I will oppose the clause as a whole.

Mr. Speaker : The amendment is ruled out of order. Yes, Malik Sahib.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ دفعہ ۷۹ میں میں نے اس لئے ترمیم دی ہے اور میں اس لئے اتفاق نہیں کرتا کیوں کہ اس میں کہا گیا ہے ۔

"79. The costs of any process issued under this chapter shall be recoverable as part of arrear of land-revenue in respect of which process was issued,"

کوئی نادہند کاشت کار جس کے خلاف کوئی recovering in process ہو تو یہ دیکھنا پڑے گا کہ کتنی cost of process recoverable ہو گی ۔ اس کا تعین کرنا چاہئے ۔ cost of process عام طور پر دیوانی عدالتوں میں بہت کم ہوتی ہے ۔ آپ دیکھیں کہ اگر ہائی کورٹ میں کوئی وکیل پانچ

ہزار روپیہ فیس لیتا ہے تو cost of process پانچ سو روپیہ سے نہیں بڑھتی - مجھے شبہ ہے اور ڈر ہے کہ حکومت کے افسران جن کے پاس دل نہیں اور وہ اہل دل نہیں cost of process کو اس قدر زیادہ نہ کر دیں کہ لوگ برداشت نہ کر سکیں -

اگر آپ اس کی دوسری لائین دیکھیں تو اس سے ان کے مقاصد عیاں ہو جاتے ہیں -

"...costs of process shall be recoverable as arrear of land-revenue..."

جس طرح arrears of land revenue کی recovery کے لئے arrest اور attachment کرتے ہیں - اسی طرح وہ اسے بھی اسی حد تک لے جانا چاہتے ہیں - میں چاہتا ہوں کہ اس کے لئے limit رکھنی چاہئے - cost of process کو limit کر دینا چاہئے - تاکہ یہ اسے unlimited نہ کر سکیں -

Mr. Speaker : I will now put the clause to vote. The question is :

That clause 79 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 80

Mr. Speaker : Clause 80 ; first amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for clause 80 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"80. In case of a land-owner who has been a defaulter for not less than three years it shall be lawful for Collector to order the person primarily responsible to furnish security satisfactory to the Collector for the payment of land-revenue as a whole or in instalments."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 80 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"80. In case of a land-owner who has been a defaulter for not less than three years it shall be lawful for Collector to order the person primarily responsible to furnish security satisfactory to the Collector for the payment of land-revenue as a whole or in instalments."

Minister for Revenue ; Opposed.

Minister for Law : Sir, there is a subsequent amendment at serial No. 27, for the deletion of this clause and I think the Minister for Revenue will accept it.

Malik Muhammad Akhtar : Then I do not want to argue Sir.

اگر یہ مان جاتے ہیں تو مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں -

Mr. Speaker : The Member may ask for the leave of the House to withdraw his amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to ask leave of the House to withdraw my amendment.

Mr. Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment ?

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Speaker : Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That clause 80 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That clause 80 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : It is not opposed ; the clause stands deleted.

CLAUSE 81

Mr. Speaker : Clause 81.

Minister for Law : Sir, in respect of this clause, the position is the same, i.e. there is an amendment for its deletion at serial No. 30, which is likely to be accepted.

Mr. Speaker : Yes, Khawaja Sahib may please move his amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That clause 81 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses renumbered accordingly.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That clause 81 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses renumbered accordingly.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : There is no opposition ; the clause stands deleted.

CLAUSE 82

Mr. Speaker : Clause 82 ; amendment by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That clause 82 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses renumbered accordingly.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That clause 82 of the Bill, as reported by the Select Committee, be deleted and subsequent clauses renumbered accordingly.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : There is no opposition ; the clause stands deleted.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ اگر اس چیپٹر کو ہی delete کو دیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔

CLAUSE 83

Mr. Speaker : Clause 83 ; first amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for clause 83 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—

"83. A statement of account certified by the Collector shall be an evidence for existence of an arrear of land-revenue. It shall be lawful for the collector of one district to proceed to recover the demands of the Collector of any other district under the provisions of this Chapter as if the demand arose in his own district."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 83 of the Bill, as reported by the Select Committee, the following be substituted, namely :—.

"83. A statement of account certified by the Collector shall be an evidence for existence of an arrear of land-revenue. It shall be lawful for the collector of one district to proceed to recover the demands of the Collector of any other district under the provisions of this Chapter as if the demand arose in his own district."

Minister for Revenue : Opposed.

Malik Muhammad Akhtar : I am proud of the fact that I am always opposed in this Bill.

Minister for Law : You deserve opposition.

Malik Muhammad Akhtar (Lahore-II) : Clause 83 reads as under :

"83. A statement of account certified by a Revenue Officer shall be conclusive proof of the existence of an arrear of land-revenue, of its amount and of the person who is the defaulter."

جناب سپیکر ۔ دفعہ ۸۳—میں یہ ہے کہ statement of account
جس کو ریونیو آفیسر certify کرے گا ۔ وہ conclusive proof ہو گا ۔ اس

میں مجھے صرف ایک لفظ پر اعتراض ہے ۔ اگر اسے درست کر دیں تو سارا معاملہ صحیح ہو جاتا ہے ۔ یہ لفظ ہے 'conclusive' ۔ چونکہ یہ Presidential form of Government ہے ۔ اس لئے حکومت کا ہر حکم conclusive ہے ۔ ہر فرمان conclusive ہے ۔ ہر کاروبار conclusive ہے ۔ اور اس کی ہر بات conclusive ہے ۔

Minister of Revenue : I would refer the Member to Clause 97 of the Bill. This covers his objection.

Malik Muhammad Akhtar : What is that ?

Minister of Law : Remedy for going to the Civil Courts under Clause 97.

ملک محمد اختر ۔ عذر گناہ بدتر از گناہ ۔

Mr. Speaker : Is the Member not satisfied with the statement of the Revenue Minister ?

Minister of Law : We have committed the sin of enlightening him. (*Interruptions*).

Mr. Speaker : Malik Muhammad Akhtar is not satisfied.

The House is adjourned for Monday to meet again at 8.30 a. m.

The Assembly then adjourned (at 12.00 noon) till 8.30 a. m. on Monday, the 23rd October, 1967.

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 8242)

EXISTING NUMBER OF INSTITUTIONS UP TO 1967

NUMBER OF SCHOOLS.

		High	Middle	Lower Middle	Primary	Technical	Total
Khyber	...	2	4	5	40	...	52
Malakand	...	3	5	6	52	...	72
Mohmand	...	1	2	1	16	...	20
Kurram	...	7	5	4	70	...	86
Peshawar F.R.	...	...	...	3	9	...	12
Kohat F.R.	...	1	1	2	34	...	38
Mardan Merged Area	...	2	2	...	38	...	42
Hazara Merged Area	...	3	8	...	98	...	109

II

Proposed year-wise schools 1968-69

Name of Agency	High	Middle	L.M.	Pry.	Total	High	Middle	L.M.	Pry.	Tech.	Total	High	Middle	L.M.	Pry.	Total
	1967-68					1968-69						1969-70				
Khyber				3	3	1	6	...	1	...	8	1	1	...	1	3
Malakand	...	...	...	3	3	2	3	...	15	1	21	...	1	...	6	7
Mohmand	...	...	...	3	3	1	2	...	1	...	4	...	1	1	...	2
Kurram	...	...	...	3	3	...	4	...	4	...	8	...	1	...	3	4
Peshawar F.R.	...	...	...	1	1	...	1	...	6	...	7	1	1	...	2	4
Kohat F.R.	...	...	...	1	1	...	1	...	5	...	6	...	1	...	2	3
Mardan Merged Area	...	1	...	1	2	...	1	...	1	...	2	...	1	...	1	2
Hazara Merged Area	1	1	...	2	4	1	3	...	4	...	8	...	1	...	2	3

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 8373)

Statement showing the position of the criminal cases with the 1st Class Magistrates Lahore District on 30th June 1967

(a) (b)

No. and Units of the cases other than summary cases decided by each of the Magistrate from 1st January 1967 to 30th June 1967

Serial No.	Name of 1st Class Magistrates as were posted in Lahore, Dated on 30-6-1967	January 1967		February 1967		March 1967		April 1967	
		No. of cases decided	Units	No. of cases decided	Units	No. of cases decided	Units	No. of cases decided	Units
1.	S. Nasir Ali Shah. PCS, C.M., Lahore	29	30	17	29	51	60½	29	40½
2.	Ch. Abdul Waheed, PCS, Special Railways Magistrate, Lahore	16	32	28	25½	29	40½	22	31

May 1967		June 1967		Required units per month of the whole time	(c) Reasons for Less Units	(d) The number of cases pending with each Magistrate on 30th June 1967 alongwith the number of cases as were one, two and more than two years old.			
No. of cases decided	Units	No. of cases decided	Units	Magistrates		Cases pending on 30-6-67	One year old cases	Two years old cases	Three years old cases
70	81	69	80	35	He remained busy in connection with the Railways strike and students agitation during the months of January and February 1967.	214	...	...	...
17	20½	29	53	...	He was a Special Railways Magistrate and as such he had to spend a lot of time in detecting the ticketless travellers.	39		3	

(a)	(b)							
3. Mr. C.M. Hanif PCS, Corp. Magistrate Lahore	16	36	11	26	21	40½	39	78½
4. Mr. Muhammad Ali Durani, PCS, Resident Magistrate, Chunian	77	113½	98	100	109	121	93	80
5. Mian Faiz Karim, PCS, Magistrate Sec. 30 Lahore	46	46	39	30½	34	37	36	41½
6. Mr. Muhammad Masood Khan, PCS, Magistrate Sec. 30 Lahore	34	60½	52	90	80	140	82	120
7. Ch. Nazeer Ahmad, PCS, Magistrate Section 30, Kasur, District Lahore	81	141½	82	102	95	139½	51	105½
8. Jardar Khalid Mahmood, Magistrate Section 30 Lahore	24	34½	36	42½	48	56½	50	68½
9. Mr. Saeed Iqbal Shami, PCS, Magistrate Section 30, Lahore	72	100	67	78	66	92	74	91½
10. Sh. Rashid Ahmad, PCS, Magistrate, Section 30, Lahore	84	76½	61	48½	73	52½	81	56½
11. Malik Jahangir, Khan PCS, Cantonment Magistrate, Lahore	114	103½	98	79	71	64½	64	62
12. Malik Muhammad Amin, PCS, MIC, Lahore	55	78½	41	78	78	99	46	66

					(c)			(d)	
19	41½	33	54	...	He is also a Corporation Magistrate and as well Special Traffic Magistrate and as such he has to deal with summary cases particularly	370			
88	100½	131	131½	...		231	...	...	...
66	54½	27	36½	...	...	583	12	...	...
164	159	113	151	...	...	420	16	...	...
115	128½	78	105½	...	...	121	3	1	...
149	195½	84	106½	...	...	400	37	3	...
72	104	67	106	...	...	425	27	...	...
115	87	85	54½	...	...	337	...	...	...
16	11	49	37½	...	...	308	...	...	...
46	67	26	43	...	...	42	...	...	...

(a)					(b)			
13. Capt. S. Nazeer Ahmad, CSP, SDM, Kasur	28	26	22	12½	23	13	90	6
14. S. Amjad Ali, PCS, MIC, Kasur	69	72½	87	86½	90	72½	96	89
15. Rana Saleem Akhtar, PCS, P.A. to Deputy Commissioner, Lahore	30	39	34	39½	20	23½	37	32½
16. Mr. S.A. Hakeem, PCS, MIC, Lahore	49	60½	41	50½	58	60½	46	53
17. Mian Abdul Latif, PCS, R.A., Kasur	29	29	13	16½	7	9½	16	17
18. S. Aal-e-Ahmad, PCS, MIC, Lahore	22	21½	32	36½	35	47	27	37
19. Malik Muhammad Iqbal, PCS, MIC, Lahore	55	56	45	37½	56	43	48	47
20. Mr. Faisal Tehseen Memon, PCS, Magistrate, 1st Class, Lahore	66	67½	59	61	55	62	58	63½
21. Rana Muhammad Sarwar Khan, PCS, Magistrate, 1st Class, Lahore	72	71½	52	65	38	44½	48	58½
22. S. Ishrat Ali, PCS, MIC, Lahore	45	52½	75	63	71	67	50	52

					(c)	(d)			
19	12½	33	16½	...	Part-time Magistrate	50	...	...	...
96	80	98	34½	...	...	149	...	...	...
43	26½	29	34½	...	Part-time Magistrate and P.A. to D.C., Lahore	137	1	...	...
68	68	61	73	...	...	248	25	...	...
35	30	14	11	...	Part-time Magistrate. He is also working as Revenue Assistant at Kasur	58	25	...	...
47	56½	30	52¼	...	In the months of January and February 1967, he was working as Treasury Officer, Lahore	46	...	...	...
67	57½	79	69¾	...	...	194	...	...	...
58	65	46	50	...	...	285	8	...	...
62	61	48	55½	...	Part-time Magistrate. He is also working as Sub-Registrar	215	7	1	...
71	71½	60	60	...	...	294	...	...	...

	(a)					(b)			
23.	Mr. M. D. Chaudhry, MIC, Lahore	32	37	35	42	35	35½	40	35
24.	Ch. Abdul Latif, PCS, MIC, Lahore	80	68½	69	75	71	64	65	61
25.	Mr. Saeeduddin Ahmad Naqvi, PCS, Magistrate 1st Class, Lahore	...	...	48	71½	45	65	43	46½
26.	Mr. Anis Nagi, PCS, MIC, Lahore	...	...	...	...	...	...	38	34
27.	Rana Muhammad Rafique, PCS, Magistrate 1st Class, Lahore	...	...	...	...	...	...	...	...
28.	Mr. Waqar Ahmad, PCS, MIC, Lahore	...	...	...	...	...	...	...	...
	Total ...	1,225	1,454½	1,242	1,416	1,359	1,556	1,288	1,437½

					(c)		(d)		
45	42	48	38½	...	Part-time Magistrate. He is also Manager of Darbar Data Sahib	284	...	...	...
67	66½	85	75½	...	...	280	...	...	...
105	72½	40	40½	...	...	165	...	...	...
77	68½	87	79	...	...	273	...	...	...
20	28½	28	41	...	He was invested with 1st Class powers in May, 1967 therefore, he could not earn the average units	82	...	...	...
...	...	21	19½	...	He was invested with 1st Class powers in June 1967 therefore, he could not earn the average units	48	...	...	...
1,817	1,858½	1,598	1,550½	35	Total ...	6098	141	5	...

APPENDIX III

(Ref : Starred Qeustion No. 8379)

ANNEXURE A

Prostitutes challaned in each district of the Province from 1st January 1967 to 30th June 1967 under West Pakistan Suppression of Prostitution Ordinance, 1961 and out of them the numer of prostitutes convicted by the trial court, number of the appeals filed by the convicts in the said cases and the number of convicts sentenced to (*i*) imprisonment fined and (*ii*) the total No. of the fine realised.

Other persons challaned in each district of the Province from 1st January, 1967 to 30th June 1967 under West Pakistan Suppression of Prostitution Ordinance, 1961 and out of them the number of other persons convicted by the trial court, number of the appeals filed by the convicts in the said cases and the number of convicts sentenced to (*i*) imprisonment (*ii*) fined and (*iii*) the total amount of the fine realised.

District				No. of Convicts sentenced to						No. of Convicts sentenced to		
	Challaned	Convicted	No. of appeals filed	Imprisonment	Fined	Total amount of fine realised	Challaned	Convicted	No. of appeals filed	Imprisonment	Fined	Total amount of fine realized
Peshawar	13	3	...	3	...	...	...	...	...	...	...	...
Mardan	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Hazara	...	...	...	...	...	...	...	...	6	...	...	...

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
Kohat	4	...	...	...	...	...	2	...	...	...	...	...
D.I. Khan	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Bannu	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Rawalpindi	22	1	...	...	1	38	12	2	2	1	1	200
Jhelum	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Gujrat	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Campbellpur	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Sargodha	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Lyallpur	...	...	...	...	...	...	52	15	...	2	13	670
Jhang	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Mianwali	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Lahore	60	5	...	1	4	80	25	2	...	...	2	40
Qasur	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Gujanwala	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Sialkot	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Sheikhupura	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Multan	95	3	3	3	...	...	69	...	...	...	...	...
Sahiwal	59	10	...	...	10	325	39	5	...	...	5	135

Muzaffargarh	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
D.G. Khan	10	3	...	...	3	60	10	3	...	1	2	40
Bahawalpur	1	...	...	...	...	...	48	4	...	...	4	400
Bahawalnagar	11	...	...	...	...	...	18	...	...	...	...	...
Rahimyar Khan	10	8	8	8	...	...	3	2	2	2	...	...
Khairpur	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Sukkur	1	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Larkarna	5	...	...	...	...	...	1	...	...	...	...	...
Nawabshah	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Jacobabad	3	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Hyderabad	41	1	...	...	1	50	11	...	...	...	...	...
Tharparkar	...	...	...	...	...	...	3	...	...	...	...	...
Dadu	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Thatta	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Sanghar	...	...	...	...	...	...	...	...	—	...	...	...
Quetta	24	...	...	...	...	...	6	...	...	...	...	...

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13
Zhob/Loralai	...	...	...	...	...	...	1	1	...	1	...	...
Kachhi	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Makran	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Central Division	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Karachi	12	...	...	...	...	...	4	...	...	...	...	...
East Division Karachi	13	1	...	...	1	150	...	...	...	...	...	...
West Division Karachi.	88	11	...	1	57	4,215	3	1	...	1	...	...
Total	473	93	11	16	77	4,910	367	35	4	5	27	1,485

APPENDIX IV

(Ref : Starred Question No. 8381)

ANNEXURE A

(Persons Challaned in West Pakistan under West Pakistan Prevention of Gambling Ordinance, 1961)

District	(a) No. of persons challaned in each District of West Pakistan in the years 1964, 1965 and 1966 separately under West Pakistan Prevention of Gambling Ordinance 1961			No. of the accused out of those mentioned in (a) convicted in each of the said years			(b) No. of the convicted who were sentenced to inprisonment in each of the said years		
	1964	1965	1966	1964	1965	1966	1964	1965	1966
Peshawar	309	493	573	212	313	396	...	...	...
Mardan	184	234	293	135	162	257	...	...	...
Haazra	33	52	74	9	23	17	...	3	...
Kohat	48	41	39	7	14	18	4	...	3
D.I. Khan	65	40	4	...	...	...	...	...	...
Bannu	77	55	69	16	12	49	7	2	...
Rawalpindi	289	885	743	118	133	313	11	2	...
Jhelum	54	69	94	39	44	29	...	10	...
Gujrat	75	35	65	9	20	19	...	9	12

1	2	3	4	5	6	7	8		10
Campbellpur	109	162	129	62	90	29	11	...	...
Sargodha	42	84	139	32	29	120	...	...	...
Lyallpur	314	310	212	77	82	121	12	9	5
Jhang	8	32	30	...	4	4	...	4	4
Mianwali	16	25	7	16	25	...	8	5	...
Lahore	855	1,366	1,246	330	704	507	210	472	419
Qasur	87	112	104	24	8	9	1	...	...
Gujranwala	153	134	294	98	36	49	...	2	...
Sialkot	146	163	138	38	28	8	18	...	4
Sheikhupura	73	78	61	9	33	20	...	...	...
Multan	248	418	375	147	175	210	22	31	43
Sahiwal	164	89	92	57	33	10	...	...	...
Muzaffargarh	37	25	43	37	3	10	...	...	...
D.G. Khan	77	60	57	44	34	24	54	2	...
Bahawalpur	132	97	77	70	38	27	...	...	...
Bahawalnagar	41	52	49	37	44	46	...	...	...
Rahimyar Khan	54	68	71	41	51	39	...	...	...
Khairpur	17	17	33	6	7	2	...	...	...

Sukkur	106	216	264	80	178	188	13	12	4
Larkana	19	61	57	13	18	20	3	2	...
Nawabshah	14	102	30	5	52	...	...	...	...
Jaccobabad	32	7	14	30	7	11	...	...	...
Hyderabad	302	182	337	265	64	166	4	5	...
Tharparkar	46	66	69	46	31	37	...	...	6
Dadu	16	5	25	9	5	13	...	...	...
Thatta	11	22	14	11	22	14	...	...	...
Sanghar	16	29	32	16	29	32	...	...	...
Quetta	29	39	15	14	19	6	2	5	1
Kalat	...	4	...	...	...	...	...	...	...
Zhob/Loralai	...	...	...	...	...	...	...	...	...
Kachhi	...	...	9	...	8	9	...	8	8
Makran	13	5	...	7	...	...	7	...	...
East Division Karachi.	345	521	468	277	423	309	...	...	...
West Division, Karachi.	1,550	1,207	1,140	1,201	1,047	838	35	31	38
General Division, Karachi	867	730	882	744	622	457	7	8	10
Total	7,078	83,397	8,497	4,394	4,671	4,433	380	622	557

APPENDIX V

(Ref : Starred Question No. 8390)

STATEMENT

Sr. No.	District	Case No./particulars/ name of accused	Date on which the case was referred to the Tribunal	No. of adjournments given	Causes of delay	TA/DA given to members
						Rs.
1.	Gujranwala	FIR No. 33 dt : 7-7-65 u/s 302 PPC, P.S. Akalgarh. State Vs. Abdullah etc.	20-6-66	38	Non-attendance of Jirga Members and non-production of P. Ws.	302.00
2.	,,	FIR No. 26 dt : 3-3-66 u/s 302 PPC, P.S. Pindi Bhattian. State Vs. Gulzar Shah etc.	18-7-66	34	—do—	Nil
3.	,,	FIR No. 62 dt : 3-7-65 u/s 302 PPC P.S. Pindi Bhattian. State Vs. Ahmad etc.	23-8-66	25	—do—	330.00

4.	Sialkot	10-D.	20-12-65 ——— 31-10-67	21	Mostly due to the non-production of the witnesses by the prosecution. However, on 8 dates cases was adjourned for lack of quorum. Case remanded twice.	Nil
5.	1	1-D.	28-3-66	—	The case is still pending with Government in connection with the appeal filed by the accused against the order of reference.	Nil
6.	,,	2-D.	20-4-66	25	The case has since been decided on 26-6-67.	985.20
7.	,,	5-D.	8-9-66 ——— 5-5-67	9	Delay is due to the non-production of P. Ws.	182.00
8.	,,	7-D.	10-10-66	13	The delay in this case is mostly due to the non-attendance of the Members of Tribunal or the P. Ws.	Nil

1	2	3	4	5	6	7
9.	,,	8-D.	31-1-66	13	The result of the appeal filed by the accused against the order of reference passed by the Commissioner, is still awaited.	Nil
10.	,,	2-D.	3-5-67	7	Delay is due to non-attendance of P. Ws.	120.00
11.	Sheikhupura	State Vs. Ghulam Haider	17-1-66/12-8-66 20-3-67	44	Non-appearance of tribunal members.	—
12.	,,	State Vs. Senata	14-8-66	—	—	—
13.	,,	State Vs. M. Sharif	28-4-66	36	— —	—
14.	,,	State Vs. Mohd Yaqub	13-9-66	24	— —	—
15.	,,	Sate Vs. Shah Mohd.	7-7-66	29	—	—
16.	,,	State Vs. Noor Mohd.	27-6-67	34	—	—
17.	,,	State Vs. Mohd Yaqub	2-11-66	—	—	—
18.	,,	State Vs. Amir	8-10-66	22	Non-appearance of P. Ws.	—
19.	,,	State Vs. Abdullah	30-11-63/14-11-63/ 3-12-64/20-5-65/ 1-10-66	19	Non appearance (From the last of Jirga Members.	—
20.	,,	State Vs. Wali Mohd.	31-10-66	17	—do—	—
21.	,,	State Vs. Mushtaq	13-9-66	17	—do—	334.10

22.	,,	State Vs. Kharait	10-11-66 28-2-67	14	—	—
23.	,,	State Vs. Bashir Ahmad	10-11-66 20-12-66	20	—	—
24.	Lahore	Shahab etc.	28-7-66	20	Proceedings stayed by the High Court.	—
25.	,,	Mohd Ahshiq etc.	1-8-66	—	—do—	—
26.	,,	Niaz Rasul	11-8-66	20	Case referred to another Tribunal on 29-3-67.	—
27.	,,	Achhu etc.	3-11-66	15	Stay order by appellate authority.	Nil
28.	,,	Allah Rakha etc.	8-11-66	20	Evidence concluded. Announcement of decision stayed by the High Court.	—
29.	,,	Mohd Bakhsh	24-11-66	11	Proceedings stayed by the appeallate authority.	—
30.	,,	Mohd Ismail	28-11-66	17	Entrusted to another Tribun ⊕ l on 5-4-67	—

1	2	3	4	5	6	7
31.	,,	Mohd Ilyas	14-12-66	38	Lack of quorum and non-appearance of P Ws.	—
32.	,,	Darboo	20-12-66	16	Non-appearance of P. Ws.	382.12
33.	,,	Arshad etc.	29-12-66	18	Finding was given on 22-4-67. Referred to another Tribunal on 13-6-67.	—
34.	,,	Akram Beg	29-12-66	16	Proceedings stayed by the appellate authority.	—
35.	,,	Rahim Bakhsh etc.	31-12-66	17	Evidence concluded. Final order stayed by High Court.	—

APPENDIX VI

(Ref : Starred Question No. 8544)

ANNEXURE "A"

(*a*) The Cadre-wise strength of Police and the West Pakistan Rangers in the Province during 1947-48 and 1965-66 ;

POLICE STRENGTH

	I.G.	D. Is. G.	A.Is.G.	S.Ps.	D.S.P. A.S.P.	Inspectors
1947-48	5	6	5	62	207	307
1965-66	2	14	7	70	211	352

	Srgt. Dy. Inspr.	S.Is.	A.S.Is.	H.Cs.	F.C.
1947-48	40	1,915	1,902	7,470	48,462
1965-66	6	2,146	2,239	8,451	50.026

(*b*) The expenditure incurred on pay and allowances of the Police and Rangers in the Province during the said years ;

The expenditure on pay and allowances on Police for the period 1947-48 (Post Independence) only and 1965-66 is detailed as under :—

(1) 1947-48 (Post Independence Punjab only) Rs. 1,32,53,622.

(2) 1965-66.....Rs. 9,40,76,697.

(Cases registered by the Police in the Province).

(c)

Year	No. of cases registered by the Police			
	Excise Act	For violation of traffic rules	For black marketing	Smuggling
1947	776	7,954	431	95
1948	968	10,332	428	105
Total :	1,744	18,286	859	200
1965	5,806	121,981	66	481
1966	7,378	177,353	111	889
Total :	13,184	299,334	177	1,370

(d)

Year	No. of cases out of those mentioned in (c) in which the accused were finally acquitted and convicted							
	Excise Act		For violation of traffic rules		For black marketing		Smuggling	
	Acquitted	Convicted	Acquitted	Convicted	Acquitted	Convicted	Acquitted	Convicted
1947	145	558	861	6,082	97	325	25	69
1948	118	759	1,129	7,872	98	272	26	60
Total :	263	1,317	1,990	13,954	195	597	51	129
1965	922	3,240	11,517	87,169	14	9	100	217
1966	927	3,928	21,797	1,14,225	3	64	111	452
Total :	1,849	7,168	33,314	2,01,394	17	83	211	669

(*e*)

Year	No. of accused in the cases who belonged to Rural and Urban areas separately					
	Excise Act		For violation of traffic rules		For black marketing	
	Rural	Urban	Rural	Urban	Rural	Urban
1947	444	405	3,396	4,151	226	262
1948	460	610	4,401	4,825	343	262
Total :	904	1,015	7,797	8,976	569	524
1965	2,297	3,419	44,748	61,830	3	33
1966	2,860	4,513	59,093	92,941	44	4
Total :	5,157	7,932	1,03,841	1,54,771	47	75

The number of cases under all heads except black marketing was higher in 1965-66 than that in 1947-48 for this increase under each category of crime are as under :—

1. *Under Excise Act.*—(2) With the increase in population the number of persons addicated to narcotics was also incurred.

(2) Increased activities of the police in detecting this type of crime during 1965-66.

2. *For violation of traffic rules.*—Increase in population and larger number of vehicles on the road with cut competition between the passenger carrying buses.

3. *Smuggling.*—People did not indulge in smuggling during 1947-48 as they were just settling. With the increase in population economic depression and more restrictions, people indulged in smuggling to earn illegal wealth.

ANNEXURE 'B'

Rangers—

(*a*) 1947-48		1965-66	
(*i*) Officers	26	(*i*) Officers	71
(*ii*) Inspectors/Sub-Inspectors (SG).	378	(*ii*) Inspectors/Sub-Inspectors (SG).	408
(*iii*) Havildar/Naiks	385	(*iii*) Havildar/Naiks	1371
(*iv*) L/Naiks/Sepoys	8408	(*iv*) L/Naiks/Sepoys	10704
(*b*) Rs. 7,72,750		(*b*) Rs. 1,86,15,947.31	
(*c*) Anti-Smuggling operations were not assigned to Rangers during this period. Therefore the answer is Nil.		306 (Smuggling cases).	
(*d*) Nil		Acquitted	43
		Convicted	83
		Under trial in courts.	156
		Untraceable.	21
		Total :	306
(*e*) Nil		Rural	Urban
		272	34

(*f*) Comparision is not possible as anti-smuggling work was not entrusted to the Rangers during 1947-48.

APPENDIX VII

(Ref : Starred Question No. 8546)

ANNEXURE 'A'

Statement showing the strength of Police in Multan Range (Division)

1951

	D.I.G.	S.P.	A.S.P.	D.S.P.	Inspr's.	Sgt.	S. Is.	A.S.Is.	H.Cs.	F.Cs.
Multan	1	1	1	3	7	1	47	67	145	1139
Sahiwal	...	1	...	4	5	...	48	62	114	852
D.I. Khan	...	1	...	2	4	...	38	37	104	758
Muzaffar-garh.	...	1	...	1	4	...	35	37	80	556
Lyallpur	...	1	1	2	6	...	44	66	107	831
Jhang	...	1	...	1	3	...	28	33	81	550
Total :	1	6	2	13	29	1	240	302	631	4486

1961

Multan	1	1	1	3	9	1	45	62	150	1,227
Sahiwal	...	1	1	3	8	...	45	58	125	978
D.G. Khan	...	1	1	1	5	...	37	38	108	808
Muzaffar-garh.	...	1	...	1	5	...	33	38	86	619
Lyallpur, Jhang	The two districts now form part of Sargodha Division.									
Total :	1	4	3	8	27	1	160	196	469	3.627

1967

Multan	1	2	1	5	12	...	89	172	184	1,633
Sahiwal	...	1	1	4	11	...	64	98	115	921
D.G. Khan.	...	1	1	2	5	...	43	38	86	660
Muzaffar-garh.	...	1	...	3	4	...	35	43	75	582
Range Reserve.	...	...	...	...	...	...	2	...	8	80
Total :	1	5	3	14	32	...	233	351	468	3,882

APPENDIX VIII

(Ref : Starred Question No. 9316)

APPENDIX I

NAMES OF LODGES AND THEIR FOUNDERS

Name of Lodge.	Name of Founder.	Religion.
Free Mason's Hall, 38-Mall, Peshawar, Cantt.	Sir George Rose Kepal the then Chief Commissioner, N. W. F. Province.	Christian
Masonic Lodge near Maidan Sukkur.	Not Known.	
Lodge Steward.	Col. Anthony Stewart.	Christian
Lodge Murree.	V. E. Purcell.	Christian
Lodge Black Mountain.	Maj. G. P. Pennet Derree.	Christian
Lodge Light in the Himalaya.	C. H. T. Marshall.	Christian
Note :—All these lodges are housed in 26 Haider (Lawrence) Road, Rawalpindi Sadar.		
Free Masons Society, Strachen Road, Karachi. It is sub-divided into following eleven lodges which are housed in the same building :—	Not known.	

1. Hope.
2. Harmony.
3. Bolan.
4. Sir Charles Napier.

5. T&B.
6. Black Mountain.
7. Karachi.
8. Muree.
9. Concord.
10. Zoroaster.
11. Maabad-I-Suleiman.

Lodge of Industry, 44, Free Mason, S. Hall, Cantonment Hyderabad.	Not known.	
Lodge Sir Charles Napier, 44 Free Mason. S. Hall Cantonment Hyderabad.	Not known.	
Bolan Lodge, Old Masonic Building, Nipon Road, Quetta.	Not known.	
Quetta Lodge, Old Masonic Building, Nipon Road, Quetta.	Not known.	
Masonic Lodge, G/101 Sialkot Cantt. Free Mason Club,	Col. I. D. Wahab.	Not known.
The Mall, Lahore. It is divided into following seven lodges :—	Not known.	

1. Kabul River.
2. Hope.
3. Harding.
4. Prince Albert.
5. Concord.
6. Maabad-I Suleimani.
7. Emereld Isle.

APPENDIX 2

NAMES OF OFFICIALS WHO ARE MEMBERS OF THE MASONIC LODGES.

S. No.	Name	Department etc.
1.	Dr. Mohammad Iqbal.	Lady Reading Hospital, Peshawar.
2.	Dr. Syed Murtaza Ali Zaidi.	Professor Khyber Medical College and visiting Surgeon Lady Reading Hospital, Peshawar.
3.	Dr. Mohammad Ilyas.	Professor Khyber Medical College, and visiting Surgeon Lady Reading Hospital, Peshawar.
4.	Dr. Khalid Mahmood Awan.	Lady Reading Hospital, Peshawar.
5.	Dr. Sheikh Muzafar Iqbal.	Lady Reading Hospital, Peshawar.
6.	Mr. A. L. Khaldi.	P. W. R. Khairpur. Hyderabad Division.
7.	Professor Dr. Ali Mohd Ansari.	L. M. C. H. Hyderabad.
8.	Professor Dr. Mohammad Saleh Memon.	L. M. C. H. Hyderabad. Quetta Division.
9.	Mr. S. Afzal, C. S. P.	Commissioner Quetta.
10.	Mr. Efendi.	Excise and Taxation Officer.
11.	Mr. Mashir Alam.	Assistant Director, Basic Democracies, Kalat. Lahore Division.
12.	Mr. T. Phailbus.	WAPDA.
13.	Irshad Ahmad.	WAPDA.
14.	Mr. Mahmud Hussan.	Irrigation.
15.	Mr. Khalid Faruq Akbar.	Irrigation.

16.	Mr. A. J. R. Qizilbash.	P W R
17.	Mr. Mukhtar Hussain.	P W R
18.	Mr. Hadi Iqbal Hussain.	P W R
19.	Mr. Mazhar Mufty.	Military Accounts.
20.	Mr. M. N. Abel.	P W R
21.	Mr. Mian Shamim Ahmad.	Irrigation.
22.	Ch. Mohd Akhtar.	P W R
23.	Mr. Anwar H. Rehman.	Irrigation.
24.	Mr. Ahmad A. Rehman.	P W R
25.	Sheikh Dawood Khudus.	P W R
26.	Mr. Abdul Hamid Bajwa.	Police.
27.	Mr. Aftab Ahmad Malik.	Irrigation.
28.	Mr. D. A. Yazdani.	Dental Hospital.
29.	Mr. Mohd Saleem Cheema.	Dental Hospital.
30.	Mr. M. G. Sadiq Wadhera.	Irrigation.
31.	Mr. Jamil Haider Shah.	Addl. Commissioner, Karachi.
32.	Mr. Mazhar-ul Haq.	Irrigation.
33.	Dr. M. S. Mullick.	Naval Doctor.
34.	Jari Ahmad Saiyid.	Pak. Ordinance Factories.
35.	Mr. Mohd Mobin Siddiqi.	Industries.
36.	Mr. Mohd Tariq Khan.	P W R
37.	Mr. M. R. Ariff.	Industries.

38.	Mr. M. H. Masud.	Deputy Election Commissioner, Hyderabad.
39.	Mr. Rashid Ahmad.	WAPDA.
40.	Mr. Anwar Kabir Sheikh.	C. C. P. Karachi Division.
41.	Khan Sahib Abdul Aziz	National Bank of Pakistan.
42.	Mr. B. A. Mehkari,	Controller of Branches, National Bank of Pakistan.
43.	Mr. Mohammad Afzal.	Superintendent, Fire Brigade.
44.	Lt. Col. Saeed Ahmad.	Surgical Specialist, Jinnah Hospital.
45.	Cdr. Zainul Abaidin Abid	P. M. S. Karsaz.
46.	Cdr. Iqbal Fazal Qadir.	88-L/Block 2, P. E. S. H.
47.	Col. Shakeel Ahmad.	13-A/ Block 6, P. E. S. H.
48.	Mr. Hassan Ali Abdul Rehman.	Principal, Law College.
49.	Mr. Abdul Rehman Muhammad Khalifi.	Controller of Insurance.
50.	Mr. Faiz Muhammad Khan Kazi.	National Investment Trust Limited.
51.	Maj. Genl. Lateef.	(now moved to R/pindi)
£"	Agha Hilaly.	(now Ambassador of Pakistan in U. S. A.)

APPENDIX IX

(Ref : Starred Question No. 9518)

Statement showing details of Funds deposited with various banks, by the Road Transport Corporation, Lahore as on 6th October, 1967.

Name of Banks at Lahore	Amount of 4 year Fixed Deposit	Rate of Interest per annum per cent	Amount of one month Fixed Deposit	Rate of Interest per annum per cent	Amount of 7 Days Notice Accounts	Rate of Interest per annum per cent	Total
1. National Bank of Pakistan Egerton Road, Lahore.	1,25,00,000	5	...	...	9,09,800	2½	
2. National Bank of Pakistan Ferozepur, Road, Lahore (L.O.S.).	...	...	...	...	35,650	2½	
Total National Bank of Pakistan.	1,25,00,000	5	...	...	9,45,450	2½	1,34,45,450

3.	Bank of Bahawalpur Ltd., Shahalam Market Lahore.	1,62,00,000	5½	97,000	4	37,150	3½	1,63,34,150
4.	Habib Bank Ltd., Egerton Road, Lahore.	40,00,000	5	...	...	2,12,990	2¼	42,12,990
5.	United Bank Ltd., Egerton Road, Lahore.	40,00,000	5	...	...	1,870	2¼	
6.	United Bank Ltd., Railway Station, Lahore (L.O.S.)	...	...	...	...	74,300	2¼	
	Total United Bank Limited.	40,00,000	5	...	...	76,170	2¼	40,76,170
7.	Australasia Bank Limited Foreign Exchange Branch, The Mall, Lahore.	27,00,000	5½	...	...	28,390	2¼	27,28,390
8.	National Commercial Bank Ltd., The Mall, Lahore.	13,50,000	6	...	...	860	3½	13,50,860

9. Standard Bank Limited, Zonal Office, The Mall Lahore.	2,00,000	5½	...	...	550	2½	2,00,550
10. Industrial Development Bank of Pakistan, Lahore.	2,00,000	6	...	...	4,040	2½	2,04,040
Grand Total :	4,11,50,000	...	97,000	...	13,05,600	...	4,25,52,600

APPENDIX X

(Ref : Starred Question No. 9528)

Appendix 'A'

(a) Districtwise numbers.	Name	District.	Mother Tongue	Name of the school attended.	Native District.	Remarks.
1963. Hyderabad 4	Muhammad Ashfaq Khan	Hyderabad	Urdu	Jamia Arbia High School, Hyderabad.	Hyderabad	S/O serving H.C. of Hyderabad District, a domicile.
	Khaliq Ahmed Khan	—do—	—do—	Cantt : High School, Hyderabad.		A domicile.
	Abdul Haq Kazi	—do—	Sindhi	Noor M.D. High School, Hyderabad.	Nawabshah	—
	Altaf Hussain	—do—	—do—	ST. Bonaventure High School, Hyderabad.	Hyderabad	Son of retired D.S.P., a domicile.

1964	—do—	3	Mahmood Ahmed	—do—	Urdu	W.P. Police Academy School, Lahore.	—do—	S/O H,C. a domicile.
			Muhammad Hussain	—do—	Sindhi	Governmennt High School, Hyderabad.	—do—	—
			Qamar-ud-Din	—do—	—do—	Jamia Arbia High School, Hyderabad.	—do—	—
	Dadu.	1	Sh. Noor Ahmed	Dadu	—do—	Govt. High School, Dadu.	Dadu	—
1965	Hyderabad	4	Altaf Hussain	Hyderabad	Urdu	ST. Bonaventure High School, Hyderabad.	Hyderabad	S/O retired DSP, a domicile.
			Ghulam Mustfa	—do—	Sindhi	Govt. High School, Hyderabad.	—do—	—

			Mahmood Ali	—do—	Urdu	Noor M.D. High School, Hyderabad.	—do—	A domicile.
			Nasir Khan	—do—	Sindhi	Ghulam Hussain Hidayatullah High School, Hyderabad.	—do—	S/O a retired SP.
1966	—do—	3	S. Abdul Majid	—do—	Urdu	Govt. High School, Hyderabad.	—do—	A domicile.
			Abdul Razzaq	—do—	—do—	Local Board High School, Nawabshah.	Nawabshah	A domicile.
			Malik Sher Ali	—do—	—do—	Municipal High School, T.A., Yar.	Sargodha	A domicile. S/O a H.C.
1966	Tharparkar	3	Muhammad Ali	Mirpurkhas	—do—	Municipal High School, Mirpurkhas.	Tharparkar	A domicile.

			Maqbool Ahmed	—do—	—do—	Govt. High School, Mirpurkhas.	—do—	—do—
			Khalil Ahmed	—do—	—do—	Govt. High School, Mirpurkhas.	—do—	—do—
1966	Dadu	3	Abdul Hakim	Dadu	Sindhi	Govt. High School, Larkana.	Dadu	—do—
			Najam-ud-Din	—do—	—do—	Govt. High School, Dadu.	—do—	—
			Mushtaq Ahmed	—do—	Urdu	Local Board High School, Nawabshah.	—do—	A domicile. Son of S.I.
1966	Sanghar	1	Ashfaq Hussain Shah	Sanghar	—do—	B.C. High School, Sanghar.	Sanghar	A domicile. Son of S.I.

1967	Hyderabad	2	Muhammad Mobin	Hyderabad	—do—	High School, Karachi.	Hyderabad	A domicile.
			Abdul Razzaq	—do—	Sindhi	Karachi.	—do—	—
1967	Tharparkar	1	Tufail Muhammad	Mirpurkhas	—do—	Govt. High School, Mirpurkhas.	Tharparkar	—
1967	Dadu.	1	Ahsan Ahmed Shah	Dadu	—do—	Talibul Moula High School, Dadu.	Dadu	—

(*b*) The following Sub-Inspectors were retired and dismissed during the year 1963 to 1967 :—

S. No.	Name of Sub-Inspector	Retired during the year.
1.	Sher Muhammad Shah	1963
2.	Zarin Khan	1963
3.	Abdul Hakim	1964
4.	Mumtaz Beg	1964
5.	Fateh Muhammad	1965
6.	Muhammad Ibrahim Muhammad Suleman.	1965
7.	Khaid Gul	,,
8.	Nazar Muhammad Shaikh	,,
9.	Muhammad Zaman Choudhry Khan	,,
10.	Hafiz Muhammad Din	,,
11.	Muhammad Raza	,,
12.	Muhammad Hussain Muhammad Azim	,,
13.	Mazhar Hussain	1966
14.	Muhammad Ilyas	,,
15.	Abdullah Khan	,,
16.	Muhammad Juman	,,
17.	Muhammad Aziz	,,

18.	Ghulam Muhammad Pathan	,,
19.	Ghulam Muhammad Faiz Muhammad.	1967
20.	Naqi Raza	,,
21.	Abdullah Khan Murid Khan	,,
22.	Muhammad Aleem	,,
23.	Abdul Rehman	,,

DISMISSED

1.	Muhammad Nawaz	1965
2.	Nasir-ud-Din	,,

Name of Sub-Inspectors who were reverted to the rank of Assistant Sub-Inspectors during 1963 to 1967.

1.	Abdul Razak	1963
2.	Muhammad Ismail Bula Khan	,,
3.	Rana Ghulam Hyder	,,
4.	Sher Muhammad Shah	,,
5.	Hashim Ali	,,
6.	Asif-ud-Din Ahmed	,,
7.	Zareen Khan	,,
8.	Ahmed Bux	,,
9.	Din Muhammad	,,
10.	Mohsin Shah	,,
11.	Iqbal Ahmed	,,

12.	Muhammad Umer	,,
13.	Gharib Ullah	,,
14.	Vakil Ahmed	1966
15.	Pir Bux	,,
16.	Altaf Hussain	,,
17.	Gohar Ali Isran	,,
18.	Sadiq Hussain	,,
19.	Abrar Ahmed	,,
20.	Ikram Ullah	,,
21.	Arbab Ali	,,
22.	Ahsan Ullah	,,
23.	Noor Muhammad	,,
24.	Muhammnd Sadiq Shidi	,,
25.	Gul Muhammad Muhammad Ramzan.	,,
26.	Saeed Ahmed Usmani	,,

The following Assistant Sub-Inspectors were retired during the year 1963 to 1967.

1.	Muhammad Hassain Shah	1963
2.	Raja Khan*	-do-
3.	Asif-ud-Din Ahmed	1964

4.	Abdul Razzak Jan Muhammad Ramzan	,,
5.	Karim Shah	,,
6.	Allah Jan	,,
7.	Muhammad Ismail Rahim Bux	1965
8.	Hashim Ali	,,
9.	Muhammad Shafi	,,
10.	Abdul Razak Yar Muhammad	,,
11.	Muhammad Ismail Bula Khan	1967
12.	Gharibullah	,,
13.	Gul Muhammad Muhammad Ramzan	,,
14.	Muhammad Bachal	,,
15.	Ghulam Hazrat	,,
16.	Shah Muhammad	,,
17.	Shams-ud-Din	,,
18.	Manan Shah	,,
19.	Qazi Pir Muhammad	,,
20.	Ghulam Hassain	,,
21.	Bhawal Khan Dinganro Khan	,,
22.	A.S.I. Barkah Hussain	1964

23.	A.S.I. Ajaib Ali Shah	1966
24.	A.S.I. Gulzar Hussain Shah	1967

DISMISSED

1.	A.S.I. Sheikh Akhtar Hussain	1965

The following Assistant Sub-Inspectors were reverted during the year 1963 to 1967.

1.	Muhammad Hussain Shah	1963
2.	Makhdoom Fazal Haq	,,
3.	Muhammad Hashim Illahi Bux	,,
4.	Sadiq Ali Jaffar Ali	,,
5.	Barkat Ali	1965
6.	Muhammad Ali	1966
7.	Ali Muhammad Natho Khan	1967
8.	Muhammad Sharif Muhammad Hashim.	,,
9.	Roop Chand	,,
10.	Mir Muhammad	,,
11.	Abdul Sattar	,,
12.	Abdul Razzak	,,